الربع الثانی

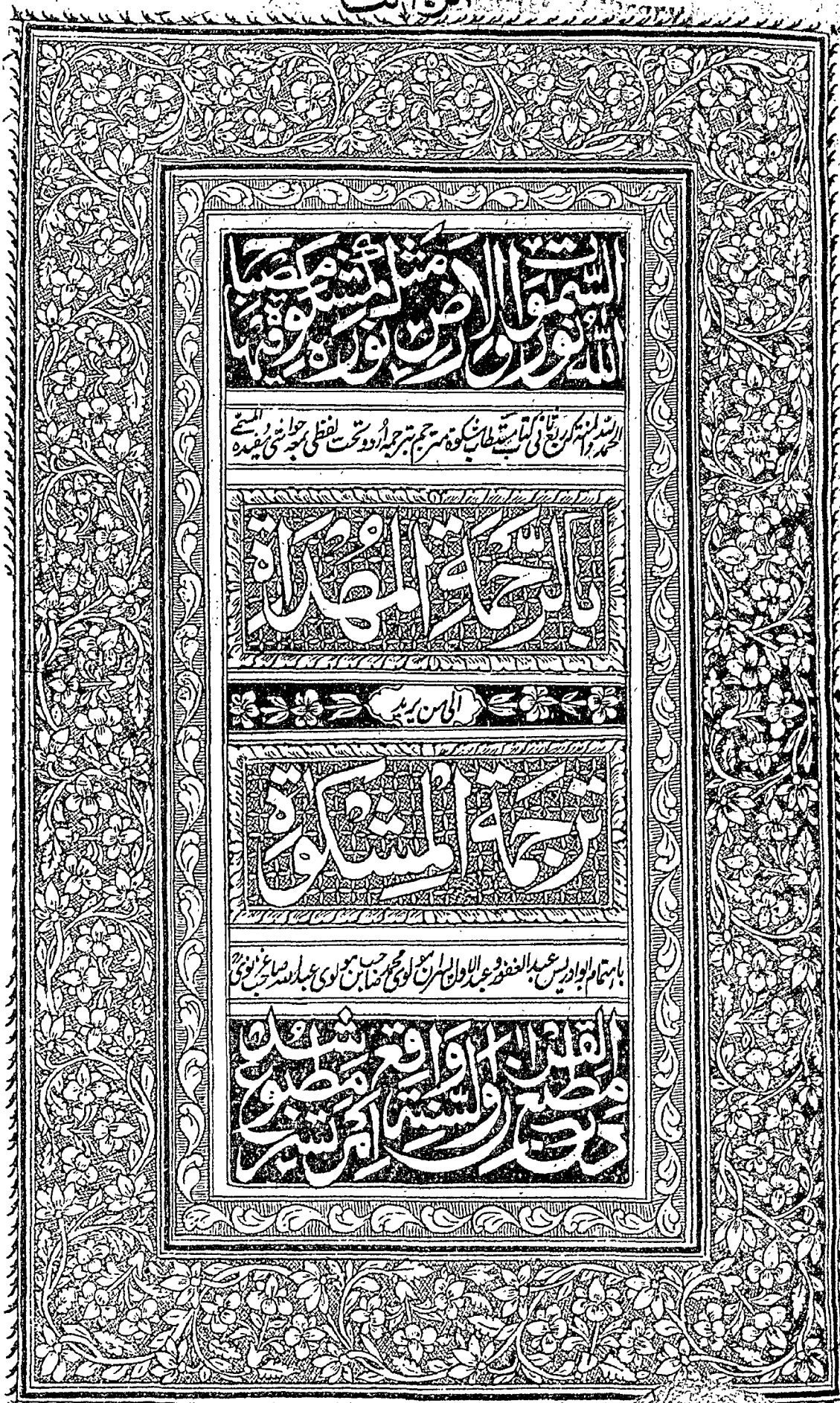

(حق کاپی رائٹ آف محفوظ ہے)

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الزكوة الفصل الاول عن ابن عباس رض

کتاب زکوۃ کے بیان میں فصل پہلی روایت ہے ابن عباس رض سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن فقال انك تاتي قوما

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا معاذ کو یمن کی طرف اور فرمایا تحقیق تو جاتا ہے ایک قوم

اهل كتاب فادعهم الى شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله

اہل کتاب کے پاس پس بلا اونکو طرف گواہی دینے اسکے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں

فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله قد فرض عليهم خمس صلوات

پس اگر انہوں نے مان لیا اسکو پس خبر دے انکو کہ اللہ نے تحقیق فرض کی ہیں اوپر پانچ نمازیں

في اليوم والليلة فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله قد فرض عليهم

بیچ دن اور رات کے پھر اگر مانا انہوں نے اسکو پس خبردار کر اونکو کہ اللہ نے فرض کی ہے اوپر

صدقة توخذ من اغنيائهم فترد على فقرائهم فان هم اطاعوا لذلك

زکوۃ لیجاوے سے انکے غنیوں سے اور دیجاوے انکے فقیروں کو پھر اگر مانیں وہ اسکو

فاياك وكرائم اموالهم واتق دعوة المظلوم فانه ليس بينها و

سے پس بچ تو لینے اچھے مال انکے سے اور بچ تو بددعا مظلوم کی سے اسواسطے کہ نہیں درمیان دعا مظلوم کی اور

بين الله حجاب متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

درمیان اللہ کے کوئی پردہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم ما من صاحب ذهب ولا فضة لا يؤدي منها حقها الا اذا

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی سونا رکھنے والا اور نہ چاندی رکھنے والا کہ ادا کرے سے اس سے حق اسکا مگر جب کہ

كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهٗ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

ہوگا دن قیامت کا بنائی جاوینگی واسطے اوسکے سلہ تختیاں آگ کی پس گرم کی جاوین گی بیچ آگ دوزخ کے

فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهٗ وَجَبِيْنُهٗ وَظَهْرُهٗ كُلَّمَا رُدَّتْ اُعِيْدَتْ لَهٗ فِيْ يَوْمٍ

پس داغ دیئے جاوینگے ساتھ اُن تختیوں کے پہلو اسکے اور پیشانی اوسکی اور پیٹھ اوسکی جبکہ جدا کیجاوینگی پھر لائے جاوینگی اسدن میں کہ

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى

ہے مقدار اسکے پچاس ہزار برس کے یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان بندون کے پس دیکھے

سَبِيْلَهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ

راہ اپنی یا طرف بہشت کے یا طرف دوزخ کے کہا گیا یا رسول اللہ سلہ اور اونٹ فرمایا

وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا

اور نہین کوئی مالک اونٹ کا کہ نہ ادا کیجاوے کیا ہو نہین سے حق اونکا اور بعضے حق اونکے سے دودھ دہنا ہے دن پانی پلائے انکے کہ مگر

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا

جسوقت کہ ہوگا دن قیامت کا منہ کے بل ڈالا جاویگا مالک اونٹ کا ریوڑ اونٹون کا بیچ میدان ہموار کے اسحالت مین کہ ہونگے اونٹ کاملہ گنتی مین اور مٹاپے مین نہ گم کریگا

فَصِيْلًا وَّاحِدًا تَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهٗ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ

ایک بچہ اونٹ کے کو کچلینگے اوسکو ساتھ پاؤن اپنے کے اور کاٹینگے اسکو ساتھ دانتون اپنے کے جبکہ گذریگی اوسپر

اُوْلٰهَا رُدَّ عَلَيْهِ اٰخِرُهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى

پہلی جماعت لائی جاویگی پھر پچھلی جماعت اسدن مین کہ ہے مقدار اسکی پچاس ہزار برس کے یہانتک کہ

يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ

حکم کیا جاویگا درمیان بندون کے پس دیکھیگا راہ اپنی طرف بہشت کے اور یا طرف دوزخ کے کہا گیا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَّا يُؤَدِّيْ

یا رسول اللہ کیا حال ہوگا گائین کا اور مالک بکری کا فرمایا اور نہین مالک گائین کا اور نہ مالک بکریکا کہ نہ ادا کرے

مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا

اونسے حق اونکا مگر کہ جسوقت ہوگا دن قیامت کا ڈالا جاویگا میدان ہموار مین نہ گم کریگا انمین سے

شَيْئًا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهٗ

کچھ نہ ہوگی انمین کوئی بکری گائین کہ مڑے ہوون سینگ اونکے اور نہ منڈی اور نہ سینگ ٹوٹی ماریگی اسکو ساتھ سینگون اپنے کے

باطلا فیھا کلما مر علیہ اولھا رد علیہ اٰخرھا فی یوم کان مقدارہ خمسین

ساتھ گھوڑوں اپنے کے جبکہ گذرے گی اوسپر پہلی جماعت لائی جاویگی اوسپر پچھلی جماعت اور دن ہین کہ ہوگی مقدار اوسکی پچاس

الف سنۃ حتی یقضی بین العباد فیری سبیلہ اما الی الجنۃ واما الی النار

ہزار برس کی یہانتک کہ حکم کیا جاویگا درمیان بندونکے پس دیکھیگا راہ اپنی طرف بہشت کے اور یا دوزخ کے

قیل یا رسول اللہ فالخیل قال فالخیل ثلثۃ ھی لرجل وزر وھی لرجل ستر وھی

کہا گیا یا رسول اللہ کیا حکم ہے گھوڑونکا فرمایا پس گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہین ایک تو ہوتے ہین آدمی کے لیے سبب گناہ کے اور ایک ہوتے ہین آدمی کے

لرجل اجر فاما التی ھی لہ وزر فرجل ربطھا ریاء وفخرا ونواء علی اھل

لیے سبب ثواب کے پس وہ گھوڑے کہ واسکے لیے سبب گناہ کے ہین پس گھوڑے ہین کہ باندہا اونکو ریاء وفخر کے لیے اور واسکے

الاسلام فھی لہ وزر واما التی ھی لہ ستر فرجل ربطھا فی سبیل اللہ ثم

اسلام کے پس یہ گھوڑے اوسکے لیے سبب گناہ کے ہین اور وہ گھوڑے کہ اوسکے لیے پردہ ہین پس گھوڑے اوس شخص کے کہ باندہا اونکو راہ خدا مین پھر

لم ینس حق اللہ فی ظھورھا ولا رقابھا فھی لہ ستر واما التی ھی لہ اجر

نہ بھولا حق اللہ کا پیچھے پیٹھون اونکے اور نہ گردنون اونکی کہ پس وہ گھوڑے اوسکے لیے پردہ ہین اور وہ گھوڑے کہ اوسکے لیے موجب ثواب کے ہین

فرجل ربطھا فی سبیل اللہ لاھل الاسلام فی مرج وروضۃ فما اکلت من

پس گھوڑے اوس شخص کے ہین کہ باندہا اونکو راہ خدا مین اہل اسلام کے لیے بیچ چراگاہ کے اور سبزے کے پس نہین کہاتے ہین

ذلک المرج او الروضۃ من شیء الا کتب لہ عدد ما اکلت حسنات وکتب

اوس چراگاہ سے یا سبزی سے کچھ مگر لکھی جاتی ہین اوسکے لیے نیکیان بقدر گنتی اوسچیز کے کہ کہائی اور

لہ عدد ارواثھا وابوالھا حسنات ولا تقطع طولھا فاستنت

لکھی جاتی ہین اوسکے لیے مقدار گنتی لید اونکی کے اور پیشاب اونکی کے نیکیان اور نہین توڑتی وہ گھوڑی رسی اونکی کو پھر دوڑتے ہین

شرفا او شرفین الا کتب اللہ لہ عدد اثارھا وارواثھا حسنات

ایک میدان یا دو میدان مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالی اوسکے لیے نیکیان بقدر گنتی نقش قدم اونکے کے اور لید اونکی کے

ولا مر بھا صاحبھا علی نھر فشربت منہ ولا یرید ان یسقیھا

اور نہین گذارتا اونکو مالک اونکا نہر پر پس پیویں اوس سے اور نہین ارادہ کرتا کہ پلاوے اونکو

الا کتب اللہ لہ عدد ما شربت حسنات قیل یا رسول اللہ فالحمر

مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالی اوسکے لیے نیکیان موافق گنتی اوس چیز کی کہ پیا کہا گیا یا رسول اللہ پس کیا ہے حکم گدہون کا

قَالَ مَا اُنْزِلَ عَلَیَّ فِی الْخُمُرِ شَیْءٌ اِلَّا هٰذِهِ الْاٰیَةُ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ

فرمایا نہیں اوتارا گیا مجھپر گدھوں کے مقدار مین کچھ حکم مگر یہ آیت یکتا جامع سب نیکیون اور بدیون کو

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا

پس جو شخص کرے عمل ذرہ کے مقدار ایک ذرہ کے بھلائی دیکھیگا اوسکو اور جو شخص کریگا عمل ذرہ کے مقدار ایک ذرہ کے برائی

یَّرَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰتَاهُ

دیکھیگا اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ دیا

اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَکٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ

اللہ نے مال پس نہ ادا کی زکوٰۃ اوس کی بنایا جاویگا اوسکے لیے مال اوسکا دن قیامت کے سانپ گنجا اسطواسکی ہونگی

زَبِیْبَتَانِ یُطَوَّقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ یَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَیْهِ یَعْنِیْ شِدْقَیْهِ

دو نقطے سیاہ انکہون پر بطور طوق کے ڈالا جاویگا وہ سانپ اوسکی گردن مین قیامت کے دن پھر پکڑیگا دونون طرفین منہ اوسکی یعنی دونون جانبین اسکی

ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا کَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ

پھر کہیگا مین ہون مال تیرا مین ہون گنج تیرا پھر پڑھی یہ آیت اور نہ گمان کرین وہ لوگ کہ بخل کرتے ہین

الْاٰیَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ

آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ذر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہین کوئی

رَّجُلٍ یَّکُوْنُ لَهٗ اِبِلٌ اَوْ بَقَرٌ اَوْ غَنَمٌ لَّا یُؤَدِّیْ حَقَّهَا اِلَّا اُتِیَ بِهَا

شخص کہ ہون واسطے اوسکے اونٹ یا گائین یا بکری نہ ادا کرے حق اونکا مگر لائی جاوین گی وہ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْظَمَ مَا یَکُوْنُ وَاَسْمَنَهٗ تَطَاُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهٗ

دن قیامت کے اوسحالت مین کہ وہ بہت بڑی ہونگی اور بہت موٹی کچلین گی اوسکو ساتھ پانون اپنے کے اور ماارین گی اوسکو

بِقُرُوْنِهَا کُلَّمَا جَازَتْ اُخْرٰیهَا رُدَّتْ عَلَیْهِ اُوْلٰیهَا حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ

ساتھ سینگون اپنے کے جبکہ گذرین گی آخر اونکے پھیر لائے جاوین اوسپر پہلے اونکے یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان

النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آدمیون کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی جریر بن عبد اللہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاکُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْیَصْدُرْ عَنْکُمْ وَهُوَ عَنْکُمْ رَاضٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ آوے تمہارے پاس زکوٰۃ لینیوالا پس چاہیے کہ پھرے تمسے درحالت یہ کہ وہ تمسے راضی ہو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی

فریضہ ربنا اللھم اغفر

تحفۃ الاخیار

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ

عبداللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ لاتے انکے پاس کوئی قوم زکوٰۃ اپنی فرماتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ فُلَانٍ فَاَتَاهُ اَبِیْ بِصَدَقَتِهٖ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ اَبِیْ

یا الٰہی رحمت بھیج تو فلانے شخص پر پس لایا حضرت کے پاس باپ میرا زکوٰۃ اپنی پس فرمایا یا الٰہی رحمت بھیج تو ال

اَوْفٰی مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ اِذَا اَتَی الرَّجُلُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِهٖ

اوفی پر بقول کی بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت میں جسوقت کہ لاتا کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زکوٰۃ اپنی

قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَی

کہتے یا الٰہی رحمت بھیج اسپر۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضہ کو

الصَّدَقَةِ فَقِیْلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِیْلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

زکوٰۃ لینے پر پس کہا گیا کہ زکوٰۃ نہ دی ابن جمیل نے اور خالد بن ولید نے اور عباس نے پس فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا یَنْقِمُ ابْنُ جَمِیْلٍ اِلَّا اَنَّهٗ کَانَ فَقِیْرًا فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نہیں بدلہ لیتا ابن جمیل کا مگر اسلیے کہ وہ تھا فقیر پس غنی کیا اوسکو اللہ نے اور رسول اسکے نے اور

اَمَّا خَالِدٌ فَاِنَّکُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ اَدْرَاعَهٗ وَاَعْتُدَهٗ فِیْ سَبِیْلِ

رہا خالد پس تحقیق تم ظلم کرتے ہو خالد پر اسنے کہ تحقیق وقف کر دی ہیں زرہیں اپنی اور سامان لڑائی کا خدا کی راہ

اللّٰهِ وَاَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِیَ عَلَیَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ یَا عُمَرُ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّ

اور عباس رض پس زکوٰۃ اسکی مجھپر ہے اور مثل اسکے ساتھ اسکے پھر فرمایا اے عمر کیا نہیں جانتا تو کہ

عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْهِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ حُمَیْدِ السَّاعِدِیِّ قَالَ

چچا آدمی کا مانند باپ اسکے کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا

اِسْتَعْمَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْاَزْدِ یُقَالُ لَهٗ اِبْنُ اللُّتْبِیَّةِ عَلَی

عامل کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قوم ازد میں سے کہا جاتا تھا اسکو ابن لتبیہ اوپر

الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هٰذَا لَکُمْ وَهٰذَا اُهْدِیَ لِیْ فَخَطَبَ النَّبِیُّ

زکوٰۃ لینے کے پس جبکہ آیا ابن لتبیہ کہا کہ اسقدر مال واسطے تمہارے ہے اور اسقدر تحفہ بھیجا گیا ہے میرے لیے پس خطبہ فرمایا نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اَسْتَعْمِلُ رِجَالًا

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس حمد کی اللہ کی اور تعریف کی اسپر پھر فرمایا بعد حمد وثنا کے تحقیق میں عامل کرتا ہوں کئی شخصوں کو

مِنْكُمْ عَلٰى اَمْوَرٍ مِّمَّا وَلَّانِيَ اللّٰهُ فَيَاْتِيْ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذِهٖ

تم مین سے اوپر کام ون کے ان کا مومنین سے کہ حاکم کیا ہے مجکو اللہ نے پھر آتا ہے ایکا ایکا پس کہتا ہے یہ تمہارے لیے ہے اور یہ

هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ لِيْ فَهَلَّا جَلَسَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْهِ اَوْ بَيْتِ اُمِّهٖ فَيَنْظُرُ اَيُهْدٰى

تحفہ دیا گیا ہے مجھکو پس کیون نہ بیٹھا اپنے باپ کے گھر مین یا اپنی ماں کے گھر مین پس دیکھتا کیا تحفہ بھیجا جاتا ہے

لَهٗ اَمْ لَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ مِّنْهُ شَيْئًا اِلَّا جَاءَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اسکو یا نہین قسم ہے اوسذات کی کہ جان میری ہیجہ ہاتہ اوسکی کہ ہے نہین لیگا کوئی اسمین سے مجھ مگر لاوے گا اسکو دن قیامت کے

يَحْمِلُهٗ عَلٰى رَقَبَتِهٖ اِنْ كَانَ بَعِيْرًا لَّهٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرًا لَّهٗ خُوَارٌ اَوْ شَاةً

اوسکو کہ اوٹہائے ہوگا اوسکو اپنی گردن پر اگر ہوگا اونٹ ہوگی واسطے اوسکے آواز یا ہوگا بیل ہوگی واسطے اوسکے آواز یا ہوگی بکری

تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْنَا عُفْرَةَ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ

آواز کرتی پھر اٹہایا ہاتہ حضرت نے دونون دست مبارک اپنے یہانتک کہ دیکہی ہمنے سفیدی حضرت کی بغلون کی پھر فرمایا الٰہی تحقیق پہنچا دیا

اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قَالَ الْخَطَّابِيُّ وَفِيْ قَوْلِهٖ هَلَّا جَلَسَ فِيْ بَيْتِ اُمِّهٖ اَوْ اَبِيْهِ

الٰہی تحقیق مینے پہنچا دیا متفق علیہ کہا خطابی نے اور ہیجہ قول اوسکے کہ کیون نہ بیٹھا ہیجہ گہر مان اپنی کے یا باپ اپنے کہ

فَيَنْظُرُ اَهُدِيَ اِلَيْهِ اَمْ لَا دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ كُلَّ اَمْرٍ يَتَذَرَّعُ بِهٖ اِلَى مَحْظُوْرٍ

پس دیکہتا کیا تحفہ بہیجا جاتا ہے طرف اوسکی یا نہین دلیل ہے اوسپر کہ جو چیز کہ وسیلہ کیا جاوے ساتہ اوسچیز کے

طرف ایک کام حرام کے

فَهُوَ مَحْظُوْرٌ وَّكُلُّ دَخِيْلٍ فِي الْعُقُوْدِ يُنْظَرُ هَلْ يَكُوْنُ حُكْمُهٗ عِنْدَهُمْ

پس وہ وسیلہ بہی حرام ہے اور جو عقد داخل ہو ہیچ عقدون کے دیکہا جاوے کہ آیا ہے حکم اوسکا نزدیک

كَالْاِفْرَادِ لِحُكْمِهٖ عِنْدَ الْاِقْتِرَانِ اَمْ لَا هٰكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَ

جدا ہونے کے مانند حکم اسکے کے وقت نزدیک ہونے کے یا نہین اسیطرح ہے شرح السنہ مین - اور

عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ

روایت ہے عدی بن عمیرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو عامل کرین ہم تم مین سے

عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهٗ كَانَ غُلُوْلًا يَاْتِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ

کسی کام پر پہر چہپاوے ہمسے مقدار سوئی کے اور زیادہ اوس سے چہٹارے مین یا بڑے مین ہوگا یہ چہپانا خیانت لاویگا اسکو دن

مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَ

مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رض سے کہا جب اتری یہ آیت اور

الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ لَبُرْ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ

جو لوگ کہ جمع کرتے ہین سونا اور روپا ۱۲ بھاری ہوئی یہ آیت مسلمانون پر پس کہا

عُمَرُ اَنَا اُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّهٗ كَبُرَ عَلٰى اَصْحَابِكَ

عمر نے کھولدونگا مین اس فکر کو تمسے پس گئے عمر اور کہا اے نبی اللہ کے تحقیق بہاری ہوئی تمہارے یارون پر

هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكٰوةَ اِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ

یہ آیت فرمایا حضرت نے تحقیق اللہ تعالی نے نہین فرض کی زکوۃ مگر اسلیے کہ پاک کرے اوسیچیز کو کہ باقی رہا ہے

مِنْ اَمْوَالِكُمْ وَاِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيْثَ وَذَكَرَ كَلِمَةً لِتَكُوْنَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ

مال تمہارے سے ۱۳ اور سوا اسکے نہین کہ مقرر کی ہے میراث اور تم ذکر کیا ایک کلمہ تا کہ ہو میراث واسطے اوس شخص کے کہ ہیچھے تمہارے ہے

فَقَالَ فَكَبَّرَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَلَا اُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ الْمَرْاَةُ

پس کہا ابن عباس نے اللہ اکبر کہا عمر نے پھر فرمایا حضرت نے واسطے عمر کے کیا نہ خبر دونین تمکو ساتھ بہترین اوسچیز کے کہ جمع کرے آدمی وہ یہ ہے عورت

الصَّالِحَةُ اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَاِذَا اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ وَاِذَا غَابَ عَنْهَا

نیکبخت جبکہ دیکھے طرف اوسکے خوش کرے اوسکو اور جب حکم کرے اوسکو فرمانبرداری کرے اوسکی اور جب غائب ہو اوس سے

حَفِظَتْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

محافظت کرے اوسکی روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عتیک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَاْتِيْكُمْ رَكْبٌ مُبْغَضُوْنَ فَاِذَا جَاءُوْكُمْ فَرَحِّبُوْا بِهِمْ وَخَلُّوْا بَيْنَهُمْ

علیہ وسلم نے آویگا تمہارے پاس چھوٹا سا قافلہ جو برا معلوم ہوگا پس جس وقت آوے تمہارے پاس پس کہو انکو مرحبا اور خالی کرو درمیان اوسکے

وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُوْنَ فَاِنْ عَدَلُوْا فَلِاَنْفُسِهِمْ وَاِنْ ظَلَمُوْا فَعَلَيْهِمْ وَ

اور درمیان اوسچیز کے کہ طلب کرین مال زکوۃ کا پس اگر زکوۃ لینے مین عدل کرینگے پس اپنے لیے کرینگے اور اگر ظلم کرینگے پس اوپر بال اوپر ہے اور

ارْضُوْنَهُمْ فَاِنَّ تَمَامَ زَكٰوتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوْا لَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

راضی کرو زکوۃ لینیوالونکو اس لیے کہ پوری زکوۃ تمہاری رضا اونکی ہے اور چاہیے کہ دعا کرین عامل تمہارے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔

وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ يَعْنِيْ مِنَ الْاَعْرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے کہ کہا آئے کتنے آدمی یعنے گنوار دیہین سے طرف رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ نَاسًا مِّنَ الْمُصَدِّقِيْنَ يَاْتُوْنَا فَيَظْلِمُوْنَا فَقَالَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ قَالُوْا

علیہ وسلم کی پس عرض کیا کہ تحقیق کتنے لوگ زکوۃ لینیوالے آتے ہین ہمارے پاس پھر ظلم کرتے ہین ہمپر فرمایا راضی کرو زکوۃ لینیوالونکو عرض کیا

۱۲ بھاری ہوئی کے ساتھ ۱۳ یعنے اگر مطلق جمع کرنا مال کا منع ہوتا تو آیت میراث کی نازل ہوتی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنْ ظَلَمُوْنَا قَالَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ وَاِنْ ظُلِمْتُمْ رَوَاهُ

یا رسول اللہ اگرچہ ظلم کریں ہمپر فرمایا راضی کرو اپنی زکوۃ لینے والوں کو اگرچہ ظلم کیے جاؤ تم روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ قُلْنَا اِنَّ اَهْلَ الصَّدَقَةِ

ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی بشیر بن خصاصیہ سے کہا کہا ہمنے (پیغمبر خدا کو) کہ تحقیق زکوۃ لینے والے

يَعْتَدُوْنَ عَلَيْنَا اَفَنَكْتُمُ مِنْ اَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُوْنَ قَالَ لَا رَوَاهُ

زیادتی کرتے ہیں ہمپر کیا چھپاویں ہم اپنے مالوں میں سے اوسقدر کہ زیادتی کرتے ہیں فرمایا کہ نہیں روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَامِلُ

ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی رافع بن خدیج سے کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل

عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهٖ رَوَاهُ

زکوۃ کے لینے پر ساتھ حق کے مانند غازی کے ہے راہ خدا میں یہانتک کہ پھر آوے طرف گھر اپنے کی روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ

ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے اوسنے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جُلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ اِلَّا فِيْ دُوْرِهِمْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کھینچا جاویگا ناسواشی کو زکوۃ لینے کے لیے اور نہ دور جاویگی سواشی والا سے اور نہ لیجاوینگے زکوۃ مواشی کی

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَفَادَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی حاصل کرے

مَالًا فَلَا زَكٰوةَ فِيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَدْ كَرَّرْنَاهُ

مال پس نہیں زکوۃ ہے اوس مال میں یہانتک کہ گذرے اوسپر برس روایت کی یہ ترمذی نے اور ذکر کیا ترمذی نے اسکا

اَنَّهُمْ وَقَفُوْهُ عَلٰى ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ الْعَبَّاسَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

کہ تحقیق اونہون نے موقوف کیا ہی اس حدیث کو ابن عمر پر ۔ اور روایت ہی علی سے یہ کہ عباس نے پوچھا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَعْجِيْلِ صَدَقَتِهٖ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

علیہ وسلم سے پیچھے تعجیل اداکرنے زکوۃ اپنی کے پہلے تمام ہونے برس کے پس اجازت دی اونکو اسمیں روایت کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اَلَا مَنْ وَّلِیَ یَتِیْمًا

اوسنے نقل کی اپنے دادا اوسکے کہ کہا اوسنے کہ نبی صلعم نے خطبہ فرمایا لوگون کو فرمایا خبردار ہو جو کوئی والی ہو کسی یتیم کا

لَّہٗ مَالٌ فَلْیَتَّجِرْ فِیْہِ وَلَا یَتْرُکْہُ حَتّٰی تَاْکُلَہُ الصَّدَقَۃُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

اور یتیم کے لیے مال ہو پس چاہیے کہ سوداگری کرے اوسمیں اوسکی اور نہ چھوڑے اوسکو بے تجارت یہانتک کہ کہا جاوے اوسکو صدقہ دیا

وَقَالَ فِیْ اِسْنَادِہٖ مَقَالٌ لِاَنَّ الْمُثَنّٰی بْنَ الصَّبَّاحِ ضَعِیْفٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اور کہا ترمذی نے ہیچ اسناد اسکی کے گفتگو ہے اسلیے کہ مثنی بن صباح راوی حدیث کا ضعیف ہے۔ فصل تیسری

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَکْرٍ بَعْدَہٗ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا جبکہ وفات ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور خلیفہ ہوئے ابو بکر رضہ بعد اونکے

وَکَفَرَ مَنْ کَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِاَبِیْ بَکْرٍ کَیْفَ تُقَاتِلُ

اور کافر ہوگئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے عرب سے کہا حضرت عمر بن الخطاب نے ابی بکر کو کسطرح لڑتے ہو تم

النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ

لوگون سے اور حال انکہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امر کیا گیا ہو نمین یہ کہ لڑون لوگون سے

حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَمَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَہٗ

یہانتک کہ کہین لا الہ الا اللہ پھر جسنے کہا لا الہ الا اللہ بچایا مجسے اپنا مال

وَنَفْسَہٗ اِلَّا بِحَقِّہٖ وَحِسَابُہٗ عَلَی اللّٰہِ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ وَاللّٰہِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ

اور جان اپنی مگر ساتھ حق اسلام کے اور حساب اوسکا اللہ پر ہے پس کہا ابو بکر صدیق نے قسم ہے اللہ کی البتہ لڑونگا

فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ فَاِنَّ الزَّکٰوۃَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰہِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ

کہ فرق کریگا درمیان نماز اور زکوۃ کے اسلیے کہ تحقیق زکوۃ حق مال کا ہے قسم ہے اللہ کی اگر نہ دینگے مجکو

عَنَاقًا کَانُوْا یُؤَدُّوْنَھَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُھُمْ عَلٰی مَنْعِھَا قَالَ

بچہ بکری کا کہ تھے ادا کرتے اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے البتہ لڑونگا مین اوسپر نہ دینے اوسکے پر کہا

عُمَرُ فَوَاللّٰہِ مَا ھُوَ اِلَّا رَاَیْتُ اَنَّ اللّٰہَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِیْ بَکْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ

عمر نے قسم ہے اللہ کی نہ تھا امر مگر جانا مینے یہ کہ اللہ نے کھولدیا دل ابی بکر کا واسطے لڑنے کے پس جانا مینے

اَنَّہُ الْحَقُّ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ

کہ یہی حق ہے متفق علیہ ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوگا

كُنْتَ اَحَدَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَطْلُبُهُ حَتّٰى يُلْقِمَهُ

کہ ہر ایک تمہارے کا دن قیامت کے سانپ گنجا بنایا گیا ہوگا اوس سے بھاگتا ہوگا اور وہ ڈھونڈتا ہوگا اوسکو یہانتک کہ لقمہ کریگا

اَصَابِعَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ

اوسکیون اوسکیکو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی

رَجُلٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ مَالِهٖ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ عُنُقِهٖ شُجَاعًا ثُمَّ

شخص کہ نہ ادا کریگا زکوۃ مال اپنے کی مگر کریگا اللہ دن قیامت کے بیچ گردن اوسکے ایک سانپ پھر

قَرَأَ عَلَيْنَا مِصْدَاقَهٗ مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

پڑھی ہمپر مطابق اسکے کتاب اللہ مین سے یہ آیت اور نہ گمان کرین لوگ کہ بخیلی کرتے ہین ساتھ اوسکے

مِنْ فَضْلِهٖ الْاٰيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ

فضل اپنے سے آخر آیت تک روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ

قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا خَالَطَتِ الزَّكٰوةُ مَالًا قَطُّ اِلَّا

کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین ملتی زکوۃ کسی مال مین کبھی مگر

اَهْلَكَتْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَالْحُمَيْدِيُّ وَزَادَ قَالَ يَكُوْنُ

ہلاک کر دیتی ہے اوسکو روایت کی یہ شافعی نے اور بخاری نے بیچ تاریخ اپنی کے اور حمیدی نے اور زیادہ کیا حمیدی نے

قَدْ وَجَبَ عَلَيْكَ صَدَقَةٌ فَلَا تُخْرِجُهَا فَيُهْلِكُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ وَقَدِ

کہ واجب ہوئی ہے تجھپر زکوۃ پس نہین نکالتا تو اوسکو پس ہلاک کرتا ہے حرام حلال کو اور تحقیق

اُحْتُجَّ بِهٖ مَنْ يَّرٰى تَعَلُّقَ الزَّكٰوةِ بِالْعَيْنِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ

دلیل پکڑی ہے ساتھ اسحدیث کے اوس شخص نے کہ اعتقاد کیا ہے متعلق ہونا زکوۃ کا ساتھ عین کے اسیطرح منتقی مین ہے

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى عَائِشَةَ وَقَالَ اَحْمَدُ فِيْ

شعب الایمان مین احمد بن حنبل سے ساتھ اسناد اپنی کے عائشہ تک اور کہا احمد نے بیچ لفظ

خَالَطَتْ تَفْسِيْرُهٗ اَنَّ الرَّجُلَ يَاْخُذُ الزَّكٰوةَ وَهُوَ مُوْسِرٌ اَوْ غَنِيٌّ وَاِنَّمَا

خالطت کے تفسیر اوسکی یہ ہے کہ ایک شخص لیتا ہے زکوۃ اور ہے وہ دولتمند یا غنی اور سوا اسکے نہین

هِيَ لِلْفُقَرَاءِ بَابُ مَا يَجِبُ فِيْهِ الزَّكٰوةُ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کہ زکوۃ فقیرون کے لیے ہے۔ باب ہے بیچ بیان اوسکے کہ واجب ہوتی ہے کہ آیمین زکوۃ فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کم پانچ

اَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَۃٌ وَّلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ صَدَقَۃٌ وَّ

وسق کے کھجوروں میں سے زکوۃ اور نہیں پانچ اوقیہ سے کم میں ہے چاندی کے زکوۃ اور

لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِّنَ الْاِبِلِ صَدَقَۃٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ

نہیں ہے کم کے پانچ سر اونٹوں سے زکوۃ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ عَلَی الْمُسْلِمِ صَدَقَۃٌ فِیْ عَبْدِہٖ وَلَا فِیْ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مسلمان پر زکوۃ فرض نہ غلام اوسکے اور نہ ہے

فَرَسِہٖ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ لَیْسَ فِیْ عَبْدِہٖ صَدَقَۃٌ اِلَّا صَدَقَۃُ الْفِطْرِ مُتَّفَقٌ

گھوڑے اوسکے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا نہیں ہے غلام اوسکے زکوۃ مگر صدقہ عید الفطر کا متفق ہے

عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ کَتَبَ لَہٗ ھٰذَا الْکِتَابَ لَمَّا وَجَّھَہٗ اِلَی الْبَحْرَیْنِ

علیہ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ ابو بکر نے لکھا اوسکے لیے یہ حکم نامہ جبکہ متوجہ کیا اوسکو طرف بحرین کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھٰذِہٖ فَرِیْضَۃُ الصَّدَقَۃِ الَّتِیْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

شروع کرتا ہوں نہیں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمن ہے اور رحیم ہے یہ بیان صدقہ فرض کا وہ کہ فرض کیا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالَّتِیْ اَمَرَ اللّٰہُ بِھَا رَسُوْلَہٗ فَمَنْ سُئِلَھَا مِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر اور وہ صدقہ کہ حکم کیا اللہ نے ساتھ اوسکے رسول اپنے کو پس جو شخص کہ سوال کیا جاوے

الْمُسْلِمِیْنَ عَلٰی وَجْھِھَا فَلْیُعْطِھَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَھَا فَلَا یُعْطِ فِیْ اَرْبَعٍ وَّ

مسلمانوں میں سے اوپر طور اوسکے کے پس دے اوسکو اور جو سوال کیا جاوے زیادہ اوس سے پس نہ دے واجب ہے چوبیس

عِشْرِیْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَمَا دُوْنَھَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ کُلِّ خَمْسٍ شَاۃٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا

اونٹوں کے اور جو کم ہے چوبیس سے بکری ہے کہ اس طرح کر ہر پانچ میں سے ایک بکری پس جب پہنچیں پچیس کو

وَّعِشْرِیْنَ اِلٰی خَمْسٍ وَّثَلٰثِیْنَ فَفِیْھَا بِنْتُ مَخَاضٍ اُنْثٰی فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّ

پینتیس تک پس اونمیں ایک بوتی برس روز کی مادہ پس جبوقت پہنچیں چھتیس کو

ثَلٰثِیْنَ اِلٰی خَمْسٍ وَّاَرْبَعِیْنَ فَفِیْھَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اُنْثٰی فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّاَرْبَعِیْنَ

پینتالیس تک پس اونمیں ہے بوتی دو برس کی مادہ اور جبوقت کہ پہنچیں چھیالیس کو

إِلَى سِتِّينَ فِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَى

ساتھ تک پس اونمین ہے حقہ قابل جست کرنے اونٹ کے پس جسوقت کہ پہنچین اونٹ اکسٹھ کو

خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فِيهَا جَذَعَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فِيهَا

پچہتر تک پس اونمین ہے بوتی چار برس کی اور جسوقت پہنچین چہتر کو نوے تک پس اونمین ہین

بِنْتَا لَبُونٍ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فِيهَا حِقَّتَانِ

دو بوتیان دو دو برس کی اور جسوقت کہ پہنچین اکیانوین کو ایک سو بیس تک پس اونمین ہین دو اونٹنیان

طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

قابل جست کرنے اونٹ کے اور جسوقت کہ ہون زیادہ ایک سو بیس پر پس ہر چالیس مین بوتی دو برس کی ہے

وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا

اور بیچ ہر پچاس کے اونٹنی تین برس کی اور وہ شخص کہ نہون ساتھ اوسکے مگر چار اونٹ پس نہین اونمین

صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ

زکوۃ واجب مگر یہ کہ چاہے مالک اونکا پس جسوقت کہ ہون پانچ اونٹ تو اونمین ہو ایک بکری اور جو شخص کہ ہون اوسکے پاس

مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا

اونٹ بقدر کہ واجب ہو اونمین اونٹنی چار برس کی اور نہو نزدیک اوسکے چار برس کی اور ہو اوسکے پاس تین برس کی پس قبول

تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَ

قبول کیجاوے اوس سے تین برس کی اور دیوے زکوۃ دینے والا ساتھ اوسکے دو بکریان اگر میسر ہون اوسکو یا دے بیس درم اور

مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ

جو شخص کہ اونٹ ہون اوس پاس بقدر کہ واجب ہو اونمین اونٹنی تین برس کی اور نہو اوس پاس تین برس کی اور ہو اوس پاس

فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَ

پس قبول کیجاوے اوس سے چار برس کی اور دیوے اوسکو زکوۃ لینے والا بیس درم یا دو بکریان اور

مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا

جو شخص کہ ہون اوسکے پاس اونٹ بقدر کہ واجب ہو اونمین اونٹنی تین برس کی اور نہو اوس پاس مگر دو برس کی پس تحقیق

تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ

قبول کیجاوے اوس سے دو برس کی اور دیوے زکوۃ دینے والا دو بکریان یا بیس درم اور جو شخص کہ ہون اوسکے پاس

صَدَقَتُهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ

اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا دینہیں اونٹنی دو برس کی اور ہو اوسکے پاس تین برس کی پس قبول کیجاوے اوس سے تین برس کی اور دیوے زکوۃ لینے والا

الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَ

زکوۃ لینے والا بیس درم یا دو بکریاں اور جو شخص کہ ہوں اوس پاس اسقدر کہ واجب ہوا اوسپر اونٹنی دو برس کی اور

لَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا

نہو وہ اوسکے پاس اور ہو اوس پاس برس دن کی پس تحقیق قبول کیجاوے اوس سے برس دن کی اور دیوے زکوۃ دینے والا ساتھ اوسکے

عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ

بیس درم یا دو بکریاں اور وہ شخص کہ ہوں اوس پاس اسقدر کہ واجب ہوا اوسپر اونٹنی برس روز کی اور نہیں وہ

وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ

اور اوس پاس بجز دو برس کی پس قبول کیجاوے اوس سے اور دیوے اوسکو زکوۃ لینے والا بیس درم یا

شَاتَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ

دو بکریاں اور اگر نہو نزدیک اوسکے اونٹنی برس روز کی قابل دینے کے اور ہو اوس پاس اونٹ دو برس کا

فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ

پس تحقیق وہ قبول کیا جاوے اوس سے اور نہیں ساتھ اوسکے کوئی چیز اور اور بیچ زکوۃ بکریوں کے کہ چرنیوالی ہوں جبکہ ہوں بکریاں

أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةِ شَاةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ

چالیس ایکسو بیس تک تو ایک بکری واجب ہوتی ہے اور جسوقت زیادہ ہوں ایکسو بیس پر دوسو تک

فَفِيهَا شَاتَانِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ فَإِذَا

پس اونمیں دو بکریاں اور جسوقت زیادہ ہوں دوسو پر پس اونمیں تین بکریاں تین سو تک اور جب

زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً

زیادہ ہوں تین سو پر پس ہر سو میں ایک بکری اور جبکہ ہوں بکریاں چرنیوالی آدمی کی کم

مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَلَا

چالیس سے ایک بھی پس نہیں اونمیں زکوۃ مگر یہ کہ چاہے یا لک اوسکا اور نہ

تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ

دیجاوے زکوۃ میں بڈھیا اور نہ عیب والی اور نہ بوک مگر اوسوقت کہ چاہے زکوۃ لینے والا

۱۲ واجب ہو انمیں اونٹنی دو برس کی پہنچے چھتیس سے پینتالیس تک اونٹ ہوں ۱۲ ۲ واجب ہو انمیں اونٹنی برس اونٹ کی پہنچے پچیس سے پینتیس تک اونٹ ہوں ۱۲ ۳ چیز مطلب یہ ہے کہ اگر پوری سن کی اونٹنی نہو تو دو سے سال زیادہ زادنی

۱۲ اسی طرح بیس بکریوں سے زیادہ صاحب مال کی زکوۃ واجب ہوگی ۱۲ پہنچے زکوۃ واجب ہوگی ۱۲ پہنچے زکوۃ لینے والا کسی مصلحت سے دراصل لینے والا تو درست ہے

وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا

اور نہ جمع کئے جاویں جانور متفرق اور نہ جدا کئے جاویں اکٹھے واسطے خوف زکوٰۃ کے اور جو نصاب

كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَّةِ رُبُعُ

کہ ہو دو شریکوں میں پس وہ رجوع کریں آپس میں ساتھ برابری کے اور چاندی میں چالیسواں حصہ

الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

اور اگر نہ ہوں اوس پاس مگر ایک سو نوے درم پس نہیں اوس میں کچھ زکوٰۃ مگر یہ کہ چاہے

رَبُّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا

مالک اوسکا روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلعم سے فرمایا ہے اوسنے کہ

سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

کہ پانی پلایا آسمان نے اور چشموں نے یا ہو زمین تر و تازہ تو دسواں حصہ واجب ہوتا ہے اور وہ زمین کہ پلائی گئی کوئیں کو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور

جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

زخم پہنچانا اوسکا معاف ہے اور کوئیں کھودنے میں کوئی مر جاوے گر کوہ معاف ہے اور کان کھودنے میں اگر کوئی مر جاوے تو معاف ہے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ

فصل دوسری روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق معاف کی میں نے زکوٰۃ

عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَّةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

گھوڑوں میں سے اور غلاموں میں سے پس دو زکوٰۃ چاندی کی ہر چالیس درہم میں سے

دِرْهَمٌ وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ

ایک درہم اور نہیں ہیچ ایکسو نوے کے کچھ زکوٰۃ پس جبوقت کہ ہوں دو سو درہم پس اونمیں ہیں پانچ

دَرَاهِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ عَنِ الْحَرِثِ

درہم زکوٰۃ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد کی میں حارث

الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ذُهَيْرٌ أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

اعور سے کہ نقل کی علی سے کہا زہیر نے گمان کرتا ہوں میں کہ حارث کر کہا روایت کی علی نے نبی صلعم سے

کہ فرمایا

هاتوا ربع العشر من كل اربعين درهما درهم وليس عليكم شيء حتى تتم
دو چالیسوان حصہ ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم اور نہیں تم پر کچھ یہاں تک کہ پوری ہو
مائتي درهم فاذا كانت مائتي درهم ففيها خمسة دراهم فما زاد فعلى حساب
دو سو درہم اور جبوقت کہ ہوں دو سو درہم پس دو میں ہیں اور جب پانچ درہم پس جو زیادہ ہو دو سو پر پس اسی حساب پر
ذلك وفي الغنم في كل اربعين شاة شاة الى عشرين ومائة فان زادت
اوسمیں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اور بکریوں میں ہر چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے ایکسو بیس تک اور جبوقت کہ زیادہ ہو
واحدة ففيها شاتان الى مائتين فان زادت فثلث شياه الى ثلثمائة فاذا زادت
ایک پر پس دو بکریاں دو سو تک اور جبوقت کہ زیادہ ہو ایک دو سو پر پس تین بکریاں تین سو تک پس جبوقت کہ زیادہ ہو
على ثلثمائة ففي كل مائة شاة فان لم تكن الا تسع وثلثون فليس عليك
تین سو پر پس ہر سو میں ایک بکری پس اگر نہوں بکریاں مگر اونتالیس پس نہیں تجھ پر
فيها شيء وفي البقر في كل ثلثين تبيع وفي الاربعين مسنة وليس
اونمیں کچھ اور بیچ گائے کے ہر تیس میں ایک بیل برس روز کا اور چالیس میں ایک گائے دو برس کی اور نہیں
على العوامل شيء وعن معاذ ان النبي صلى الله عليه وسلم لما وجهه الى اليمن
کام والوں میں کچھ۔ اور روایت ہے معاذ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ بھیجا اونکو طرف یمن کے
امره ان ياخذ من البقر من كل ثلثين تبيعا او تبيعة ومن كل اربعين
حکم کیا اونکو یہ کہ لیویں ہر تیس گایوں میں سے ایک بیل برس روز کا یا گائے برس روز کی اور ہر چالیس گایوں میں سے
مسنة رواه ابو داود والترمذي والنسائي والدارمي وعن انس قال
ایک گائے دو برس کی روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعتدي في الصدقة كمانعها رواه ابو داود و
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادتی کرنیوالا زکوٰۃ لینے میں مانند منع کرنیوالے زکوٰۃ کے ہے روایت کی یہ ابو داؤد اور
الترمذي وعن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس فيما
ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں
دون خمس اواق صدقة حتى يبلغ خمسا اواق رواه النسائي وعن موسى
کم میں اور نہ کھجور میں زکوٰۃ یہانتک کہ پہونچے پانچ اوقیہ کو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے موسیٰ

ہر بیس میں ایک بکری ہے ۱۲ گائے کی اور بیل دو برس کا ۱۲ زکوٰۃ ایسی ہی ہے جیسے مانند زکوٰۃ بکری کے ہے ۱۲ اور نہیں کام والوں میں کچھ یعنے جو جانور کام میں آویں مثلاً بیل ہل چلانے میں لگے رہیں اگرچہ صد نصاب کو پہنچیں زکوٰۃ انمیں واجب نہیں ایسا ہی حکم اونٹ و بکری کا ہے یہی مذہب ہے اکثر ائمہ کا بخلاف امام مالک کے اور یہ حدیث حجت ہے ان پر ۱۲

باب ما فرض فی الزکوٰۃ

۱۲ یعنی بھیجا اونکو طرف یمن کے لینے عامل کر کے ۱۲ یعنی مانع زکوٰۃ کرنیوالے زکوٰۃ کے لینے میں مانند منع کرنیوالے زکوٰۃ دینے کے ہے ۱۲ یعنی زیادہ ہی گنہگار ہے ۱۲ لینے میں ہے ۱۲

ابن طلحة قال عندنا كتب معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال

ابن طلحہ سے کہا ہمارے پاس خط ہے معاذ بن جبل کا کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ معاذ نے کہا

انما امره ان يأخذ الصدقة من الحنطة والشعير والزبيب والتمر مرسل

سوا اسکے نہیں کہ حکم کیا حضرت نے اوسکو یہ کہ لیوین زکوۃ گیہون اور جو اور انگور اور کھجور مین سے یہ حدیث

رواه في شرح السنة وعن عتاب بن اسيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في

روایت کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے عتاب بن اسید سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

زكوة الكروم انها تخرص كما تخرص النخل ثم تؤدى زكوتها زبيبا كما تؤدى

زکوۃ انگورون کی یہ کہ تحقیق اونکا کیسے جاوین جیسیکہ کھجورین پھر دیجاوی زکوۃ اوسکی درحالیکہ انگور خشک ہون

زكوة النخل تمرا رواه الترمذي وابو داود وعن سهل بن ابي حثمة

زکوۃ کھجورون کی درحالیکہ کھجورین خشک ہون روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سہل بن ابی حثمہ سے

حدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اذا خرصتم فخذوا ودعوا

حدیث کی یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تم سے فرماتے جسوقت کہ تخمین کرو پس لو اور چھوڑ دو

الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا الربع رواه الترمذي وابو داود و

دو تہائی کے قدر پس اگر نہ چھوڑو دو تہائی پس چھوڑ دو چوتھائی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور

النسائي وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يبعث عبد الله بن

نسائی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھیجتے عبد اللہ بن

رواحة الى يهود فيخرص النخل حين يطيب قبل ان يؤكل منه رواه

رواحہ کو طرف یہود کے پس تخمین کرتے کھجور وسکا جسوقت کہ شیرینی ظاہر ہوتی اوسمین پہلے اس سے کہ ہون اوسکے کھانے کہ

ابو داود وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في العسل في كل

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ہر زکوۃ شہد کے کہ ہر

عشرة ازق رواه الترمذي وقال في اسناده مقال ولا يصح عن النبي

دس مشکون مین ایک مشک ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ اوسکی اسناد مین گفتگو ہے اور نہین صحیح نبی

صلى الله عليه وسلم في هذا الباب كثير شيء وعن زينب امرأة عبد الله قالت

صلے اللہ علیہ وسلم سے اس باب مین بہت سے روایتین۔ اور روایت ہے عورت زینب بی بی عبد اللہ بن مسعود کیسے کہ کہا

خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ

خطبہ فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا اے گروہ عورتوں کی نکالو زکوۃ مال کی اگرچہ اپنے زیور سے ہو

فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

اسلیے کہ تحقیق تم اکثر دوزخی ہوگی ۔ دن قیامت کو روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَتَتَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي أَيْدِيهِمَا

کہ نقل کی اپنے باپ سے اون نے اپنے دادا سے یہ کہ دو عورتیں آئیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اونکے ہاتھوں میں

سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُمَا تُؤَدِّيَانِ زَكٰوتَهُ قَالَتَا لَا فَقَالَ لَهُمَا

دو کڑے تھے سونے کے پس فرمایا حضرت نے اون دونو کو کہ دیتی ہو زکوۃ اسکی کہا دونو نے کہ نہیں فرمایا اون دونو کو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبَّانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا اللّٰهُ بِسِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتی ہو یہ کہ پہناوے تمکو اللہ دو کڑے آگ کے کہا اون دونو نے کہ نہیں

قَالَ فَأَدِّيَا زَكٰوتَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ قَدْ رُوِيَ مِنْ

فرمایا پس دو زکوۃ اسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث تحقیق روایت کی

غَيْرِ وَجْهٍ عَنِ ابْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ نَحْوَ هٰذَا وَالْمُثَنّٰى بْنُ الصَّبَّاحِ وَابْنُ لَهِيْعَةَ يُضَعَّفَانِ

بیٹے صباح کے نے عمرو بن شعیب سے مانند اسکے اور مثنی بن صباح اور ابن لہیعہ ضعیف کہے جاتے ہیں

فِي الْحَدِيْثِ وَلَا يَصِحُّ فِي هٰذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ وَعَنْ أُمِّ

حدیث میں اور نہیں صحیح اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ ۔ اور روایت ہے ام

سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْبَسُ أَوْضَاحًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَكَنْزٌ هُوَ

سلمہ سے کہا کہ تھی میں پہنتی زیور (ایک زیور کا نام ہے) سونے کے پس کہا میں نے یا رسول اللہ کیا گنج ہے یہ

فَقَالَ مَا بَلَغَ أَنْ تُؤَدَّى زَكٰوتُهُ فَزُكِّيَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْ دَاوُدَ

پس فرمایا جو پہونچی بحد کہ دیجاوے زکوۃ اوسکی پھر زکوۃ دی گئی پس نہیں گنج روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے حکم کرتے ہمکو یہ کہ نکالیں ہم

الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نَعُدُّ لِلْبَيْعِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ

زکوۃ اوسچیز کی کہ تیار کی ہو ہمنے بیچنے کے لیے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ربیعہ بن

أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِبِلَالِ بْنِ

ابی عبد الرحمن سے کہ اونہوں نے نقل کی بہت صحابہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جاگیر دی واسطے بلال بن

الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفَرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ

حارث مزنی کے کانیں قبل کی اور قبل ہے جانب فرع کے پس وہ کانیں

لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلَّا الزَّكٰوةُ إِلَى الْيَوْمِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَهٰذَا الْفَصْلُ الثَّالِثُ

نہیں لیجاتی اونسے مگر زکوۃ - اب تک روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْخَضْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْعَرَايَا

روایت ہے علی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ترکاریوں میں زکوۃ اور نہ عاریت کی درختوں میں

صَدَقَةٌ وَلَا فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ

زکوۃ اور نہ پانچ وسق سے کم میں زکوۃ اور نہ کام کرنیوالے جانوروں میں زکوۃ اور نہ

فِي الْجَبْهَةِ صَدَقَةٌ قَالَ الصَّفَّارُ الْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالْبِغَالُ وَالْعَبِيدُ رَوَاهُ

جبہہ میں زکوۃ کہا صفار راوی نے جبہہ گھوڑا ہے اور خچر اور غلام روایت کی یہ

الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ طَاوُسٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أُتِيَ بِوَقَصِ الْبَقَرِ فَقَالَ

دار قطنی نے - اور روایت ہے طاؤس سے یہ کہ معاذ بن جبل لائے گئے وقص گائیں کی پس کہا

لَمْ آمُرْ فِي فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَقَالَ

نہیں حکم کیا مجکو اسمیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا روایت کی یہ دار قطنی اور شافعی نے اور کہا

الْوَقَصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيضَةَ بَابُ صَدَقَةِ الْفِطْرِ الْفَصْلُ

کہ وقص وہ جانور ہیں کہ نہ پہونچیں نصاب فرض کو باب ہے بیان صدقہ فطر کے - فصل

الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ

پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرض کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی

صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى

ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جو سے غلام پر اور آزاد پر اور مرد پر اور عورت پر

وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوجِ

اور چھوٹے پر اور بڑے پر درحالیکہ مسلمان ہوں اور حکم فرمایا صدقہ عید فطر کا یہ کہ دیا جاوے پہلے نکلنے

النَّاسِ إِلَى الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا

لوگون کی طرف نماز کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے ہم

نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ

نکالتے صدقہ فطر کا ایک صاع طعام سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے

أَوْ صَاعًا مِّنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِيْ

یا ایک صاع قروط سے یا ایک صاع انگور خشک سے متفق علیہ۔ فصل دوسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِيْ آخِرِ رَمَضَانَ أَخْرِجُوا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ فَرَضَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آخر رمضان مین نکالو زکوۃ روزے اپنے کی فرض کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيْرٍ أَوْ نِصْفَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صدقہ ایک صاع کھجور سے یا جو سے یا آدھا

صَاعٍ مِّنْ قَمْحٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوْكٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى صَغِيْرٍ أَوْ كَبِيْرٍ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

صاع گیہون سے اوپر ہر آزاد کے یا غلام لونڈی بچی مرد ہو یا عورت یا چھوٹا ہو یا بڑا روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً

اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا لازم کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی واسطے پاک کرنے کے

لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ الْفَصْلُ

روزے کے بیہودہ بات سے اور کلام بری سے اور لازم کی واسطے کھلانے مسکینون کو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیسری روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَعَثَ مُنَادِيًا فِيْ فِجَاجِ مَكَّةَ أَلَا إِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ

بھیجا ڈھنڈورچی مکے کے کوچون مین تا کہ خبردار ہو تحقیق صدقہ فطر کا واجب ہی ہر

مُسْلِمٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ صَغِيْرٍ أَوْ كَبِيْرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ أَوْ سِوَاهُ

مسلمان پر مرد ہو یا عورت ہو آزاد ہو یا غلام چھوٹا ہو یا بڑا دو مد گیہون کے یا سوای اوسکے

أَوْ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَوْ ثَعْلَبَةَ

یا ایک صاع طعام سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن ثعلبہ سے یا ثعلبہ

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ صُعَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِّنْ

بیٹے عبد اللہ بیٹے ابی صعیر کے سے کہ نقل کی باپ اپنے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع

بُرٍّ اَوْ قَمْحٍ عَنْ کُلِّ اثْنَیْنِ صَغِیْرٍ اَوْ کَبِیْرٍ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی اَمَّا غَنِیُّکُمْ

برسے یا فرمایا گیہوں سے ہر دو کی طرف سے چھوٹے ہوں یا بڑے آزاد ہوں یا غلام ہوں مرد ہوں یا عورت ہوں امیر غنی تمہارا

فَیُزَکِّیْهِ اللّٰهُ وَاَمَّا فَقِیْرُکُمْ فَیَرُدُّ عَلَیْهِ اَکْثَرَ مِمَّا اَعْطٰی رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

پس پاک کرتا ہے اوسکو اللہ اور امیر فقیر تمہارا پس دیتا ہے اللہ اوسکو زیادہ اوسچیز سے کہ دی روایت کی یہ ابو داود نے

بَابُ مَنْ لَّا تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ وَالْفَضْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

باب ہے بیچ بیان اوس شخص کے کہ نہیں حلال ہے اوسکو زکوٰۃ کھانی اور یعنی فضل پہلی روایت سے

اَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فِی الطَّرِیْقِ فَقَالَ لَوْلَا اَنِّیْ اَخَافُ

انس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور پر کہ راہ میں پڑی تھی پس فرمایا اگر نہ ڈرتا میں

اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَکَلْتُهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

یہ کہ ہو کھجور زکوٰۃ کی البتہ کھاتا میں اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ابوہریرہ سے کہ کہا

اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِیْ فِیْهِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

لی حضرت حسن بیٹے علی رضؓ کے نے ایک کھجور کھجوروں زکوٰۃ کی سے پس ڈالی وہ کھجور اپنے منہ میں پس فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کِخْ لِیَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّا لَا نَاْکُلُ الصَّدَقَةَ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے دور کر دور کرتا پھینک دے اوسکو پھر فرمایا کیا نہیں جانتا تو کہ تحقیق ہم نہیں کھاتے صدقہ متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِیْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

علیہ۔ اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ اِنَّمَا هِیَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَّلَا لِاٰلِ

تحقیق یہ صدقے سوا اسکے نہیں کہ وہ میل ہیں آدمیوں کی اور وہ نہیں حلال واسطے محمدؐ کے اور نہ اولاد

مُحَمَّدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

محمدؐ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جبوقت

اُتِیَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْهُ اَهَدِیَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ فَاِنْ قِیْلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ

لائے جاتے طعام پوچھتے احوال طعام کے سے کہ آیا تحفہ ہے یہ یا صدقہ پس اگر کہا جاتا صدقہ ہے فرماتے اپنے یاروں کو

كلوا ولم يأكل وإن قيل هدية ضرب ببيده فأكل معهم متفق عليه

کھاؤ اور آپ نہ کھاتے اور اگر کہا جاتا ہدیہ ہے تو دراز کرتے ہاتھ اپنا پس کھانے ساتھ یاروں اپنے کی متفق علیہ

وعن عائشة قالت كان في بريرة ثلث سنن إحدى السنن أنها عتقت

اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا تھے بیچ بریرہ کے تین احکام ایک حکم یہ کہ آزاد ہوئی

فخيرت في زوجها وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الولاء لمن أعتق ودخل

پس مختار کی گئی بیچ نکاح رکھنے خاوند اپنے کے اور فرمایا رسول خدا صلعم نے حق آزاد کیا وہ اسکے اور اس شخص کے ہے کہ آزاد

رسول الله صلى الله عليه وسلم والبرمة تفور بلحم فقربت إليه خبز وأدم من أدم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہانڈی جوش مارتی تھی ساتھ گوشت کے پس نزدیک لائی گئی حضرت کے روٹی

البيت فقال ألم أر برمة فيها لحم فقالوا بلى ولكن ذلك لحم تصدق

گھر کے سالنو نہیں ہے پس فرمایا کیا نہیں دیکھی میں نے ہانڈی کہ اوسمیں گوشت ہے عرض کیا گیا کہ لوگوں نے کہ مقرر یوں ہی ہے

به على بريرة وأنت لا تأكل الصدقة قال هو عليها صدقة ولنا

بریرہ کو اور آپ نہیں کھاتے صدقہ فرمایا کہ وہ گوشت اوسپر صدقہ ہے اور ہمارے لیے

هدية متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل

ہدیہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم قبول کرتے

الهدية ويثيب عليها رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال

ہدیہ اور بدلا دیتے اوسپر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دعيت إلى كراع لأجبت ولو أهدي إلي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بلایا جاؤں میں طرف کراع کے البتہ قبول کروں میں اور اگر تحفہ بھیجا جاتا طرف

ذراع لقبلت رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک دست البتہ قبول کروں میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

ليس المسكين الذي يطوف على الناس ترده اللقمة واللقمتان و

نہیں مسکین وہ کہ پھرتا ہے لوگوں پر پھیرتا ہے اوسکو ایک لقمہ یا دو لقمے اور

التمرة والتمرتان ولكن المسكين الذي لا يجد غنى يغنيه ولا يفطن

ایک کھجور یا دو کھجوریں ولیکن مسکین وہ ہی کہ نہیں پاتا مال کہ بے پرواہ کرے اوسکو اور نہیں معلوم

به فيتصدق عليه ولا يقوم فيسأل الناس متفق عليه الفصل

تا تصدق کیا جاوے اوسپر اور نہیں اوٹھتا تا مانگے لوگون سے متفق علیہ ۔ فصل

الثاني عن ابي رافع ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث رجلا من بني مخزوم

دوسری روایت ہی ابی رافع سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو بنی مخزوم سے

على الصدقة فقال لابي رافع اصحبني كيما تصيب منها فقال لا حتى آتي

زکوۃ لینے کو پس کہا اوسنے ابو رافع کو ساتھ ہو میرے تا کہ پہونچے تو اوس زکوۃ مین سے پس کہا ابو رافع نے نہین ہوتا مین

رسول الله صلى الله عليه وسلم فاسئله فانطلق الى النبي صلى الله عليه وسلم فسأله فقال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر پوچھون نہین اوسسے کہ ساتھ جاؤن یا نہ جاؤن پس گیا وہ طرف نبی صلعم کے پس پوچھا

ان الصدقة لا تحل لنا وان موالي القوم من انفسهم رواه الترمذي

کہ تحقیق صدقہ نہین حلال واسطے ہمارے اور تحقیق موالی قوم کا اوسی قوم مین سے ہے روایت کی یہ ترمذی

وابو داود والنسائي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله

اور ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني ولا لذي مرة سوي رواه الترمذي و

علیہ وسلم نے نہین حلال ہی زکوۃ غنی کے لیے اور نہ واسطے صاحب قوت تندرست کے روایت کی یہ ترمذی اور

ابو داود والدارمي ورواه احمد والنسائي وابن ماجة عن ابي هريرة

ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت کی احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے ۔

وعن عبيد الله بن عدي بن الخيار قال اخبرني رجلان انهما

اور روایت ہی عبید اللہ بن عدی بن خیار سے کہا خبر دی مجکو دو شخصون نے کہ تحقیق وہ دونو

اتيا النبي صلى الله عليه وهو في حجة الوداع وهو يقسم الصدقة فسألاه

آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت تھے حجۃ الوداع مین اور وہ بانٹتے تھے مال زکوۃ پس مانگا اون دونونے

منها فرفع فينا النظر وخفضه فرآنا جلدين فقال ان شئتما اعطيتكما

صدقہ مین سے پس بلند کی حضرت نے ہم مین نظر اور پست کی پس دیکھا ہمکو قوی پس کہا اگر چاہو تم تو دونو مین تمکو

ولا حظ فيها لغني ولا لقوي مكتسب رواه ابو داود والنسائي

اور نہین ہی حصہ اس صدقہ مین واسطے غنی کے اور نہ واسطے توانا کے کہ قدرت رکھتا ہو کسب کی روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ

اور روایت ہی عطاء بن یسار سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال

الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِغَازٍ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَارِمٍ أَوْ

زکوٰۃ غنی کو مگر واسطے پانچ شخصوں کے ایک جہاد کرنیوالے کیلیے راہ خدا میں دوسرے عامل زکوٰۃ کیلیے تیسرے تاوان

لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مِسْكِيْنٌ فَتَصَدَّقَ عَلَى الْمِسْكِيْنِ

اوسکیلیے کہ خریدے چیز زکوٰۃ کی ساتہ مال اپنے کے یا پانچویں اوسکیلیے کہ ہو پاس اوسکے ہمسایہ غریب پس زکوٰۃ دیگیٰ فقیر کو

فَأَهْدَى الْمِسْكِيْنُ لِلْغَنِيِّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ

پس تحفہ بہیجا فقیر نے واسطے غنی کے روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے اور بیچ ایک روایت ابو داؤد کے

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ أَوِ ابْنِ السَّبِيْلِ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ

ابی سعید سے لفظ او ابن السبیل کا ہی۔ اور روایت ہی زیاد بن حارث صدائی سے کہا کہ

أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَذَكَرَ حَدِيْثًا طَوِيْلًا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ

آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بیعت کی میں نے اوسسے پس ذکر کی حارث نے حدیث لمبی پس آیا حضرت کے پاس

أَعْطِنِي مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَرْضَ بِحُكْمِ

دو مجکو زکوٰۃ میں سے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ نہیں راضی ہوا ساتہ حکم

نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهِ فِي الصَّدَقَاتِ حَتّٰى حَكَمَ فِيْهَا هُوَ فَجَزَّأَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ

کسی نبی کے اور نہ ساتہ حکم کسی غیر نبی کے زکوٰۃ میں یہانتک کہ حکم فرمایا آپ زکوٰۃ میں پس بیان کیا زکوٰۃ کے آٹھ مصرف

فَإِنْ كُنْتَ مِنْ تِلْكَ الْأَجْزَاءِ أَعْطَيْتُكَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ الْفَصْلُ

پس اگر ہے تو اون آٹھ میں سے دونگا تجکو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا فَأَعْجَبَهُ

تیسری روایت ہی زید بن اسلم سے کہا پیا عمر بن الخطاب نے دودھ پس اچہا لگا اوسکو وہ

فَسَأَلَ الَّذِي سَقَاهُ مِنْ أَيْنَ هٰذَا اللَّبَنُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَرَدَ عَلٰى مَاءٍ

پہر پوچہا اوس شخص سے کہ پلایا تہا اوسکو کہاں کا ہے یہ دودھ پس خبر دی اوسکو کہ گیا تہا ایک پانی پر

قَدْ سَمَّاهُ فَإِذَا النَّعَمُ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ يَسْقُوْنَ فَحَلَبُوْا مِنْ أَلْبَانِهَا

کہ تحقیق نام لیا اوسکا پس لگا گہان وہ کہ کتنے اونٹ تہے اونٹوں زکوٰۃ کے سے اور اونٹ والے پانی پلاتے تہے اونٹوں کو پس دوہا

فجعلته فی سقائی فهو هذا فادخل عمر یده فاستقاء رواه مالك

پھر ڈال لیا میں نے اوسکو اپنی مشک میں پس یہ وہی دودھ ہے پس داخل کیا عمر نے ہاتھ اپنا منہ اپنے میں پھر قی کی روایت

والبیهقی فی شعب الایمان باب من لا تحل له المسئلة و

اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان اوس شخص کے کہ نہیں درست اوسکو سوال کرنا اور

من تحل له الفصل الاول عن قبیصة بن مخارق

اوس شخص کے کہ درست ہے اوسکو۔ فصل پہلی روایت ہے قبیصہ بن مخارق سے

قال تحملت حمالة فاتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم اسأله فیها فقال

کہ کہا ضامن ہوا میں پس آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اوسکا میں کہ سوال کرتا

اقم حتی تاتینا الصدقة فنامر لك بها ثم قال یا قبیصة ان المسئلة

کہ ٹھیرا رہ یہانتک کہ آوے ہمارے پاس زکوۃ پس حکم کرین گے ہم واسکو تیری تاکہ اوس زکوۃ کی پھر فرمایا اے قبیصہ تحقیق سوال

لا تحل الا لاحد ثلثة رجل تحمل حمالة فحلت له المسئلة حتی یصیبها

نہیں درست مگر واسطے ایک کے تین میں سے ایک تو وہ شخص کہ ضامن ہوا پس درست ہے اوسکے لیے سوال یہانتک کہ پہنچے اور ضمانت کو

ثم یمسك ورجل اصابته جائحة اجتاحت ماله فحلت له المسئلة

پھر بند رہے سوال کرنے سے اور دوسرا شخص وہ ہے کہ پہنچے اوسکو آفت کہ ہلاک کر دیا مال اسکا پس درست ہے اوسکو سوال

حتی یصیب قواما من عیش او قال سدادا من عیش ورجل اصابته

یہانتک کہ پہنچے اوسقدر کو کہ حاجت روائی ہو گذران سے یا فرمایا دفع کرے محتاجگی کو اور تیسرا شخص وہ ہے کہ پہنچے اوسکو

فاقة حتی یقوم ثلثة من ذوی الحجی من قومه لقد اصابت فلانا فاقة

حاجت سخت یہانتک کہ کھڑے ہوون تین شخص صاحب عقل کے قوم اوسکی سے کہنے والے ہوون کہ پہنچی فلانیکو حاجت سخت

فحلت له المسئلة حتی یصیب قواما من عیش او قال سدادا من عیش

پس درست ہے اوسکو سوال یہانتک کہ پہنچے اوسقدر کو کہ حاجت روائی ہو گذران سے یا فرمایا دفع کرے محتاجگی کو

فما سواهن من المسئلة یا قبیصة سحت یاکلها صاحبها سحتا رواه

پس جو کہ سوا ان تین صورتون کے ہے سوال اے قبیصہ حرام ہی کہاتا ہے صاحب اوسکا حرام روایت کی یہ

مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سأل الناس

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مانگے لوگون سے

اموالهم تكثرا فانما يسئل جمرا فليستقل او ليستكثر رواه مسلم وعن
مال اونکو بہتایت کرنیلیے پس سوائے اسکے نہین کہ مانگتا ہے انگارا آگ کا پس چاہیئے کہ کم مانگے یا بہت مانگے روایت کی یہ مسلم نے
عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزال الرجل يسال
روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے آدمی مانگتا
الناس حتى يأتي يوم القيامة ليس في وجهه مزعة لحم متفق عليه وعن
لوگونسے یہانتک کہ آویگا دن قیامت کے اوسحالت مین کہ نہوگی اوسکے مونہہ پر بوٹی گوشت کی متفق علیہ اور روایت ہے
معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلحفوا في المسئلة فوالله لا
معاویہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مبالغہ کرو مانگنے مین پس قسم ہے اللہ کی نہین
يسألني احد منكم شيئا فتخرج له مسئلته مني شيئا وانا له كاره فيبارك
مانگتا مجسے کوئی تم مین سے کچہ پس نکالے واسطے اوسکے سوال کرنا اوسکا مجسے کچہ اوسحالمین کہ مین اوسچیز کے دینے کو
له فيما اعطيته رواه مسلم وعن الزبير بن العوام قال قال رسول
واسطے اوسکے بیچ اوسچیز کے کہ دی ہے مینے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زبیر بن عوام سے کہ کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم لان ياخذ احدكم حبله فيأتي بحزمة حطب على ظهره
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ لیوے ایک تمہارا رسی اپنی پہر آوے ایک گٹھی لکڑیون کی اپنی پیٹہہ پر
فيبيعها فيكف الله بها وجهه خير له من ان يسال الناس اعطوه
پس بیچے اوسکو پس روکے اللہ بسبب اوسکے آبرو اوسکی بہتر ہے اوسکے لیے اس سے کہ مانگے لوگون سے دین اوسکو
او منعوه رواه البخاري وعن حكيم بن حزام قال سالت رسول الله
یا نہدین روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حکیم ابن حزام سے کہا مانگا مینے رسول خدا
صلى الله عليه وسلم فاعطاني ثم سالته فاعطاني ثم قال لي يا حكيم ان هذا
صلے اللہ علیہ وسلم سے پس دیا مجکو پہر مانگا پس دیا مجکو پہر فرمایا مجکو اے حکیم تحقیق یہ
المال خضر حلو فمن اخذه بسخاوة نفس بورك له فيه ومن اخذه
مال سبز ہے شیرین پس جو کوئی لے اوسکو ساتہ بے پروائی نفس کے برکت کیجاتی ہے اوسکے لیے اوسمین
باشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذي ياكل ولا يشبع
ساتہ طمع نفس کے نہین برکت کیجاتی واسطے اوسکے اوسمین اور ہوتا ہے مانند اوس شخص کے کہ کہاتا ہے اور نہین پیٹ بہرتا

وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى قَالَ حَكِيْمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ

اور ہاتھ اونچا بہتر ہے نیچے ہاتھ سے کہا حکیم نے پس کہا میں نے یا رسول اللہ قسم ہے

الَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتّٰى أُفَارِقَ الدُّنْيَا مُتَّفَقٌ

اور ذات کی جس نے بھیجا تجھکو ساتھ حق کے نہیں ناقص کرونگا میں مال کسیکا کچھ بعد اس سوال کرنیکے آپ سے یہانتک کہ جدا

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ

علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوسوقت کہ وہ منبر پر تھے اور وہ

يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْئَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

ذکر کرتے تھے صدقے کا اور بچنے کا سوال سے ہاتھ اونچا بہتر ہے ہاتھ نیچے سے

وَالْيَدُ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلٰى هِيَ السَّائِلَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور اونچا ہاتھ وہ ہے خرچ کرنیوالا اور نیچا ہاتھ وہ ہے مانگنے والا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ اِنَّ أُنَاسًا مِّنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

ابوسعید خدری سے کہا تحقیق کتنے آدمیوں نے انصار میں سے مانگا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوْهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتّٰى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ مَا يَكُوْنُ

علیہ وسلم سے پس دیا انکو پھر مانگا اونہوں نے اوسنے پس دیا اوسکو یہانتک کہ ہو چکا جو کچھ کہ تھا حضرت کے پاس

عِنْدِيْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ

میرے پاس مال سے پس ہرگز نہ ذخیرہ کرونگا میں اوسکو تمسے اور جو شخص بچے سوال کرنے سے بچاتا ہے اوسکو خدا اور جو ظاہر کرتا ہے

يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً

بے پروائی بے پرواہ کرتا ہے اوسکو اللہ اور جو صبر چاہتا ہے اوسکو اللہ تعالیٰ اور نہیں دیا گیا کوئی شخص بخشش

هُوَ خَيْرٌ وَّأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ

کہ وہ بہتر ہی ہو اور فراخ تر ہو صبر سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہ کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْعَطَاءَ فَأَقُوْلُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّيْ

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیتے مجھکو دینا پس کہتا میں دیجیے یہ زیادہ محتاج مجھ سے

فَقَالَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَأَنْتَ

پس فرمایا کہ لے اسکو پھر داخل کر اسکو اپنے مال میں اور صدقہ دے اسکو پس جو چیز کہ آوے تیرے پاس مال سے اور تو

فیہ ذکر کتابۃ اعفہ اللہ

وہ اپنا مال سے اور صدقہ دے اسکو پس جو چیز کہ آوے تیرے پاس مال سے اور تو

غَيْرِ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نہ طمع کرنیوالا ہو اور نہ مانگنے والا ہو پس لے اوسکو اور جو چیز کہ نہو اسطرح پس پیچھے لگا اوسکو نفس اپنے کو متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل دوسری روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَسَائِلُ كُدُوْحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهٗ فَمَنْ شَاءَ اَبْقٰى عَلٰى

صلے اللہ علیہ وسلم نے سوال کرنا زخم ہے کہ زخمی کرتا ہے بسبب اوسکے آدمی مونہہ اپنے کو پس جو شخص چاہے باقی رکھنا باقی رکھے

وَجْهِهٖ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهٗ اِلَّا اَنْ يَّسْاَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ فِيْ اَمْرٍ لَّا يَجِدُ

اپنے مونہہ پر اور جو شخص چاہے نہ باقی رکھنا زخم باقی رکھے آبرو مگر یہ کہ سوال کرے آدمی حاکم سے یا سوال کرے اوس امر میں کہ ضرور ہے

مِنْهُ بُدًّا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اوسکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ وَلَهٗ مَا يُغْنِيْهِ

مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگے لوگون سے اور واسطے اوسکے ہو وہ چیز کہ غنی کرے اوسکو

جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَسْئَلَتُهٗ فِيْ وَجْهِهٖ خُمُوْشٌ اَوْ خُدُوْشٌ اَوْ كُدُوْحٌ

آویگا دن قیامت کے اور سوال اوسکا اوپر منہہ اوسکے خموش ہوگا یا خدوش ہوگا یا کدوح ہوگا

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ رَوَاهُ

کہا گیا اے رسول خدا کے کیا چیز غنی کرتی ہے اوسکو فرمایا پچاس درہم یا قیمت اوسکی سونے سے۔ روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَهْلِ

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سہل

ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ وَعِنْدَهٗ مَا يُغْنِيْهِ

بن حنظلیہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مانگے اور اوسکے پاس ہو بقدر کہ غنی کرے اوسکو

فَاِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنَ النَّارِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْغِنٰى قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْ حَسَاهَا

پس سوا اسکے نہیں کہ طلب کرتا ہے بہت آگ کہا قبیلی نے کہ ایک ہے راویون اسحدیث کیسے بیچ اور حکیمے کہ کہ پوچھا گیا

وَمَا الْغِنَى الَّذِيْ لَا يَنْبَغِيْ مَعَهُ الْمَسْئَلَةُ قَالَ قَدْرُ مَا يُغَدِّيْهِ وَيُعَشِّيْهِ

اور کیا ہے یہ حد غنا کی کہ نہ چاہیے ساتھ اوسکے مانگنا فرمایا حضرت نے قدر اوسچیز کی کہ کرے اوسکو قوت صبح کا اور شام کا

وقال فی موضع اٰخر ان یکون لہ شبیع یوم او لیلۃ ویوم رواہ ابو داود

اور کہا قبیلے نے پیچھے اور جگہ کے کہ ہووے واسطے اوسکے بقدر پیٹ بھرنے دنکے یا رات دو دنکے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن عطاء بن یسار عن رجل من بنی اسد قال قال رسول اللہ صلی اللہ

اور روایت ہے عطاء بن یسار سے کہ نقل کی ایک شخص سے کہ قبیلہ بنی اسد مین سے تہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم من سال منکم وللہ اوقیۃ او عدلہا فقد سال الحافا رواہ مالک

علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگے تم مین سے اور واسطے اوسکے ہون چالیس درم یا برابر چالیس درم کے پس تحقیق سوال کیا بطریق الحاح کے

وابو داود والنسائی وعن حبشی بن جنادۃ قال قال رسول اللہ

اور ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ان المسئلۃ لا تحل لغنی ولا لذی مرۃ سوی الا لذی فقر

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق مانگنا نہین حلال واسطے غنی کے اور نہ واسطے صاحب قوت تندرست اعضا کے لیکن حلال ہے واسطے

مدقع او غرم مفظع ومن سال الناس لیثری بہ مالہ کان خموشا فی

کرز مین مین ڈالا اوسکو یا حلال ہے واسطے قرضدار کے کہ بہاری کرے قرض کہتا ہو اور جو کوئی مانگے لوگونسے تاکہ بڑہاوے بسبب مانگنے کے مال

وجہہ یوم القیمۃ ورضفا یاکلہ من جہنم فمن شاء فلیقل ومن شاء

منہہ اوسکے پر دن قیامت کے اور گرم پتہر کہاویگا اوسکو دوزخ مین پس جو کوئی چاہے کم سوال کرے اور جو کوئی چاہے

فلیکثر رواہ الترمذی وعن انس ان رجلا من الانصار اتی النبی

زیادہ کرے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ ایک شخص آیا انصار مین سے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم یسالہ فقال اما فی بیتک شیء فقال بلی حلس نلبس بعضہ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس مانگتا تہا کچہ پس فرمایا حضرت نے کیا نہین تیرے گہر مین کچہ کہا ہان ایک کملی ہے کہ اوڑہتا ہون کچہ

ونبسط بعضہ وقعب نشرب فیہ من الماء قال ائتنی بہما فاتاہ

اور بچہاتا ہون کچہ اوسمین سے اور ایک پیالہ ہے کہ پیتا ہون مین اوسمین پانی فرمایا لے آ ان دونو کو پس لایا وہ حضرت

بہما فاخذہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ وقال من یشتری ہذین

ان دونو کو پس لیا اون دونو کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتہ مین اور فرمایا کون خریدتا ہے ان دونون کو

قال رجل انا اخذہما بدرہم قال من یزید علی درہم مرتین او ثلثا

کہا ایک شخص نے کہ مین لیتا ہون ان دونو کو ایک درم کو فرمایا کون زیادہ دیتا ہے درہم سے دو بار فرمایا تین بار

قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ فَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ

کہا ایک شخص نے کہ میں لیتا ہوں انکو دو درہموں کو پس دیئے وہ دونوں اوس شخص کو پس لیں حضرت نے دو درہمین

فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ

پھر دیں دونو انصاریکو اور فرمایا خریدو ساتھ ایک کے انمین سے طعام اور ڈال اوسکو طرف اہل اپنے کے

وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَائْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَدَّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور خرید کر ساتھ دوسرے کے تیشہ پھر لے آ اوسکو میرے پاس پس لایا وہ حضرت کے پاس تیشہ پس مضبوط کیا اوسکو

عُودًا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا أَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا

ایک لکڑی اپنے ہاتھ سے پھر فرمایا جا اور جمع کر لکڑیون کو اور بیچ اور نہ دیکھوں تجھکو پندرہ دن تک

فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَهُ وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَاشْتَرَى

پس گیا وہ شخص جمع کرتا تھا لکڑیان اور بیچتا تھا پھر آیا حضرت کے پاس اور پہنچا تھا دس درم کو پس خرید

بَعْضَهَا ثَوْبًا وَبَعْضَهَا طَعَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ

ساتھ بعض کے اونمین سے کپڑا اور ساتھ بعض کے اونمین سے غلہ پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بہتر ہے تیرے لیے

مِنْ أَنْ تَجِيءَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ

اس سے کہ آوے اور ہووے سوال کرنا نشان بدا بیچ منہ تیرے کے دن قیامت کے تحقیق مانگنا نہیں لائق

إِلَّا لِثَلَاثَةٍ لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ رَوَاهُ

مگر واسطے تین شخصوں مگر واسطے صاحب احتیاج کے کہ زمین میں ڈال رکھا ہو یا واسطے فرضدار کے کہ فرض ہمارا ہو یا واسطے صاحب

أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلَى قَوْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ

ابو داؤد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے قول یوم القیمۃ تک ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ پہونچا فاقہ پھر ظاہر کیا اوسکو لوگونپر نہیں رہا کیجائیگی حاجت اوسکی اور

مَنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ أَوْشَكَ اللَّهُ لَهُ بِالْغِنَى إِمَّا بِمَوْتٍ عَاجِلٍ أَوْ غِنًى آجِلٍ رَوَاهُ

جسنے عرض کیا اسکو اللہ سے جلدی پہنچاویگا اللہ اوسکو فائدہ اور کفایت کو یا بسبب مرنے جلد کے یا دولتمندی دیر کے روا

أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ

ابو داؤد اور ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابن فراسی سے کہ تحقیق فراسی نے

لہ جایز نہیں حلال مین خون کے مگر ایسے صاحب خون کے جو بدلہ لینے کی کا وارث دیت پر راضی ہو گیا ہو لیکن اسکے پاس روپیہ نہیں ہے اب مقتول کے وارث اسکو تا ایسے دیت کا تقاضا کریں اور اسکو قید کرا دیں

سے یا واسطے صاحب خون کے جو بدلہ لینے کی کا وارث دیت پر راضی ہو گیا ہو لیکن اسکے پاس روپیہ نہیں ہے اب مقتول کے وارث اسکو تا ایسے دیت کا تقاضا کریں اور اسکو قید کرا دیں

لہ جایز نہیں حلال مین خون کے مگر ایسے صاحب خون کے جو بدلہ لینے کی کا وارث دیت پر راضی ہو گیا ہو لیکن اسکے پاس روپیہ نہیں ہے اب مقتول کے وارث اسکو تا ایسے دیت کا تقاضا کریں اور اسکو قید کرا دیں

قَالَ قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

کہا کہ کہا میںنے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کیا مانگو نہیں یارسول اللہ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مانگ

وَاِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَسْئَلِ الصَّالِحِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ

اور اگر ہو تو ضرور مانگنے والا پس مانگ نیک بختوں سے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن

السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِيْ عُمَرُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَاَدَّيْتُهَا اِلَيْهِ

ساعدی سے کہ کہا عامل کیا مجکو حضرت عمر نے زکوۃ لینے پر پس جبکہ فارغ ہوا میں اوس سے اور پہنچا چکا میںنے زکوۃ اوسکو

اَمَرَ لِيْ بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ اِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَاَجْرِيْ عَلَى اللّٰهِ قَالَ خُذْ مَا اُعْطِيْتَ

حکم کیا واسطے میرے ساتھ مزدوری زکوۃ کے پس کہا میںنے نہیں کیا میںنے عمل مگر اللہ کے لیے اور ثواب میرا اللہ پر فرمایا اسنے تو دو چیز

فَاِنِّيْ قَدْ عَمِلْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِيْ فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ

پس تحقیق عمل کیا میںنے زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے میں پس دی مجکو مزدوری پس کہا میںنے مانند کہنی تیری کے

فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُعْطِيْتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تَسْاَلَهٗ فَكُلْ

پس فرمایا یا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیا جاوے تو کچھ بدون مانگنے کے پس کہا

وَتَصَدَّقْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ يَوْمَ عَرَفَةَ رَجُلًا يَسْاَلُ

اور تصدق کر یہ روایت کی ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ اونہوں نے سنا دن عرفہ کے ایک شخص کو

النَّاسَ فَقَالَ اَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْمَكَانِ تَسْاَلُ مِنْ غَيْرِ اللّٰهِ فَحَقَّقَهٗ

لوگونسے پس کہا حضرت علی نے کیا اسدن میں اور اس مکان میں مانگتا ہے تو غیر خدا سے پس مارا اوسکو

بِالدِّرَّةِ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ تَعَلَّمُوْا اَيُّهَا النَّاسُ اَنَّ الطَّمَعَ فَقْرٌ

ساتھ درے کے روایت کی یہ رزین نے ۔ اور روایت ہے عمر سے کہ کہا جانو تم اے آدمیو تحقیق طمع محتاجی ہے

وَاَنَّ الْاِيَاسَ غِنًى وَاَنَّ الْمَرْءَ اِذَا يَئِسَ عَنْ شَيْءٍ اسْتَغْنٰى عَنْهُ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

اور تحقیق ناامید ہونا بے پروائی ہے اور تحقیق آدمی جب ناامید ہوتا ہے ایک چیز سے بے پرواہ ہوتا ہے اوس سے

وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّكْفُلُ لِيْ اَنْ لَّا يَسْاَلَ

اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عہد کرے ساتھ میرے یہ کہ نہ مانگے

النَّاسَ شَيْئًا وَاَتَكَفَّلُ لَهٗ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ ثَوْبَانُ اَنَا فَكَانَ لَا يَسْاَلُ اَحَدًا

آدمیوں سے کچھ پس ضامن ہوں میں اوسکے لیے جنت کا پس کہا ثوبان نے کہ میں عہد کرتا ہوں کہ نہ مانگونگا کسی سے

شیئاً رواہ ابوداؤد والنسائی وعن ابی ذر قال دعانی رسول اللہ
کچھ روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا بلایا مجھکو رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم وھو یشترط علی ان لا تسأل الناس شیئاً قلت نعم قال ولا
صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حال یہ کہ وہ طلب شرط کی کرتے تھے مجھپر یہ کہ نہ مانگ لوگونسے کچھ کہا میں نے کہاں فرمایا حضرت
سوطک ان سقط منک حتی تناولہ الیک فتاخذہ رواہ احمد وباب
کوڑا اپنا اگر گر پڑے تجھ سے یہاں تک کہ اوترے تو طرف اوسکی پس لے تو اوسکو روایت کی یہ احمد نے باب ہے

الانفاق وکراھیۃ الامساک الفصل الاول وعن

بیچ بیان فضیلت خرچ کرنے مال کے اور کراہت بخل کے فصل پہلی روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان لی مثل احد ذھبا
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا میرے لیے مانند پہاڑ احد کے سونا
لسرنی ان لا یمر علی ثلث لیال وعندی منہ شیء الا شیء ارصدہ
البتہ خوش کرتا مجھکو یہ کہ نگذرین مجھپر تین راتین اور ہووے پاس میرے اوسمین سے کچھ مگر وہ چیز کہ رکھوں مین اوسکو
لدین رواہ البخاری وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من یوم
دین کے لیے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ نہین کوئی دن
یصبح العباد فیہ الا ملکان ینزلان فیقول احدھما اللھم اعط
کہ صبح کرتے ہین بندے اوسمین مگر کہ دو فرشتے اوترتے ہین پس کہتا ہے ایک اونکا یا الٰہی دے
منفقا خلفا ویقول الاخر اللھم اعط ممسکا تلفا متفق علیہ
خرچ کرنیوالیکو بدل اور کہتا ہے دوسرا یا الٰہی دے بخیل کو تلف متفق علیہ۔
وعن اسماء قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انفقی ولا تحصی فیحصی
اور روایت ہے اسماء سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خرچ کر اور نہ شمار کر پس شمار کریگا
اللہ علیک ولا توعی فیوعی اللہ علیک ارضخی ما استطعت متفق علیہ
اللہ تجھپر اور نہ روک رکھ پس روکیگا اللہ تجھ سے زیادتی اپنی اور دے جو ہو سکے متفق علیہ
وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی انفق یا ابن
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے فرماتا ہے اللہ تعالی خرچ کر اے بیٹے

اُدْمَ اَنْفِقْ عَلَيْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آدم کہ خرچ کرونگا میں تجھپر متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی امامہ سے کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ اَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّكَ وَاِنْ تُمْسِكْهُ شَرٌّ لَّكَ وَلَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے آدم کے خرچ کرنا تیرا مال کہ زیادہ ہو حاجت سے بہتر ہی تیرے لیے اور بند رکھنا تیرا اوسکو برا ہی تیرے لیے

تُلَامُ عَلٰى كَفَافٍ وَّابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ملامت کیا جاویگا تو اوپر قدر کفایت کے اور شروع کر ساتھ عیال اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابو ہریرہ سے کہ فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ

خدا صلعم نے خیال بخیل کا اور صدقہ دینے والیکا مانند حال دو شخصونکی ہی کہ ہون اوپر دو زرہین لوہی کی

قَدِ اضْطُرَّتْ اَيْدِيْهِمَا اِلٰى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيْهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ

تحقیق چمٹائے گئے ہون ہاتھ اونکے طرف چھاتی اونکیے اور چنبر گردن اونکیے پس شروع کیا صدقہ دینیوالے نے جبکہ قصد کرتا ہے

بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ وَجَعَلَ الْبَخِيْلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَاَخَذَتْ

صدقہ کا کھل جاتی ہے وہ زرہ اوس سے اور شروع کیا بخیل نے جبکہ قصد کرتا ہے صدقہ کا مل جاتی ہین اور پہنچ جاتے ہین

كُلُّ حَلْقَةٍ بِمَكَانِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سب حلقے جگہہ اپنی پر متفق علیہ۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ

بچو ظلم سے پس تحقیق ظلم اندھیرے ہونگے دن قیامت کے اور بچو بخیل سے اسلیے کہ بخیل نے ہلاک کردیا ہے

مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلٰى اَنْ سَفَكُوْا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اون لوگونکو کہ تھے پہلے تمسے باعث ہوا اونکو بخل اسپر کہ خونریزی کی اور حلال جانا حرام کو روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا فَاِنَّهُ يَاْتِيْ

اور روایت ہی حارثہ بن وہب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس دو اسلیے کہ آویگا

عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِيْ الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهٖ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَّقْبَلُهَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ لَوْ

تمپر ایک زمانہ لیجاویگا آدمی صدقہ اپنا پس نہ پاویگا اوس شخص کو کہ قبول کریوا وسکو کہیگا آدمی اگر

جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِيْ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

لاتا تو اسکو کل البتہ قبول کرتا میں اوسکو پس آجکے دن نہین حاجت مجکو اسکی متفق علیہ۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ اَجْرًا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کونسا صدقہ بڑا ہے ازروئے ثواب کے

قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِیْحٌ شَحِیْحٌ تَخْشَی الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْغِنٰی وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰی اِذَا

فرمایا یہ کہ تصدق کرے تو اوسوقت کہ تو تندرست ہو حرص رکھتا ہو جمع کرنے مال کی ڈرتا ہو فقر سے اور امید رکھتا ہو دولت کی

بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ کَذَا وَلِفُلَانٍ کَذَا وَقَدْ کَانَ لِفُلَانٍ مُتَّفَقٌ

پہنچے جان حلق میں کہے تو فلانیکے لیے اتنا اور فلانیکے لیے اتنا اور حال یہ کہ تحقیق ہوا وہ واسطے فلانیکے متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ انْتَهَیْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِیْ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا پہنچا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بیٹھے تھے

ظِلِّ الْکَعْبَةِ فَلَمَّا رَاٰنِیْ قَالَ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقُلْتُ فِدَاکَ

کعبہ کے سایے میں پس جبکہ دیکھا مجکو فرمایا وہ نہایت ٹوٹے میں ہیں قسم ہے پروردگار کعبہ کی پس کہا میں نے قربان ہو

اَبِیْ وَاُمِّیْ مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْاَکْثَرُوْنَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ هٰکَذَا وَهٰکَذَا وَهٰکَذَا

باپ میرا اور ماں میری کون ہیں وہ فرمایا کہ وہ بہت جمع کرنیوالے مال کے مگر جس شخص نے کہ خرچ کیا ایدھر اور اودھر اور ادھر

مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ یَّمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ مُتَّفَقٌ

آگے اپنے اور پیچھے اپنے اور داہنے اپنے اور بائیں اپنے اور کم ہیں وہ متفق

عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّاسِ بَعِیْدٌ مِّنَ

سخی نزدیک ہے اللہ کے نزدیک ہے بہشت سے نزدیک ہے لوگوں سے دور ہے

النَّارِ وَالْبَخِیْلُ بَعِیْدٌ مِّنَ اللّٰهِ بَعِیْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ بَعِیْدٌ مِّنَ النَّاسِ قَرِیْبٌ

آگ سے اور بخیل دور ہے اللہ سے دور ہے بہشت سے دور ہے لوگوں سے نزدیک ہے

مِّنَ النَّارِ وَلَجَاهِلٌ سَخِیٌّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِیْلٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

آگ سے اور البتہ جاہل سخی بہت پیارا ہے طرف اللہ کے عابد بخیل سے روایت کی اس کو ترمذی نے۔

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَتَصَدَّقُ الْمَرْءُ

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ نہ دیوے آدمی کا

باب الانفاق — اور جس کو بیٹا ہو اور مال کو وہ اپنا سمجھتا ہو تو مال اسی کا ہوگا باپ کا نہ ہوگا۔ تو اب ۱۲

قولہ زیادہ کرتا ہے مرتے وقت بہت دینے سے ۱۲

ولی الهیة الا مساک

لہ نہین جمع ہوتین یعنی لائق نہین ہے کہ مومن کامل مین یہ خصلتین جمع ہون یا مراد یہ ہے کہ مومن مین یہ

فِي حَيٰوتِهٖ بِدِرْهَمٍ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّتَصَدَّقَ بِمِائَةٍ عِنْدَ مَوْتِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پیچ تندرستی اپنی کے ایک درہم بہتر ہے اوسکے لیے للہ دینے سو درہم کے سے نزدیک مرنے اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِيْ يَتَصَدَّقُ

اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اوس شخص کے کہ خیرات کرتا ہے

عِنْدَ مَوْتِهٖ اَوْ يُعْتِقُ كَالَّذِيْ يُهْدِيْ اِذَا شَبِعَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَ

وقت مرنے اپنے کے یا آزاد کرتا ہے مانند اوس شخص کے ہو کہ تحفہ بھیجتا ہے جبوقت کہ پیٹ بھر چکتا ہے روایت کی یہ احمد

الدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

دارمی اور ترمذی نے اور ترمذی نے اوسکو صحیح کہا۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

علیہ وسلم نے دو خصلتین نہین جمع ہوتین مومن مین ایک بخل اور دوسری بدخلقی روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

اور روایت ہے ابی بکر صدیق سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت مین

خَبٌّ وَّلَا بَخِيْلٌ وَّلَا مَنَّانٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

مکار اور نہ بخیل اور نہ للہ و بکر احسان رکھنے والا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بدترین خصلتونکو کہ آدمی مین ہوتی ہین دو خصلتین ہین ایک نہایت بخل اور

وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِيْمَانُ فِيْ كِتَابِ الْجِهَادِ اِنْ

اور ذکر کرین گے ہم حدیث ابی ہریرہ کی لایجتمع الشح والایمان کتاب الجہاد مین اگر

شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ

چاہیگا اللہ تعالے۔ فصل تیسری روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ بعضی بیبیون

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّنَا اَسْرَعُ بِكَ لُحُوْقًا قَالَ اَطْوَلُكُنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نسی ہم مین سے جلدی ساتھ آپکو ملنے والی ہے فرمایا جو لمبی ہم مین سے

يَدًا فَاَخَذُوْا قَصَبَةً يَذْرَعُوْنَهَا وَكَانَتْ سَوْدَةُ اَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ

ہاتھ کے پہلے مرگی بعد میرے پس لے کہپا پکڑ کر ناپتی تھین اوس سے اور تھین سودہ کہ بیوی تھین حضرت کی لمبی ہاتھ مین پھر جانا

إِنَّمَا كَانَ طُولُ يَدِهَا الصَّدَقَةَ وَكَانَتْ أَسْرَعَنَا لُحُوقًا بِهِ زَيْنَبُ وَكَانَتْ تُحِبُّ

کہ مراد لمبائی ہاتھ سے صدقہ تھا اور تمہین جلد ملنے والین ہم مین سے ساتھ حضرت ؐ کے زینب اور تمہین زینب بی دست

الصَّدَقَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ مُسْلِمٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

خیرات کو روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم کی روایت مین ہے کہ کہا حضرت عائشہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُكُنَّ لُحُوقًا بِي أَطْوَلُكُنَّ يَدًا قَالَتْ وَكَانَتْ يَتَطَاوَلْنَ أَيَّتُهُنَّ أَطْوَلُ

علیہ وسلم نے جلد تم مین سے ملنے والی ساتھ میرے جو لمبی ہو تم مین سے ہاتھ کے کہا عائشہ نے اور تمہین بی بیان حضرت ؐ کہ

يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَتَصَدَّقُ

ہاتھون کی کہ کونسی اونمین سے لمبے ہاتھ کی ہر کہا عائشہ نے پس تمہین ہم مین سے لمبے ہاتھ کی زینب اسلیے کہ تمہین وہ کام کرتین ساتھ ہاتھ اپنے اور

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہا ایک شخص نے کہ البتہ دونگا مین کچھ للہ

فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ

پس نکالی خیرات اپنی پس دیا اوسکو چور کے ہاتھ مین پس صبح کی لوگون نے آپس مین کہ باتین کرتے تھے کہ صدقہ دیا

عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَارِقٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ

چور کو پس کہا اوس شخص نے کہ یا اللہ تیرے ہی لیے تعریف ہے اوپر دینے چور کے البتہ دونگا مین کچھ للہ پس نکالی اوسنے

بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى

خیرات اپنی پس دیا اوسکو بیچ ہاتھ زنا کرنیوالے کے پس صبح کی لوگون نے باتین کرتے تھے کہ خیرات دی گئی اجگی رات

زَانِيَةٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ

زنا کرنیوالیکو پس کہا یا الٰہی تیرے ہی لیے ہے تعریف اوپر خیرات کرنے زنا کرنیوالیکے البتہ خیرات کرونگا مین اور خیرات پس نکالی

بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى غَنِيٍّ فَقَالَ

خیرات اپنی اور دی خیرات مغنی کے ہاتھ مین پس صبح کی لوگون نے باتین کرتے تھے کہ خیرات دی گئی اجگی رات دولتمند کو کہا

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَارِقٍ وَزَانِيَةٍ وَغَنِيٍّ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ

یا الٰہی تیرے ہی لیے تعریف ہے اوپر خیرات کرنے چور کے اور زنا کرنیوالیکے اور دولتمند کے پس آیا کہا گیا وہ خواب مین پس کہا گیا

عَلَى سَارِقٍ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعِفَّ عَنْ سَرِقَتِهِ وَأَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا أَنْ

چور پر پس شاید کہ وہ باز رہے چوری سے اور اپر زنا کرنیوالی پس شاید

ل اوری زینب الحدیث سے سخاوت کی فضیلت معلوم کیا چاہیے وراس صورت مین بیچزہ ہا کہ اشتہ کی بات فرمائی پھر ویسا ہی ہو ۱۲

ل البتہ دونگا مین کچھ للہ یعنی آجگی رات جیسا مسلم کی روایت مین ہے ۱۲

ل صدقہ کو جیبا نظر ۱۲

ل خیرات کر کے نکلا ۱۲

ل پس کہا گیا واسطے اسکے

ل یعنی خیرات تیری زنا کرنیوالی کے ہاتھ پر پڑی ۱۲

ل یعنی کسی مغنی کو خیرات دیگا ۱۲

ل علی الاطلاق کہ تیری سارے کے اس کی منظور ہو ۱۲

ل یعنی صدقہ دینے والے کی ۱۲

ل یعنی صدقہ قبول ہوا ۱۲

ل یعنی جیسا کہ صدقہ قبول ہوا ۱۲

تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا وَاَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ

کہ باز رہے زنا اپنے سے اور ایہ دولتمند پس شاید کہ وہ نصیحت پکڑے اور خرچ کرے اوسمین سے کہ دیا اوسکو اللہ نے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا

متفق علیہ اور لفظ اسکے بخاری کے لیے ہین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا اوسنے کہ

رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّى

کہ ایک شخص کڑا تھا بیچ جنگل کے زمین مین سے پس سنی ایک آواز ابر مین سے کہتا ہو کوئی پانی دے فلانے شخص کے باغکو پہر ایک طرف

ذٰلِكَ السَّحَابُ فَاَفْرَغَ مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ فَاِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ

ابر پس ڈالا پانی اپنا پتھرون کی زمین مین پس ناگہان ایک نالی نے اون نالیون مین سے تحقیق

اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ

جمع کیا وہ پانی سارا پس پیچھے چلا وہ شخص پانی کے پس ناگہان ایک شخص تہا کہڑا ہوا اپنے باغمین

يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلِاسْمِ الَّذِي

پہیرتا تہا پانیکو ساتہ پہاوڑی اپنی کے پس کہا اوس شخص نے واسطے اوسکے اے بندے خدا کے کیا ہو نام تیرا کہا نام میرا فلانا ہو وہی نام لیا کہ

سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْاَلُنِي عَنِ اسْمِي فَقَالَ اِنِّي سَمِعْتُ

سنا تہا ابر مین پس کہا باغ والے نے پوچہنے والیکو اے بندے خدا کے کیون پوچہتا ہے مجہ سے نام میرا پس کہا اوسنے واسطے اوسکے سنی تہی مین نے

صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هٰذَا مَاؤُهُ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ

آواز اوس ابر مین کہ یہ پانی اوسکا ہے کہ کہتے تہے وہ آواز پانی دے فلانیکے باغکو واسطے

فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ اَمَّا اِذْ قُلْتَ هٰذَا فَاِنِّي اَنْظُرُ اِلٰى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاَتَصَدَّقُ

پس کیا کرتا ہے تو کہا اپنے تو کہا تو نے یہ تو کہتا ہون تجہسے کہ پس تحقیق مین دیکہتا ہون طرف اوسپیز کے کہ حاصل

بِثُلُثِهِ وَاٰكُلُ اَنَا وَعِيَالِي ثُلُثًا وَاَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّهُ

تہائی اوسکا اور کہاتا ہون مین اور کنبا میرا تہائی اور لگاتا ہون مین تہائی اومین تہائی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ ثَلٰثَةً مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَبْرَصَ وَاَقْرَعَ

سنا رسول خدا صلعم کو کہ فرماتے تہے یہ کہ تحقیق تین شخص تہے بنی اسرائیل مین سے ایک کوڑہی اور دوسرا گنجا

وَاَعْمٰى فَاَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ مَلَكًا فَاَتَى الْاَبْرَصَ فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ

اور تیسرا اندہا پس ارادہ کیا اللہ تعالی نے یہ کہ آزماوے اونکو پس بہیجا طرف اونکی ایک فرشتہ پس آیا وہ کوڑہی کے پاس پس کہا اوسنے

حدیث سے معلوم ہوا کہ
منافع سے تنہائی مال خدا
کی راہ مین خرچ کرنے کی
اور معلوم ہوا کہ جب
بندے کو جب جگہ کوئی نام
بتلاتے ہین اور جگہ نام
اوسکے کوئی ظالم نہ ہو
اور یہ بہی معلوم ہوا کہ
فلانے کی کھیت اور باغ
مین پانی دینا اوسکی طرح

سب دینے کے کام حسب الحکم
فرشتے کرتے ہین تو مسلمان
کو لازم ہے کہ جو نعمت اسکو
ملے خواہ جان کی خواہ مال
کی تو اپنے رب کی شکرگذاری
کرے اور اتفاق نیک کی توفیق
دے (انتہی منہ عفی عنہ)
آزماوے اوسکو شاکر
ہین یا کافر

اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَّجِلْدٌ حَسَنٌ وَّيَذْهَبُ عَنِّيْ الَّذِيْ قَدْ قَذِرَنِيْ

بہت پیاری ہے طرف تیری کہا کوڑھی نے رنگ اچھا اور پوست بدن کا اچھا اور جاتی رہے مجھسے وہ چیز کہ گھنیا تے ہین مجھسے

النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهٗ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهٗ وَاُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَّجِلْدًا حَسَنًا

لوگ فرمایا حضرت نے پس ملا تہ پھیرا فرشتے نے اوسپر پس دور ہوئی اوس سے گھن اوسکی اور دیا گیا رنگ اچھا اور پوست اچھا

قَالَ فَاَيُّ الْمَالِ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ الْاِبِلُ اَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ اِسْحٰقُ اِلَّا اَنَّ

کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت محبوب ہے طرف تیری کہا اونٹ یا کہا گائین شک کیا اسحٰق نے مگر راوی حدیث کا ہی

الْاَبْرَصَ اَوِ الْاَقْرَعَ قَالَ اَحَدُهُمَا الْاِبِلُ وَقَالَ الْاٰخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَاُعْطِيَ نَاقَةً

کوڑھی نے یا گنجے نے کہا ایک نے اونٹ ہے اور کہا دوسرے نے گائین فرمایا حضرت نے پس دیا گیا اونٹنی

عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا قَالَ فَاَتَى الْاَقْرَعَ فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ اَحَبُّ

حاملہ پھر کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تعالیٰ تیرے لیے اسمین فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ گنجے کے پاس پس کہا کیا چیز بہت محبوب ہے

اِلَيْكَ قَالَ شَعْرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّيْ هٰذَا الَّذِيْ قَدْ قَذِرَنِيَ النَّاسُ قَالَ

طرف تیری کہا بال اچھے اور دور ہو جائے مجھ سے یہ چیز کہ گھن کھاتے ہین مجھ سے لوگ فرمایا حضرت نے

فَمَسَحَهٗ فَذَهَبَ عَنْهُ قَالَ وَاُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ فَاَيُّ الْمَالِ اَحَبُّ اِلَيْكَ

پس ہاتھ پھیرا فرشتے نے اوسکے سر پر پس جاتا رہا اوس سے گنج فرمایا حضرت نے اور دیا گیا بال اچھے کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت

قَالَ الْبَقَرُ فَاُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا قَالَ فَاَتَى الْاَعْمٰى

کہا گائین پس دیا گیا گابھن گائے کا کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تجھکو اسمین فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ اندھے کے پاس

فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ اَنْ يَّرُدَّ اللّٰهُ اِلَيَّ بَصَرِيْ فَاُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ

پس کہا کونسی چیز بہت محبوب ہے طرف تیری کہا یہ کہ دے اللہ طرف میری بینائی میری پس دیکھونگا ساتھ اوسکے لوگونکو

قَالَ فَمَسَحَهٗ فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيْهِ بَصَرَهٗ قَالَ فَاَيُّ الْمَالِ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ

فرمایا حضرت نے پس پھیرا فرشتے نے اوسپر ہاتھ پس عنایت کی اللہ نے اوسکو بینائی اوسکی کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت پیارا

فَاُعْطِيَ شَاةً وَّالِدًا فَاَنْتَجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْاِبِلِ

پس دیا گیا بکری گابھن پس بچہ لیے کوڑھی نے اور گنجے نے اونٹنی کو اور گابھ کے اور بچہ لیا اندھے نے بکری کو پس ہوا کوڑھی کے لیے ایک

وَهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِّنَ الْغَنَمِ قَالَ

اور گنجے کے لیے ایک جنگل گایونکا اور اندھے کے لیے ایک جنگل بکریون کا فرمایا

لہ گھنا تے ہین مجھسے کہ گھن مجھسے پسند دور جاتے ہین ۱۲ سہ کہا ایک نے

بالانفاق

اسمین ہے اونٹ اوسکا اور دوسرے نے گائے گائین فقط تعیین مین ہے کہ اسنے کیا کہا اور اسنے کیا کہا ۱۲

والراجح الامساک

ثُمَّ اِنَّهٗ اَتَی الْاَبْرَصَ فِیْ صُوْرَتِهٖ وَهَیْاَتِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْکِیْنٌ قَدِ انْقَطَعَتْ

پھر فرشتہ آیا کوڑہی کے پاس بہیچ صورت اپنی کے اور ہیات اپنی کے پس کہا اوس فرشتے نے کہ مین مرد مسکین ہون جاتا رہا

بِیَ الْحِبَالُ فِیْ سَفَرِیْ فَلَا بَلَاغَ لِیَ الْیَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ اَسْاَلُكَ بِالَّذِیْ اَعْطَاكَ

مجھ سے اسباب سفر میرے پاس سے اب نہیں پس نہین پہنچنا ہو سکتا مجکو آج مگر ساتھ عنایت اللہ کے پھر بسبب تیرے مانگتا ہون مین تجھ سے واسطے

اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِیْرًا اَتَبَلَّغُ بِهٖ فِیْ سَفَرِیْ فَقَالَ الْحُقُوْقُ

رنگ اچھا اور جلد اچھی اور مال ایک اونٹ کہ پہنچوں نہین بسبب اوسکے بہیچ سفر اپنے کے پس کہا (کوڑہی نے)

کَثِیْرَةٌ فَقَالَ اِنِّیْ کَاَنِّیْ اَعْرِفُكَ اَلَمْ تَکُنْ اَبْرَصَ یَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِیْرًا

بہت ہین پس کہا فرشتے نے تحقیق گویا کہ مین پہچانتا ہون تجکو کیا نہ تھا تو کوڑہی کہ گھنیاتے تھے تجھ سے لوگ اور محتاج تھا

فَاَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ اِنَّمَا وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ کَابِرًا عَنْ کَابِرٍ فَقَالَ اِنْ کُنْتَ

پس دی تجکو اللہ نے صحت و مال پس کہا (کوڑہی نے) سوا اسکے نہین کہ وارث کر دانا گیا ہون مین اس مال کا باپ دادا سے پس کہا

کَاذِبًا فَصَیَّرَكَ اللّٰهُ اِلٰی مَا کُنْتَ قَالَ وَاَتَی الْاَقْرَعَ فِیْ صُوْرَتِهٖ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ

جھوٹا پس کردے تجکو اللہ طرف اوس حالت کے کہ تھا تو فرمایا حضرت نے کہ آیا فرشتہ گنجے کے پاس پہلی صورت اپنی مین پس کہا

مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَیْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلٰی هٰذَا فَقَالَ اِنْ کُنْتَ کَاذِبًا فَصَیَّرَكَ

اوسنے کہا تھا کوڑہی کو اور جواب دیا گنجے نے جیسا جواب دیا کوڑہی نے پھر کہا فرشتے نے اگر ہو تو جھوٹا پس کردی تجکو

اللّٰهُ اِلٰی مَا کُنْتَ قَالَ وَاَتَی الْاَعْمٰی فِیْ صُوْرَتِهٖ وَهَیْاَتِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْکِیْنٌ وَّ

اللہ جیسا تھا تو فرمایا حضرت نے اور آیا فرشتہ اندہے کے پاس بہیچ صورت اپنی اور شکل اپنی پہلی کے پھر کہا کہ مین مرد

ابْنُ سَبِیْلٍ انْقَطَعَتْ بِیَ الْحِبَالُ فِیْ سَفَرِیْ فَلَا بَلَاغَ لِیَ الْیَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ

مسافر ہون جاتا رہا میرے پاس سے اسباب بہیچ سفر میرے کہ پہنچوں نہین پہنچنا ہو سکتا مجھسے اب مگر ساتھ عنایت اللہ کے پھر

بِكَ اَسْاَلُكَ بِالَّذِیْ رَدَّ عَلَیْكَ بَصَرَكَ شَاةً اَتَبَلَّغُ بِهَا فِیْ سَفَرِیْ فَقَالَ قَدْ

بسبب تیرے مانگتا ہون مین تجھ سے بواسطہ اوس ذات کے کہ دی تجکو بینائی تیری بکری کہ پہنچوں مین بسبب اوسکے سفر اپنے مین پس کہا

کُنْتُ اَعْمٰی فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَیَّ بَصَرِیْ فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا اَجْهَدُكَ

تھا مین اندہا پھر پھیری اللہ نے طرف میری بینائی میری پس لے جو چاہے تو اور چھوڑ جو چاہے تو پس قسم ہے اللہ کی نہین تکلیف

الْیَوْمَ بِشَیْءٍ اَخَذْتَهٗ لِلّٰهِ فَقَالَ اَمْسِكْ مَالَكَ فَاِنَّمَا ابْتُلِیْتُمْ فَقَدْ رُضِیَ عَنْكَ

آج واسطے پھیرنے اور چیز کے کہ لی تو واسطے اللہ کے پھر کہا فرشتے نے رکھ تو مال اپنا پس سوا اسکے نہین کہ آزمایش کی گئی تم پس تحقیق رضا مند ہوا

وسخط علی صاحبیک متفق علیہ وعن ام بجید قالت قلت یا رسول
اور غصہ کیا گیا اوپر دونو یاروں تیرے کہ متفق علیہ ہے۔ اور روایت ہے ام بجید سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ
اللہ ان المسکین لیقف علی بابی حتی استحی فلا اجد فی بیتی ما ادفع فی
تحقیق مسکین البتہ کھڑا ہوتا ہے میرے دروازے پر یہانتک کہ میں حیا کرتی ہوں پس نہیں میرے گھر میں وہ چیز کہ
یدہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادفعی فی یدہ ولو ظلفا محرقا رواہ احمد
اوسکے ہاتھ میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اوس کے ہاتھ میں اگرچہ ہو کھر جلا ہوا روایت کی یہ احمد
وابوداود والترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح وعن مولی
اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے غلام آزاد
لعثمان قال اھدی لام سلمۃ بضعۃ من لحم وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعجبہ
حضرت عثمان کے سے کہا تحفہ بھیجا گیا ام سلمہ کو ایک ٹکڑا گوشت کا اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ بھاتا تھا اوسکو
اللحم فقالت للخادم ضعیہ فی البیت لعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاکلہ فوضعتہ
گوشت پس کہا ام سلمہ نے لونڈی کو رکھدے اس گوشت کو گھر میں شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوش کریں اسکو پس رکھدیا
فی کوۃ البیت وجاء سائل فقام علی الباب فقال تصدقوا بارک اللہ
گھر کے طاقچہ میں اور آیا مانگنے والا پس کھڑا ہوا دروازے پر پس کہا اے گھر والو تصدق دو برکت دے اللہ
فیکم فقالوا بارک اللہ فیک فذھب السائل فدخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال
تمکو پس کہا گھر والوں نے برکت دے اللہ تجکو پس چلا گیا مانگنے والا پھر تشریف لائے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا
یا ام سلمۃ عندکم شیء اطعمیہ فقالت نعم قالت للخادم اذھبی فاتی رسول
اے ام سلمہ تمہارے پاس کچھ چیز ہے کہ کھاؤں میں اسکو پس کہا ام سلمہ نے کہ ہاں کہا لونڈی کو کہ جا پس لا حضرت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بذلک اللحم فذھبت فلم تجد فی الکوۃ الا قطعۃ مروۃ فقال
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہ گوشت پس گئی لونڈی پس نہ پایا طاقچہ میں مگر ایک ٹکڑا سفید پتھر کا پس فرمایا
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان ذلک اللحم عاد مروۃ لما لم تعطوہ السائل رواہ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ گوشت ہو گیا پتھر سفید بسبب نہ دینے تمہارے کے سائل کو روایت کی یہ
البیہقی فی دلائل النبوۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لہ اگرچہ یہ کھر جلا ہوا مقصود سائل سے دینے میں بیان کرنا ہے کہ ..... یہ حدیث سے مسائل کرامت بعض ہیں ۱۲
باب الانفاق
وکراھیۃ الامساک

ألا أخبركم بشر الناس منزلا قيل نعم قال الذي يسئل بالله ولا يعطي به رواه
کیا میں خبر دوں تمکو ساتہ بدترین آدمیوں کے مرتبہ مین نزدیک خدا کے عرض کیا صحابہ نے کہان خبر دیجیو فرمایا وہ شخص کہ سوال کیا
أحمد وعن أبي ذر أنه استأذن على عثمان فأذن له وبيده عصاه
احمد نے ۔ اور روایت ہی ابی ذر سے کہ اونہون نے پروانگی مانگی حضرت عثمان سے آنیکی پس پروانگی دی اونکو اور تہی اونکے ہا
فقال عثمان يا كعب إن عبد الرحمن توفي وترك مالا فما ترى فيه فقال
پس کہا عثمان نے اسے کعب ۔ تحقیق عبد الرحمان نے وفات پائی اور چھوڑ گئے مال بہت پس کیا کہتے ہو تم اوسکو حق مین
إن كان يصل فيه حق الله فلا بأس عليه فرفع أبو ذر عصاه فضرب بها
کہ اگر ادا کرتے تھے عبد الرحمن اوسمین حق اللہ کا پس نہین ڈر اوپر اوسکے پس اوٹہائی ابو ذر نے لاٹھی اپنی اور ماری کعب کو
وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما أحب لو أن لي هذا الجبل ذهبا
اور کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے نہین دوست رکہتا مین اگر ہو واسکے میرے یہ پہاڑ سونا
أنفقه وأتقبل مني أذر خلفي منه ستا أو اتي أنشدك بالله يا عثمان
کہ خرچ کرونمین اوسکو اور باوجود اسکے قبول کیا جاوے مجہ سے یہ کہ چہوڑ جاؤنمین اوسمین سے چہ اوقیہ قسم دیتا ہو تجہ کو اللہ کی
أسمعته ثلث مرات قال نعم رواه أحمد وعن عقبة ابن الحارث قال
تونے بہی سنا ہی اسکو تین بار کہا عثمان نے کہان روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہی عقبہ بن حارث سے کہ کہا
صليت وراء النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة العصر فسلم ثم قام مسرعا فخطى
پڑہی مینے پیچہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ مین نماز عصر کی پس سلام پہیرا حضرت نے پہر کہڑے ہوئے جلدی
رقاب الناس إلى بعض حجر نسائه ففزع الناس من سرعته فخرج عليهم
گردنین لوگون کی متوجہ ہوئے طرف بعضے حجرون عورتون اپنی کے پس گہبرائے لوگ جلدی کرنے حضرت سے کیسے پہر نکلے اوپر
فرأى أنهم قد عجبوا من سرعته قال ذكرت شيئا من تبر عندنا فكرهت
پس دیکہا کہ صحابہ نے تعجب کیا جلدی کرنے اونکے سے فرمایا یاد کی مینے ایک چیز سونے کی کہ نزد ہمارے تہی پس مکروہ جانا مینے
أن يحبسني فأمرت بقسمته رواه البخاري وفي رواية له قال كنت خلفت
یہ کہ روکے مجہکو پس حکم کیا مینے ساتہ بانٹ دینے اوسکے روایت کی یہ بخاری نے اور ایک روایت بخاری کی مین ہی کہ
في البيت تبرا من الصدقة فكرهت أن أبيته وعن عائشة أنها قالت
گہر مین ایک ڈلا سونیکا زکوۃ مین سے پس مکروہ جانا مینے یہ کہ راتکو رکہو نہیں اوسکو ۔ اور روایت ہی عائشہ سے یہ کہ اونہون نے کہا

۱ پس اٹہائی ابو ذر نے لاٹہی اپنی اور ماری کعب کو ۔ ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ ابتدا مین اسلام کے بہت فقیر تہے اور زراعت و مواشی کے مالک نہین تہے پس جب آنحضرت صلعم نے ہجرت کی مدینہ کی طرف تو ابو ذر نے بہی ہجرت کی اور آنحضرت صلعم کے پاس آکر رہنے لگے پس جب آنحضرت صلعم نے وفات پائی تو ابو ذر شام کی طرف چلے گئے پس جب عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے تو ابو ذر مدینہ مین آئے اور مدینہ مین رہنے لگے پس جب عثمان رضی اللہ عنہ نے لوگون کو دنیا کی طرف رغبت کرتے دیکہا تو ابو ذر نے لوگون کو زہد کی طرغیب دینی شروع کی اور کہا کہ جو مال جمع کرتا ہی وہ دوزخ کی آگ جمع کرتا ہی اور اسکو داغ دیگا اسکی پیٹہ اور پیشانی کو ۔ اس سے عثمان رضی اللہ عنہ کو رنج ہوا اور ابو ذر کو شام کی طرف بہیج دیا ۔ وہان بہی ابو ذر نے لوگون کو زہد کی طرغیب دینی شروع کی ۔ اس سے معاویہ رضی اللہ عنہ کو رنج ہوا اور ابو ذر کو مدینہ مین بلا بہیجا اور کہا کہ تو ہمارے پاس نہ رہ ۔ ابو ذر نے کہا کہ مجہکو آنحضرت صلعم نے حکم کیا ہی کہ جب تجہکو امیر دیکہون تو تو میرے پاس آجا ۔ پس ابو ذر مدینہ سے ربذہ مین چلے گئے اور وہین رہنے لگے ۔ ۱۲

۲ ابو ذر کے حجرہ کو یعنی قریب الٰہی سے اس سے معلوم ہوا کہ مقربین کو ماسوے اللہ کی طرف التفات کرنا مناسب نہین ۔ ۱۲

۳ یہ کہ اگر زکوۃ مال کی ادا کرنا ہو تو بیچ مضائقہ نہین جمع کرنا اگرچہ بہت مال ہو اور یہی حق ہی ۔ ۱۲

۴ وقیہ ۔ اوقیہ قسم وزن کا ہی ۔ ۱۲

كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي فِي مَرَضِهِ سِتَّةُ دَنَانِيرَ أَوْ سَبْعَةٌ فَأَمَرَنِي

تہین حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کی میرے پاس بیماری اوسمیں چھ اشرفیان عرب کی یا سات پس حکم کیا مجکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُفَرِّقَهَا فَشَغَلَنِي وَجَعُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَنِي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بانٹ دو نہین اونکو پھر بازر کہا مجکو بیماری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نے پھر پوچھا مجکو

عَنْهَا مَا فَعَلَتِ السِّتَّةُ أَوِ السَّبْعَةُ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ شَغَلَنِي وَجَعُكَ

حال اونکا کیا ہوئین وہ چھ اشرفیان یا سات کہا حضرت عائشہ رضہ نے نہین باتین میرو قسم ہی خدا کی تحقیق بازر کہا مجکو

فَدَعَا بِهَا ثُمَّ وَضَعَهَا فِي كَفِّهِ فَقَالَ مَا ظَنُّ نَبِيِّ اللّٰهِ لَوْ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهٰذِهِ

پس منگوایا حضرت نے اون اشرفیون کو پھر رکہا اونکو اپنے ہاتھ مین پھر فرمایا کیا ہی گمان نبی خدا کا اگر ملاقات کرے اللہ عزوجل

عِنْدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ وَ

ہون پاس اوسکو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سی یہ کہ نبی صلعم داخل ہوئے بلال کے پاس اور

عِنْدَهُ صُبْرَةٌ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا بِلَالُ قَالَ شَيْءٌ ادَّخَرْتُهُ لِغَدٍ فَقَالَ

نزد بلال کے ایک تودہ تہا کھجور کا پس فرمایا حضرت نے کیا ہی یہ اے بلال کہا ایک چیز ہی کہ ذخیرہ کیا ہی مین نے اوسکو کل کے لیئے فرمایا

أَمَا تَخْشَى أَنْ تَرَى لَهُ غَدًا بُخَارًا فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْفِقْ بِلَالًا وَلَا تَخْشَ

کیا نہین ڈرتا تو یہ کہ دیکھے تو اسکے لیئے کل کو بخار آگ دوزخ کی دن قیامت کے خرچ کر تو اے بلال اور نہ ڈر کر کہہ

مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا وَعَدَّهُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّخَاءُ

صاحب عرش سے فقر کا۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سخاوت

شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَمَنْ كَانَ سَخِيًّا أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا فَلَمْ يَتْرُكْهُ الْغُصْنُ حَتَّى

درخت ہی بہشت مین پس جو شخص ہوگا سخی پکڑیگا ٹہنی اوسمین سی پس نہین چہوڑتی اوسکو ٹہنی یہانتک

يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَالشُّحُّ شَجَرَةٌ فِي النَّارِ فَمَنْ كَانَ شَحِيحًا أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا

کہ داخل کریگی اوسکو بہشت مین اور بخیلی درخت ہی دوزخ مین پس جو شخص کہ ہوگا بخیل پکڑیگا ٹہنی کو اوسمین سی

فَلَمْ يَتْرُكْهُ الْغُصْنُ حَتَّى يُدْخِلَهُ النَّارَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

پس نہ چہوڑیگی اوسکو ٹہنی یہانتک کہ داخل کریگی اوسکو دوزخ مین نقل کیین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا

اور روایت ہی علی رضہ سی کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو ساتہ صدقہ دینے کے اسلیئے کہ تحقیق بلا نہین بڑہتی صدقہ سی

رَوَاهُ رَزِينٌ بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

روایت کی یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان فضیلت صدقہ کے فصل پہلی ہے روایت ابی ہریرہ سی کہا

۱ اور ایک شخص قریشیان ہون پاس آئے یعنے آکا ہونا نبی کے پاس نبوت کے مقام کے منافی ہے ۱۲

۲ کل کو یعنے دن قیامت کے پس لفظ یوم القیمۃ تاکید ہے اسکی یہ حکم فرمایا بلال کو واسطے حاصل کرنے مقام کمال کے یعنے توکل اور اعتماد خدا پر حاصل ہو ورنہ

۳ فضل الصدقۃ

۴ جانور کا عیال کے لیئے

۵ روزی کا عیال اور اہل بیت کی

۶ صلعم کی فقر سے

۷ رسالت ہی

۸ صحیح حدیث مین

۹ داخل کریگی

۱۰ یعنے اگر چہ بعد

۱۱ نہین

۱۲ صدقہ سے بلا رفع ہوتی ہی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِّنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خیرات کرے برابر کھجور کے کمائی حلال سے اور نہیں

يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يُرَبِّيْهَا لِصَاحِبِهَا

قبول کرتا اللہ مگر حلال کو پس تحقیق اللہ قبول کرتا ہے اوسکو ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے پھر پالتا ہے اوسکو واسطے خیرات

كَمَا يُرَبِّيْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

جیسا کہ پالتا ہے ایک تمہارا بچھیری اپنی کو یہانتک کہ ہوتا ہے صدقہ ثواب اوسکا مانند پہاڑ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَّالٍ وَّمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کم کرتا صدقہ دنیا مال کو اور نہیں زیادہ کرتا اللہ بندے کو بسبب معاف کرنے کے تقصیر کسی کی

اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْ

مگر عزت اور نہیں تواضع کرتا کوئی واسطے خدا کے مگر بلند کرتا ہے مرتبہ اوسکا اللہ نقل کی مسلم نے۔ اور روایت ابی ہریرہ سے کہا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِّنَ الْاَشْيَاءِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ دُعِيَ مِنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی خرچ کرے دو ہری چیز کو چیز و نمین سے اللہ کی راہ مین تو بلایا جاویگا

اَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَلِلْجَنَّةِ اَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ

دروازون بہشت کے سے اور بہشت کے ہین کتنے ہی دروازے پس جو ہووے اہل نماز سے بلایا جاویگا دروازے نماز کے سے

وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ

اور جو کوئی ہو اہل جہاد سے بلایا جاویگا دروازے جہاد کے سے اور جو ہوگا اہل صدقہ سے

دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ

بلایا جاویگا دروازے صدقہ کے سے اور جو کہ ہو اہل روزے سے بلایا جاویگا دروازے ریان کے سے پس کہا

اَبُوْ بَكْرٍ مَّا عَلٰى مَنْ دُعِيَ مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى اَحَدٌ مِّنْ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہ نہین ضرورت اوس شخص پر کہ بلایا جاوے سب دروازون سے کیا بلایا جاوے گا کوئی

تِلْكَ الْاَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَاَرْجُوْا اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

ان سب دروازون سے بھی فرمایا کہ ہان اور امید رکھتا ہون مین کہ ہووے گا تو انہین سے متفق علیہ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَا قَالَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کون شخص ہے تم مین سے آجکے دن روزے سے کہا ابوبکر صدیق نے کہ مین ہون فرمایا

فمن تبع منکم الیوم جنازۃ قال ابوبکر انا قال فمن اطعم منکم الیوم مسکینا
کون ہے تم میں سے کہ گیا ہے آج کل دن ساتھ جنازہ کے کہا ابوبکر نے کہ میں ہوں فرمایا کون ہے کہ کھلایا آج تم میں سے آج کے دن مسکین کو
قال ابوبکر انا قال فمن عاد منکم الیوم مریضا قال ابوبکر انا فقال رسول
کہا ابوبکر نے کہ میں ہوں فرمایا کون ہے تم میں سے کہ عیادت کی بیمار کی آج کے دن کہا ابوبکر نے کہ میں ہوں پس فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اجتمعن فی امرء الا دخل الجنۃ رواہ مسلم وعنہ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جمع ہوتیں یہ چیزیں کسی شخص میں مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا نساء المسلمات لا تحقرن جارۃ لجارتہا ولو
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عورتو مسلمان نہ حقیر جانے ہمسائی واسطے ہمسائی اپنی کو اگرچہ ہو
فرسن شاۃ متفق علیہ وعن جابر وحذیفۃ قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کھر بکری کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر اور حذیفہ سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
کل معروف صدقۃ متفق علیہ وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
جو نیکی ہے صدقہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے
لا تحقرن من المعروف شیئا ولو ان تلقی اخاک بوجہ طلیق رواہ مسلم
نہ حقیر جان تو نیکی سے کسی چیز کو اگرچہ ملاقات کرے تو اپنے بھائی سے ساتھ چہرہ خوش کے روایت کی یہ مسلم نے
وعن ابی موسی الاشعری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی کل مسلم صدقۃ
اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے
قالوا فان لم یجد قال فلیعمل بیدیہ فینفع نفسہ ویتصدق قالوا
کہا صحابہ نے پس اگر نہ پاوے فرمایا پس چاہیے کہ کماوے ہاتھوں کے کسب سے پس نفع پہنچاوے اپنی ذات کو
فان لم یستطع او لم یفعل قال فیعین ذا الحاجۃ الملہوف قالوا فان
پس اگر نہ طاقت رکھے یا کہا کہ نہ کرسکے فرمایا پس مدد کرے حاجتمند غمگین داد خواہ کی عرض کیا صحابہ نے پس اگر
لم یفعل قال فیامر بالخیر قالوا فان لم یفعل قال فیمسک عن الشر فانہ
نہ کرسکے یہ بھی فرمایا امر کرے ساتھ بھلائی کے عرض کیا صحابہ نے پس اگر یہ بھی نہ کرسکے فرمایا پس باز رکھے برائی سے تو کہ وہ
لہ صدقۃ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لیے ہے صدقہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ

جو جوڑ ہین آدمی کے بدن مین لازم ہے اوپر صدقہ ہر روز کہ نکلتا ہی اوسمین آفتاب عدل کرنا درمیان

الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ

دو شخصون کے یہ بھی صدقہ ہے اور مدد کرنی آدمی کے اوپر جانور اوسکے کہ سوار کر دی اوسپر یا اوٹھا دی اوسپر اسباب اوسکا

صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ

صدقہ ہے اور بات اچھی صدقہ ہے اور ہر قدم کہ رکھتا ہی اوسکو طرف نماز کے صدقہ ہے

وَيُمِيطُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور دور کرنا موذی چیز کا راہ سے صدقہ ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلٰثِمِائَةِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا ہر آدمی بنی آدم سے اوپر تین سو ساٹھ

مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَهَلَّلَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ وَ

جوڑون کے پس جو کوئی اللہ اکبر کہے اور حمد کرے اللہ کی اور لا الہ الا اللہ کہے اور سبحان اللہ کہے اور استغفار کرے اللہ

عَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ شَوْكَةً أَوْ عَظْمًا أَوْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهٰى عَنْ

دور کرے پتھر لوگون کی راہ سے یا دور کرے راہ سے کانٹا یا ہڈی یا حکم کرے ساتھ نیک چیز کے یا منع کرے

مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلٰثِمِائَةِ فَإِنَّهُ يُمْسِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ

بری چیز سے کہ موافق گنتی اون تین سو ساٹھ جوڑون کے پس تحقیق وہ چلتا ہے اوسدن اسحالت مین کہ دور رکھا

عَنِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

آگ سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلِّ

ہر تسبیح صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر

تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَفِي

تہلیل صدقہ ہے اور حکم کرنا ساتھ نیک بات کے صدقہ ہے اور منع کرنا بری بات سے صدقہ ہے اور ہر

بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ

صحبت کرنے ایک تمہارے کے صدقہ ہے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ دفع کرے ایک ہمارا اپنی شہوت اور ہو

لَهٗ فِیْهَا اَجْرٌ قَالَ اَرَاَیْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِیْ حَرَامٍ اَکَانَ عَلَیْهِ فِیْهِ وِزْرٌ فَکَذٰلِکَ اِذَا
اوسکو اوسمین ثواب فرمایا خبردار مجکو اگر دفع کرتا شہوت کو حرام مین آیا ہوتا اوسپر اوسمین گناہ پس اسیطرح سے جبوقت
وَضَعَهَا فِی الْحَلَالِ کَانَ لَهٗ فِیْهَا اَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ
کو دفع کریگا اوسکو حلال مین ہوگا اوسکے لیے اوسمین ثواب روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِیُّ مِنْحَةً وَالشَّاةُ
فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھا صدقہ ہے اونٹنی بہت دودہ والی عاریت دینی اور اچھا صدقہ
الصَّفِیُّ مِنْحَةً تَغْدُوْ بِاِنَاءٍ وَتَرُوْحُ بِاٰخَرَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ
بہت دودہ والی عاریت دینی بھیڑکو دیتی ہے باسن بھر کر دودہ اور شام کو دیتی ہے باسن بھر کر دودہ متفق علیہ اور روایت
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ یَزْرَعُ زَرْعًا فَیَاْکُلُ مِنْهُ
رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مسلمان کہ لگاوے کوئی درخت یا بووے کھیتی پھر کھاوے اوس سے
اِنْسَانٌ اَوْ طَیْرٌ اَوْ بَهِیْمَةٌ اِلَّا کَانَتْ لَهٗ صَدَقَةً مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ
آدمی یا پرندے یا چارپائے مگر ہوتا ہے اوسکے لیے صدقہ متفق علیہ اور ایکروایت
لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ وَّمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهٗ صَدَقَةٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ
مسلم کی مین جابر سے یہ بھی ہے اور جو کچھ چورایا جاتا ہے اوس سے اوس کے لیے صدقہ ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِاِمْرَاَةٍ مُّوْمِسَةٍ مَرَّتْ بِکَلْبٍ عَلٰی رَاْسِ رَکِیٍّ یَلْهَثُ
رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بخشش کی گئی واسطے ایک عورت بدکار کے کہ گذری ایک کتے پر کہ کھڑا تھا نزدیک کنوین کے نکال رہا تھا
کَادَ یَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَاَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهٗ مِنَ الْمَاءِ
زبان اپنی مارے پیاس کے قریب تھا کہ ہلاک کرے اوسکو پیاس پس اوتارا اوس عورت نے موزہ اپنا اور باندہا اوسکو
فَغُفِرَ لَهَا بِذٰلِکَ قِیْلَ اِنَّ لَنَا فِی الْبَهَائِمِ اَجْرًا قَالَ فِیْ کُلِّ ذَاتِ کَبِدٍ رَطْبَةٍ
پس بخشش کی گئی واسطے اوسکے بسبب اسکام کے کہا گیا کہ کیا تحقیق ہمکو اجر ہے بیچ چارپایون کے فرمایا بیچ ہر جاندار
اَجْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتْ
ثواب ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر اور ابوہریرہ سے کہا دونونے فرمایا رسول خدا صلعم کہ عذاب کی گئی
اِمْرَاَةٌ فِیْ هِرَّةٍ اَمْسَکَتْهَا حَتّٰی مَاتَتْ مِنَ الْجُوْعِ فَلَمْ تَکُنْ تُطْعِمُهَا وَلَا تَرْسُلُهَا
ایک عورت بسبب بلی کے کہ باندہ رکھا تھا اوسکو یہان تک کہ مرگئی ماری بھوک کے پس تھی عورت کہ کھلاتی اوس بلی کو

لہ عرب مین یہ معمول ہے کہ جسکو اللہ تعالے نے توفیق دی ہے وہ اونٹنی یا بکری دودہ کی محتاج کو عاریت دیتا ہے تاوہ حاجت روائی اپنی کرے اور یہ حاجت روا ملک وہ ایک کو پھیر دیتا ہے

باب فضل الصدقۃ

اس حدیث سے حضرت امام نے ترجمہ ثابت کیا ہے

کہ یہ ثواب صدقہ سے ہے

ع اہل صاحب فرماتے ہین کہ مطلق ہر جاندار کے ساتھ احسان کرنیکا حکم ہے خواہ آدمی ہو یا جانور مسلمان ہو یا کافر

فتاکل من خشاش الارض متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول

کہ کھاوے جانورون زمین کے سے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر رجل بغصن شجرۃ علی ظہر طریق فقال لاُنحّینّ ھذا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا ایک شخص کٹھنی درخت کی پر کہ تہی اوپر راہ کے پس کہا البتہ دور کرونگا اس کہنی کو

عن طریق المسلمین لا یؤذیہم فادخل الجنۃ متفق علیہ وعنہ قال

مسلمانون کی راہ سے تا نہ ایذا دے اونکو پس داخل کیا گیا بہشت مین متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد رایت رجلا یتقلب فی الجنۃ فی شجرۃ قطعہا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیکھا مینے ایک شخص کو کہ پھرتا ہے اور چین کرتا ہے بہشت مین بسبب کاٹنے کے درخت کے

من ظہر الطریق کانت تؤذی الناس رواہ مسلم وعن ابی برزۃ قال

راہ پر سے تہا درخت ایذا دیتا آدمیون کو روایت کی مسلم نے - اور روایت ہے ابی برزہ سے کہ کہا

قلت یا نبی اللہ علمنی شیئا انتفع بہ قال اعزل الاذی عن طریق المسلمین

کہا مینے اے نبی اللہ کے سکھلاؤ مجھکو ایک چیز کہ نفع پکڑون مین ساتہ اوسکو فرمایا ایک طرف کیا کرو موذی چیز کو راہ مسلمانونکے سے

رواہ مسلم وسنذکر حدیث عدی بن حاتم اتقوا النار فی باب علامات

روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث عدی بن حاتم کی کہ سرا اوسکا یہ ہے اتقوا النار یہ ہے باب علامات

النبوۃ انشاء اللہ تعالی الفصل الثانی عن عبد اللہ بن سلام

نبوت کے اگر چاہیگا اللہ تعالے - فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے

قال لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ جئت فلما تبینت وجہہ عرفت

کہا جبکہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین حاضر ہوا مین پس جبکہ دیکہا مینے چہرہ حضرت ص کا معلوم کیا مینے

ان وجہہ لیس بوجہ کذاب فکان اول ما قال یا ایہا الناس افشوا السلام

یہ کہ چہرہ حضرت ص کا نہین ہے چہرہ جہوٹیکا پس تہا اول کلام یہ کہ فرمایا اے آدمیو افشا کرو سلام کو

واطعموا الطعام وصلوا الارحام وصلوا باللیل والناس نیام تدخلوا الجنۃ

اور کہلاؤ کہانا اور سلوک کرو ناتیدارون سے اور پڑہو نماز رات کو اوسحالت مین کہ لوگ سوتے ہون داخل ہوگے

بسلام رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن عبد اللہ بن عمرو

سلامتی کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

باب فضل الصدقۃ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ

کر کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بندگی کرو رحمان کی اور کھلاؤ کھانا اور فشا کرو سلام

تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

داخل ہو گے بہشت میں سالمتی کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَۃَ لَتُطْفِیُٔ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِیْتَۃَ السُّوْءِ رَوَاہُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق صدقہ کرنا البتہ بجھا دیتا ہے غضب پروردگار کے کو اور دور کرتا ہے مرنے بد کو نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَۃٌ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو نیکی ہے صدقہ ہے

وَاِنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ اَنْ تَلْقٰی اَخَاکَ بِوَجْہٍ طَلْقٍ وَاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِکَ فِیْ

اور بعضی نیکیوں میں سے یہ ہے کہ ملاقات کرے تو مسلمان بھائی اپنے سے ساتھ کشادہ چہرہ کے اور یہ کہ ڈالدے ڈول اپنے سے پانی بیچ

اِنَاءِ اَخِیْکَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

برتن بھائی اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمُکَ فِیْ وَجْہِ اَخِیْکَ صَدَقَۃٌ وَاَمْرُکَ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَۃٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرانا تیرا روبرو بھائی اپنے کے صدقہ ہے اور امر کرنا تیرا نیک بات کو صدقہ ہے

وَنَہْیُکَ عَنِ الْمُنْکَرِ صَدَقَۃٌ وَاِرْشَادُکَ الرَّجُلَ فِیْ اَرْضِ الضَّلَالِ لَکَ

اور منع کرنا تیرا بری بات سے صدقہ ہے اور بتلا دینا تیرا کسیکو بیچ زمین بے نشان کو واسطے تیرے

صَدَقَۃٌ وَنَصْرُکَ الرَّجُلَ الرَّدِیَّ الْبَصَرِ لَکَ صَدَقَۃٌ وَاِمَاطَتُکَ الْحَجَرَ وَ

صدقہ ہے اور مدد کرنی تیری اندہے کو تیرے لیے صدقہ ہے اور دور کرنا تیرا پتھر کا اور

الشَّوْکَ وَالْعَظْمَ عَنِ الطَّرِیْقِ لَکَ صَدَقَۃٌ وَاِفْرَاغُکَ مِنْ دَلْوِکَ

کانٹے کا اور ہڈی کا راہ سے تیرے لیے صدقہ ہے اور ڈالنا پانی کا ڈول اپنے سے

فِیْ دَلْوِ اَخِیْکَ لَکَ صَدَقَۃٌ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

بیچ ڈول بھائی اپنے کے تیرے لیے صدقہ ہے نقل کیا یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَۃَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ فَاَیُّ

اور روایت ہے سعد بن عبادہ سے کہ کہا اے رسول خدا کے تحقیق ماں سعد کی مر گئی پس کونسا

۱۲ اور بتلا دینا اخیر یعنے جس زمین میں سبب نہ ہونے نشان راہ کے لوگ گمراہ ہوتے ہیں اگر میں کسی کو راہ بتلانے میں جس سے راہ کا ثواب ملتا ہے

الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ الْمَاءُ فَحَفَرَ بِئْرًا وَقَالَ هٰذِهِ لِأُمِّ سَعْدٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

صدقہ بہتر ہے فرمایا پانی پس کھودا سعد نے کنواں اور کہا یہ کنواں صدقہ ہے واسطے ماں سعد کے نقل کیا یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان پہناوے کسی

مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلٰى عُرْيٍ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلٰى

مسلمان کو کپڑا اوپر حالت ننگے پن کے پہناویگا اوسکو اللہ بہشت کے سبز لباسوں میں سے اور جو مسلمان کہلاوے کسی مسلمان

جُوْعٍ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰى مُسْلِمًا عَلٰى ظَمَأٍ سَقَاهُ اللّٰهُ

بھوک پر کہلاویگا اوسکو اللہ میووں بہشت کے سے اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر پلاویگا اوسکو اللہ

مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

شراب مہر کئے ہوئے میں سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے فاطمہ بیٹی

قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكٰوةِ ثُمَّ

قیس کی ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مال میں البتہ حق ہے سوا زکوۃ کے پھر

تَلَا لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ الْآيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پڑھی (حضرت نے ساری یہ آیت) نہیں نیکی یہی کہ پھیرو منہ اپنے کو طرف مشرق اور مغرب کے آخر آیت تک نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ بُهَيْسَةَ عَنْ أَبِيْهَا قَالَتْ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے بہیسہ سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے کہا بہیسہ نے کہا کہا باپ نے یا رسول اللہ

الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ

وہ چیز کہ نہیں حلال منع کرنا کسیکو اوس سے فرمایا کہ پانی کہا اے نبی اللہ کے اور کیا چیز ہے کہ نہیں حلال منع کرنا کسیکو اوس سے

قَالَ الْمِلْحُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَّكَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

فرمایا کہ نمک کہا اے نبی اللہ کے اور کیا چیز ہے کہ نہیں حلال منع کرنا اوس سے فرمایا کہ تیرا بھلائی کو بہتر ہے تیرے لیے نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيٰى أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيْهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتِ

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جو شخص کہ آباد کرے زمین خشک پس اوسکے لیے اسمیں ثواب ہے اور جو کچھ کہا جاویگا

الْعَافِيَةُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جانور یعنی میں سے پس وہ اوسکے لیے صدقہ ہے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ مَنَحَ مِنْحَةَ لَبَنٍ اَوْ وَرِقٍ اَوْ هَدَى زُقَاقًا كَانَ لَهٗ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَةٍ

جو شخص کہ دیوے عاریۃً جانور دودھ کا یا قرض دیوے چاندی یا راہ بتلاوے کوچہ اور راہ میں ہوگا اوسکو ایسا ثواب مانند آزاد کرنے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي جُرَيٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ

نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی جری سے (کہ نام ہے) جابر بن سلیم ہجر کہا آیا میں مدینہ میں

فَرَاَيْتُ رَجُلًا يَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَاْيِهٖ لَا يَقُوْلُ شَيْئًا اِلَّا صَدَرُوْا عَنْهُ قُلْتُ

پس دیکھا میں نے ایک شخص کو کہ پھیرتے ہیں لوگ عقل اوسکی سے نہیں فرماتا کچھ مگر عمل کرتے ہیں لوگ اوسپر کہا میں نے

مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ

کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ ہیں رسول خدا کے صلعم کہا راوی نے کہا میں نے تجھپر سلام اے رسول

اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ قُلْ

خدا کے دو بار فرمایا نہ کہہ علیک السلام کہنا علیک السلام کا مردے کی کہہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قُلْتُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْ اِنْ

السلام علیک کہا میں نے تم ہو رسول خدا کے پس فرمایا میں ہوں رسول اللہ کا وہ اللہ کہ اگر

اَصَابَكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهٗ كَشَفَهٗ عَنْكَ وَاِنْ اَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهٗ

پہونچے تجکو ضرر پس پکارے تو اوسکو دور کرے ضرر کو تجسے اور اگر پہونچے تجکو قحط سالی پھر پکارے تو اوسکو

اَنْبَتَهَا لَكَ وَاِذَا كُنْتَ بِاَرْضٍ قَفْرٍ اَوْ فَلَاةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ فَدَعَوْتَهٗ

اُگا دے سبزہ زمین میں تیرے لیے اور جبوقت کہ ہو تو زمین میں کہ خالی ہو پانی اور درخت سے یا ہو جنگل میں کہ دور ہو آبادی سے

رَدَّهَا عَلَيْكَ قُلْتُ اعْهَدْ اِلَيَّ قَالَ لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا قَالَ فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهٗ

پھیر لاوے سواری تجھپر کہا جابر نے کہا میں نے نصیحت کیجیے مجکو فرمایا نہ برا کہہ کسیکو کہا جابر نے پس نہ برا کہا میں نے پیچھے اس سے

حُرًّا وَلَا عَبْدًا وَلَا بَعِيْرًا وَلَا شَاةً قَالَ وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوْفِ وَ

کسی آزاد کو اور نہ غلام کو اور نہ اونٹ کو اور نہ بکری کو فرمایا (حضرت صلعم نے) اور نہ حقیر جان کسی چیز کو نیکی سے اور

اَنْ تُكَلِّمَ اَخَاكَ وَاَنْتَ مُنْبَسِطٌ اِلَيْهِ وَجْهُكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الْمَعْرُوْفِ وَ

بات کرو بھائی اپنے سے اور حال آنکہ تو ایسا ہو کہ خوش ہو طرف اوسکی منہ تیرا اسلیے کہ تحقیق یہ بھی نیکی سے ہے

وَارْفَعْ اِزَارَكَ اِلٰى نِصْفِ السَّاقِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاِيَّاكَ

اور بلند کر ازار اپنی آدھی پنڈلی تک پس اگر نہ مانے تو پس ٹخنوں تک اور بچ تو

وَاِسْبَالَ الْاِزَارِ فَاِنَّهَا مِنَ الْمَخِيْلَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيْلَةَ وَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ

لٹکانے ازار کے سے اسلیے کہ لٹکانا ازار کا تکبر سے ہے اور تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا تکبر کو اور اگر کوئی شخص گالی دے تجکو

وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيْكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيْهِ فَاِنَّمَا وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُ

اور عار دلاوے تجکو ساتھ اوس عیب کے کہ جانتا ہے تجھ مین پس عار نہ دلا تو اوسکو ساتھ اوس عیب کے کہ جانتا ہے تو اوسمین پس اسکی کہ نہین

اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ حَدِيْثَ السَّلَامِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَكُوْنُ

ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے اس حدیث مین سے حدیث سلام کی اور ایک روایت مین یہ ہے

لَكَ اَجْرُ ذٰلِكَ وَوَبَالُهٗ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهُمْ ذَبَحُوْا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ

کہ ہوگا تیرے لیے ثواب اوسکا اور ہوگا وبال اوسکا اوسپر۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ اہلبیت نے ذبح کی ایک بکری پس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ مَا بَقِيَ مِنْهَا اِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلعم نے کہ کیا باقی رہا اوسمین سے کہا عائشہ نے کہ نہین باقی رہا اوسمین سے مگر شانہ اوسکا فرمایا باقی رہی ہے سب سوائے شانہ کی روایت کی اسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهٗ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ

اور کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین کوئی مسلمان

كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا اِلَّا كَانَ فِيْ حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ رَوَاهُ

کہ پہناوے مسلمان کو کپڑا مگر کہ ہوتا ہے بڑی حفاظت مین اللہ کی طرف سے جبتک کہ ہو اوسپر اوس کپڑے مین سے ایک ٹکڑا بھی

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَرْفَعُهٗ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ

احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ پہنچایا اسکو حضرت تک فرمایا حضرت نے تین

رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتْلُوْ كِتَابَ اللّٰهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ بِيَمِيْنِهٖ يُخْفِيْهَا

ایک وہ شخص کہ کھڑا ہو رات کو اسحال مین کہ تلاوت کرتا ہے قرآنکی اور ایک شخص وہ کہ دے کوئی صدقہ داہنے ہاتھ سے چھپا کر اوسکو

اَوْ قَالَ مِنْ شِمَالِهٖ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَانْهَزَمَ اَصْحَابُهٗ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ

کہا راوی نے گمان کرتا ہون مین حضرت ﷺ کو کہ فرمایا بائین ہاتھ سے اور ایک وہ شخص کہ تھا لشکر مین کہ شکست پائی یارون اوسکی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ اَحَدُ رُوَاتِهٖ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ

روایت کی اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غیر محفوظ ہے ایک راوی اسکا ابوبکر بن

عَيَّاشٍ كَثِيْرُ الْغَلَطِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ

عیاش ہے وہ بہت غلطی کرتا ہے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہین

يحبهم الله وثلاثة يبغضهم الله فاما الذين يحبهم الله فرجل اتى قوما
کو دوست رکھتا ہو اور تین شخص ہیں کہ دشمن رکھتا ہو اونکو اللہ پس وہ شخص کہ دوست رکھتا ہو اونکو وہ یہ ہیں ایک تو
فسالهم بالله ولم يسالهم لقرابة بينه وبينهم فمنعوه فتخلف رجل
پس مانگا اونسے ساتھ قسم دیکر اللہ کے اور نہ مانگا اونسے وہ مال کو قرابت کے درمیان اوسکے اور درمیان اونکے پس دیا اونہوں نے اوسکو پیچھے رہا
باعيانهم فاعطاه سرا لا يعلم بعطيته الا الله والذي اعطاه وقوم
چھپتا قوم کو اور ایک شخص پس دیا اوسکو چپکے سے نہ جانا دینے اوسکے مگر خدا نے اور اوسنے کہ دیا اوسکو اور دوسرا قوم کو اور ایک
ساروا ليلتهم حتى اذا كان النوم احب اليهم مما يعدل به فوضعوا رؤسهم
کہ چلے تمام رات یہانتک کہ جب وقت ہوئی نیند بہت پیاری طرف اونکے ہر چیز سے کہ برابر ہو نیند کے پس سو رہے قوم
فقام يتملقني ويتلو اياتي ورجل كان في سرية فلقي العدو فهزموا
پھر کھڑا ہوا وہ شخص کہ ڈرکر آتا ہے میرے روبرو اور پڑھنے لگا آیتیں میری اور تیسرا وہ شخص کہ تھا لشکر میں پس ملا قات کی دشمن سے پس
فاقبل بصدره حتى يقتل او يفتح له والثلثة الذين يبغضهم الله الشيخ
اور یہ شخص متوجہ ہوا سامنے سینہ اپنے کے یہانتک کہ مارا گیا یا فتح کی گئی واسطے اوسکے اور وہ تین شخص کہ بغض کرتا ہے اونسے اللہ ایک تو بوڑھا ہو کر
الزاني والفقير المختال والغني الظلوم رواه الترمذي والنسائي مثله
زنا کرے اور دوسرا فقیر تکبر کرنیوالا اور تیسرا دولتمند ظلم کرنیوالا روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے مانند اسکے
ولم يذكر وثلثة يبغضهم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق
اور نہیں ذکر کی نسائی نے یہ عبارت وثلثة یبغضهم سے اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیدا کی
الله الارض جعلت تميد فخلق الجبال فقال بها عليها فاستقرت فعجبت
اللہ نے زمین لگی ہلنے پھر پیدا کیے پہاڑ پس گاڑدیا پہاڑوں کو زمین پر پس ٹھہر گئی زمین پس تعجب کیا
الملئكة من شدة الجبال فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من
فرشتوں نے سختی پہاڑ کی سے پھر کہا فرشتوں نے اے پروردگار ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر
الجبال قال نعم الحديد فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من الحديد
پہاڑوں سے فرمایا کہ ہاں لوہا ہے پھر عرض کیا فرشتوں نے اے پروردگار ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری کوئی چیز سخت تر لوہے سے
قال نعم النار فقالوا يا رب هل من خلقك شيء اشد من النار قال نعم الماء
فرمایا کہ ہاں آگ پھر عرض کیا فرشتوں نے اے رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری کوئی چیز سخت تر آگ سے فرمایا ہاں پانی

ف اور نہیں ذکر نسائی نے یہ عبارت وثلثة یبغضهم سے

فقالوا یا رب ھل من خلقک شیٔ اشد من الماء قال نعم الریح فقالوا یا

پہ عرض کیا فرشتونے اے رب ہمارے کیا ہی مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر پانی سے فرمایا ہان ہوا پہ عرض کیا فرشتون نے اے

رب ھل من خلقک شیٔ اشد من الریح قال نعم ابن ادم تصدق تصدقة

رب ہمارے کیا ہی مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر ہوا سے فرمایا ہان بنی آدم کا کہ دیتا ہے صدقہ

بیمینه یخفیها من شماله رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وذکر

سانے داہنے ہاتھ اپنے کے چھپاتا ہی اوسکو بائین ہاتھ اپنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور ذکر کی گئی

حدیث معاذ الصدقة تطفئ الخطیئة فی کتاب الایمان الفصل الثالث

حدیث معاذ کی صدقہ بجھاتا ہے گناہون کو کتاب الایمان مین۔ فصل تیسری

عن ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من عبد مسلم ینفق من کل

روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی بندہ مسلمان کہ خرچ کرے ہر

مال له زوجین فی سبیل الله الا استقبلته حجبة الجنة کلهم یدعوه

مال اپنے سے دو دو چیز مین اللہ کی راہ مین مگر کہ استقبال کرین گے اوسکا دربان بہشت کے سارے پکارینگے اوسکو

الی ما عندہ قلت وکیف ذلک قال ان کانت ابلا فبعیرین وان کانت

طرف اوسچیز کہ نزد کیک اوسکی ہے کہا مینے کسطرحسے ہے یہ خرچ کرنا فرمایا اگر ہون اونٹ پس دو بوی دو اونٹ اور اگر ہون

بقرة فبقرتین رواه النسائی وعن مرثد بن عبد الله قال حدثنی

گائین تو دو بوی دو گائین روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہی مرثد بن عبد اللہ سے کہا حدیث کی مجکو

بعض اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول

بعضے صحابیون رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے یہ کہ سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

ان ظل المؤمن یوم القیامة صدقته رواه احمد وعن ابن مسعود قال

یہ کہ تحقیق سایہ مومن کا دن قیامت کے صدقہ اوسکا ہوگا روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی ابن مسعود سے کہ کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من وسع علی عیاله فی النفقة یوم عاشورآء وسع

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص فراخی کرے اپنے کنبے پر خرچ کرنیمین دن عاشورے کے کشادگی کریگا

الله علیه سائر سنته قال سفیان انا قد جربناه فوجدناه کذلک رواه

اللہ تعالی اوسپر باقی سال اوسکو مین کہا سفیان ثوری نے کہ تحقیق تجربہ کیا ہے ہمنے اسکا پس پایا ہمنے اسکو اسیطرح

---

۱ فرمایا یعنے وہ پانی کون ہوا یعنے وہ پانی کونسی چیز ہے کہ جسکے کرنیسے کہ دینا صدقہ کا ہوا ۲ بنی آدم کا دینا فرزند آدم کا کہ دینا صدقہ سے زیادہ ہے ۳ یعنے سب سے زیادہ سخت اس لیے ہے کہ اسمین مخالفت نفس کی زیادہ ہے ۴ یعنے ثواب صدقہ کا ۵ یعنے شیطان کا ۶ یعنے سایہ مومن کا دن قیامت کے صدقہ اس کا ہوگا یعنے بسبب چشمپوشی کے اور بسبب کرنے کے صدقہ کے سایہ کی قابل ہے ویسے ہی صدقہ قیامت کے دن آرام اور راحت کا موجب ہوگا ۱۲

رزین ورواہ البیہقی فی شعب الایمان عنہ وعن ابی ہریرۃ وابی سعید

رزین نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود سے اور ابو ہریرہ سے اور ابو سعید سے

وجابر وضعفہ وعن ابی امامۃ قال قال ابوذر یا نبی اللہ ای الصدقۃ

اور جابر سے اور ضعیف کہا ہے اسکو بیہقی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہا ابو ذر نے اے نبی خدا کے خبر دو مجھکو

افضل قال جہد من مقل او سر الی فقیر رواہ احمد

کہ صدقہ کیا ہے ثواب اوسکا فرمایا چند در چند ہے اور نزدیک اللہ کے زیادہ بھی ہے روایت کی یہ احمد نے

باب افضل الصدقۃ الفضل الاول عن ابی ہریرۃ

باب ہے بیچ بیان بہترین صدقہ کے فضل پہلی سے روایت ہے ابی ہریرہ

وحکیم بن حزام قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر الصدقۃ ما کان عن

اور حکیم بن حزام سے کہ کہا دونو نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ وہ ہے کہ ہو

ظہر غنی وابدأ بمن تعول رواہ البخاری ورواہ مسلم عن حکیم وحدہ

بے پروائی سے اور شروع کر ساتھ اوس شخص کے کہ لازم ہے تجھپر نفقہ اوسکا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے ترے

وعن ابی مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انفق المسلم نفقۃ علی

اور روایت ہے ابی مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ خرچ کرتا ہے مسلمان کچھ خرچ

اہلہ وہو یحتسبہا کانت لہ صدقۃ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال

اپنے اہل پر اور اوسمین نو قعہ رکھتا ہے ثواب کی ہوتا ہے اوسکے لیے صدقہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دینار انفقتہ فی سبیل اللہ ودینار انفقتہ فی رقبۃ ودینار

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دینار ہے کہ خرچ کرتو اوسکو راہ اللہ کی راہ میں اور ایک دینار ہے کہ خرچ کرتو اوسکو بیچ کر آزاد کرنے بردہ کیواور ایک

تصدقت بہ علی مسکین ودینار انفقتہ علی اہلک اعظمہا اجرا الذی

کہ تصدق دے تو مسکین کو اور ایک دینار ہے کہ خرچ کرتو اوسکو اپنے اہل پر بڑی ہے اون دینارونمیں ازروی ثواب کے وہ دینار ہے

انفقتہ علی اہلک رواہ مسلم وعن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ خرچ کیا تو نے اوسکو اپنے اہل پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

افضل دینار ینفقہ الرجل دینار ینفقہ علی عیالہ ودینار ینفقہ علی دابتہ

بہتر دینار کہ خرچ کرے اوسکو آدمی وہ دینار ہے کہ خرچ کرے اوسکو اوپر عیال اپنے کے اور وہ دینار کہ خرچ کرے اوسکو اپنے جانور پر

فِی سَبِیلِ اللّٰہِ وَدِینَارٌ تَصَدَّقْتَ بِہٖ عَلٰی مِسْکِینٍ وَدِینَارٌ اَنْفَقْتَہٗ عَلٰی اَھْلِکَ اَعْظَمُھَا اَجْرًا الَّذِی اَنْفَقْتَہٗ عَلٰی اَھْلِکَ رواہ مسلم وعن

کر پالا ہو اور اسکو جہاد کر لیے اور وہ دینار کہ خرچ کرو اوسکو اوپر یاروں اپنے کے اوسحالمین کہ وہ جہاد کرتے ہوں اللہ کی راہ مین افضل کی یہ مسلم نے

اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللّٰہِ اِلِیَ اَجْرٌ اَنْ اُنْفِقَ عَلٰی بَنِی اَبِی سَلَمَۃَ

ام سلمہ سے کہ کہا کہا مینے یارسول اللہ کیا واسطے میرے ثواب ہے کہ خرچ کرو مین اوپر بیٹون ابی سلمہ کے

اِنَّمَا ھُمْ بَنِیَّ فَقَالَ اَنْفِقِی عَلَیْھِمْ فَلَکِ اَجْرُ مَا اَنْفَقْتِ عَلَیْھِمْ متفق علیہ وعن

سوا اسکے نہین کہ وہ بیٹے میرے ہین پس فرمایا خرچ کر اوپر پس تیرے لیے ثواب ہے اوسچیز کا کہ خرچ کرے گی تو اوپر متفق علیہ۔ اور روایت کیا

زَیْنَبَ اِمْرَاَۃِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ یَا

زینب بیوی عبد اللہ بن مسعود کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تصدق کرو اے

مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِیِّکُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ اِلٰی عَبْدِ اللّٰہِ فَقُلْتُ اِنَّکَ

گروہ عورتون کی اگرچہ ہو زیورون تمہارے سے کہا زینب نے پس پھر کر آئی مین طرف عبد اللہ بن مسعود کے پس کہا مینے کہ تحقیق تو

رَجُلٌ خَفِیفُ ذَاتِ الْیَدِ وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ بِالصَّدَقَۃِ فَاْتِہٖ

مرد ہے ہاتھ کا اور تحقیق رسول خدا صلعم نے حکم فرمایا ہے ساتھ صدقہ دینے صدقہ کے پس جا حضرت ہم کو پاس

فَاسْئَلْہُ فَاِنْ کَانَ ذٰلِکَ یَجْزِی عَنِّی وَاِلَّا صَرَفْتُھَا اِلٰی غَیْرِکُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِی

اور پوچھ اوسسے پس اگر ہو تصدق کرنا کفایت کرے مجھے اور اگر نہ کفایت کرے گی خرچ کرون اوسکو طرف غیر تمہارے کی کہا زینب نے کہا مینے

عَبْدُ اللّٰہِ بَلْ ائْتِیہِ اَنْتِ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَاِذَا امْرَاَۃٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِبَابِ

عبد اللہ نے بلکہ تو ہی جا حضرت ہم کے پاس کہا زینب نے پس گئی مین حضرت ہم کے پاس پس ناگہان ایک عورت انصار مین سے کہ کھڑی ہی

رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَاجَتِی حَاجَتُھَا قَالَتْ وَکَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حاجت میری مانند حاجت اوسکے تھی کہا زینب نے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق

اُلْقِیَتْ عَلَیْہِ الْمَھَابَۃُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَیْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَہٗ ائْتِ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

ڈالی گئی تھی اوپر ہیبت کہا پس نکلے ہمپر بلال پس کہا ہمنے اوسکو جاؤ رسولخدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْہُ اَنَّ امْرَاَتَیْنِ بِالْبَابِ تَسْاَلَانِکَ اَتَجْزِی الصَّدَقَۃُ عَنْھُمَا عَلٰی

علیہ وسلم کے پاس پس خبر دو اوسکو یہ کہ دو عورتین دروازے پر پوچھتی ہین آپسے کہ کیا کفایت کرتا ہے صدقہ دینا اوسسے

اَزْوَاجِھِمَا وَعَلٰی اَیْتَامٍ فِی حُجُورِھِمَا وَلَا تُخْبِرْہُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ فَ

خاوندون اوسکے اور یتیمون کو کہ اونکی پرورش مین ہین اور نہ خبر کرو حضرت ہم کو کہ کون ہین ہم کہا زینب نے پس گئے بلال

علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسالہ فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ھما قال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پوچھا حضرت سے سو وہ نے پس فرمایا بلال کو رسول خدا صلعم نے کہ کون ہیں وہ دونو کہا بلال نے

امراۃ من الانصار و زینب فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الزیانب

ایک عورت ہے انصار میں سے اور ایک زینب ہے پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو کونسی زینب

قال امراۃ عبد اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لھما اجران اجر القرابۃ و اجر الصدقۃ

کہا عورت عبد اللہ کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اونکو دو ہرا ثواب ہے ایک ثواب قرابت کا اور

متفق علیہ و اللفظ لمسلم و عن میمونۃ بنت الحارث انھا اعتقت

متفق علیہ اور لفظ واسطے مسلم کے۔ اور روایت ہے میمونہ بیٹی حارث کی سے یہ کہ اونہوں نے آزاد کی

ولیدۃ فی زمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لرسول اللہ صلی

ایک لونڈی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس ذکر کیا میمونہ نے یہ روبرو رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فقال لو اعطیتھا اخوالک کان اعظم لاجرک متفق علیہ و عن عائشۃ

علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے اگر دیتی تو یہ لونڈی اپنی ماموؤں کو تو ہوتا تجھکو بہت بڑا ثواب تجھکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت یا رسول اللہ ان لی جارین فالی ایھما اھدی قال الی اقربھما منک بابا

کہا اے رسول خدا کے تحقیق واسطے میرے ہیں دو ہمسائے پس کس کو اونمیں سے تحفہ بھیجوں فرمایا طرف اوسکی کہ بہت نزدیک ہے دروازہ سے

رواہ البخاری و عن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا طبخت مرقۃ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ تو پکاوے تو شوربا

فاکثر ماءھا و تعاھد جیرانک رواہ مسلم الفصل الثانی عن

پس بہت کر پانی اوسکا اور خبر گیری کر ہمسایوں اپنے کی روایت کی مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

ابی ھریرۃ قال یا رسول اللہ ای الصدقۃ افضل قال جھد المقل و ابدا بمن

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا یا رسول اللہ کونسا صدقہ بہت سا ثواب رکھتا ہے فرمایا بہت کوشش کرنی کم مال والیکی اور شروع

تعول رواہ ابو داود و عن سلیمان بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نفقہ اوسکا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سلیمان بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الصدقۃ علی المسکین صدقۃ و ھی علی ذی الرحم ثنتان صدقۃ

صدقہ دینا مسکین کو ایک صدقہ ہے اور صدقہ دینا قرابتی کو دو ہر اثواب رکھتا ہے ایک صدقہ کا

وَصِلَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

اور دوسرا سلوک کرنا نالے دار کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی او۔ ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ أَنْفِقْهُ

ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا میرے پاس ایک دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو

عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ

اپنے پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو اپنی اولاد پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا

أَنْفِقْهُ عَلَى أَهْلِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ

خرچ کر اسکو اپنے اہل پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو اپنے خادم پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا

أَنْتَ أَعْلَمُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

تو داناتر ہے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتہ بہترین آدمی کے وہ شخص کہ پکڑے ہوئی ہے لگام گھوڑے اپنی کی راہ کے

اللّٰهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَتْلُوهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ يُؤَدِّي حَقَّ اللّٰهِ

راہ میں کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتہ اس شخص کے کہ قریب ہو مرتبے میں شخص مذکور کے وہ شخص کہ گوشہ پکڑا ہے اپنی چند بکریوں نے ادا کرتا ہے حق اللہ کا

فِيهَا أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ رَجُلٌ يُسْأَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِي بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

انمیں کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتہ بدترین آدمیوں کے وہ شخص کہ سوال کیا جاتا ہے ساتہ قسم اسکے اور نہیں دیتا ساتہ اسکے نقل کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أُمِّ بُجَيْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ام بجید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھیر دو

السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَ

مانگنے والے کو اگرچہ جلے ہوئے کے ہو نقل کی یہ مالک اور نسائی نے اور نقل کیا ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ مَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ

ابو داؤد نے معنے اسکے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پناہ مانگے

مِنْكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ

ساتہ اللہ کے پس پناہ دو اسکو اور جو کوئی مانگے ساتہ نام اللہ کے پس دو اسکو اور جو شخص کہ بلاوے تمکو پس قبول کرو بلاوا اسکا

وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْا

اور جو شخص کرے تمہاری طرف تمہاری احسان پس بدلہ دو اسکو پس اگر نہ پاؤ مال کہ بدلہ دو اسکا پس دعا کرو واسطے محسن کے یہانتک کہ گمان کرو

أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

یہ کہ بدلہ دیا تم نے اسکا نقل کی یہ احمد اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ بِوَجْهِ اللهِ إِلَّا الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مانگی جاوے ساتھ سونہ اللہ کے مگر بہشت نقل کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ وَكَانَ أَحَبُّ

روایت ہے انس سے کہ کہا تھا ابوطلحہ بہت مالدار انصار میں سے مدینہ میں قسم کھجوروں سے اور تھا بہت محبوب

أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرَحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالوں انکے سے طرف انکی بیرحا اور تھا وہ سامنے مسجد کے اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا

تشریف لیجاتے اسمین اور پیتے پانی اسمین کا کہ اچھا تھا کہا انس نے پس جب اتری یہ آیت ہرگز نہ پہونچو گے

الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا

نیکی کو یہانتک کہ خرچ کرو اسمیں سے کہ دوست رکھتے ہو کھڑے ہوئے ابوطلحہ طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا یا

رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ

رسول اللہ تحقیق اللہ تعالے فرماتا ہے ہرگز نہ پہونچو گے نیکی کو یہانتک کہ خرچ کرو اسمیں سے کہ دوست رکھتے ہو اور تحقیق

أَحَبَّ مَالِي إِلَيَّ بَيْرَحَاءُ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ

بہت دوست مال میرے سے طرف میری بیرحا ہے اور تحقیق وہ صدقہ ہے واسطے اللہ کے امید رکھتا ہوں نیکی اسکی کی اور ذخیرہ رکھنے اسکا نزدیک

اللهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَخٍ

اللہ کے پس رکھو اسکو اے رسول خدا کے جہان دکھلاوے تمکو اللہ پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شاباش شاباش

ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ

یہ یعنے بیرحا مال ہے نفع دینے والا اور تحقیق سنا میںنے جو کہا تو نے اور تحقیق میں مناسب جانتا ہوں یہ کہ تقسیم کردی اسکو اپنے قرابتیوں میں

أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ابوطلحہ نے کرونگا یا رسول اللہ پھر تقسیم کیا اس باغ کو ابوطلحہ نے اپنے قرابتیوں میں اور چچا کے بیٹوں میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَنْ تَشْبَعَ کَبِدًا

اور روایت ہی اس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر ین صدقہ کا یہ ہی کہ پیٹ بھر دی تو ایک جگر

جَائِعًا رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ الْفَضْلِ الْاَوَّلِ عَنْ

بھوکے کا نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین باب ہی پہلی تتمہ باب سابق کے فصل پہلی روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَیْتِهَا

عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تصدق کرتی ہی عورت اپنے گھر کے طعام مین سے

غَیْرَ مُفْسِدَةٍ کَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهُ بِمَا کَسَبَ وَلِلْخَازِنِ

اس حال مین کہ نہ اسراف کرنے والی ہو ہوتا ہے واسطے اسکے ثواب اسکا بسبب خرچ کرنے اسکے اور ہوگا اسکے خاوند کو ثواب اسکا بسبب

مِثْلُ ذٰلِكَ لَا یَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَیْئًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

مانند اسکی نہین کم کرتی بعض انکی ثواب بعض کے کو کچھ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ کَسْبِ زَوْجِهَا مِنْ غَیْرِ اَمْرِهِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ تصدق کرتی ہے عورت کمائی خاوند اپنی کی سے بغیر حکم اسکے کے

فَلَهَا نِصْفُ اَجْرِهِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس واسطے اسکے ہی آدھا ثواب اسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہی ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْاَمِیْنُ الَّذِیْ یُعْطِیْ مَا اُمِرَ بِهٖ کَامِلًا مُوَفَّرًا طَیِّبَةً

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داروغہ مسلمان امانت دار ایسا کہ دیوے اسچیز کو کہ حکم کیا گیا ساتھ اسکے پوری بدون نقصان کے خوشی

بِهٖ نَفْسُهٗ فَیَدْفَعُهٗ اِلَی الَّذِیْ اُمِرَ لَهٗ بِهٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقَیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

دل اپنی کے سو پس دیوے اسچیز کو طرف اسکی کہ حکم کیا گیا ہے اسکے لیے ساتھ اسکے ایک سے دو تصدق کرنیوالون مین متفق علیہ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّیْ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاَظُنُّهَا

عائشہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق ماں میری ناگہان مر گئی اور گمان کرتا ہون مین اسکو

لَوْ تَکَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

کہ اگر بولتی کچھ اللہ دیتی پس کیا ہے واسطے اسکے ثواب اگر صدقہ دون مین اسکی طرف سے فرمایا ہان ہی متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

فِیْ خُطْبَتِہٖ عَامَ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ لَا تُنْفِقُ امْرَأَۃٌ شَیْئًا مِّنْ بَیْتِ زَوْجِھَا اِلَّا بِاِذْنِ

یہ حکم خطبہ اپنے حج کے سال حجۃ الوداع کے میں کہ نہ خرچ کرے عورت کچھ گھر خاوند اپنے کے سو مگر سانہ اذن

زَوْجِھَا قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذٰلِکَ اَفْضَلُ اَمْوَالِنَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

خاوند اپنے کے کہا گیا یا رسول اللہ اور نہ خرچ کرے طعام بھی فرمایا یہ نفیس ترین ہے مالوں ہمارے سے نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا بَایَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ قَامَتِ امْرَأَۃٌ جَلِیْلَۃٌ

اور روایت ہے سعد سے کہ جب بیعت فرمائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیعت لی عورتوں سے تو کھڑے ہوئی ایک عورت بزرگ قدر

کَاَنَّھَا مِنْ نِّسَاءِ مُضَرَ فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اِنَّا کُلٌّ عَلٰی اٰبَاءِنَا وَاَبْنَائِنَا وَاَزْوَاجِنَا

گویا کہ وہ قبیلہ مضر کی عورتوں سے تھی پس کہا اے نبی اللہ کے تحقیق ہم بھاری ہیں اپنے باپوں پر اور اپنے بیٹوں پر اور اپنے خاوندوں پر

فَمَا یَحِلُّ لَنَا مِنْ اَمْوَالِھِمْ قَالَ الرُّطَبُ تَاْکُلْنَہٗ وَتُھْدِیْنَہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس کیا حلال ہے ہمارے لیے مالوں انکے سے فرمایا تازہ قال کھاؤ تم اسکو اور بطریق تحفہ کے بھیجو اسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عَنْ عُمَیْرٍ مَوْلَی اٰبِی اللَّحْمِ قَالَ اَمَرَنِیْ مَوْلَایَ اَنْ اَقْدِدَ لَحْمًا فَجَاءَنِیْ مِسْکِیْنٌ فَاَطْعَمْتُہٗ مِنْہُ فَعَلِمَ بِذٰلِکَ مَوْلَایَ فَضَرَبَنِیْ فَاَتَیْتُ

روایت ہے عمیر غلام آزاد کردہ ابی اللحم سے کہ کہا حکم کیا مجھکو صاحب میرے نے کہ چیروں میں گوشت کو پس آیا میرے پاس ایک مسکین پس کھلایا میں نے اسکو اسمیں سے پس جانا یہ صاحب میرے نے پس مارا مجھکو پھر آیا میں

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرْتُ ذٰلِکَ لَہٗ فَدَعَاہُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَہٗ قَالَ یُعْطِیْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا میں نے یہ روبرو حضرت کے پس بلایا اسکو پھر فرمایا کیوں مارا تو نے اسکو کہا دیتا ہے

طَعَامِیْ بِغَیْرِ اَنْ اٰمُرَہٗ فَقَالَ الْاَجْرُ بَیْنَکُمَا وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ کُنْتَ مَمْلُوْکًا

طعام میرا بدون حکم میرے کے فرمایا ثواب تم دونوں کے درمیان ہے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا عمیر نے تھا میں غلام کسی کا

فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَاَتَصَدَّقُ مِنْ مَّالِ مَوْلَایَ بِشَیْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْاَجْرُ

پس پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا تصدق کروں میں مال مالکوں اپنے کے سو کچھ فرمایا کہ ہاں اور ثواب

بَیْنَکُمَا نِصْفَانِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ بَابُ مَنْ لَّا یَعُوْدُ فِی الصَّدَقَۃِ

درمیان تم دونوں کے ہے آدھوں آدھ نقل کی یہ مسلم نے باب ہے بیچ بیان اس شخص کے کہ نہ لیوے صدقے دیے ہوئے اپنے کو

الفصل الاول

فصل پہلی

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلٰی فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ

روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا کہ سوار کیا میں نے کسی کو گھوڑے پر راہ

اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ الَّذِیْ کَانَ عِنْدَهٗ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَشْتَرِیَهٗ وَظَنَنْتُ اَنَّهٗ یَبِیْعُهٗ

خدا میں پس ضائع کیا اس شخص نے کہ تھا گھوڑا اس پاس پس چاہا میں نے کہ مول لوں میں اسکو اور گمان کیا میں نے یہ کہ بیچ گا وہ اسکو

بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهٖ وَلَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ وَاِنْ

سستا پھر پوچھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا نہ خرید کر اسکو اور نہ عود کر اپنے صدقہ میں اگرچہ

اَعْطَاكَهٗ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِیْ صَدَقَتِهٖ كَالْكَلْبِ یَعُوْدُ فِیْ قَیْئِهٖ وَفِیْ رِوَایَةٍ

دیوے تجھکو بدلے ایک درہم کے اسلیے کہ رجوع کرنے والا اپنے صدقہ میں مانند کتے کی ہے کہ چاٹتا ہے اپنی قے کو اور ایک روایت میں ہے

لَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ فَاِنَّ الْعَائِدَ فِیْ صَدَقَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِیْ قَیْئِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

کہ نہ رجوع کر اپنے صدقہ میں اسلیے کہ رجوع کرنے والا اپنے صدقہ میں مانند چاٹنے والا کی ہے اپنی قے کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ بُرَیْدَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ یَا

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تھا میں بیٹھا ہوا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہاں آئی انکے پاس ایک عورت پھر کہا اسے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَصَدَّقْتُ عَلٰی اُمِّیْ بِجَارِیَةٍ وَّاِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ وَجَبَ اَجْرُكِ

رسول خدا کے تحقیق تصدق کی میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی اور تحقیق ماں مرگئی فرمایا ثابت ہوا ثواب تیرا

رَدُّهَا عَلَیْكِ الْمِیْرَاثُ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ كَانَ عَلَیْهَا صَوْمُ شَهْرٍ اَفَاَصُوْمُ

اور پھیر دیا لونڈی کو تجھپر میراث نے کہا عورت نے اے رسول خدا کے تحقیق تھی ماں پر روزے مہینہ بھر کے کیا روزے رکھوں میں

عَنْهَا قَالَ صُوْمِیْ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّیْ عَنْهَا رَوَاهُ

اسکی طرف سے فرمایا کہ روزے رکھ اسکی طرف سے کہا کہ تحقیق ماں میری نے نہیں حج کیا کبھی کیا حج کروں میں اسکی طرف سے فرمایا کہ ہاں حج کر

مُسْلِمٌ وَكِتَابُ الصَّوْمِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

مسلم نے کتاب ہے یہ بیچ بیان روزوں کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَفِیْ رِوَایَةٍ فُتِّحَتْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوتا ہے رمضان کھولے جاتے ہیں دروازے آسمان کے اور ایک روایت میں ہے کھولے جاتے ہیں

اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَفِیْ رِوَایَةٍ

دروازے بہشت کے اور بند کیے جاتے ہیں دروازے دوزخ کے اور قید کیے جاتے ہیں شیاطین اور ایک روایت میں ہے

فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کھولے جاتے ہیں دروازے رحمت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا فرمایا رسول خدا

ضائع کیا یعنی بیچدیا
سستا دیدیا
اسکو اس حالت سے معلوم ہوا
پھر آیا اور پوچھا
خرید اسکو بیچنے والا
نہ خرید اسکو مول بھی
زیادہ ہوا ثواب تیرا
فرمایا
اگرچہ
عود کرنے والا
مانند
چاٹتا ہے
قے کو
ایک روایت میں
نہ رجوع کر
رجوع کرنے والا
مانند چاٹنے والا کی ہے
اپنی قے کو
ایک روایت میں ہے
ثابت ہوا
ثواب تیرا
فرمایا
کہا عورت نے
تحقیق تھی
روزے مہینہ بھر کے
کیا روزے رکھوں
کہا فرمایا
کہا تحقیق
نہیں حج کیا
کیا حج کروں
فرمایا
ہاں حج کر
کتاب ہے یہ
بیان روزوں کے
فصل پہلی
روایت ہے
ابی ہریرہ سے
کہا فرمایا
داخل ہوتا ہے
کھولے جاتے ہیں
دروازے آسمان کے
ایک روایت میں ہے
کھولے جاتے ہیں
دروازے بہشت کے
بند کیے جاتے ہیں
دروازے دوزخ کے
قید کیے جاتے ہیں
شیاطین
ایک روایت میں ہے
کھولے جاتے ہیں
دروازے رحمت کے
نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے
روایت ہے
سہل بن سعد سے
کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فی الجنۃ ثمانیۃ ابواب منہا باب یسمی الریان لا یدخلہ الا الصائمون

صلے اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ ہے کہ نام رکھا گیا اسکا ریان نہ داخل ہونگے اسمیں مگر روزہ دار

متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام رمضان

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ رکھا رمضان کا

ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن قام رمضان ایمانا و

ایمان سے اور واسطے طلب ثواب کے بخشے جاوینگے اسکے لیے جو کہ پہلے کیے گناہ اسکے اور جو کوئی کھڑا ہوا رمضان میں ایمان سے اور

احتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا

واسطے طلب ثواب کے معاف ہونگے جو کہ پہلے کیے ہیں گناہ اسکے اور جو کوئی کھڑا ہوا شب قدر کو ایمان سے اور واسطے طلب ثواب کے

غفر لہ ما تقدم من ذنبہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بخشے جاوینگے اسکے لیے جو پہلے کیے گناہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

کل عمل ابن آدم یضاعف الحسنۃ بعشر امثالہا الی سبعمائۃ ضعف قال

ہر نیک عمل بنی آدم کا زیادہ کیا جاتا ہے ثواب اسکا اسطرح کہ ایک نیکی برابر دس اسکی کے سات سو چند تک فرمایا

اللہ تعالی الا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہ یدع شہوتہ وطعامہ من اجلی

اللہ تعالے نے مگر روزہ اسلیے کہ روزہ میری لیے ہے اور میں ہی جزا دونگا اسکی چھوڑتا ہے خواہش اپنی اور کھانا اپنا میرے لیے

للصائم فرحتان فرحۃ عند فطرہ وفرحۃ عند لقاء ربہ ولخلوف فم

اور روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی نزدیک افطار کرنے کے اور ایک وقت ملاقات پروردگار اپنے کے اور البتہ بو منہ

الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک والصیام جنۃ فاذا کان یوم

روزہ دار کی خوشتر ہے نزدیک اللہ کے بوئے مشک کی سے اور روزہ سپر ہے پس جب ہو دن

صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابہ احد او قاتلہ فلیقل انی امرؤ

روزے ایک تمہارے کا پس نہ بات بیہودہ کہی کرے اور نہ آواز بلند کرے پس اگر گالی دیوے اسکو کوئی یا ارادہ کرے لڑنے اسکا کو پس چاہیے کہ کہے تحقیق میں

صائم متفق علیہ الفصل الثانی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

روزہ دار ہوں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان اول لیلۃ من شہر رمضان صفدت الشیاطین و

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوتی ہے پہلی رات مہینے رمضان کی سے قید کیے جاتے ہیں شیطان اور

سرکش جنوں کے اور بند کیے جاتے ہیں دروازے دوزخ کے پس نہیں کھولا جاتا اس سے کوئی دروازہ اور کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے

فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَيُنَادِي مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ

پس نہیں بند کیا جاتا اس سے کوئی دروازہ اور پکارتا ہے پکارنے والا اے طلب کرنیوالے خیر کے متوجہ ہو اور اے ارادہ کرنیوالے برائی کے بندرہ اور

لِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

واسطے اللہ کے ہیں آزاد کیے ہوئے آگ سے اور یہ پکارنا ہر شب ہوتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی

أَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ الْفَضْلُ الثَّالِثُ

احمد نے ایک شخص سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا تمکو رمضان مہینہ بابرکت

فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيْهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ أَبْوَابُ

فرض کیے اللہ تعالے نے تمپر روزے اسکے کھولے جاتے ہیں اسمیں دروازے آسمان کے اور بند کیے جاتے ہیں اسمیں دروازے

الْجَحِيْمِ وَتُغَلُّ فِيْهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِيْنِ لِلّٰهِ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ

دوزخ کے اور طوق پہنائے جاتے ہیں اسمیں سرکش شیطانوں کے واسطے اللہ کے اسمیں ایک رات ہے بہتر ہزار مہینوں سے جو کوئی

حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ

محروم رہا بھلائی اسکی سے پس تحقیق محروم رہا ہر بھلائی سے نقل کی یہ احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن شفاعت کرینگے واسطے بندے کے کہیگا روزہ

أَيْ رَبِّ إِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ

اور رب میرے تحقیق میں نے منع کیا اسکو کھانے سے اور رغبت کی چیزوں سے دن میں پس شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور کہیگا

الْقُرْآنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ

قرآن باز رکھا میں نے اسکو نیند سے رات کو پس قبول کر شفاعت میری اسکے حق میں پس قبول کیجاویگی شفاعت انکی نقل کی یہ بیہقی نے

شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ

شعب الایمان میں اور روایت ہے انس بن مالک سے کہ کہا داخل ہوا رمضان پس فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ قَدْ حَضَرَکُمْ وَفِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ مہینہ آیا ہے تمپر اور اسمین ایک رات ہے بہتر ہزار مہینون سے

مَنْ حُرِمَھَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَلَا یَحْرِمُ خَیْرَھَا اِلَّا کُلُّ مَحْرُوْمٍ رَوَاہُ ابْنُ

جو شخص کہ محروم رہا اس سے پس تحقیق محروم رہا ہر خیر سے اور نہین محروم کیا جاتا خیر اسکی سے مگر ہر بے نصیب نقل کی یہ ابن

مَاجَۃَ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰخِرِ یَوْمٍ

ماجہ نے اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا خطبہ پڑھا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ آخر دن

مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ شَھْرٌ مُّبَارَکٌ شَھْرٌ

شعبان کے پس فرمایا اے لوگو تحقیق سایہ ڈالا تمپر مہینے بڑے نے مہینہ ہے بابرکت مہینہ ہے کہ

فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ فَرِیْضَۃً وَّقِیَامَ لَیْلِہٖ تَطَوُّعًا

اسمین ایک رات ہے بہتر ہزار مہینون سے کیے اللہ تعالے نے روزے اسکے فرض اور کیا قیام رات اسکی کا نفل

مَنْ تَقَرَّبَ فِیْہِ بِخَصْلَۃٍ مِّنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَمَنْ

جو کوئی نزدیکی ڈھونڈے اللہ کی اسمین ساتھ کسی خصلت کے نیکی کی ہوتا ہے مانند اسکی کہ ادا کیا فرض سوائے رمضان کے اور جس نے

اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْہِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی سَبْعِیْنَ فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَھُوَ شَھْرُ

ادا کیا فرض رمضان مین ہوتا ہے مانند اسکی کہ ادا کیے ستر فرض سوائے رمضان کے اور وہ مہینہ

الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُہُ الْجَنَّۃُ وَشَھْرُ الْمُوَاسَاۃِ وَشَھْرٌ یُّزَادُ فِیْہِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ

صبر کا ہے اور صبر ثواب اسکا بہشت ہے اور مہینہ غمخواری کا ہے اور مہینہ ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے اسمین رزق مومن کا جسنے

فَمَنْ فَطَّرَ فِیْہِ صَائِمًا کَانَ لَہٗ مَغْفِرَۃً لِّذُنُوْبِہٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِہٖ مِنَ النَّارِ وَکَانَ لَہٗ

افطار کروایا رمضان مین روزہ دار کو ہوتا ہے اسکے لیے سبب بخشش کا واسطے گناہون اسکے کے اور سبب آزادی ذات اسکی کا اور ہوگا واسطے اسکے

مِثْلُ اَجْرِہٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اَجْرِہٖ شَیْءٌ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَیْسَ کُلُّنَا نَجِدُ

ثواب مانند ثواب روزہ دار کی بغیر اسکے کہ کم ہو ثواب اسکی سے کچھ کہا ہمنے کہ یا رسول اللہ نہین ہین سب ہمارے کہ یاوین اسقدر

مَا نُفَطِّرُ بِہِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعْطِی اللّٰہُ ھٰذَا الثَّوَابَ مَنْ

کہ افطار کرواوین ساتھ اسکے روزہ دار کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیتا ہے اللہ تعالے یہ ثواب اس شخص کو

فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰی مَذْقَۃِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَۃٍ اَوْ شَرْبَۃٍ مِّنْ مَّاءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاہُ

کہ افطار کرواوی روزہ دار کو ساتھ ایک گھونٹ لہتی کے یا ایک کھجور کے یا ایک گھونٹ پانی کے اور جو شخص کہ پیٹ بھر دیگا روزہ دار کو

خطبہ فرمایا یعنے خطبہ جمعہ کا یا وعظ کا ۱۲ منہ

سایہ ڈالا تم پر یعنے قریب آیا مہینہ رمضان کا ۱۲ منہ

لیلۃ القدر ۱۲ منہ

نفل سے ۱۲ منہ

کا ایسا ثواب ہوتا ہے جیسے فرض کا اور روزہ ۱۲ منہ

حلال سے ۱۲ منہ

اللہ مِنْ حَوْضِیْ شَرْبَۃً لَا اَظْمَأُ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجَنَّۃَ وَھُوَ شَھْرٌ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَ

اللہ حوض میرے سے پلاؤنگا نہ پیاسا ہوؤنگا یہان تک کہ داخل ہو بہشت مین اور وہ مہینا ہے کہ پہلا اسکو رحمت ہو اور

اَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْکِہٖ فِیْہِ غَفَرَ

بیچ مین اسکے بخشش ہے اور آخر اسکے آزاد کنی ہے آگ سے اور جس شخص نے کہ ہلکا کیا بوجھ لونڈی غلام سے مہینے رمضان کے

اللہُ لَہٗ وَاَعْتَقَہٗ مِنَ النَّارِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

اللہ تعالے واسطے اسکے اور آزاد کرتا ہے اسکو آگ سے اور روایت ہو ابن عباس سے کہا کہ تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

اِذَا دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ اَطْلَقَ کُلَّ اَسِیْرٍ وَّاَعْطٰی کُلَّ سَائِلٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

جس وقت کہ داخل ہوتا مہینا رمضان کا چھوڑ دیتا ہر قیدی کو اور دیتا ہر مانگنے والے کو۔ اور روایت ہو ابن عمر سے کہ تحقیق

النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ قَالَ اِنَّ الْجَنَّۃَ تُزَخْرَفُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَّاْسِ الْحَوْلِ اِلٰی حَوْلٍ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت زینت کرتی ہے واسطے آنے رمضان کے سر سال سے سال آیندہ

قَابِلٍ قَالَ فَاِذَا کَانَ اَوَّلُ یَوْمٍ مِّنْ رَّمَضَانَ ھَبَّتْ رِیْحٌ تَحْتَ الْعَرْشِ مِنْ

تک کہا پس جس وقت کہ ہوتا ہے پہلا دن رمضان کا چلتی ہے باؤ نیچے عرش کے

وَّرَقِ الْجَنَّۃِ عَلَی الْحُوْرِ الْعِیْنِ فَیَقُلْنَ یَارَبِّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ عِبَادِکَ

پتون بہشت کے سے اوپر سر حور عین کے پھر کہتی ہین حورین اے رب ہمارے کردان ہمارے لیے اپنے بندون سے

اَزْوَاجًا تَقَرُّ بِھِمْ اَعْیُنُنَا وَتَقَرُّ اَعْیُنُھُمْ بِنَا رَوَی الْبَیْھَقِیُّ الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَۃَ

خاوند جنکے ہون بسبب انکے آنکھین ہماری اور ٹھنڈی ہون آنکھین انکی بسبب ہمارے نقل کین بیہقی نے یہ تینون حدیثین

فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ اَنَّہٗ قَالَ یُغْفَرُ لِاُمَّتِہٖ

شعب الایمان مین اور روایت ہو ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بخشش کی جاتی ہو واسطے امت

فِیْ اٰخِرِ لَیْلَۃٍ فِیْ رَمَضَانَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللہِ اَھِیَ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلٰکِنَّ

بیچ آخرات رمضان کے کہا گیا یا رسول اللہ کیا وہ لیلۃ القدر ہے فرمایا نہین ولیکن

الْعَامِلَ اِنَّمَا یُوَفّٰی اَجْرَہٗ اِذَا قَضٰی عَمَلَہٗ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَبَابُ رُؤْیَۃِ

کام کرنیوالا سواے اسکے نہین کہ پوری دیا جاتا ہے مزدوری اپنی جبوقت کہ کر چکتا ہو کام اپنا نقل کی یہ احمد نے باب رویت بیچ بیان

الْھِلَالِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ

چاند کے فصل پہلی روایت ہو ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

حق بندون کے بندون کے
حق کے لیے جو قید ہوے
انکے چھوڑنے کی ارادہ ہے کہ
انکو ان سے کیلئے چھوڑا دیتے اور
احتمال یہ بھی ہے کہ جو قیدی
حق کے لیے ہوے تھے ان
کو چھوڑتے ہون ۱۲
اور دیتے ہر مانگنے والے کو
رمضان کی بھی ہر سائل سے ۱۲
پس یہان مراد یہ ہے
عادت کو دیتا ہے ۱۲

عليه وسلم لا تصوموا حتى تروا الهلال ولا تفطروا حتى تروه فان غم عليكم فاقدروا
علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھو یہانتک کہ دیکھو چاند اور نہ افطار کرو یہان تک کہ دیکھو اسکو پس اگر ڈھکا جاوے چاند تمپر پس اندازہ کرو
له وفي رواية قال الشهر تسع وعشرون ليلة فلا تصوموا حتى تروه فان غم
واسطے اسکے اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے مہینہ ہوتا ہے کبھی انتیس رات کا پس نہ روزہ رکھو یہان تک کہ دیکھو چاند پس اگر کیا جاوے
عليكم فاكملوا العدة ثلثين متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول
تمپر پس پوری کرو گنتی تیس دن کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته فان غم عليكم فاكملوا
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھو بعد دیکھنے چاند کے اور افطار کرو بعد دیکھنے چاند کے پس اگر ابر کیا جاوے تمپر پس پوری کرو
عدة شعبان ثلثين متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله
گنتی شعبان کی تیس دن نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صلى الله عليه وسلم انا امة امية لا نكتب ولا نحسب
صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہم جماعت ہین امی کہ حساب و کتاب نہین جانتے ہین
الشهر هكذا وهكذا وهكذا وعقد الابهام
مہینہ ایسا اور ایسا اور ایسا اور بند کیا انگوٹھے کو
في الثالثة ثم قال الشهر هكذا وهكذا وهكذا
تیسری بار مین پھر فرمایا مہینہ ہوتا ہے ایسا اور ایسا اور ایسا
يعني تمام الثلثين يعني مرة تسعا وعشرين
یعنے پورا تیس دن کا مراد یہ کہ ایک دفعہ انتیس دن کا ہوتا ہے
ومرة ثلثين متفق عليه وعن ابي بكرة
اور ایک دفعہ تیس کا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا عيد لا ينقصان رمضان وذو الحجة
کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو مہینے عید کے نہین ناقص ہوتے رمضان اور ذی حجہ
متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتقدمن
نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ آگے رکھے

أحدكم رمضان بصوم يوم أو يومين إلا أن يكون رجل كان يصوم
ایک تمہارا رمضان سے روزہ ایک دن کا یا دو دن کا مگر یہ کہ ہو ایک شخص کہ رکھتا ہو عادت سے
صوما فليصم ذلك اليوم متفق عليه الفصل الثاني عن أبي هريرة
روزہ رکھنے کی پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس دن کا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواه
کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت گذرے آدھا مہینہ شعبان کا پس نہ رکھو روزے نقل کی یہ
أبو داود والترمذي وابن ماجة والدارمي وعنه قال قال رسول
ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم احصوا هلال شعبان لرمضان رواه الترمذي وعن
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گنو مہینہ شعبان کا واسطے رمضان کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے
أم سلمة قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصوم شهرين متتابعين إلا شعبان
ام سلمہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ روزے رکھتے ہوں پے در پے دو مہینے مگر شعبان
ورمضان رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة وعن
اور رمضان نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے
عمار بن ياسر قال من صام اليوم الذي يشك فيه فقد عصى أبا القاسم
عمار بن یاسر سے کہا جو شخص کہ روزہ رکھے اس دن کہ شک کیا جاتا ہے اسمیں پس تحقیق نافرمانی کی اس نے ابوالقاسم
صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي
صلے اللہ علیہ وسلم کی نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے
وعن ابن عباس قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني رأيت
اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آیا ایک اعرابی طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا کہ تحقیق دیکھا میں نے
الهلال يعني هلال رمضان فقال أتشهد أن لا إله إلا الله قال نعم قال
چاند یعنے چاند رمضان کا پس فرمایا حضرت نے کیا گواہی دیتا ہے تو اس کی نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہا ہاں فرمایا
أتشهد أن محمدا رسول الله قال نعم قال يا بلال أذن في الناس أن يصوموا
کیا گواہی دیتا ہے تو یہ کہ محمد پیغمبر خدا کا ہے کہا ہاں فرمایا حضرت نے اے بلال پکار دے لوگوں میں کہ روزہ رکھیں

غدا رواه ابوداود والترمذی والنسائی وابن ماجة والدارمی وعن ابن

کل کو نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن

عمر قال تراءی الناس الهلال فاخبرت رسول الله صلی الله علیه وسلم انی رایته فصام و

عمر سے کہا کہ جمع ہوئے لوگ چاند دیکھنے کو لیے پس خبر دی میں نے رسول خدا صلے اللہ وسلم کو کہ تحقیق دیکھا میں نے چاند پس روزہ رکھا

امر الناس بصیامه رواه ابوداود والدارمی الفصل الثالث عن

حکم فرمایا لوگوں کو ساتھ روزے کے نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے

عائشة قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یتحفظ من شعبان ما لا یتحفظ من

عائشہ سے کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت گنتے رہتے دن مہینے شعبان کے اسقدر کہ نہ گنتے سوائے

غیره ثم یصوم لرؤیة رمضان فان غم علیه عد ثلثین یوما ثم صام

شعبان کے پھر روزہ رکھتے وقت دیکھنے چاند رمضان کے پس اگر ابر کیا جاتا اوپر گنتے تیس دن پھر روزہ رکھتے

رواه ابوداود وعن ابی البختری قال خرجنا للعمرة فلما نزلنا ببطن

نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی البختری سے کہ کہا نکلے ہم عمرہ کرنیکے لیے پس جبکہ اترے ہم بطن

نخلة ترائینا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم

نخلہ میں جمع ہوئے ہم چاند دیکھنے کو لیے پس کہا بعضی قوم نے کہ وہ تیسری شب کا ہے اور کہا بعضی قوم نے

هو ابن لیلتین فلقینا ابن عباس فقلنا انا رایناه الهلال فقال بعض القوم

کہ وہ دوسری شب کا ہے پھر ملاقات کی ہمنے ابن عباس سے پس کہا ہمنے تحقیق دیکھا ہمنے چاند پس کہا بعضوں نے

هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن لیلتین فقال ای لیلة رایتموه فقلنا

تیسری شب کا ہے اور کہا بعضوں نے دوسری شب کا پس کہا ابن عباس نے کس رات دیکھا تمنے اسکو کہا ہمنے

لیلة کذا وکذا فقال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم مدة للرؤیة فهو لیلة رایتموه

دیکھا ہمنے رات ایسی اور ایسی پس کہا کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرائی مدت رمضان کی وقت دیکھنے چاند کو

وفی روایة عنه قال اهللنا رمضان ونحن بذات عرق فارسلنا رجلا

اور ایک روایت میں ابی البختری سے ہے کہا کہ دیکھا ہمنے چاند رمضان کا اور ہم تھے ذات عرق میں پس بھیجا ہمنے ایک شخص کو

الی ابن عباس یسأله فقال ابن عباس قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالی

طرف ابن عباس کی کہ پوچھے اسنے پس کہا ابن عباس نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالے نے

قَدْ اَمَدَّ لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَبَابُ الْقَصْرِ

درازی مدت شعبان کی تاوقتیکہ دیکھنے چاند رمضان کے پس اگر ابر کیا جاوے تمپر پس پوری کرو گنتی نفل کی یہ مسلم نے باب فضل

الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ

پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سحری کھاؤ اسلیے کہ تحقیق ہے سحری کھانے سحری کے

بَرَكَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا

برکت ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرق

بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلٍ قَالَ قَالَ

درمیان روزہ ہمارے اور روزوں اہل کتاب کے کھانا سحر کا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ لوگ سایہ بھلائی کے جب تک کہ جلدی کرینگے افطار میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هٰهُنَا وَاَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ

عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آوے رات اس جگہ سے اور جاوے دن

هٰهُنَا وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اس جگہ سے اور چھپ جاوے آفتاب پس تحقیق افطار کیا روزہ دار نے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّكَ

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ملے کے روزہ رکھنے سے پس کہا ایک شخص نے حضرت کو کہ آپ

تُوَاصِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَيُّكُمْ مِّثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ مُتَّفَقٌ

ملے کا روزہ رکھتے ہیں یا رسول اللہ فرمایا اور کون ہے تم میں مانند میری تحقیق میں رات گذارتا ہوں کہ کھلاتا ہے مجھکو رب میرا اور پلاتا ہے

عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے حفصہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَ

جو شخص کہ نہ نیت کرے روزہ کی پہلے فجر کے پس نہیں روزہ واسطے اسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَوَقَفَهٗ عَلٰى حَفْصَةَ مَعْمَرٌ وَّالزُّبَيْدِيُّ

نسائی اور دارمی نے اور کہا ابوداؤد نے موقوف بیان کیا اسکو حفصہ پر معمر اور زبیدی

۱ باب حق تعالیٰ کا شکر بجا لانے کا ۲ ثواب اور فوقیت صوم کی ۳ اہل کتاب کے بیان میں ۴ اور نصاریٰ کے ۵ جلدی کرنے افطار میں ۶ سحری کھانے کے ۷ سحری کھانے میں برکت ہے ۸ جلدی کرنے افطار میں ۹ روزہ رکھنے کا حکم ۱۰ روزہ رکھنے کا حکم ۱۱ روزہ رکھنے کا حکم ۱۲ روزہ رکھنے کا حکم ۱۳ روزہ رکھنے کا حکم ۱۴ روزہ رکھنے کا حکم ۱۵ روزہ رکھنے کا حکم ۱۶ روزہ رکھنے کا حکم ۱۷ روزہ رکھنے کا حکم ۱۸ روزہ رکھنے کا حکم ۱۹ روزہ رکھنے کا حکم ۲۰ روزہ رکھنے کا حکم ۲۱ روزہ رکھنے کا حکم ۲۲ روزہ رکھنے کا حکم ۲۳ روزہ رکھنے کا حکم ۲۴ روزہ رکھنے کا حکم ۲۵ روزہ رکھنے کا حکم ۲۶ روزہ رکھنے کا حکم ۲۷ روزہ رکھنے کا حکم ۲۸ روزہ رکھنے کا حکم ۲۹ روزہ رکھنے کا حکم ۳۰ روزہ رکھنے کا حکم ۳۱ روزہ رکھنے کا حکم ۳۲ روزہ رکھنے کا حکم ۳۳ روزہ رکھنے کا حکم ۳۴ روزہ رکھنے کا حکم ۳۵ روزہ رکھنے کا حکم ۳۶ روزہ رکھنے کا حکم ۳۷ روزہ رکھنے کا حکم ۳۸ روزہ رکھنے کا حکم ۳۹ روزہ رکھنے کا حکم ۴۰ روزہ رکھنے کا حکم ۴۱ روزہ رکھنے کا حکم ۴۲ روزہ رکھنے کا حکم ۴۳ روزہ رکھنے کا حکم ۴۴ روزہ رکھنے کا حکم ۴۵ روزہ رکھنے کا حکم ۴۶ روزہ رکھنے کا حکم ۴۷ روزہ رکھنے کا حکم ۴۸ روزہ رکھنے کا حکم ۴۹ روزہ رکھنے کا حکم ۵۰ روزہ رکھنے کا حکم ۵۱ روزہ رکھنے کا حکم ۵۲ روزہ رکھنے کا حکم ۵۳ روزہ رکھنے کا حکم ۵۴ روزہ رکھنے کا حکم ۵۵ روزہ رکھنے کا حکم ۵۶ روزہ رکھنے کا حکم ۵۷ روزہ رکھنے کا حکم ۵۸ روزہ رکھنے کا حکم ۵۹ روزہ رکھنے کا حکم ۶۰ روزہ رکھنے کا حکم ۶۱ روزہ رکھنے کا حکم ۶۲ روزہ رکھنے کا حکم ۶۳ روزہ رکھنے کا حکم ۶۴ روزہ رکھنے کا حکم ۶۵ روزہ رکھنے کا حکم ۶۶ روزہ رکھنے کا حکم ۶۷ روزہ رکھنے کا حکم ۶۸ روزہ رکھنے کا حکم ۶۹ روزہ رکھنے کا حکم ۷۰ روزہ رکھنے کا حکم ۷۱ روزہ رکھنے کا حکم ۷۲ روزہ رکھنے کا حکم ۷۳ روزہ رکھنے کا حکم ۷۴ روزہ رکھنے کا حکم ۷۵ روزہ رکھنے کا حکم ۷۶ روزہ رکھنے کا حکم ۷۷ روزہ رکھنے کا حکم ۷۸ روزہ رکھنے کا حکم ۷۹ روزہ رکھنے کا حکم ۸۰ روزہ رکھنے کا حکم ۸۱ روزہ رکھنے کا حکم ۸۲ روزہ رکھنے کا حکم ۸۳ روزہ رکھنے کا حکم ۸۴ روزہ رکھنے کا حکم ۸۵ روزہ رکھنے کا حکم ۸۶ روزہ رکھنے کا حکم ۸۷ روزہ رکھنے کا حکم ۸۸ روزہ رکھنے کا حکم ۸۹ روزہ رکھنے کا حکم ۹۰ روزہ رکھنے کا حکم ۹۱ روزہ رکھنے کا حکم ۹۲ روزہ رکھنے کا حکم ۹۳ روزہ رکھنے کا حکم ۹۴ روزہ رکھنے کا حکم ۹۵ روزہ رکھنے کا حکم ۹۶ روزہ رکھنے کا حکم ۹۷ روزہ رکھنے کا حکم ۹۸ روزہ رکھنے کا حکم ۹۹ روزہ رکھنے کا حکم ۱۰۰ روزہ رکھنے کا حکم

وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَيُونُسُ الْأَيْلِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور ابن عیینہ اور یونس ایلی نے سب نے نقل کیا زہری سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِنَاءُ فِي يَدِهِ فَلَا يَضَعْهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ سنے اذان ایک تمہارا اور برتن ہو اسکے ہاتھ میں پس نہ رکھدے برتن کو

حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یہاں تک کہ روا کرے حاجت اپنی اس سے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَحَبُّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالٰی نے بہت پیارا میرے بندوں میں طرف میری وہ ہے کہ جلدی کرے افطار میں نقل کی یہ ترمذی

وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ

اور روایت ہے سلمان بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ افطار کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ افطار کرے

عَلَى تَمْرٍ فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

کھجور پر پس تحقیق کھجور سبب برکت کی ہے پس اگر نہ پاوے کھجور پس افطار کرے پانی پر پس تحقیق وہ پاک کرنیوالا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ غَيْرَ التِّرْمِذِيِّ وَعَنْ

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نہیں ذکر کیا کسی نے لفظ فانہ برکۃ سوائے ترمذی کے۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يُفْطِرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى رُطَبَاتٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ

انس سے کہ کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم افطار کرتے پہلے نماز مغرب سے چند نازی کھجوروں سے پس اگر نہ ہوتیں

رُطَبَاتٌ فَتُمَيْرَاتٌ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تُمَيْرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

نازی کھجوریں تو افطار کرتے خشک کھجوروں سے پس اگر نہ ہوتیں خشک کھجوریں تو پیتے چند چلو پانی کے نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ

اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے زید بن

خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

خالد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو شخص کہ افطار کروا دے روزہ دار کو یا سامان درست کر دے کسی غازی کا پس اسکو مثل اجر

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَمُحْيِي السُّنَّةِ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ

نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور محی السنہ نے شرح السنہ میں اور کہا یہ صحیح ہے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے فرماتے گئی پیاس اور تر ہوئیں رگیں

وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ قَالَ أَنَّ

اور ثابت ہوا ثواب اگر چاہا خدا تعالے نے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ بن زہرہ سے کہ کہا تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ افطار کرتے فرماتے یا الٰہی تیرے ہی لیے روزہ رکھا میں نے اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا میں

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ مُرْسَلًا اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

نقل کی یہ ابوداؤد نے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّيْنُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِأَنَّ الْيَهُوْدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا دین غالب جب تک کہ جلدی کرینگے لوگ افطار کرنے میں اسلیے کہ یہود

وَالنَّصَارٰى يُؤَخِّرُوْنَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ

اور نصاریٰ دیر کرتے ہیں افطار میں نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی عطیہ سے کہ کہا

دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوْقٌ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَجُلَانِ مِنْ

گیا میں اور مسروق حضرت عائشہ پاس پس کہا ہمنے اے مان مومنوں کی دو مرد ہیں

أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ وَالْآخَرُ

حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں ایک ان دونوں کو جلدی افطار کرتا ہے اور جلدی نماز پڑھتا ہے اور دوسرا

يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ

دیر کرتا ہے افطار کرتا ہے اور دیر کرتا ہے نماز پڑھتا ہے کہا حضرت عائشہ نے کون ان میں سے جلد افطار کرتا ہے اور جلد نماز پڑھتا ہے

قُلْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ هٰكَذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالْآخَرُ

کہا ہمنے عبداللہ بن مسعود کہا حضرت عائشہ نے اسی طرح کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور دوسرا

أَبُوْمُوْسٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ دَعَانِيْ رَسُوْلُ

ابوموسیٰ ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہ کہا بلایا مجھکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّحُوْرِ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف سحری کی رمضان میں پس کہا آ طرف کھانے بابرکت کی

۷ دیر کرنے میں افطار میں افضل ہی ہمیشہ یہود کی پیروی کرنے سے افطار میں جلدی کرنے میں اور دیر کرنے میں نصاریٰ کی پیروی ہے اسلیے افطار میں جلدی کرنا اہل حدیث سنت کی پیروی ہے

۸ کہنا تیسرے میں سحری میں دیر کرنے میں اور افطار میں جلدی کرنے کا اسی طرح کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے احادیث سے معلوم ہوا کہ اول وقت افطار کرنا اور اول وقت ہی نماز پڑھنا ہی سنت ہے اور یہی طریق بہتر ہے اور اسی کی اتباع لازم ہے ہر متبع سنت کو ۱۲

رواہ ابوداود والنسائی وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم سحور

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھی ہے سحری

المؤمن التمر رواہ ابوداود باب تنزیہ الصوم الفصل الاول

مومن کی کھجور نقل کی یہ ابوداؤد نے باب ہے پاک بیان کرنے روزے کے فصل پہلی

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یدع قول الزور والعمل بہ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نہ چھوڑے باطل کہنا اور کام کرنا برا

فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت

پس نہیں اللہ کو کچھ حاجت اسمیں کہ چھوڑا ہے اس شخص نے کھانا اپنا اور پینا اپنا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل ویباشر وھو صائم وکان املککم لاربہ متفق

تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے اور بدن سے بدن لگاتے حالانکہ وہ روزہ دار ہوتے اور تھا حضرت تم سب سے زیادہ قادر تم سے واسطے حاجت

علیہ وعنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدرکہ الفجر فی رمضان وھو جنب

اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پاتے انکو فجر رمضان میں اور وہ ہوتے تھا جنابت کے

من غیر حلم فیغتسل ویصوم متفق علیہ وعن ابن عباس قال ان النبی صلی اللہ علیہ

بغیر احتلام کے پس نہاتے اور روزہ رکھتے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

احتجم وھو محرم واحتجم وھو صائم متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ

پچھنے لگوائے حالانکہ وہ احرام والا تھا اور پچھنے لگوائے حالانکہ وہ روزہ دار تھا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من نسی وھو صائم فاکل او شرب فلیتم صومہ فانما اطعمہ اللہ وسقاہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے اور ہو وہ روزہ دار پس کہایا یا پیا پس چاہیے کہ پورا کرے روزہ اپنا پس سوا اس کے نہیں کہ کھلایا اسکو

متفق علیہ وعنہ قال بینما نحن جلوس عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہ رجل

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا اس وقت کہ تھے ہم بیٹھے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص

فقال یا رسول اللہ ھلکت قال ما لک قال وقعت علی امراتی وانا صائم فقال رسول

پس کہا یا رسول اللہ ہلاک ہوا میں فرمایا کیا ہے واسطے تیرے کہا گرا میں اپنی عورت پر اور تھا میں روزے سے پس فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل تجد رقبۃ تعتقھا قال لا قال فھل تستطیع ان تصوم شھرین متتابعین

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتا ہے تو بردہ کہ آزاد کرے اسکو کہا کہ نہیں فرمایا پس کیا طاقت رکھتا ہے تو یہ کہ روزہ رکھے تو دو مہینے کے پے در پے

قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَجِدُ اِطْعَامَ سِتِّیْنَ مِسْکِیْنًا قَالَ لَا قَالَ اِجْلِسْ فَمَکَثَ

کہا کہ نہیں فرمایا کیا مقدور رکھتا ہے ساٹھ مسکینوں کے کھلانے کا کہا کہ نہیں فرمایا حضرت نے بیٹھ جا اور شہر ہوا ہے

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَبَیْنَا نَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِیْہِ تَمْرٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس اسوقت کہ ہم اسی طرح بیٹھے تھے آیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق کہ اسمیں تھیں کھجوریں

وَالْعَرَقُ الْمِکْتَلُ الضَّخْمُ قَالَ اَیْنَ السَّائِلُ قَالَ اَنَا قَالَ خُذْ ھٰذَا فَتَصَدَّقْ

اور عرق کہتے ہیں ٹوکرے بڑے کو فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا کہا اس نے کہ میں حاضر ہوں فرمایا لے یہ کھجوریں اور صدقہ

بِہٖ فَقَالَ الرَّجُلُ عَلٰی اَفْقَرَ مِنِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَوَاللّٰہِ مَا بَیْنَ لَابَتَیْھَا یُرِیْدُ

انکو پھر کہا اس شخص نے کیا اللہ دونوں میں الیسے کو کہ زیادہ محتاج ہو مجھ سے یا رسول اللہ پس قسم ہے خدا کی نہیں درمیان دونوطرفوں مدینے کے

اَھْلُ بَیْتٍ اَفْقَرَ مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ فَضَحِکَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی بَدَتْ

کوئی گھر والے محتاج زیادہ میرے گھر والوں سے اور مراد اور کہتا تھا دونوطرفوں دو پہاڑیاں پس ہنسے نبی صلعم یہاں تک کہ ظاہر ہوئیں

اَنْیَابُہٗ ثُمَّ قَالَ اَطْعِمْہُ اَھْلَکَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ

کچلیاں حضرت نوکی پھر فرمایا کھلا اسکو اپنے اہل کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے

عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُقَبِّلُھَا وَھُوَ صَائِمٌ وَمُصَّ لِسَانَھَا رَوَاہُ

عائشہ سے یہ کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے تھے حضرت عائشہ کا اور ہوتے روزہ دار اور چوستے زبان انکی نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُبَاشَرَۃِ

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے حال مباشرت کا

لِلصَّائِمِ فَرَخَّصَ لَہٗ وَاَتَاہُ اٰخَرُ فَسَاَلَہٗ فَنَھَاہُ فَاِذَا الَّذِیْ رَخَّصَ لَہٗ

واسطے روزہ دار کے پس اجازت دی حضرت نے اسکو اور آیا ایک اور پس پوچھا اسنے حال مباشرت کا پس منع کیا اسکو پس وہ شخص کہ اجازت

شَیْخٌ وَاِذَا الَّذِیْ نَھَاہُ شَابٌّ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بوڑھا تھا اور وہ شخص کہ منع کیا تھا اسکو وہ تھا جوان نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَہُ الْقَیْءُ وَھُوَ صَائِمٌ فَلَیْسَ عَلَیْہِ قَضَاءٌ وَمَنِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو غلبہ کرے قے اور وہ ہو روزہ سے پس نہیں اسپر قضا اور جو شخص

اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْیَقْضِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَ

قے لاوے قصداً پس چاہیے کہ قضا کرے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور

---

۱ یہ حدیث نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اس عبرت سے نکلا کہ رمضان کا روزہ توڑنے میں کفارہ کا حکم آیا ہے اور بعضوں نے کہا کفارہ واجب ہوتا ہے اس شخص کی بھی کہ قصداً توڑے روزے کو

۲ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بوسہ لینا روزہ کا مکروہ نہیں اور ایک جماعت علماء نے کہا کفارہ بھی ساقط ہوا اور ایک گروہ نے کہا کفارہ بھی ساقط ہوا اور ایک گروہ نے کہا کفارہ واجب ہوتا ہے بوسہ کا صفت ہاتھ اس شخص کے حق میں کہ نہیں خاص اس کا اس شخص کے حق میں

۳ کہا بعضوں علماء نے کہ یہ حدیث ضعیف ہے اس حدیث کے ضعیف ہونے پر

۴ وہ تھا جوان پس اسکو اجازت دی ۱۲

۵ منع فرمایا کہ جوان میں نہیں ایمن ہے اسکو کہ نہیں جماع تک پہنچے اور یہ بھی محمول ہے تنزیہ پر یا احتیاط پر اس میں خلاف ہے

۶ قضا اگرچہ فرض ہے مگر نہیں اس قدر تاکید میں جس قدر کہ روزہ فاسد نہیں ہوتا اگرچہ بھولا ہو آدمی اور نہ ہوتا اگرچہ یاد کیا ہو اور نہ ہوتا اگرچہ مجبور کیا ہو اسکے کرنے پر اور اجماع نقل کیا ہے اس پر ابن منذر نے ۱۲

باب نیت اور اس کا محل

الدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث غریب لا نعرفہ الا من حدیث

دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں جانتے ہم اسکو مگر حدیث

عیسی بن یونس وقال محمد یعنی البخاری لا اراہ محفوظا وعن معدان

عیسی بن یونس کی سے اور کہا محمد نے یعنی بخاری نے نہیں گمان کرتا میں اسکو محفوظ اور روایت ہے معدان

ابن طلحۃ ان ابا الدرداء حدثہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاء فافطر قال

بن طلحہ سے یہ کہ ابو درداء نے حدیث کی اسکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر افطار کیا کہا

فلقیت ثوبان فی مسجد دمشق فقلت ان ابا الدرداء حدثنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاء

معدان نے پس ملا میں ثوبان سے دمشق کی مسجد میں اور کہا میں نے کہ ابو درداء نے مجکو حدیث کی ہے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قے کی

فافطر قال صدق وانا صببت لہ وضوءہ رواہ ابو داود والترمذی والدارمی وعن عامر بن ربیعۃ

پھر افطار کیا کہا سچ کہا ابو درداء نے اور میں نے ڈالا انہا حضرتؐ کے واسطے پانی وضو انکے کا نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عامر بن ربیعہ سے

قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما لا احصی یتسوک وھو صائم رواہ الترمذی وابو داود وعن انس قال جاء

کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اسقدر کہ نہیں گن سکتا مسواک کرتے ہوئے اور حالانکہ روزہ ہوتے روزہ سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا آیا

رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اشتکیت عینی افاکتحل وانا صائم قال نعم

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا دکھتی ہیں آنکھیں میری کیا لگاؤں میں سرمہ اور میں ہوں روزہ دار فرمایا کہ ہاں

رواہ الترمذی وقال لیس اسنادہ بالقوی وابو عاتکۃ الراوی

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا سند اس حدیث کی نہیں قوی اور ابو عاتکہ راوی اس حدیث کا

یضعف وعن بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لقد رایت النبی

ضعیف ہے اور روایت ہے بعضے صحابیوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا دیکھا میں نے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم بالعرج یصب علی رأسہ الماء وھو صائم من العطش او

صلے اللہ علیہ وسلم کو عرج میں ڈالتے اپنے سر پر پانی حالت روزہ کی میں واسطے دفع کرنے پیاس کے یا کہا

من الحر رواہ مالک وابو داود وعن شداد بن اوس ان رسول

دفع کرنے گرمی کے نقل کی یہ مالک اور ابو داؤد نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے یہ کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتی رجلا بالبقیع وھو یحتجم وھو آخذ بید ثوبانی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک شخص کے پاس جنت البقیع میں اور وہ شخص پچھنا لگاتا تھا اور حضرتؐ پکڑے ہوئے تھے ہاتھ میرا

عَشَرَةٍ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

تاریخ رمضان کی پس فرمایا کہ روزہ توڑ ڈالا سینگی کے پھینکنے والے اور کھچوانے والے نے نقل کی یہ ابوداود

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ قَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ مُحْیِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَاوَّلَهُ بَعْضُ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے اور تاویل کیا ہے اس حدیث کو بعضوں نے

مَنْ رَخَّصَ فِی الْحِجَامَةِ اَیْ تَعَرَّضَ لِلْاِفْطَارِ الْمَحْجُومُ لِلضَّعْفِ وَالْحَاجِمُ لِاَنَّهُ

ان مخصوصوں میں کہ رخصت دی ہے روزہ دار کو پچھنے سینگی کے پھینکنے اور کھچوانے کو یعنے قریب افطار کے ہوجاتا ہے کھچوانیوالا بسبب ضعف کے اور

لَا یَاْمَنُ مِنْ اَنْ یَّصِلَ شَیْءٌ اِلٰی جَوْفِهٖ مَصُّ الْمَلَازِمِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

نہیں امن میں ہوتا اس سے کہ پہونچ جاوے کچھ پیٹ اسکے میں بسبب چوسنے سینگی کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ رَّمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَةٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ افطار کرے قصداً ایک دن بھی رمضان سے بدون رخصت کے

وَّلَا مَرَضٍ لَّمْ یَقْضِ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ وَاِنْ صَامَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

اور بدون مرض کے نہیں بدلہ ادا کرتا اس سے روزہ رکھنا تمام عمر اگرچہ روزہ رکھے تمام عمر نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَالْبُخَارِیُّ فِیْ تَرْجَمَةِ بَابٍ وَّقَالَ التِّرْمِذِیُّ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے اور کہا ترمذی نے

سَمِعْتُ مُحَمَّدًا یَعْنِی الْبُخَارِیَّ یَقُوْلُ اَبُوالْمُطَوِّسِ الرَّاوِیْ لَا اَعْرِفُ لَهٗ غَیْرَ

کہ سنا میں نے محمد کو یعنے بخاری کو کہتا تھا ابوالمطوس راوی نہیں جانتا میں واسطے اسکے سوا ایک

هٰذَا الْحَدِیْثِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِّنْ صَائِمٍ

اس حدیث کی۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت روزہ دار ہیں

لَیْسَ لَهٗ مِنْ صِیَامِهٖ اِلَّا الظَّمَاُ وَكَمْ مِّنْ قَائِمٍ لَّیْسَ لَهٗ مِنْ قِیَامِهٖ اِلَّا

کہ نہیں انکو حاصل روزے انکے سے مگر پیاسا رہنا اور کتنے قیام کرنے والے ہیں کہ نہیں انکو قیام انکے سے مگر

السَّهَرُ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَذَكَرَ حَدِیْثَ لَقِیْطِ بْنِ صَبِرَةَ فِیْ بَابِ سُنَنِ الْوُضُوْءِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ

بے خوابی نقل کی یہ دارمی نے اور ذکر کی گئی حدیث لقیط بن صبرہ کی بیچ باب سنتوں وضو کے فصل تیسری روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ ثَلٰثٌ لَّا یُفَطِّرْنَ الصَّائِمَ اَلْحِجَامَةُ وَالْقَیْءُ وَالْاِحْتِلَامُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نہیں افطار کرتیں روزہ روزہ دار کا سینگی اور قے کرنا اور احتلام

رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غیر محفوظ وعبد الرحمن بن زید الراوی

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں محفوظ اور عبد الرحمان بن زید راوی

یضعف فی الحدیث وعن ثابت البنانی قال سئل انس بن مالک انتم

ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں۔ اور روایت ہے ثابت بنانی سے کہ کہا پوچھے گئے انس بن مالک کہ تم مکروہ

تکرھون الحجامۃ للصائم علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا الا من

جانتے تھے سینگی کو واسطے روزہ دار کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کہا کہ نہیں مگر

اجل الضعف رواہ البخاری وعن البخاری تعلیقا قال کان ابن عمر یحتجم

بہ سبب ضعف کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے بخاری سے بطور تعلیق کے کہ کہا تھا ابن عمر سینگی کچھواتے

وھو صائم ثم ترکہ فکان یحتجم باللیل وعن عطاء قال ان مضمض

اور وہ روزہ دار ہوتے پھر چھوڑ دی سینگی کچھوانی پس تھے سینگی کچھواتے رات کو۔ اور روایت ہے عطا سے کہ کہا اگر کلی کرے

ثم افرغ ما فی فیہ من الماء لا یضیرہ ان یرد ریقہ وما بقی فی فیہ

پھر ڈالدے پانی کو کہ اسکے منہ میں ہے نہیں ضرر کریگا اسکو یہ کہ نگل جاوے تھوک اپنا اور وہ چیز کہ باقی ہے منہ اسکے میں

ولا یمضغ العلک فان ازدرد ریق العلک لا اقول انہ یفطر ولکن یتھی

اور نہ چباوے مصطگی پس اگر نگل گیا تھوک مصطگی کا نہیں کہتا میں کہ افطار کیا ولیکن منع کیا جاتا ہے

عنہ رواہ البخاری فی ترجمۃ باب باب صوم المسافر

اس سے نقل کی یہ بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے۔ باب ہے بیچ بیان روزے مسافر کے

الفضل الاول عن عائشۃ قالت ان حمزۃ بن عمرو الاسلمی

فضل پہلی روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تحقیق حمزہ بن عمرو اسلمی نے

قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اصوم فی السفر وکان کثیر الصیام فقال ان شئت

کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ کیا روزہ رکھوں میں سفر میں اور تھا حمزہ بہت روزے رکھنے والا پس فرمایا حضرت نے

فصم وان شئت فافطر متفق علیہ وعن ابی سعید الخدری قال غزونا

پس روزہ رکھ اور اگر چاہے تو پس افطار کر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا جہاد کو چلے ہم

مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لست عشرۃ مضت من شھر رمضان فمنا

ساتھ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے سولھویں رمضان کو بعضوں نے ہم میں سے

مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

روزہ رکھا اور بعضوں نے ہم میں سے افطار کیا پس نہ عیب کیا روزہ دار نے افطار کرنے والے پر اور نہ افطار کرنیوالے نے روزہ دار پر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سفر میں پس دیکھا مجمع

وَرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ

اور ایک شخص کو دیکھا کہ سایہ کیا گیا تھا اوپر پس فرمایا کیا ہے یہ کہا انہوں نے کہ یہ روزہ دار ہے پس فرمایا نہیں نیکی روزہ رکھنا

فِي السَّفَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا

سفر میں نقل کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پس بعضے ہم میں سے

الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ

روزہ دار تھے اور بعضے ہم میں سے افطار کرنیوالے پس اتری ہم ایک منزل میں بیچ دن گرمی کے پس گر پڑے روزہ دار اور کھڑے رہے

الْمُفْطِرُونَ فَضَرَبُوا الْأَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

افطار کرنیوالے اور کھڑے کیے خیمے اور پلایا پانی اونٹوں کو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ

کہ لے گئے افطار کرنے والے آج کے دن ثواب نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ سے طرف مکے کی پس روزہ رکھا یہانتک کہ پہونچے عسفان تک پھر منگوایا پانی

فَرَفَعَهُ إِلَى يَدَيْهِ لِيَرَاهُ النَّاسُ فَأَفْطَرَ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ وَذٰلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ

پھر اٹھایا اسکو ہاتھ میں تاکہ دیکھیں اسکو لوگ پھر افطار کیا یہانتک کہ آئے مکہ میں اور یہ سفر تھا رمضان میں پس تھے

ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ

ابن عباس کہتے کہ تحقیق روزہ رکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور افطار بھی کیا پس جو چاہے روزہ رکھے اور جو

شَاءَ أَفْطَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ شَرِبَ بَعْدَ الْعَصْرِ

چاہے افطار کرے نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں جابر سے یہ ہے کہ حضرت نے پیا پانی پیچھے عصر کے

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فصل دوسری روایت ہے انس بن مالک کعبی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ان الله وضع عن المسافر شطر الصلوة والصوم عن المسافر
علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے موقوف کردی مسافر سے آدھی نماز اور معاف کیا روزہ مسافر سے

وعن المرضع والحبلى رواه ابوداود والترمذي والنسائي وابن ماجة
اور دودھ پلانے والی سے اور حمل والی سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن سلمة بن المحبق قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له حمولة
اور روایت ہے سلمہ بن محبق سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اسکے سواری

تاوى الى شبع فليصم رمضان حيث ادركه رواه ابوداود والفصل
کہ پہونچاوے منزل کو حالت سیری میں پس چاہیے کہ روزہ رکھے رمضان کا جہاں آجاوے رمضان اسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے فصل

الثالث عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج عام الفتح الى مكة في
تیسری روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے سال فتح مکہ کے میں طرف مکہ کی

رمضان فصام حتى بلغ كراع الغميم فصام الناس ثم دعا بقدح من ماء
رمضان میں پس روزہ رکھا یہاں تک کہ پہونچے کراع الغمیم تک پس روزہ رکھا آدمیوں نے پھر منگوایا حضرت نے پیالہ پانی کا

فرفعه حتى نظر الناس اليه ثم شرب فقيل له بعد ذلك ان بعض الناس
پھر اٹھایا اسکو یہاں تک کہ دیکھا لوگوں نے طرف اسکی پھر پیا پانی پس کہا گیا واسطے حضرت کے بعد اسکو کہ تحقیق بعض آدمیوں نے

قد صام فقال اولئك العصاة اولئك العصاة رواه مسلم وعن
روزہ رکھا پس فرمایا یہ ہیں پکے گنہگار یہ ہیں پکے گنہگار نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عبد الرحمن بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صائم رمضان في
عبدالرحمان بن عوف سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے والا رمضان کا

السفر كالمفطر في الحضر رواه ابن ماجة وعن حمزة بن عمرو الاسلمي انه قال
سفر میں مانند افطار کرنے والے کی ہے حضر میں نقل کی ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی سے کہ اسنے کہا

يا رسول الله اني اجدني قوة على الصيام في السفر فهل علي جناح قال هي
یا رسول اللہ میں پاتا ہوں اپنے میں قوت روزہ رکھنے کی سفر میں پس کیا ہے مجھ پر گناہ فرمایا یہ

رخصة من الله عز وجل فمن اخذ بها فحسن ومن احب ان يصوم فلا
رخصت ہے اللہ عزوجل کی طرف سے پس جس نے کہ لی یہ رخصت پس اچھا کیا اور جو شخص چاہے روزہ رکھنا پس نہیں

جُنَاحَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْقَضَاءِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

گناہ اسپر نقل کی یہ مسلم نے باب ہے بیچ بیان قضا روزے کے فصل پہلی روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَ

عائشہ سے کہا ہوئے مجھ پر روزے رمضان کے پس نہ طاقت رکھتی ہین قضا کرنے کی

إِلَّا فِي شَعْبَانَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الشُّغْلُ مِنَ النَّبِيِّ أَوْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

مگر شعبان مین کہا یحیے بیٹے سعید کے نے کہ منع کرتا عائشہ کو مشغول ہونا خدمت نبی صلعم اللہ علیہ وسلم کی مین یا کہا مشغول

عليه وسلم متفق عليه وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ

علیہ وسلم کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین درست

لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

عورت کو روزہ رکھنا بغل اس حالت مین کہ خاوند اسکا موجود ہو مگر ساتھ حکم اسکے کے اور نہ اذن دے کسی کو اپنے گھر مین اسکا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ لِعَائِشَةَ مَا بَالُ الْحَائِضِ

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے یہ کہ کہا اسنے حضرت عائشہ سے کہ کیا حال ہے عورت حائضہ کا

تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ يُصِيبُنَا ذٰلِكَ فَنُؤْمَرُ

کہ قضا کرتی ہے روزہ اور نہین قضا کرتی نماز فرمایا حضرت عائشہ نے کہ ہوتین ہم حیض سے پس حکم کی جاتی تھین ہم

بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ساتھ قضا روزے کے اور نہ حکم کی جاتی تھین ہم ساتھ قضا نماز کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

عليه وسلم مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے اور اسپر ہو روزہ روزہ رکھے اسکی طرف سے وارث اسکا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ

دوسری - روایت ہے نافع سے کہ نقل کی ابن عمر سے اسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ مرے اور اسپر ہو

صِيَامُ شَهْرٍ رَمَضَانَ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روزے مہینے رمضان کے پس چاہیے کہ کھلایا جاوے اسکی طرف سے بدلے ہر روز ہے کے ایک مسکین نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

اور کہا صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن عمر پر یعنے قول ابن عمر کا ہے - فصل تیسری روایت ہے

مَالِكٍ بَلَغَهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسْأَلُ هَلْ يَصُوْمُ اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ اَوْ يُصَلِّي اَحَدٌ

مالک سے کہ پہونچا اونکو یہ کہ ابن عمر سے پوچھے جاتے کہ کیا روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے یا نماز پڑھے کوئی کسی

عَنْ اَحَدٍ فَيَقُوْلُ لَا يَصُوْمُ اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ وَّلَا يُصَلِّي اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ رَوَاهُ

کی طرف سے پس کہتے نہ روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے اور نہ نماز پڑھے کوئی کسی کی طرف سے نقل کی

فِي الْمُوَطَّاِ بَابُ صِيَامِ التَّطَوُّعِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

یہ موطا مین باب ہے روزے نفل کے بیان مین فصل پہلی روایت سے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ

عائشہ سے کہا تہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکہتے یہانتک کہ کہتے ہم کہ نہ افطار کرینگے اور افطار کرتے

حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَصُوْمُ وَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ

یہانتک کہ کہتے ہم کہ نہ روزہ رکہینگے اور نہین دیکہا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پورے کیے ہون روزے تمام مہینے کے

قَطُّ اِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَاَيْتُهُ فِيْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِيْ شَعْبَانَ وَفِيْ

کبہی مگر رمضان مین اور نہین دیکہا مینے حضرت کو کسی مہینہ مین کہ بہت روزے رکہتے ہون بہ نسبت شعبان کے اور ایک

رِوَايَةٍ قَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِيْلًا

روایت مین ہے کہ کہا عائشہ نے کہ تہے حضرت روزے رکہتے تمام شعبان مین تہے روزے رکہتے شعبان مین مگر کم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عبداللہ بن شقیق سے کہ کہا کہا مینے واسطے حضرت عائشہ کے کہ کیا تہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ اِلَّا رَمَضَانَ

صلے اللہ علیہ وسلم روزے رکہتے تہے تمام مہینہ کہا نہین جانتی مین انکو کہ روزے رکہے ہون کسی مہینے مین تمام مہینے سوائے

وَلَا اَفْطَرَ كُلَّهُ حَتّٰى يَصُوْمَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور نہین افطار کیے تمام مہینے یہان تک کہ روزے رکہتے کچہ اسمین سے یہان تک کہ وفات ہوئی نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَاَلَهُ اَوْ سَاَلَ رَجُلًا وَّعِمْرَانُ

عمران بن حصین سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انہون نے پوچہا عمران سے یا پوچہا کسی سے اور عمران

يَسْمَعُ فَقَالَ يَا اَبَا فُلَانٍ اَمَا صُمْتَ مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ

سنتا تہا پس فرمایا اے باپ فلانے کے کیا نہین روزے رکہے تونے آخر شعبان کے کہا نہین فرمایا

باب صیام التطوع

روزون کے لیے دل لبھانا

اور صحیحین مین عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ اور اپنے روزہ ہو اسکا دل اسکی طرف سے روزہ رکہنے کی طرف مائل ہو

اور یہ حدیث باب کی سب حدیثون سے زیادہ صحیح ہے

یعنی شعبان مین مگر کچہ دن

دن مین روزے رکہتے ہین

اسکی وجہ یہ ہوئی کہ رمضان کے

فَاِذَا اَفْطَرْتَ فَصُمْ یَوْمَیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

پس جبوقت فطار کرتو پس روزے رکھ دو دن متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین روزے بعد روزے رمضان کے روزے مہینے اللہ کے ہیں کہ محرم ہے اور بہتر ہیں

الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِیْضَةِ صَلٰوةُ اللَّیْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

نماز بیچھے نماز فرض کے نماز رات کی ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ مَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَحَرّٰی صِیَامَ یَوْمٍ فَضَّلَهٗ عَلٰی غَیْرِهٖ اِلَّا

کہا نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ قصد کرتے ہوں روزے کسی دن کا کہ بزرگی دیتے ہوں اوسکو اوسکی

هٰذَا الْیَوْمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَهٰذَا الشَّهْرَ یَعْنِیْ شَهْرَ رَمَضَانَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

اس دن کو یعنے روزے دن عاشورے کے کو اور اس مہینے کو یعنے مہینے رمضان کے کو متفق علیہ۔

وَعَنْهُ قَالَ حِیْنَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَمَرَ بِصِیَامِهٖ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوسوقت کہ روزہ رکھا رسول خدا صلعم نے دن عاشورے کے اور حکم کیا ساتھ روزے رکھنے

قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ یَوْمٌ یُعَظِّمُهُ الْیَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق یہ دن ہے کہ تعظیم کرتے ہیں اوسکی یہود اور نصاریٰ پس فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِیْتُ اِلٰی قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا میں سال آیندہ تک تو البتہ روزہ رکھونگا نویں کو بھی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا یَوْمَ عَرَفَةَ فِیْ صِیَامِ

ام فضل بیٹی حارث کی سے کہ کتنے شخص جھگڑے اوسکے پاس دن عرفہ کے بیچ روزہ رکھنے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَآئِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَیْسَ بِصَآئِمٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا بعضوں نے کہ حضرت روزے سے ہیں اور کہا بعضوں نے کہ نہیں روزے سے

فَاَرْسَلَتْ اِلَیْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَّهُوَ وَاقِفٌ عَلٰی بَعِیْرِهٖ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

پس بھیجا اوسنے طرف حضرت ؐ کے پیالہ دودھ کا اور وہ کھڑے تھے اپنے اونٹ پر بیچ میدان عرفہ کے پس پی لیا اوس دودھ کو متفق علیہ

وَعَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَآئِمًا فِی الْعَشْرِ قَطُّ

اور روایت ہے عائشہ رضؓ سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو روزے سے بیچ دھے کے کبھی

رواہ مسلم وعن ابی قتادۃ ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کیف

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ ایک شخص آیا حضرت صلعم کے پاس پس کہا کسطرح

تصوم فغضب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قولہ فلما رای عمر غضبہ قال

روزہ رکھتے ہو تم پس غصے ہوئے رسول خدا صلعم کہنے اوسکے سے پس جبکہ دیکھا حضرت عمر نے غصہ حضرت صلعم کا کہا

رضینا باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا نعوذ باللہ من غضب اللہ و

راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ محمد صلعم کے نبی ہونے پر اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ

غضب رسولہ فجعل عمر یردد ھذا الکلام حتی سکن غضبہ فقال عمر

غضب رسول اوسکے سے پھر شروع کیا حضرت عمر نے کہ بار بار کہتے تھے یہ کلام یہانتک کہ ٹھیر گیا غصہ حضرت صلعم کا پھر کہا حضرت عمر نے

یا رسول اللہ کیف من یصوم الدھر کلہ قال لا صام ولا افطر او قال لم

یا رسول اللہ کیا حال ہے اوس شخص کا جو روزہ رکھے ہمیشہ فرمایا نہ روزہ رکھا اوس نے اور نہ افطار کیا یا کہا نہ

یصم ولم یفطر قال کیف من یصوم یومین ویفطر یوما قال ویطیق

روزہ رکھا اور نہ افطار کیا کہا حضرت عمر نے کیا حال ہے اوس شخص کا کہ روزہ رکھے دو دن اور افطار کرے ایک دن فرمایا کون کرے اتنی طاقت رکھتا ہے

ذلک احد قال کیف من یصوم یوما ویفطر یوما قال ذلک صوم داود

اس کی کہا عمر نے کیا حال ہے اوسکا کہ روزہ رکھے ایکدن اور افطار کرے ایکدن فرمایا یہ ہے روزہ حضرت داؤد کا

قال کیف من یصوم یوما ویفطر یومین قال ودددت انی اطوقت ذلک

کہا کیا حال ہے اوسکا کہ روزہ رکھے ایکدن اور افطار کرے دو دن فرمایا کہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ طاقت دیا جاؤں

ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث من کل شہر ورمضان الی رمضان

پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین روزے ہر مہینے میں اور رمضان تا رمضان

فھذا صیام الدھر کلہ صیام یوم عرفۃ احتسب علی اللہ ان یکفر السنۃ

پس یہ ہیں روزے ہمیشہ کے روزہ دن عرفہ کا امید رکھتا ہوں میں خدا سے یہ کہ کفارہ دے گناہ

التی قبلہ والسنۃ التی بعدہ وصیام یوم عاشوراء احتسب علی اللہ

اوس سال کا کہ پہلے اس سے ہے اور گناہ اوس سال کے کہ پیچھے اس سے ہے اور روزہ رکھنا دن عاشور کا امید رکھتا ہوں میں اللہ سے

ان یکفر السنۃ التی قبلہ رواہ مسلم وعنہ قال سئل رسول اللہ

یہ کہ جھاڑ دے گناہ برس روز کے کہ پہلے اس سے ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا سوال کیا گیا رسول

۸۲ یعنی پہلے کیے سوال پھر تم ۸۳ یعنی بتلا سکو لازم بتلا کیوں ۸۴ یعنی پوچھا کہ میں روزہ کیونکر ۸۵ رکھا سے ہے ظاہر کا پھر ۸۶ یعنی ہے کہ صوم ایام محرم کے ۸۷ ایام تشریق میں روزہ ۸۸ یعنی عید میں

صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَیْنِ فَقَالَ فِیْهِ وُلِدْتُّ وَفِیْهِ اُنْزِلَ عَلَیَّ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم روزے پیر کے سے فرمایا اس دن میں پیدا کیا گیا ہوں نہیں اور اس دن میں شروع ہوئی کتاب اور قرآن

مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِیَّةِ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَائِشَةَ اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مسلم نے۔ اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے یہ کہ اوسنے پوچھا حضرت عائشہ سے کہ کیا تھے رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهَا مِنْ اَیِّ اَیَّامٍ

صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ہر مہینے میں تین دن کہا کہ ان پر کہا مہینے والے سے حضرت عائشہ کے کونسے

الشَّهْرِ کَانَ یَصُوْمُ قَالَتْ لَمْ یَکُنْ یُبَالِیْ مِنْ اَیِّ اَیَّامِ الشَّهْرِ یَصُوْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

مہینے کے روزے رکھتے کہا نہ پرواہ کرتے کسی دن میں مہینے کے روزے رکھنے کی اس روایت کی مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے یہ کہ ابو ایوب نے بیان کی حدیث اپنے راوی سے کہ عمرو بن یحییٰ سے کہ رسول خدا صلے اللہ

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ کَانَ کَصِیَامِ الدَّهْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جو روزے رکھے رمضان کے پھر پیچھے اوسکے روزے رکھے چھ دن شوال کے مہینے میں ہوگا مانند روزہ رکھنے ہمیشہ کے روایت کی مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ یَوْمَیْنِ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے دن

اَلْفِطْرِ وَالنَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ

فطر کے سے اور نحر کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے روزہ

فِیْ یَوْمَیْنِ اَلْفِطْرِ وَالْاَضْحٰی مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ نُبَیْشَةَ الْهُذَلِیِّ قَالَ

پیچھ دنوں کے دن فطر کے اور عید قربان کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے نبیشہ ہذلی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیَّامُ التَّشْرِیْقِ اَیَّامُ اَکْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِکْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق کے دن کھانے اور پینے اور یاد کرنے اللہ کے ہیں روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَصُوْمُ اَحَدُکُمْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے ایک تمہارا

یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا اَنْ یَّصُوْمَ قَبْلَهٗ اَوْ یَصُوْمَ بَعْدَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ

دن جمعہ کے مگر اسطرح کہ روزہ رکھے پہلے اوس سے یا روزہ رکھے پیچھے اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ہیرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْتَصُّوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ اللَّيَالِيْ

کر کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خاص کرو جمعہ کی رات کو ساتھ قیام کرنیکو درمیان راتوں کے

وَلَا تَخُصُّوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ الْاَيَّامِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ فِيْ صَوْمٍ

اور نہ خاص کرو روز جمعہ کو ساتھ روزہ رکھنے کے دنوں مین مگر یہ کہ ہووے جمعہ بیچ دن فرون کے

يَصُوْمُهٗ اَحَدُكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ

کہ روزہ رکھتا تھا ایک تنہا روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی سعید خدری رضہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روزہ رکھے ایک دن راہ خدا مین دور کرے گا اللہ مونہ اوسکا آگ سے

سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ

مقدار مسافت ستر برس کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا

لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَصُوْمُ النَّهَارَ وَتَقُوْمُ اللَّيْلَ

مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبداللہ کیا نہین خبر دیا گیا مین یہ کہ تو روزہ رکھتا ہی دنکو اور قیام کرتا ہی رات کو

فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَاَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَاِنَّ لِجَسَدِكَ

پس کہا مینے مقرر یا رسول اللہ کرتا ہون فرمایا کہ ترکر دے بھی رکھہ اور فطار بھی کر اور قیام بھی کر اور سو بیشک تیرے

عَلَيْكَ حَقًّا وَاِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَاِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَاِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا

تجھپر حق ہے اور واسطے آنکھون تیری کے تجھپر حق ہی اور تحقیق تیری بیوی کا بھی تجھپر حق ہی اور تحقیق تیرے مہمان کا بھی تجھپر حق ہے

صَامَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ صَوْمُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ صُمْ كُلَّ شَهْرٍ

روزہ رکھا جسنے کہ روزہ رکھا ہمیشہ روزہ تین دنکے ہر مہینے سے روزہ ہمیشگی کے ہین روز رکھ ہر مہینے مین

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَاقْرَءِ الْقُرْاٰنَ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ

تین دن اور پڑھ قرآن ہر مہینے مین کہا مینے طاقت رکھتا ہون زیادہ اس سے فرمایا

صُمْ اَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاوٗدَ صِيَامَ يَوْمٍ وَاِفْطَارَ يَوْمٍ وَاقْرَاْ فِيْ كُلِّ سَبْعٍ

روزہ رکھ بہترین روزہ روزہ داؤدؑ کا روزہ رکھنا ایک دن اور فطار کرنا ایکدن اور پڑھ قرآن ہیچ سات

لَيَالٍ مَّرَّةً وَّلَا تَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَائِشَةَ

رات کے ایکبار اور نہ زیادہ کر اسپر متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہی عائشہ رضہ سے

باب صیام التطوع

خاوند میری خبر نہین
روزہ رکھتا ہون اور روزہ نہین رکھتا
کسی کو رخصت نہین کہ اپنی طرف سے کسی دن مین خصوصیت کرکے
عبادت کے واسطے
ہمیشہ روزہ رکھنا
روزہ رکھنے کی حضرت صلعم
حضرت صلعم کا فرمانا
عبادت
اعتدال اور وسط
فرمانبرداری اور خضوع
ہمیشہ نفل روزہ
رکھنا
اور خطاب
مشغول ہونا عبادت
سے غافل رہنے

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے پیر اور جمعرات کو نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیے جاتے ہین عمل دن پیر

وَالْخَمِيْسِ فَاُحِبُّ اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِیْ وَاَنَا صَائِمٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ

اور جمعرات کے پس دوست رکھتا ہون مین یہ کہ عرض کیے جاوین عمل میرے اور مین ہون روزہ سے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَصُمْ ثَلٰثَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای ابوذر جبوقت کہ روزہ رکھا چاہے تو مہینے سے تین دن پس روزہ رکھ تیرہوین

عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور چودھوین ۱۴ اور پندرھوین کو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَ

مسعود سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے اول مہینے کے سے تین دن اور

قَلَّمَا كَانَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

کم تھے کہ افطار کرین دن جمعہ کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابوداؤد نے

اِلٰى ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنَ الشَّهْرِ

تلثہ ایام تک۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے کسی مہینہ مین

السَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَالْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الشَّهْرِ الْاٰخَرِ الثُّلٰثَاءَ وَالْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيْسَ

ہفتے اور اتوار اور پیر کو اور ایک اور مہینہ مین منگل اور بدھ اور جمعرات کو

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِیْ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے مجکو

اَنْ اَصُوْمَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ اَوَّلَهَا الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

یہ کہ روزے رکھون تین دن ہر مہینے سے پہلا اونمین سے پیر یا جمعرات روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ مُسْلِمٍ الْقُرَشِیِّ قَالَ سَاَلَتْ اَوْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے مسلم قریشی سے کہ کہا پوچھا مینے یا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ اِنَّ لِاَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِيْ يَلِيْهِ وَكُلَّ

ہمیشہ کے روزہ رکھنے سے پس فرمایا کہ تحقیق ترے اہل تیرے تجھپر حق ہی روزہ رکھ رمضان کی اور اون ایام کے کہ متصل اوسکے ہین اور ہر

اَرْبِعَاءَ وَخَمِيْسٍ فَاِذَا اَنْتَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

بدہ اور جمعرات کو پس اوسوقت تونے روزہ رکھا ہمیشہ روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا روزہ رکھنے دن عرفہ کے شخص عرفات مین روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ اُخْتِهِ الصَّمَّاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

اور روایت ہی عبداللہ بن بسر سے کہ روایت کی اپنی بہن سی کہ نام اوسکا صماء تھا یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ

تَصُوْمُوْا يَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِيْمَا اُفْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا لِحَاءَ

روزہ رکھو تم دن ہفتے کے مگر اوس صورت مین کہ فرض کیا جاوے تمپر پس اگر نہ پاوے ہر ایک تمہارا مگر پوست

عِنَبَةٍ اَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

انگور کا یا لکڑی درخت کی پس چاہیے کہ چبا وے اوسکو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہی ابی امامہ سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روزہ رکھی ایکدن کا

سَبِيْلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

خدا کی راہ مین کردانتا ہے اللہ تعالی درمیان اوسکے اور درمیان آگ کے خندق جیسے درمیان آسمان و زمین کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغَنِيْمَةُ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی عامر بن مسعود سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ غنیمت

اَلْبَارِدَةُ الصَّوْمُ فِي الشِّتَآءِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُّرْسَلٌ

ٹھنڈی روزہ رکھنا جاڑے مین ہی روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث مرسل ہے۔

وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ فِيْ بَابِ الْاُضْحِيَّةِ

اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی نامن ایام احب الی اللہ قربانی کے باب مین

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ

فصل تیسری روایت ہی ابن عباس سی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے

المدینۃ فوجد الیھود صیاما یوم عاشوراء فقال لھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ

مدینہ مین پس پایا یہودیون کو روزہ سے دن عاشورہ کے پس فرمایا اونکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما ھذا الیوم الذی تصومونہ فقالوا ھذا یوم عظیم انجی اللہ فیہ موسی

کیا ہے یہ دن جسمین روزہ رکھتے ہو تم کہا یہودیون نے یہ دن بڑا ہے نجات دی اللہ نے اسمین موسی کو

وقومہ وغرق فرعون وقومہ فصامہ موسی شکرا فنحن نصومہ فقال

اور قوم اوسکی کو اور ڈبویا فرعون کو اور اوسکی قوم کو پس روزہ رکھا اوسنے موسی نے واسطے شکر کے پس ہم بھی روزہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فنحن احق واولی بموسی منکم فصامہ رسول اللہ صلی اللہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس ہم لائق تر اور نزدیک تر ہین موسی کے تمسے پس روزہ رکھا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم وامر بصیامہ متفق وعن ام سلمۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے اور حکم فرمایا ساتھ روزہ رکھنے اوسکے کے متفق علیہ - اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم یصوم یوم السبت ویوم الاحد اکثر ما یصوم من الایام ویقول

علیہ وسلم روزہ رکھتے دن ہفتہ کے اور اتوار کے اکثر اوس چیز سے کہ روزہ رکھتے اور دونون اور فرماتے

انھما یوما عید للمشرکین فانا احب ان اخالفھم رواہ احمد وعن

کہ تحقیق یہ دو دن عید کے ہین واسطے مشرکون کے پس مین بہت دوست رکھتا ہون یہ کہ خلاف کرون مین اونکو روایت ہے کی

جابر بن سمرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامر بصیام یوم عاشوراء و

جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو ساتھ روزے دن عاشورا کے اور

یحثنا علیہ ویتعاھدنا عندہ فلما فرض رمضان لم یامرنا ولم ینھنا

رغبت دلاتے ہمکو اوسپر اور خبر گیری کرتے ہماری پس جبکہ ہوا فرض رمضان نہ حکم فرمایا ہمکو اور نہ منع کیا ہمکو

عنہ ولم یتعاھدنا عندہ رواہ مسلم وعن حفصۃ قالت اربع لم یکن

اوس سے اور نہ خبر گیری کرتے ہماری وقت آنے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے حفصہ سے کہ کہا چار چیزین تھین

یدعھن النبی صلی اللہ علیہ وسلم صیام عاشوراء والعشر وثلثۃ ایام من کل شھر

چھوڑتے نہ تھے اونکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنا عاشورا کا اور دہے ذیحجہ کا اور تین دن کا ہر مہینے سے

ورکعتان قبل الفجر رواہ النسائی وعن ابن عباس قال کان رسول

اور دو رکعتین فجر سے پہلے روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یفطر ایام البیض فی حضر ولا سفر رواہ النسائی و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ افطار کرتے ایام بیض میں نہ گھر میں اور نہ سفر میں روایت کی یہ نسائی نے اور

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل شیء زکوۃ وزکوۃ الجسد

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر چیز کے زکوۃ ہے اور زکوۃ بدن کی

الصوم رواہ ابن ماجۃ وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصوم

روزہ رکھنا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے روزہ رکھتے

یوم الاثنین والخمیس فقیل یا رسول اللہ انک تصوم یوم الاثنین

دن پیر اور جمعرات کے پس کہا گیا یا رسول اللہ تحقیق تم روزہ رکھتے ہو دن پیر

والخمیس فقال ان یوم الاثنین والخمیس یغفر اللہ فیھما لکل مسلم الا

اور جمعرات کے پس فرمایا کہ تحقیق دن پیر اور جمعرات کے بخشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان دو دنوں میں واسطے ہر مسلمان کے

ذا ھاجرین یقول دعھما حتی یصطلحا رواہ احمد وابن ماجۃ وعنہ

دو شخص جو ترک ملاقات کرتے ہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ چھوڑ دے اوانکو یہانتک کہ صلح کریں روایت کی یہ احمد وابن ماجہ نے اور روایت ہے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام یوما ابتغاء وجہ اللہ بعدہ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روزہ رکھے ایکدن واسطے طلب کرنے رضامندی اللہ کی دور رکھتا ہے

اللہ من جھنم کبعد غراب طائر وھو فرخ حتی مات ھرما رواہ احمد

اللہ تعالیٰ دوزخ سے مانند بعد کوے کے اڑتے ہوئے کے اور وہ ہو بچہ یہانتک کہ بوڑھا ہو کے مرجاوے روایت کی یہ احمد نے

وروی البیھقی فی شعب الایمان عن سلمۃ بن قیس باب الفضل

اور نقل کی بیہقی نے شعب الایمان میں سلمہ بن قیس سے۔ باب ہے فضل

الاول عن عائشۃ قالت دخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم

پہلی روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا داخل ہوئے مجھپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن

فقال ھل عندکم شیء فقلنا لا قال فانی اذا صائم ثم اتانا یوما

پس فرمایا کیا ہے نزدیک تمہارے کچھ کہا ہمنے کہ نہیں فرمایا تحقیق میں اسوقت روزہ دار رہوں پھر آئے ہمارے پاس ایک دن

اخر فقلنا یا رسول اللہ اھدی لنا حیس فقال ارینیہ فلقد اصبحت

اور پوچھا کہ تمہارے پاس کچھ ہے عرض کیا ہمنے یا رسول اللہ بھیجا گیا ہے ہمکو حیس پس فرمایا دکھلاؤ مجھکو وہ تحقیق صبح کی تھی میں

صَائِمًا فَاَكَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمِّ سُلَيْمٍ

روزے سے پھر کھایا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا تشریف لائے حضرت رسول خدا صلعم ام سلیم کے پاس

فَاَتَتْهُ بِتَمْرٍ وَّسَمْنٍ فَقَالَ اَعِيْدُوْا سَمْنَكُمْ فِيْ سِقَائِهٖ وَتَمْرَكُمْ فِيْ وِعَائِهٖ

پس لائی ام سلیم حضرت کے لیے کھجور اور گھی پس فرمایا ڈال رکھو گھی اپنے کو بیچہ مشک اور سکی کر اور کھجور اپنی اوسکے باسن مین

فَاِنِّيْ صَائِمٌ ثُمَّ قَامَ اِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ الْبَيْتِ فَصَلّٰى غَيْرَ الْمَكْتُوْبَةِ فَدَعَا لِاُمِّ

اس لیے کہ تحقیق مین روزے سے ہون پھر کھڑے ہوئے طرف کونے کی گھر مین سے پس نماز پڑھی سوائے فرض کے اور دعا کی واسطے ام سلیم

سُلَيْمٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور گھر والون اوسکے کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ صَائِمٌ وَّفِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام کے اور وہ ہو روزے سے پس چاہیے کہ کہے مین ہون روزے سے اور

رِوَايَةٍ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَاِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَاِنْ كَانَ

ایک روایت مین ہے کہا جسوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ قبول کرے پھر اگر ہو روزے دار پس چاہیے کہ دعا کرے اور اگر نہو

مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ

روزے سے پس چاہیے کہ کھاوے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ام ہانی سے کہ کہا

لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَجَلَسَتْ عَلٰى يَسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

جسیکہ ہوا دن فتح مکہ کا آئین حضرت فاطمہ رض اور بیٹھین بائین طرف رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّ هَانِئٍ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَجَاءَتِ الْوَلِيْدَةُ بِاِنَاءٍ فِيْهِ شَرَابٌ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ام ہانی دہنے طرف حضرت کے تہین پس لائی ایک لونڈی باسن کر اوسمین تہی کچھ پینے کی چیز

فَنَاوَلَتْهُ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَهٗ اُمَّ هَانِئٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ

پھر دیا لونڈی نے وہ باسن حضرت کو پس پیا اوس سے پھر دیا وہ باسن حضرت نے ام ہانی کو پھر پیا ام ہانی نے اوس سے پس کہا یا رسول اللہ

اللّٰهِ لَقَدْ اَفْطَرْتُ وَكُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ لَهَا اَكُنْتِ تَقْضِيْنَ شَيْئًا قَالَتْ لَا

تحقیق افطار کیا مینے اور تھی مین روزے سے پس فرمایا واسطے اوسکے کہ کیا قضا کرتی تھی تو کچھ کہا کہ نہین

قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ اِنْ كَانَ تَطَوُّعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَا

فرمایا پس نہین ضرر تجکو اگر ہو روزہ نفل روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور

۱۲ منہ

فِی رِوَایَۃٍ لِّاَحْمَدَ وَالتِّرْمِذِیِّ نَحْوُہٗ وَفِیْہِ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمَا اِنِّیْ

احمد اور ترمذی کے مانند اسکے اور پہر اوسکے پس کہا ام ہانی نے یا رسول اللہ خبردار رہو تحقیق میں

کُنْتُ صَائِمَۃً فَقَالَ الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ اَمِیْرُ نَفْسِہٖ اِنْ شَآءَ صَامَ وَاِنْ شَآءَ

تھی روزے سے پس فرمایا روزہ نفل رکھنے والا مالک ہے نفس اپنے کا اگر چاہے روزہ رکھے اور اگر چاہے

اَفْطَرَ وَعَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کُنْتُ اَنَا وَحَفْصَۃُ

افطار کرے۔ اور روایت ہے زہری سے کہ نقل کی عروہ سے اوسنے نقل کی عائشہ رضی سے کہا عائشہ نے تھی میں اور حفصہ

صَائِمَتَیْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَھَیْنَاہُ فَاَکَلْنَا مِنْہُ فَقَالَتْ حَفْصَۃُ

روزہ دار پس روبرو لایا گیا ہمارے کہانا کہ خواہش کی ہمنے اوسکی پس کہایا ہمنے اوسمیں سے پس کہا حفصہ نے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا کُنَّا صَائِمَتَیْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَھَیْنَاہُ فَاَکَلْنَا مِنْہُ

اے رسول خدا کے تحقیق ہم تھیں روزہ دار پس روبرو لایا گیا ہمارے کہانا خواہش کی ہمنے اوسکی پس کہایا ہمنے اوسمیں سے

قَالَ اقْضِیَا یَوْمًا اٰخَرَ مَکَانَہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَذَکَرَ جَمَاعَۃٌ مِّنَ الْحُفَّاظِ

فرمایا قضا کرو تم دونوں ایکدن اور اوسکے عوض اوسکی یہ ترمذی نے۔ اور ذکر کیا ایک جماعت نے حافظوں نے

رَوَوْا عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَائِشَۃَ مُرْسَلًا وَلَمْ یَذْکُرُوْا فِیْہِ عَنْ عُرْوَۃَ وَھٰذَا

کہ روایت کیا اونہوں نے زہری سے روایت کیا عائشہ سے بطریق ارسال کے اور نہ ذکر کیا اوسمیں واسطہ عروہ کا

اَصَحُّ وَرَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ عَنْ زُمَیْلٍ مَوْلٰی عُرْوَۃَ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ وَعَنْ

صحیح تر ہے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے زمیل سے کہ غلام آزاد کیا ہوا عروہ کا ہے کہ نقل کیا زمیل نے عروہ سے عروہ نے عائشہ سے

اُمِّ عُمَارَۃَ بِنْتِ کَعْبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَیْھَا فَدَعَتْ لَہٗ بِطَعَامٍ فَقَالَ

ام عمارہ بیٹی کعب کی سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے اوسکے پاس پس منگوایا اوسنے واسطے حضرت کے کہانا

لَھَا کُلِیْ فَقَالَتْ اِنِّیْ صَائِمَۃٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّائِمَ اِذَا اُکِلَ عِنْدَہٗ

اوسکو کہا تو پس کہا اوسنے میں روزے سے ہوں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق روزہ دار جبوقت کہ کہایا جاوے نزدیک اوسکے

صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ حَتّٰی یَفْرُغُوْا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

رحمت بھیجتے ہیں اوسپر فرشتے یہانتک کہ فارغ ہوں کہانیوالے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِیُّ وَالْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ دَخَلَ بِلَالٌ عَلٰی رَسُوْلِ

اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے بریدہ سے کہا داخل ہوئے بلال حضرت رسول

معلوم ہوا کہ افضل اور بہا
کا وتر ڈالنا درست
ہے یہی مذہب ہے
کا کہ جسے اس کا شروع
کرنا ان کی خوشی سے
تھا ویسے ہی اسکا تمام
کرنا بھی اسکے اختیار میں ہے
مالک اور ابو حنیفہ رح
نے اس سے نکالا ہے
کہ نفل روزہ توڑ ڈالنے
سے اس کی قضا واجب
ہوجاتی ہے اور شافعی
اور احمد اور اہل حدیث
نزدیک قضا واجب نہیں
ہوتی وہ اس رح کو جواب
دیتے ہیں

اللہ صلی علیہ وسلم وھو یتغدی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغداء یا بلال قال

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس اور وہ طعام صبح کا کھاتے تھے پس فرمایا رسول خدا صلعم نے حاضر ہو کھانیکے لیے اے بلال کہا بلال نے

انی صائم یا رسول اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناکل رزقنا وفضل رزق

تحقیق میں روزہ دار ہوں یا رسول اللہ پھر فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کھاتے ہیں ہم رزق اپنا اور بہتر رزق

بلال فی الجنۃ اشعرت یا بلال ان الصائم یسبح عظامہ ویستغفر لہ الملئکۃ

بلال کا جنت میں ہے کیا جانا تو نے اے بلال کہ تحقیق روزہ دار تسبیح کرتے ہیں ہڈیاں اوسکی اور بخشش چاہتے ہیں فرشتے اوسکے

ما اکل عندہ رواہ البیہقی فی شعب الایمان باب لیلۃ القدر الفصل

جبتک کہ کھایا جاوے نزدیک اوسکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے پھر بیان لیلۃ القدر کے فصل

الاول عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحروا لیلۃ القدر

اول روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاش کرو شب قدر کو

فی الوتر من العشر الاواخر من رمضان رواہ البخاری وعن ابن عمر قال

یعنی طاق راتوں کے اخیر دسے رمضان کے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

ان رجالا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم اروا لیلۃ القدر فی المنام فی السبع

تحقیق کتنے شخص اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے دکھلائے گئے شب قدر خواب میں پھر سات راتوں

الاواخر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اری رویاکم قد تواطات فی السبع الاواخر

اخیر کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھتا ہوں خوابوں تمہاری موافق ہوئی ہیں اوپر سات راتوں

فمن کان متحریہا فلیتحرہا فی السبع الاواخر متفق علیہ وعن ابن عباس

پس جو کوئی تلاش کرے اوسکو پس چاہیے کہ تلاش کرے اوسکو پھر سات راتوں اخیر کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال التمسوہا فی العشر الاواخر من رمضان لیلۃ القدر

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تلاش کرو اوسکو پھر دسے اخیر کے رمضان سے یعنے شب قدر کو

فی تاسعۃ تبقی فی سابعۃ تبقی فی خامسۃ تبقی رواہ البخاری وعن ابی سعید

پھر نویں رات کے کہ باقی رہے پھر ساتویں رات کے کہ باقی رہے پھر پانچویں رات کہ باقی رہے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکف العشر الاول من رمضان ثم اعتکف

خدری سے یہ کہ رسول خدا صلعم نے اعتکاف کیا پہلے دسے میں رمضان کے پھر اعتکاف کیا

العشر الاوسط في قبة تركية ثم اطلع راسه فقال اني اعتكفت العشر الاول
بیچ کے دہے مین بیچ خیمہ ترکی کے پھر نکالا سر اپنا پس فرمایا کہ تحقیق مینے کیا تھا اعتکاف پہلے دہے مین
التمس هذه الليلة ثم اعتكفت العشر الاوسط ثم اتيت فقيل لي انها في
تلاش کرتا تھا مین شب قدر کو پھر اعتکاف کیا بیچ کے دہے مین پھر آیا میرے پاس فرشتہ پس کہا مجکو فرشتے نے کہ تحقیق
العشر الاواخر فمن كان اعتكف معي فليعتكف العشر الاواخر فقد اريت
دہے آخر کے ہے پس جو شخص کہ ارادہ اعتکاف کا کرے ساتھ میرے پس چاہیے کہ اعتکاف کرے دہے آخر کے مین پس تحقیق
هذه الليلة ثم انسيتها وقد رايتني اسجد في ماء وطين من صبيحتها فالتمسوها
خواب مین دکھائی مجکو شب قدر کی پھر بھلا یا گیا مین اور تحقیق دیکھا مینے اپنے تئین کہ سجدہ کرتا ہون کیچڑ مین اور سکی صبح کو پس تلاش کرو اوسکو
في العشر الاواخر والتمسوها في كل وتر قال فمطرت السماء تلك الليلة وكان
بیچ دہے آخر کے اور تلاش کرو لیلۃ القدر کو بیچ ہر طاق رات کے کہا راوی نے کہ برسا مینہ اوس رات کو اور تھی
المسجد على عريش فوكف المسجد فبصرت عيناي رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى
چھت مسجد کی بنائی ہوئی شاخ خرما کی پس ٹپکی مسجد پس دیکھا آنکھون میری نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اوس صبح
جبهته اثر الماء والطين من صبيحة احدى وعشرين متفق عليه في المعنى
کہ اوپر پیشانی پر آپ کے نشان پانی اور مٹی کا صبح اکیسوین شب کو متفق ہین اوسکی نقل کرنے مین بخاری اور مسلم بیچ معنون کے
واللفظ لمسلم الى قوله فقيل لي انها في العشر الاواخر والباقي للبخاري و
اور لفظ واسطے مسلم کے اس قول تک فقیل لی انہا فی العشر الاواخر اور لفظ باقی حدیث کے واسطے بخاری کے
في رواية عبد الله بن انيس قال ليلة ثلاث وعشرين رواه مسلم وفي
بیچ روایت عبداللہ بن انیس کے کہا تیئیسوین شب روایت کی اوسکو مسلم نے اور
رواية لابي نضرة عن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال سالت ابي بن كعب فقلت ان اخاك ابن مسعود
روایت ہے ابو نضرہ سے ایک مرد سے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ارادہ پوچھنے کا کیا مینے ابی بن کعب سے پس کہا مینے کہ تحقیق بھائی تمہارے ابن مسعود
يقول من يقم الحول يصب ليلة القدر فقال رحمه الله اراد ان لا يتكل
کہتے ہین کہ جو شخص کہ قیام کرے تمام سال تو پاوے شب قدر کو پس کہا ابی بن کعب نے رحم کرے اوسکو اللہ ارادہ کیا کہ نہ تم رہو
الناس اما انه قد علم انها في رمضان وانها في العشر الاواخر وانها ليلة
لوگ خبردار ہو تحقیق ابن مسعود نے جانا کہ شب قدر رمضان مین ہے اور تحقیق وہ دہے آخر کے مین ہے اور تحقیق وہ

باب ليلة القدر

بیچ دہے آخر کے

سبع وعشرین ثم حلف لا یستثنی انها لیلة سبع وعشرین فقلت بای
ستائیسویں رات ہے پھر قسم کھائی ابی بن کعب نے ایسی کہ نہ کہا نہ کہا کہ تحقیق شب قدر ستائیسویں رات ہی ہے پس کہا میں نے ساتھ کس
شیء تقول ذلک یا ابا المنذر قال بالعلامة او بالایة التی اخبرنا رسول الله
دلیل کے کہتے ہو یہ اے ابو منذر کہا بسبب علامت کے یا کہا بسبب نشانی کے کہ خبر دی ہمکو پیغمبر خدا
صلی الله علیه وسلم انها تطلع یومئذ لا شعاع لها رواه مسلم وعن عائشة قالت
صلعم نے یہ کہ طلوع ہوتا ہے آفتاب اوسدن نہیں روشنی ہوتی واسطے اوسکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا
کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یجتهد فی العشر الاواخر ما لا یجتهد فی غیره رواه
تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرتے رمضان کی اخیر کے عشر میں اوسقدر کہ نہ کوشش کرتے ہیچ غیر اوسکی کو روایت کیا
مسلم وعنها قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل العشر شد میزره
مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلعم جسوقت کہ آتا اخیر دہا مضبوط باندھتا تہبند اپنا
واحیی لیله وایقظ اهله متفق علیه الفصل الثانی عن عائشة
اور زندہ کرتے رات کو اور جگاتے اہل اپنے کو متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عائشہ سے
قالت قلت یا رسول الله ارایت ان علمت ای لیلة لیلة القدر ما
کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجکو اگر جانو تمہیں کونسی رات ہے شب قدر کی کیا
اقول فیها قال قولی اللهم انک عفو تحب العفو فاعف عنی رواه احمد
کہوں میں اوسمیں فرمایا کہو تم یا الٰہی تحقیق تو معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے معاف کرنیکو پس معاف کر مجھ سے
وابن ماجة والترمذی وصححه وعن ابی بکرة قال سمعت رسول الله صلی
اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کیا اوسکو۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ
علیه وسلم یقول التمسوها یعنی لیلة القدر فی تسع یبقین او فی سبع یبقین
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تلاش کرو اوسکو یعنے شب قدر کو نویں رات کے کہ باقی رہے یا ساتویں کے کہ باقی رہے
او فی خمس یبقین او ثلث او آخر لیلة رواه الترمذی وعن
یا پانچویں میں کہ باقی رہے یا تیسری میں کہ باقی رہے یا آخر رات میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے
ابن عمر قال سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن لیلة القدر فقال هی فی کل
ابن عمر سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال شب قدر کے سے پس فرمایا کہ وہ ہر

باب لیلۃ القدر

بلاؤں اور بیماریوں اور تکالیف سے محفوظی ہوگئی اور معافی میں گئی ہو کوشش ہوئی اب اور کیا چاہیے یہ دو لفظ ہر دو من لفظوں کو شامل ہیں اور اس حدیث میں اسی طرف اشارہ فرمایا کہ گناہوں سے معافی کا سوال کرو جو وہ سب دعاؤں سے افضل ہے اور ایک کے ذکر سے دوسری بھی آگئی ۱۲

حدیث کی روایت کی

رمضان رواہ ابوداؤد وقال رواہ سفیان وشعبۃ عن ابی اسحٰق موقوفا

رمضان میں ہی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا نقل کی یہ سفیان اور شعبہ نے ابی اسحٰق سے موقوف

علی ابن عمر وعن عبداللہ بن انیس قال قلت یارسول اللہ ان لی بادیۃ

ابن عمر پر۔ اور روایت ہی عبداللہ بن انیس سے کہ کہا میں نے یارسول اللہ تحقیق میرے لیے جنگل ہے

اکون فیہا وانا اصلی فیہا بحمد اللہ فمرنی بلیلۃ انزلہا الی ہذا المسجد

کہ رہتا ہوں میں اوس میں اور نماز پڑھتا ہوں اوس میں شکر اللہ کا پس حکم فرما مجھکو ساتھ ایک رات کے کہ اتروں میں

فقال انزل لیلۃ ثلث وعشرین قیل لابنہ کیف کان ابوک یصنع قال

پس کہا فرمایا حضرت نے اتر تیئیسویں رات کو کہا گیا واسطے بیٹے عبداللہ کے کسطرح تھا باپ تیرا کرتا کہا بیٹے نے

کان یدخل المسجد اذا صلی العصر فلا یخرج منہ لحاجۃ حتی یصلی الصبح

تھا باپ میرا داخل ہوتا مسجد میں جبکہ پڑھتا نماز عصر کی پس نہ نکلتا اوس سے واسطے کسی کام کے یہانتک کہ نماز پڑھتا صبح کی

فاذا صلی الصبح وجد دابتہ علی باب المسجد فجلس علیہا ولحق ببادیتہ

پس جبوقت کہ نماز پڑھ چکتا فجر کی پاتا جانور اپنا دروازے پر مسجد کے پس سوار ہوتا اوسپر اور پہنچتا جنگل اپنی میں

رواہ ابوداؤد الفصل الثالث عن عبادۃ بن الصامت قال

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہی عبادہ بن الصامت سے کہ کہا

خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیخبرنا بلیلۃ القدر فتلاحی رجلان من المسلمین

نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ خبر دیں ہمکو شب قدر کی پس جھگڑے دو شخص مسلمانوں میں سے

فقال خرجت لاخبرکم بلیلۃ القدر فتلاحی فلان وفلان فرفعت

پس فرمایا حضرت نے نکلا تھا میں کہ خبر دوں تمکو شب قدر کی پس جھگڑا فلانا اور فلانا تو پس اوٹھائی

وعسی ان یکون خیرا لکم فالتمسوہا فی التاسعۃ والسابعۃ والخامسۃ

اور شاید کہ ہو یہ بہتر تمہارے لیے پس تلاش کرو اوسکو اونتیسویں میں اور ستائیسویں میں اور پچیسویں میں

رواہ البخاری وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان لیلۃ

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ ہوتی ہی شب

القدر نزل جبرئیل علیہ السلام فی کبکبۃ من الملئکۃ یصلون علی

قدر اوترتے ہیں جبرئیل علیہ السلام بیچ جماعت کے فرشتوں سے دعا بخشش کی کرتے ہیں

كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ أَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدِهِمْ يَعْنِي يَوْمَ

ہر بندے کے لیے کہ کھڑا ہو یا بیٹھے ہوئے یاد کرتا ہو اللہ عزوجل کو پس جبوقت کہ ہو دن عید اونکا یعنی دن

فِطْرِهِمْ بَاهَى بِهِمْ مَلَائِكَتَهُ فَقَالَ يَا مَلَائِكَتِي مَا جَزَاءُ أَجِيرٍ وَفَّى عَمَلَهُ قَالُوا رَبَّنَا

عید الفطر کا فخر کرتا ہے بسبب اونکے اللہ تعالیٰ فرشتوں اپنے سے پس فرماتا ہے اے فرشتو میرے کیا ہے بدلا اوس مزدور کا کہ پورا کیا عمل اپنا

جَزَاؤُهُ أَنْ يُوَفَّى أَجْرَهُ قَالَ مَلَائِكَتِي عَبِيدِي وَإِمَائِي قَضَوْا فَرِيضَتِي عَلَيْهِمْ

بدلا اوسکا یہ ہے کہ پوری دیجاوے مزدوری عمل اوسکو پھر فرماتا ہے اللہ اے فرشتو میرے غلامو میرے اور لونڈیو میری تم نے ادا کیا فرض میرا

ثُمَّ خَرَجُوا يَعِجُّونَ إِلَى اللّٰهِ دُعَاءً وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي وَعُلُوِّي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي

پر نکلے گھروں سے طرف عیدگاہ کی چلاتے ہوئے ساتھ دعا کے قسم ہے عزت اپنی کی اور بزرگی اپنی کی اور جود اپنی کی اور بلند قدری اپنی کی

لَأُجِيبَنَّهُمْ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ

البتہ قبول کرونگا میں دعا اونکی پس فرماتا ہے اللہ پھر جاؤ تحقیق بخشا میں نے تمکو اور بدل ڈالیں میں نے برائیاں تمہاری نیکیوں سے فرمایا پیغمبر خدا نے

فَيَرْجِعُونَ مَغْفُورًا لَهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْاِعْتِكَافِ

پس پھرتے ہیں لوگ اوسحالت میں کہ بخشش کیجاتی ہو واسطے اونکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان اعتکاف کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ

فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اعتکاف کرتے آخر دہے

الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ

رمضان کے میں یہانتک کہ قبض روح اونکی کی اللہ نے پھر اعتکاف کیا اونکی بیبیوں نے پیچھے اونکے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت سخی لوگوں میں سے

بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ كَانَ جِبْرَئِيلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ

بھلائی کے اور تھے بہت سخاوت کرتے رمضان میں تھے جبرئیل ملاقات کرتے حضرت سے ہر شب

فِي رَمَضَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرَئِيلُ كَانَ أَجْوَدَ

رمضان میں پڑھتے روبرو جبرئیل کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پس جبوقت ملاقات کرتے حضرت سے جبرئیل ہوتے

بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَى

ساتھ بھلائی کے باد چھوٹی ہوئی سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا پڑھا جاتا تھا روبرو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً فَعُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن ہر سال میں ایک بار پس پڑھا گیا قرآن روبرو حضرت ؐ کے دو بار اوس سال میں کہ حضرت ؐ

وَكَانَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرًا فَاعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ رَوَاهُ

اور تھے حضرت ؐ اعتکاف کرتے ہر سال میں دس دن پھر اعتکاف کیا بیس دن اوس سال میں کہ وفات کیے گئے روایت کی اس

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَكَفَ اَدْنٰى

بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے نزدیک کرتے

اِلَيَّ رَاْسَهٗ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَاُرَجِّلُهٗ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةِ الْاِنْسَانِ

طرف میری سر اپنا اور وہ ہوتے مسجد میں پس کنگھی کر دیتی میں اوسکو اور نہ داخل ہوتے گھر میں مگر واسطے حاجت انسانی کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَذَرْتُ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ عمر نے پوچھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا نذر کی تھی میں نے

فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَاَوْفِ بِنَذْرِكَ مُتَّفَقٌ

جاہلیت میں کہ اعتکاف کروں ایک رات مسجد حرام میں ؐ فرمایا پوری کر نذر اپنی متفق

عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي

علیہ ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے انس سے کہا تھے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے

الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ عَامًا فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ

دس دن اخیر کے میں رمضان سے ؐ پس نہ اعتکاف کیا ایک سال پس جبکہ ہوا سال آیندہ

اِعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

اعتکاف کیا بیس دن نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ابی بن کعب سے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ ارادہ کرتے اعتکاف کرنیکا نماز پڑھتے صبح کی

ثُمَّ دَخَلَ فِيْ مُعْتَكَفِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ

پھر داخل ہوتے پیچھے جگہ اعتکاف اپنے کی روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيَمُرُّ كَمَا هُوَ فَلَا يُعَرِّجُ يَسْاَلُ عَنْهُ

صلی اللہ علیہ وسلم ؐ پوچھتے بیمار کو اوسحالیں کہ ہوتے اعتکاف میں پس گذرتے جسطرح کہ ہوتے پس نہ ٹھہرتے پوچھتے اوس سے

رواہ ابوداؤد وعنہا قالت السنۃ علی المعتکف ان لا یعود مریضا ولا
روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا سنت ہے اعتکاف والے پر کہ نہ عیادت کرے مریض کی اور نہ
یشہد جنازۃ ولا یمس امرأۃ ولا یباشرہا ولا یخرج لحاجۃ الا لما لا بد
حاضر ہو واسطے نماز جنازہ کے اور نہ صحبت کرے عورت سے اور نہ مباشرت کرے عورت سے اور نہ نکلے واسطے کسی کام کے مگر اوس کام کے لیے کہ
منہ ولا اعتکاف الا بصوم ولا اعتکاف الا فی مسجد جامع رواہ ابوداؤد
اوس سے ہو ناممکن اور نہ اعتکاف مگر ساتھ روزے کے اور نہ ہین اعتکاف مگر مسجد جامع مین روایت کی یہ ابوداؤد نے

الفصل الثالث عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا اعتکف طرح
فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ تھے جب اعتکاف کرتے بچھایا جاتا
لہ فراشہ او یوضع لہ سریرہ وراء اسطوانۃ التوبۃ رواہ ابن ماجۃ
اوسکے لیے بچھونا اور نکایا رکھی جاتی اوسکے لیے چارپائی اوسکے پیچھے ستون توبہ کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔

وعن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی المعتکف ہو یعتکف
اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعتکاف کرنیوالے کے حق مین کہ وہ بند رہتا ہے
الذنوب ویجری لہ من الحسنات کعامل الحسنات کلہا رواہ ابن ماجۃ کتاب
گناہون سے اور جاری کی جاتی ہین واسطے اوسکے نیکیان مانند کرنیوالے سب نیکیون کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے کتاب

فضائل القرآن

فضائل القرآن الفصل الاول عن عثمان قال قال رسول اللہ
فضیلت قرآن کے فصل پہلی روایت ہے عثمان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ رواہ البخاری وعن عقبۃ بن
صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر تم مین سے وہ شخص ہے کہ سیکھا قرآن اور سکھایا اوسکو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن
عامر قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن فی الصفۃ فقال ایکم یحب ان یغدو
عامر سے کہا باہر تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ہم تھے بیٹھے ہوئے اوپر چبوترے سایہ والے کے پس فرمایا کونسا
کل یوم الی بطحان او العقیق فیاتی بناقتین کوماوین فی غیر اثم ولا
ہر روز طرف بطحان کے یا عقیق کے پس لاوے دو اونٹنیان بڑی کوہان کی بدون گناہ کے اور بدون
قطع رحم فقلنا یا رسول اللہ کلنا نحب ذلک قال افلا یغدو احدکم الی
توڑنے ناتے کے عرض کیا ہمنے یا رسول اللہ ہم دوست رکھتے ہین یہ فرمایا کیا نہین جاتا ایک تمہارا طرف

المسجد فیعلم او یقرأ آیتین من کتاب اللہ خیر لہ من ناقتین وثلث
مسجد کے پس سکھاوے یا پڑھے دو آیتین کتاب اللہ کی سے بہتر ہے واسطے اوسکے دو اونٹنیون سے اور تین آیتین
خیر لہ من ثلث وار بع خیر لہ من اربع ومن
بہتر ہین واسطے اوسکے تین اونٹنیون سے اور چار آیتین بہتر ہین واسطے اوسکے چار اونٹنیون سے اور
اعدادھن من الابل رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلے
گنتی آیتون کی سوا اسکے بہتر ہے گنتی اونٹنیون کی سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
علیہ وسلم ایحب احدکم اذا رجع الی اھلہ ان یجد فیہ ثلث خلفات عظام
سلم نے کیا دوست رکھتا ہے ایک تمہارا جسوقت کہ پھرکر آوے اپنے گھر مین تین اونٹنیان حمل والی بڑی
سمان قلنا نعم قال فثلث ایات یقرأ بھن احدکم فی صلوتہ خیر
فربہ عرض کیا ہمنے کہ ہان فرمایا تین آیتین کہ پڑھے اونکو ایک تمہارا بیچ نماز اپنی کے بہتر ہے
لہ من ثلث خلفات عظام سمان رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت قال
واسطے اوسکے تین اونٹنیون حمل والیون بڑی موٹیون سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الماھر بالقرآن مع السفرۃ الکرام البررۃ والذی یقرأ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ماہر قرآن کا ساتھ فرشتون لکھنے والون بزرگ نیکوکار کے اور وہ شخص کہ پڑھتا ہے
القرآن ویتتعتع فیہ وھو علیہ شاق لہ اجران متفق علیہ وعن ابن عمر
قرآن اور اٹکتا ہے اوسمین اور قرآن اوپر مشکل ہوتا ہے واسطے اوسکے دو ثواب ہین اس مین متفق علیہ اور روایت ابن عمر سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا حسد الا علی اثنین رجل اتاہ اللہ القرآن
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین رشک مگر اوپر دو شخصون کے ایک وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے قرآن
فھو یقوم بہ اناء اللیل واناء النھار ورجل اتاہ اللہ مالا فھو ینفقہ
اور وہ شخص قیام کرتا ہے ساتھ اوسکے اوقات رات کی مین اور اوقات دن کی مین اور دوسرا وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور وہ
اناء اللیل واناء النھار متفق علیہ وعن ابی موسی قال قال رسول اللہ صلی
اوقات رات کی مین اور اوقات دن کی مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم مثل المومن الذی یقرأ القرآن مثل الاترجۃ ریحھا طیب وطعمھا
علیہ وسلم نے حال مسلمان کا کہ پڑھتا ہو قرآن مانند حال ترنج کے ہے کہ بو اوسکی خوب ہوتی ہے اور مزہ اوسکا

طَيِّبٌ وَّمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيْحَ لَهَا وَطَعْمُهَا

اچھا ہوتا ہے اور حال اوس مومن کا کہ نہین پڑھتا قرآن مانند حال کھجور کے ہے نہین بو اوسمین اور مزہ اوسکا

حُلْوٌ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ

شیرین ہے اور حال اوس منافق کا کہ نہین پڑھتا قرآن مانند حال اندرائن کے پھل کی کہ نہین اوسمین بو

وَّطَعْمُهَا مُرٌّ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ

اور مزہ اوسکا تلخ اور حال اوس منافق کا کہ پڑھتا ہو قرآن مانند حال پھول خوشبودار کی کہ بو اوسکی اچھی

وَطَعْمُهَا مُرٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِیْ رِوَايَةٍ الْمُؤْمِنُ الَّذِیْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَعْمَلُ بِهٖ كَالْاُتْرُجَّةِ

اور مزہ اوسکا تلخ متفق علیہ اور ایک روایت مین یون ہے کہ وہ مسلمان کہ پڑھتا ہو قرآن اور عمل کرتا ہو اوسپر مانند ترنج کی ہے

وَالْمُؤْمِنُ الَّذِیْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَعْمَلُ بِهٖ كَالتَّمْرَةِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ

اور وہ مومن کہ نہین پڑھتا قرآن اور عمل کرتا ہے اوسپر مانند کھجور کے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ رَوَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ بلند کرتا ہے ساتھ اس کتاب کے کتنے لوگون کو اور پست کرتا ہے ساتھ اوسکے کتنے

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے یہ کہ اُسید بن حُضَیر نے کہا اوسوقت کہ وہ

يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهٗ مَرْبُوْطَةٌ عِنْدَهٗ اِذْ جَالَتِ الْفَرَسُ فَسَكَتَ

پڑھتا تھا رات کو سورۂ بقر اور گھوڑا اوسکا بندھا ہوا تھا نزدیک اوس کے ناگاہ شوخی کی گھوڑی نے پس ٹھیر گیا

فَسَكَنَتْ فَقَرَأَ فَجَالَتْ فَسَكَتَ فَسَكَنَتْ ثُمَّ قَرَأَ فَجَالَتِ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ

پس گھوڑا بھی ٹھہر گیا پھر پڑھنے لگے پھر جولانی کی گھوڑے نے پھر چپ ہو رہے پھر ٹھیر گیا گھوڑا پھر پڑھنے لگے پھر شوخی کی گھوڑی نے پس پھر

كَانَ ابْنُهٗ يَحْيٰى قَرِيْبًا مِّنْهَا فَاَشْفَقَ اَنْ تُصِيْبَهٗ وَلَمَّا اٰخَرَهٗ رَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ

تھا بیٹا اُسید کا یحییٰ قریب گھوڑی کے ڈرا یہ کہ پہنچاوے اوسکو ایذا پس جب سر کیا اوسکو اوٹھایا سر اپنا طرف آسمان کی

فَاِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فِيْهَا اَمْثَالُ الْمَصَابِيْحِ فَلَمَّا اَصْبَحَ حَدَّثَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس ناگہان ایک چیز ہے مانند ابر کے اوسمین ہے مانند چراغون کے پس جب صبح کی اُسید نے بیان کیا پیغمبر خدا صلعم کے روبرو

فَقَالَ اقْرَاْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ اقْرَاْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَاَشْفَقْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ تَطَاَ

پس فرمایا حضرت نے پڑھ ہی گیا ہوتا اے ابن حضیر پڑھ ہی گیا ہوتا اے ابن حضیر کہا ابن حضیر نے پس ڈرا مین یا رسول اللہ اس سے کہ کچلے گھوڑا

يَحْيٰى وَكَانَ مِنْهَا قَرِيبًا فَانْصَرَفْتُ إِلَيْهِ وَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مِثْلُ
یحییٰ کو اور تھا گھوڑا یحییٰ کے نزدیک پس پھرا میں طرف یحییٰ کے اور اوٹھایا میں نے سر اپنا طرف آسمان کی پس تبھی ناگہاں ایک چیز

الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيحِ فَخَرَجَتْ حَتَّى لَا أَرَاهَا قَالَ وَتَدْرِي مَا ذَاكَ
ابر کے اوسمیں مانند چراغوں کے پس نکلا میں یہانتک کہ نہ دیکھا میں نے اوسکو فرمایا حضرت نے جانتا ہے تو کیا

قَالَ لَا قَالَ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ دَنَتْ لِصَوْتِكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَنْظُرُهَا النَّاسُ
کہا کہ نہیں فرمایا یہ تھے فرشتے نزدیک ہوئے تھے واسطے آواز قرأت تیرے کہ اگر پڑھتا رہتا تو البتہ صبح کرتے فرشتے دیکھتے تو لوگ

إِلَيْهَا لَا تَتَوَارَى مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي مُسْلِمٍ عَرَجَتْ فِي الْجَوِّ
طرف اوسکی نہ چھپتے اوسسے متفق علیہ اور لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم میں یوں ہے عرجت فی الجو

بَدَلَ فَخَرَجَتْ عَلَى صِيغَةِ الْمُتَكَلِّمِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ
بدلے فخرجت صیغہ متکلم کے۔ اور روایت ہے براء سے کہا تھا ایک شخص پڑھتا تھا سورہ

الْكَهْفِ وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ
کہف اور ایکطرف اوسکے گھوڑا تھا باندھا ہوا ساتھ دو رسیوں کے پس ڈھانک لیا اوس گھوڑے کو ایک ابر نے اور ہونے لگا

تَدْنُو وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ
نزدیک اور نزدیک اور شروع کیا گھوڑے اوسکے نے اوچھلنا کودنا پس صبح کی اوس شخص نے آیا حضرت صلعم کے پاس پس ذکر کیا یہ ماجرا

لَهُ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ
روبرو حضرت کے پس فرمایا اسے یہ تھی سکینہ اوتری تھی بسبب پڑھنے قرآن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید بن

الْمُعَلَّى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ ثُمَّ
معلی سے کہا تھا میں نماز پڑھتا مسجد میں پس بلایا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نہ جواب دیا میں نے اوسکو پھر

أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَ
آیا میں حضرت کے پاس پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نماز پڑھتا تھا فرمایا کیا نہیں کہا اللہ نے جواب دو واسطے اللہ کے اور

لِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ
رسول کے اور اطاعت کرو حکم اوسکی جبوقت پکارے تمکو پھر فرمایا کیا میں سکھلاؤں تجھکو بہت بڑی سورہ قرآن میں پہلے اسکے

تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ
کہ نکلے تو مسجد سے پھر پکڑا حضرت نے ہاتھ میرا پس جبکہ ارادہ کیا ہم نے یہ کہ نکلیں کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق آپ

ش ۱۰۰ ۱۰۱

قُلْتُ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ هِيَ

فرمایا تھا کہ البتہ سکھلاؤں میں تجکو بہت بڑی سورۃ قرآن سے فرمایا وہ سورۃ الحمد للہ رب العالمین ہے وہ

السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سات آیتیں ہیں کہ مکرر پڑھی جاتی ہیں نماز میں ملے اور قرآن ہے بڑا کہ دیا گیا میں وہ نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْفِرُ مِنَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بناؤ اپنے گھروں کو مقبرے تحقیق شیطان بھاگتا ہے

الْبَيْتِ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ

اوس گھر سے کہ پڑھی جاتی ہے اوسمیں سورہ بقرہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے پڑھو قرآن پس تحقیق وہ آویگا دن قیامت کے شفاعت کرنیوالا پڑھنیوالوں کیلئے

اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرٰنَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَأَنَّهُمَا

پڑھو دو سورتیں جو چمکتی ہوئیں سورہ بقرہ اور آل عمران پس تحقیق وہ دونوں آوینگی دن قیامت کے گویا کہ وہ دونوں

غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اقْرَءُوا

ٹکڑے ہیں ابر کے یا دو نوسایہ کرنیوالی چیزیں ہیں یا دو ٹکڑیاں ہیں پرند جانوروں کی صف باندھی ہوئی جھگڑینگی پڑھنیوالوں کی

سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ رَوَاهُ

سورہ بقرہ پس تحقیق عمل کرنا اسپر برکت ہے اور چھوڑنا اسکا حسرت ہے اور نہیں طاقت رکھتے اسکے حاصل کرنیکی اہل باطل

مُسْلِمٌ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُؤْتَى

مسلم نے۔ اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے لایا جاویگا

بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَ

قرآن دن قیامت کے اور پڑھنے والے قرآن کے وہ کہ عمل کرتے تھے ساتھ اوسکے تنکہ آگے ہونگی یاد رہے قرآن کی سورہ بقرہ اور

آلُ عِمْرٰنَ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا

آل عمران گویا کہ وہ دو ٹکڑے ہیں ابر کے یا دو ٹکڑے ہیں ابر کے سیاہ درمیان اونکے روشنی ہے یا گویا کہ وہ

فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ

دو ٹکڑیاں ہیں پرندوں کی صف باندھی ہوئی جھگڑینگی پڑھنیوالوں کی طرف سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بن

کعب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا المنذر اتدری ای
کعب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابو المنذر کیا جانتا ہے تو کونسی آیت کتاب اللہ
آیۃ من کتاب اللہ معک اعظم قلت اللہ ورسولہ اعلم قال یا ابا المنذر اتدری ای
تعالیٰ سے ساتھ تیرے بہت بڑی ہے کہا میں نے کہ اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے فرمایا اے ابو المنذر جانتا ہے تو کونسی
آیۃ من کتاب اللہ معک اعظم قلت اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم قال
آیت کتاب اللہ سے ساتھ تیرے بہت بڑی ہے کہا میں نے اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم کہا اوسنے
فضرب فی صدری وقال لیھنک العلم یا ابا المنذر رواہ مسلم وعن
کر مارا حضرت ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر اور فرمایا چاہیے کہ خوشگوار ہو تجکو علم اے ابا المنذر نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے
ابی ھریرۃ قال وکلنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحفظ زکوۃ رمضان فاتانی آت
ابی ہریرہ رضہ سے کہا داروغہ کیا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نگہبانی کرنے کے زکوۃ رمضان کے پس آیا میرے پاس کہنے شخص
فجعل یحثو من الطعام فاخذتہ وقلت لارفعنک الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
پس شروع کیا پس بھرنی غلہ میں سے پس پکڑ لیا میں نے اوسکو اور کہا میں نے البتہ پہنچاؤنگا میں تجکو طرف رسول خدا صلی اللہ کے
قال انی محتاج وعلی عیال ولی حاجۃ شدیدۃ قال فخلیت عنہ فاصبحت
کہا اوسنے کہ تحقیق میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ پر نفقہ عیال کا ہے اور مجکو حاجت سخت ہے کہا ابو ہریرہ نے پس چھوڑ دیا میں نے اوسکو پس
فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا ھریرۃ ما فعل اسیرک البارحۃ قلت یا رسول
پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ابو ہریرہ کیا ہوا قیدی تیرا کہ رات گذری ہوئی میں تیرا کہا میں نے یا رسول اللہ
اللہ شکی حاجۃ شدیدۃ وعیالا فرحمتہ فخلیت سبیلہ قال اما انہ قد
شکایت کی اوسنے حاجت سخت کی اور عیالداری کی پس رحم کیا میں نے اوسپر پس چھوڑ دیا میں نے اوسکو فرمایا حضرت نے خبردار رہ
کذبک وسیعود فعرفت انہ سیعود لقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ سیعود
تجکو جھوٹ بولا تجسے اور وہ پھر آویگا پس جانا میں نے کہ وہ پھر آویگا بسبب فرمانے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ وہ پھر آویگا
فرصدتہ فجاء یحثو من الطعام فاخذتہ فقلت لارفعنک الی رسول اللہ
پس منتظر رہا میں اوسکا پھر آیا لپیں لینے لگا غلہ میں سے پس پکڑ لیا میں نے اوسکو اور کہا میں نے کہ البتہ پہنچاؤنگا میں تجکو طرف رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم قال دعنی فانی محتاج وعلی عیال لا اعود فرحمتہ فخلیت سبیلہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا اوسنے چھوڑ دے مجکو کہ میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ پر نفقہ کنبہ کا ہے پھر نہ آؤنگا میں پس رحم کیا میں نے اوسپر

ابو منذر کنیت ہے ابی بن
اور عالم تھے حضرت ﷺ نے
جنکی ذہن آزمائی کیلئے کعب کے علاوہ اور
قسم سے خوش ہوئے اور برکت
کی دعا کی آیت الکرسی سوا سب
سب آیتوں سے افضل ہے کہ
اسمیں صرف خدا کی ذات اور
صفات کا بیان ہے ۱۲ منہ
زکوۃ رمضان کی یعنے صدقہ
فطر ۱۲ منہ مجکو حاجت
سخت ہے یعنے اپنے لئے بال
بچوں کیلئے ۱۲ منہ جھوٹ
بولا تجھ سے یعنے تو ظاہر کرنے
کا وعدہ کرکے

فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ قُلْتُ یَا

پس صبح کی میں نے پھر فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوہریرہ کیا ہوا قیدی تیرا عرض کیا میں نے یا

رَسُوْلَ اللّٰہِ شَکٰی حَاجَۃً شَدِیْدَۃً وَّعِیَالًا فَرَحِمْتُہٗ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ فَقَالَ

رسول اللہ شکایت کی اوسنے حاجت سخت کی اور عیالداری کی پس رحم کیا میں نے اوپر اسکے چھوڑدی میں نے راہ اوسکی پس فرمایا

اَمَا اِنَّہٗ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ فَرَصَدْتُّہٗ فَجَاءَ یَحْثُوْا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُہٗ

خبردار ہو تحقیق اوسنے جھوٹ بولا تجھسے اور پھر آویگا وہ پس منتظر رہا میں اوسکا پھر آیا پس میں اوس غلہ سے پھر پکڑا میں نے اوسکو

فَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھٰذَا اٰخِرُ ثَلٰثِ مَرَّاتٍ اَنَّکَ

اور کہا میں نے البتہ لیجاؤنگا میں تجکو طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور یہ اخیر ہے تین مرتبہ کی تحقیق تو کہتا ہے

تَزْعَمُ لَا تَعُوْدُ ثُمَّ تَعُوْدُ فَقَالَ دَعْنِیْ اُعَلِّمْکَ کَلِمَاتٍ یَّنْفَعُکَ اللّٰہُ بِھَا اِذَا

کہ میں نہیں آیندہ آؤنگا اور پھر آتا ہے تو کہا اوسنے چھوڑدو مجھکو سکھلاؤنگا میں تمکو کلمے کہ نفع دیگا تمکو اللہ بسبب اوسکے جسوقت

اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ فَاقْرَأْ اٰیَۃَ الْکُرْسِیِّ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ حَتّٰی

کہ جگہ پکڑو تم طرف بچھونے اپنے کے پس پڑھو آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم یہانتک

تَخْتِمَ الْاٰیَۃَ فَاِنَّکَ لَنْ یَّزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللّٰہِ حَافِظٌ وَّلَا یَقْرَبُکَ شَیْطٰنٌ حَتّٰی

کہ ختم کرو آیۃ کو پس تحقیق ہمیشہ رہیگا تجپر اللہ کی طرف سے نگہبان اور نہیں نزدیک ہوویگا تمہارے کوئی شیطان

تُصْبِحَ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ

صبح تک پس چھوڑدی میں نے راہ اوسکی پس صبح کی میں نے پھر فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا ہوا

اَسِیْرُکَ قُلْتُ زَعَمَ اَنَّہٗ یُعَلِّمُنِیْ کَلِمَاتٍ یَّنْفَعُنِی اللّٰہُ بِھَا قَالَ اَمَا اِنَّہٗ صَدَقَکَ

قیدی تیرا کہا میں نے کہ کہا قیدی نے یہ کہ سکھلاوے مجھکو کلمے کہ نفع دے مجھکو اللہ بسبب اوسکے فرمایا حضرت نے کہ خبردار ہو

وَھُوَ کَذُوْبٌ تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلٰثِ لَیَالٍ قُلْتُ لَا قَالَ

اور وہ ہے جھوٹا جانتا ہے تو کس سے خطاب کرتا تھا تو تین رات سے کہا میں نے نہیں فرمایا

ذَاکَ شَیْطٰنٌ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَیْنَمَا جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ

یہ تھا شیطان روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا اوسوقت کہ جبرئیل علیہ

السَّلَامُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِیْضًا مِّنْ فَوْقِہٖ فَرَفَعَ رَاْسَہٗ

السلام بیٹھے ہوئے تھے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سنی جبرئیل نے آواز دروازہ کھلنے کی سر اوپر کی طرف سے

فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِّنَ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ

پس کہا جبرئیل نے یہ دروازہ ہے آسمان کا کھولا گیا آج کے دن نہیں کھولا گیا کبھی مگر آج پس اوترا اوس دروازہ سے ایک فرشتہ

فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرْ

پس کہا جبرئیل نے یہ فرشتہ اوترا طرف زمین کے نہیں اوترا کبھی مگر آج پس سلام کیا اوس فرشتے نے حضرت کو پس کہا

بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

ساتھ دو نوروں کے کہ دیئے گئے ہو تم وہ دو نور نہیں دیا گیا کوئی نبی پہلے تجھ سے سورہ الحمد اور خاتمہ سورہ بقر کا

لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ رواہ مسلم وعن أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ

نہیں پڑھے گا تو کوئی حرف اونمیں سے مگر کر دیا جاویگا تو تو اب اوسکا یا قبول کیجاویگی دعا تیری نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی مسعود

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَ بِهِمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو آیتیں آخر سورہ بقرہ کی جو شخص پڑھے اونکو رات میں کفایت کرتی ہیں اوسکو

متفق علیہ وعن أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ یاد کرے

عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ رواہ مسلم وعنہ

دس آیتیں اول سورہ کہف کے تو بچایا جاویگا شر دجال کر سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا عاجز ہے ایک تمہارا یہ کہ پڑھے ایک رات میں تہائی قرآن

قَالُوا وَكَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ يَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

عرض کیا صحابہ نے اور کسطرح پڑھے تہائی قرآن فرمایا قل ہو اللہ احد سے برابر ہے تہائی قرآن کے

رواہ مسلم وروی البخاری عن أَبِي سَعِيدٍ وعن عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

روایت کی یہ مسلم نے اور نقل کی بخاری نے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو امیر کر کے ایک لشکر پر اور تھا وہ امامت کرتا اپنے رفیقوں کی نمازمیں اور ختم کرتا

بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ساتھ قل ہو اللہ احد کے پس جبکہ پھرے ذکر کیا یہ روبرو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

سَلُوْهُ لِاَیِّ شَیْءٍ یَصْنَعُ ذٰلِكَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ

پوچھو اس سے کہ وہ ایسا کیوں کرتا ہے یہ پس پوچھا اُس سے کہا اس لئے کرتا ہوں میں یہ اسلئے کہ یہ ہیں اس سورت صفت رحمٰن کی اور میں دوست رکھتا

اَقْرَاَهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ یُحِبُّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ

پڑھوں اس کو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دو اس کو کہ اللہ دوست رکھتا ہے اس کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم اور روایت ہے انس سے

قَالَ اِنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُحِبُّ هٰذِهِ السُّوْرَةَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اس سورۃ کو مراد اس سے قل ہو اللہ احد ہے

قَالَ اِنَّ حُبَّكَ اِیَّاهَا اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ مَعْنَاهُ

فرمایا حضرت نے کہ تحقیق دوستی تیری اس سورت سے داخل کریگی تجھ کو بہشت میں نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت کیا بخاری نے معنے اسکی

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اٰیَاتٍ اُنْزِلَتْ

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عجب آیتیں ہیں کہ اتاری گئیں

اللَّیْلَةَ لَمْ یُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ رَوَاهُ

آج کی رات نہیں دیکھے گئیں مانند انکی کبھی کہ وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ كُلَّ لَیْلَةٍ

مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ جگہ پکڑتے طرف بچھونے اپنے کی ہر رات

جَمَعَ كَفَّیْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِیْهِمَا فَقَرَاَ فِیْهِمَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

ملاتے دونو ہاتھ اپنے پھر ارادہ کرتے دم کرنیکا دونو ہاتھوں میں تو پڑھتے انمیں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب

الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ یَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ یَبْدَاُ

الفلق اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے دونو ہاتھوں کو بدن اپنے پر جہانتک ہو سکتا شروع کرتے

بِهِمَا عَلٰی رَاْسِهٖ وَوَجْهِهٖ وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ یَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ

پھیرنا ہاتھوں کا اپنے سر پر اور اپنے منہ پر اور اگلی جانب بدن اپنے کی پر کرتے یہ تین بار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

عَلَیْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِیْثَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ لَمَّا اُسْرِیَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ

اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابن مسعود کی لما اسرے برسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باب

بَابِ الْمِعْرَاجِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

المعراج میں انشاء اللہ تعالے فصل دوسری روایت ہی عبد الرحمن

ریاض الصالحین سے یہ حدیث ترجمہ کرکے لیے
اسکے بعد معوذات پڑھتے تو
بعض نے اسکو اپنے ظاہر پر لیا
کہتے کہ اس لیے
کرتے ہیں اور بعضوں نے اسے
دم کرنے کا ۱۲
کہیں گے المعراج میں بیان
کہیں گے کیونکہ یہ باب
کی حدیث کو زیادہ
نقل کیا ہے ۱۲

ابن عوف عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلثۃ تحت العرش یوم القیمۃ القرآن

ابن عوف سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین چیزیں ہونگے نیچے عرش کے دن قیامت کے ایک تو قرآن

یحاج العباد لہ ظہر وبطن والامانۃ والرحم تنادی الا من وصلنی وصل

جھگڑیگا بندوں سے اور دوسرا قرآن کے ظاہر بھی ہے اور باطن بھی اور دوسرے نیچے عرش کے امانت اور تیسرے ناتا پکاریگا ناتا خبردار جو مجھ سے

اللہ ومن قطعنی قطعہ اللہ رواہ فی شرح السنۃ وعن عبد اللہ بن عمرو

اللہ اور جس نے توڑا مجھکو توڑیگا اسکو اللہ نقل کی یہ شرح السنۃ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقال لصاحب القرآن اقرأ وارتق ورتل کما

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا جاویگا اسکے صاحب قرآن کے پڑھ اور چڑھ اور ٹھیر ٹھیر کر پڑھ جیسا

کنت ترتل فی الدنیا فان منزلک عند اخر ایۃ تقرأھا رواہ احمد و

کہ تو ٹھیر ٹھیر کر پڑھتا تھا دنیا میں پس بیشک مرتبہ تیرا نزدیک اخر آیت کے کہ پڑھیگا تو اوسکو نقل کی یہ احمد اور

الترمذی وابو داود والنسائی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی

ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم ان الذی لیس فی جوفہ شیٔ من القرآن کالبیت الخرب رواہ الترمذی

نے کہ بیشک وہ شخص کہ نہیں اسکے دل میں کچھ قرآن سے مانند گھر ویران کی ہے نقل کی یہ ترمذی

والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث صحیح وعن ابی سعید

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرب تبارک وتعالی من شغلہ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے پروردگار ہمارا برکت اور بلند جس کو بازرکھے

القرآن عن ذکری ومسئلتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین وفضل

قرآن یاد میری سے اور مانگنے میرے سے دیتا ہوں میں اسکو بہتر اسچیز سے کہ دیتا ہوں مانگنے والوں کو اور فضل

کلام اللہ علی سائر الکلام کفضل اللہ علی خلقہ رواہ الترمذی والدارمی

کلام اللہ کی اوپر تمام کلاموں کے مانند بزرگی اللہ کی تمام مخلوق اسکی پر نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے

والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب

اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے ایک حرف کتاب اللہ سے

فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمٓ حَرْفٌ وَّلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ

پس واسطے اسکے عوض ہر حرف کے نیکی ہے اور نیکی برابر دس نیکی کے نہیں کہتا میں کہ سارا الم ایک حرف ہے الف ایک حرف ہے اور لام

وَمِيْمٌ حَرْفٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

اور میم ایک حرف نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا وَعَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ قَالَ مَرَرْتُ فِي

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے اور روایت ہے حارث اعور سے کہا کہ گذرا میں

الْمَسْجِدِ فَاِذَا النَّاسُ يَخُوْضُوْنَ فِي الْاَحَادِيْثِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَلِيٍّ فَاَخْبَرْتُهٗ

مسجد میں لوگوں پر کہ بیٹھے تھے پس ناگہاں لوگ مشغول تھے بیہودہ باتوں بیفائدہ کے پھر گیا میں حضرت علی کے پاس پس خبر دی میں نے ان کو

فَقَالَ اَوَقَدْ فَعَلُوْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَمَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

پس فرمایا حضرت علی نے کیا تحقیق کی اونہوں نے یہ بات کہا میں نے کہ ہاں فرمایا حضرت علی نے خبردار ہو تحقیق سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلَآ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ قُلْتُ مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ

خبردار ہو تحقیق ہوگا فتنہ کہا میں نے کس طرح خلاصی ہوگی اس سے یا رسول اللہ فرمایا کتاب اللہ

فِيْهِ نَبَأُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ

اس میں خبر ہے پچھلوں تمہاری کی اور خبر ہے پیچھے کی تمہارے اور حکم ہے درمیان تمہارے وہ فرق کرنیوالا ہے درمیان حق

مَنْ تَرَكَهٗ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى فِيْ غَيْرِهٖ اَضَلَّهُ اللّٰهُ وَهُوَ

جس نے چھوڑا قرآن کو ہلاک کریگا اوسکو اللہ اور جس نے ڈھونڈی ہدایت اسکے غیر میں گمراہ کریگا اسکو اللہ اور وہ

حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ هُوَ الَّذِيْ لَا

رسی اللہ کی ہے استوار کی اور وہ ہے نصیحت اور وہ راہ ہے سیدھی

تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا

کجرو نہیں ہوتیں بسبب اتباع اسکی کے خواہشیں حق سے طرف باطل کی اور نہیں ملتبس ہوتیں ساتھ اسکی زبانیں اور نہیں سیر ہوتے اس سے علما اور نہیں

يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا يُنْقَضِيْ عَجَائِبُهٗ هُوَ الَّذِيْ لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ اِذْ

پرانا ہونا بسبب کثرت مزاولت کے اور نہیں تمام ہوتے عجائب اسکے اور وہ ایسا ہے کہ نہ توقف کیا جنوں نے اسوقت

سَمِعَتْهُ حَتّٰی قَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ مَنْ

کہ سنا اسکو یہانتک کہ کہا تحقیق ہم نے سنا قرآن عجب راہ بتاتا ہے طرف ہدایت کے پس ایمان لائے ہم ساتھ اسکے

قَالَ بِهٖ صَدَقَ وَمَنْ عَمِلَ بِهٖ اُجِرَ وَمَنْ حَكَمَ بِهٖ عَدَلَ وَمَنْ دَعَآ اِلَیْهِ هُدِیَ

کہا موافق اسکے اوسنے سچ کہا اور جسنے عمل کیا ساتھ اسکے ثواب دیا جاویگا اور جس نے حکم کیا ساتھ اسکی انصاف کیا اور جس نے طرف بلایا

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا

طرف سیدھے راہ کی نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حَدِیْثٌ اِسْنَادُهٗ مَجْهُوْلٌ وَفِی الْحَارِثِ مَقَالٌ وَعَنْ مُّعَاذِ الْجُهَنِیِّ قَالَ

حدیث سند اسکی مجہول ہے اور حارث میں گفتگو ہے اور روایت ہے معاذ جہنی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلَ بِمَا فِیْهِ اُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے قرآن اور عمل کرے ساتھ اسکے کہ اسمیں ہے پہنائے جاوینگے ماباپ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ضَوْءُهٗ اَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِیْ بُیُوْتِ الدُّنْیَا لَوْ كَانَتْ

دن قیامت کے کہ روشنی اسکی بہت اچھی ہوگی روشنی آفتاب کی سے بیچ گھروں دنیا کے اگر ہو آفتاب

فِیْكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِیْ عَمِلَ بِهٰذَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

اگر میں تمہارے پس کیا گمان ہے تمہارا ساتھ اس شخص کے کہ عمل کیا ساتھ قرآن کے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَوْ جُعِلَ الْقُرْاٰنُ فِیْ اِهَابٍ ثُمَّ اُلْقِیَ

عامر کہ کہا سنا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اگر گردانا جاوے قرآن چمڑے میں پھر ڈالا جاوے

فِی النَّارِ مَا احْتَرَقَ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

آگ میں تو نہ جلے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْهَرَهٗ فَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَ

جس شخص نے کہ پڑھا قرآن پھر یاد کیا اسکو اور حلال جانا حلال اسکیکو اور حرام جانا حرام اسکیکو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں اور

شَفَّعَهٗ فِیْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

قبول کریگا اسکی شفاعت بیچ دس اشخاص کے گھر والوں اسکے سے کہ سب اسیہی ہونگے کہ واجب ہوگی واسطے انکے آگ نقل کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے

وحفص بن سليمن الراوی ليس هو بالقوی يضعف فی الحديث وعن
اور حفص بن سلیمان راوی نہیں قوی ضعیف کیا جاتا ہے حدیث مین اور روایت ہے
ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم لأبی بن كعب كيف تقرأ فی الصلوة فقرأ أم
ابہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کو کس طرح سے پڑھتے ہو تم نماز مین پس پڑھی سورہ
القرآن فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم والذی نفسی بيده ما انزلت فی التورية
فاتحہ پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ مین ہے کہ نہین اتاری گئی توریت
ولا فی الانجيل ولا فی الزبور ولا فی القرآن مثلها وانها سبع من المثانی
اور نہ انجیل مین اور نہ زبور مین اور نہ قرآن مین کوئی سورہ مانند اسکی اور تحقیق سورہ فاتحہ سات آیتین ہین مکرر
والقرآن العظيم الذی اعطيته رواه الترمذی وروی الدارمی من قوله
اور قرآن عظیم جسے کہ دیا گیا ہون مین وہ نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی دارمی نے قول
ما انزلت ولم يذكر ابی بن كعب وقال الترمذی هذا حديث حسن صحيح
ما انزلت سے اور نہین ذکر کیا ابی بن کعب کا اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے
وعنه قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم تعلموا القرآن فاقرأوه فان مثل
اور روایت ہے ابہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سیکھو قرآن پھر پڑھو اسکو پس تحقیق حال
القرآن لمن تعلم فقرأ وقام به كمثل جراب محشو مسكا تفوح ريحه كل
قرآن کا واسطے اس شخص کے کہ سیکھا ہے پھر پڑھتا ہے اور قیام کرتا ہے ساتھ اسکے مانند حال تھیلی بھری ہوئی کہ مشک سے ہے کہ بہر بختی
مكان ومثل من تعلمه فرقد وهو فی جوفه كمثل جراب اوكی على مسك
مکانمین اور حال اس شخص کا کہ سیکھا اسکو اور سو رہا ہے مانند حال تھیلی کے ہے کہ باندھی ہے کہ گئی مشک پر
رواه الترمذی والنسائی وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم
نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
من قرأ حم المؤمن الی اليه المصير وآية الكرسی حين يصبح حفظ
جو شخص کہ پڑھے حم الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی وقت صبح کے محفوظ رہتا
بهما حتی يمسی ومن قرأ بهما حين يمسی حفظ بهما حتی يصبح رواه
ہے بسبب برکت انکی کے شام تک اور جو پڑھے انکو وقت شام کے محفوظ رہتا ہے بسبب برکت انکی کے صبح تک نقل کی یہ

الترمذی والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وعن النعمان

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے نعمان

ابن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ کتب کتابا قبل ان یخلق

بن بشیر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے لکھی کتاب پہلے پیدا کرنے

السموٰت والارض بالفی عام انزل منہ ایتین ختم بھما سورۃ البقرۃ

آسمان اور زمین کے دو ہزار برس اتارین اس کتاب میں سے دو آیتیں کہ ختم کیا ساتھ انکی سورہ بقرہ کو

ولا تقرآن فی دار ثلث لیال فیقربھا الشیطن رواہ الترمذی و

اور جس مکان میں پڑھی جاویں یہ آیتیں تین رات تک نہیں نزدیک آتا اسکے شیطان نقل کی یہ ترمذی اور

الدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وعن ابی الدرداء قال

دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ ثلث ایات من اول الکھف عصم من

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے تین آیتیں اول سورہ کہف کی محفوظ رہیگا

فتنۃ الدجال رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح وعن

فتنہ دجال کے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے

انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لکل شئ قلبا وقلب القرآن یٰس و

انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے ہر چیز کے دل ہے اور دل قرآن کا یٰس ہے اور

من قرأ یٰس کتب اللہ لہ بقراءتھا قراءۃ القرآن عشر مرات رواہ الترمذی

جو شخص کہ پڑھتا ہے یٰس لکھتا ہے اللہ واسطے اسکے بسبب پڑھنے اسکے کے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار نقل کی یہ ترمذی

والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وعن ابی ھریرۃ قال

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ قرأ طٰہٰ ویٰس قبل ان یخلق السموٰت

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے پڑھی سورہ طٰہٰ اور یٰس پہلے پیدا کرنے آسمان

والارض بالف عام فلما سمعت الملئکۃ القرآن قالت طوبیٰ لامۃ

و زمین کے ہزار برس پس جبکہ سنا فرشتوں نے قرآن کہا خوشحالی ہے واسطے اس امت کے

کتاب فضائل القرآن الکریم

تک سورہ ۳۲ پڑھا یا جاوے گا

امن رسول سے آخر

حدیث شریف

فتنہ دجال کے سے

معارض نہیں ہے جسمیں

دس آیتوں کے یاد کرنے کو

دجال سے بچنا مذکور ہوا

کیونکہ پہلے دس آیتوں کے

یاد کرنے کی یہ خاصیت ہے

فرمائی پھر دعوت فضل کی

راہ سے تین آیتوں کے

کی خاصیت ہے کہ

دل قرآن کا ہے

قیامت کے اور اوکی مقاصد

قرآن کے اسمیں مذکور ہیں

سورہ یٰس کی

اور یٰس کہا حفاظ ابن جریر نے

کہ کسی کا بعض

کو سنا تو پڑھنے

فرشتوں نے یہ

بزرگی انکی

اور حقیقت

نعالے نے

دعا

ہے

اللہ تعالیٰ کی صفت

ابن عبد البر نے

کہا اہلسنت کا اجماع ہے

کہ اقرار کرے

ان صفات

کا جو وارد ہوئی ہیں

اور بیان نہیں کرتے

يُنْزِلُ هٰذَا عَلَيْهَا وَطُوْبٰى لِاَجْوَافٍ تَحْمِلُ هٰذَا وَطُوْبٰى لِاَلْسِنَةٍ تَتَكَلَّمُ بِهٰذَا

کو اوتار اجاویگا یہ ملے قرآن اسیر اور خوشحالی ہے واسطے ان دلونکے کہ اٹھاوینگے یہ اور خوشحالی ہو واسطے ان زبانون کے کہ پڑھینگی یہ قرآن

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ

نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے حم الدخان

فِيْ لَيْلَةٍ اَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

رات میں صبح کرتا ہے اس حالمیں کہ بخشش مانگتے ہین اسکے لیے ستر ہزار فرشتے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعُمَرُ بْنُ اَبِيْ خَثْعَمٍ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ وَقَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ

حدیث غریب ہے اور عمر بن ابی خثعم کہ راوی اس حدیث کا ہے ضعیف کیا جاتا ہے اور کہا محمد یعنے بخاری نے

هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ

کہ وہ منکر الحدیث ہے ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے حم

الدُّخَانَ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

الدخان رات جمعہ کی مین بخشش کیجاتی ہے واسطے اسکے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَهِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

اور ہشام ابو المقدام راوی ضعیف ہے حدیث مین اور روایت ہی عرباض بن ساریہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ اَنْ يَّرْقُدَ يَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً خَيْرٌ مِّنْ

صلے اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے مسبحات کو پہلے سونے سے فرماتے تحقیق ان مین ہے ایک آیت بہتر ہزار

اَلْفِ اٰيَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

آیتون سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے خالد بن معدان سے

مُرْسَلًا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

بطریق ارسال کے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ سُوْرَةً فِي الْقُرْاٰنِ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ایک سورہ قرآن مین تیس آیت کی ہے کہ شفاعت کرے گی ان اور واسطے ایک

حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ وَهِيَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

یہانتک کہ بخشش کی گئی واسطے اسکے اور وہ سورت تبارک الذی بیدہ الملک ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

ابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال ضرب بعض اصحابہ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہ کھڑا کیا ایک نے صحابیوں

النبی صلی اللہ علیہ وسلم خباءہ علی قبر وھو لا یحسب انہ قبر فاذا فیہ انسان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی میں سے خیمہ اپنا ایک قبر پر اور وہ نہ گمان کرتے تھے کہ یہ قبر ہے پس ناگہاں اس میں ایک آدمی

یقرء سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک حتی ختمہا فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ

پڑھتا ہے سورہ تبارک الذی بیدہ الملک یہانتک کہ تمام کیا اس کو پھر آیا کہ خبر دی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھی المانعۃ ھی المنجیۃ تنجیہ من عذاب اللہ رواہ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورہ ملک منع کرنیوالی ہے وہ نجات دینی والی ہے نجات دیتی ہے اپنے پڑھنے والے کو عذاب اللہ کے سے روایت کیا اس

الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

کان لا ینام حتی یقرأ الم تنزیل وتبارک الذی بیدہ الملک رواہ احمد

تھے نہ سوتے یہانتک کہ پڑھتے الم تنزیل السجدہ وتبارک الذی بیدہ الملک نقل کی یہ احمد اور

الترمذی والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث صحیح وقال انی شرح

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور اسطرح سے کہا محی السنۃ نے

السنۃ وفی المصابیح غریب وعن ابن عباس وانس بن مالک قالا

السنۃ میں کہ یہ حدیث صحیح ہے اور مصابیح میں کہا کہ یہ غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے اور انس ابن مالک سے کہا دونوں نے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا زلزلت تعدل نصف القرآن وقل ھو اللہ

کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت برابر ہے آدھے قرآن کے اور قل ہو اللہ

احد تعدل ثلث القرآن وقل یا ایہا الکافرون تعدل ربع القرآن رواہ

احد برابر ہے تہائی قرآن کے اور قل یا ایہا الکافرون برابر ہے چوتھائی قرآن کے نقل کی یہ

الترمذی وعن معقل بن یسار عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من

ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص

قال حین یصبح ثلث مرات اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن

کہے جب وقت صبح کے تین بار پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے کہ سننے والا جاننے والا ہے شیطان

سورۃ ملک کا نام منجیہ اور مانعہ اور مجادلہ ہے کہ بچاتی ہے عذاب سے اور جھگڑتی ہے اپنے قاری کی طرف سے کہ بھولے اس کو اور نہ چھوڑے اس کو

سورۃ ۶۷ عذاب قبر

کتاب فضائل القرآن

سورۃ ۱۲ سورۃ ۵۳ سورۃ ۱۰۹ سورۃ ۱۱۲ سورۃ ۱۰۱ سورۃ ۱۰۲ سورۃ ۱۰۳ سورۃ ۱۰۴ سورۃ ۱۰۵ سورۃ ۱۰۶ سورۃ ۱۰۷ سورۃ ۱۰۸ سورۃ ۱۰۹ سورۃ ۱۱۰ سورۃ ۱۱۱ سورۃ ۱۱۲ سورۃ ۱۱۳ سورۃ ۱۱۴

الرجیم فقرأ ثلث ایات من اخر سورۃ الحشر وکل اللہ بہ سبعین الف

راندی ہوئے سے پھر پڑھین تین آیتین اخیر سورہ حشر کی ؎ متعین کرتا ہے اللہ تعالی ساتھہ اسکے ستر ہزار

ملک یصلون علیہ حتی یمسی وان مات فی ذلک الیوم مات شہیدا

فرشتے ؎ دعا کرتے ہین اسکے لیے اور بخشش مانگتے ہین اسکے گنا ہون کے لیے شام تک اور اگر مرے اسدن مین مرتا ہے شہید

ومن قالہا حین یمسی کان بتلک المنزلۃ رواہ الترمذی والدارمی

اور جو شخص پڑہے اس اعوذ و آیتہ کو وقت شام کے ہوتا ہے ساتھہ اسی مرتبہ کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے

وقال الترمذی ہذا حدیث غریب وعن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال من قرأ کل یوم مائۃ مرۃ قل ہو اللہ احد محی عنہ ذنوب خمسین

فرمایا جو شخص کہ پڑہے ہر روز دو سو بار قل ہو اللہ احد ؎ دور کیے جاتے ہین اس سے گناہ پچاس

سنۃ الا ان یکون علیہ دین رواہ الترمذی والدارمی وفی روایۃ

برس کے ؎ مگر یہ کہ ہو اوسپر دین نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور ایک روایت

خمسین مرۃ ولم یذکر الا ان یکون علیہ دین وعنہ عن النبی

مین پچاس بار اور نہین ذکر کیا الا ان یکون علیہ دین اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال من اراد ان ینام علی فراشہ فنام علی یمینہ ثم قرأ مائۃ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ ارادہ کرے سونیکا اپنے بچھونے پر پہر لیٹے اپنے داہنے کروٹ پر پہر پڑہے سو

مرۃ قل ہو اللہ احد اذا کان یوم القیمۃ یقول لہ الرب یا عبدی ادخل

بار قل ہو اللہ احد جسوقت ہوگا دن قیامت کا فرماویگا اوسکو پروردگار اسکا بندی میرے داخل ہو ؎

علی یمینک الجنۃ رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن غریب وعن

اپنی داہنی طرف بہشت مین نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سمع رجلا یقرأ قل ہو اللہ احد فقال وجبت

ابوہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہ پڑہتا ہے قل ہو اللہ احد فرمایا واجب ہوئی

قلت وما وجبت قال الجنۃ رواہ مالک والترمذی والنسائی وعن

کہا جن نے کیا واجب ہوئی فرمایا بہشت نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

؎ اخیر سورہ حشر کے

؎ یعنی بعد پڑہنے اخیر سورہ حشر تک الا ہو سے آخر سورہ تک

؎ دعا کرتے ہین فرشتے یعنی ؎ یعنی استغفار کرتے ہین اسکے لیے

؎ ساتھہ اسی مرتبہ کے ؎ جو پڑہے اسکے بعد اس مرتبہ سے یعنی

؎ یعنی قیامت کے دن ؎ یعنی جو پڑہے یہ سورہ مین سے

؎ اور دین سے معاف ہو یعنی اور گناہ معاف ہونیکے متعلق

؎ داخل ہو اپنی داہنی طرف سے بہشت مین یعنی سونیکے وقت داہنی کروٹ پر سوئے تاکہ اصلی حالت

علیہ وآلہ وسلم کی جو اطاعت کی ہے اسکے ذریعہ سے ایسی صورت پر بھی جسمین روح کی

کو دائین کروٹ پر سونا ہے پیدا اور

کی صفت ہے تو اس کے لیے

یہ ملا کہ جنت مین اپنی داہنی طرف

سے داخل ہوا اور یہ اسمین اشارہ

ہے کہ جنت کی داہنی طرف کے

باغات اور محلات افضل ہونگے

بائین طرف کے باغات اور محلات سے ۱۲

تمت بالخیر

الحمد للہ اولا وآخرا

فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَقُوْلُهٗ اِذَا اَوَيْتُ

فروہ بن نوفل سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا یا رسول اللہ سکھلا دیجئے مجھکو کچھ کہ کہوں میں اسکو جس وقت کہ جاؤں میں

اِلٰى فِرَاشِيْ فَقَالَ اِقْرَأْ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِّنَ الشِّرْكِ رَوَاهُ

طرف بچھونے اپنے کی فرمایا پڑھ قل یا ایہا الکافرون اسلیے کہ تحقیق وہ بیزاری ہے شرک سے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَيْنَا اَنَا اَسِيْرُ

ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا اسوقت کہ ہم چلے جاتے تھے

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْجُحْفَةِ وَالْاَبْوَاءِ اِذْ غَشِيَتْنَا رِيْحٌ وَّظُلْمَةٌ

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان جحفہ اور ابواء کے کہ ناگاہ ڈھانکا ہمکو باد نے اور اندھیری

شَدِيْدَةٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِاَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَاَعُوْذُ

سخت تھی پس شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑتے تھے ساتھ اعوذ برب الفلق اور اعوذ

بِرَبِّ النَّاسِ وَيَقُوْلُ يَا عُقْبَةُ تَعَوَّذْ بِهِمَا فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهِمَا رَوَاهُ

برب الناس کے اور فرماتے اے عقبہ پناہ پکڑ ساتھ ان دو سورتوں کے پس نہیں پناہ پکڑتی کسی پناہ پکڑنیوالے

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ قَالَ خَرَجْنَا فِيْ لَيْلَةٍ مَّطِرَةٍ وَّظُلْمَةٍ

ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن خبیب سے کہ کہا نکلے ہم بیچ رات مینہ اور اندھیری

شَدِيْدَةٍ نَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ قُلْ قُلْتُ مَا اَقُوْلُ

سخت کے ڈھونڈتے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پس پایا ہمنے ان کو پس فرمایا حضرتؐ نے کہہ کہا میں نے کیا کہوں میں

قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُصْبِحُ وَحِيْنَ تُمْسِيْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

فرمایا قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس وقت صبح کے اور وقت شام کے تین بار

تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ

کفایت کرینگی تجھکو ہر چیز سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عقبہ

ابْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَءُ سُوْرَةَ هُوْدٍ اَوْ سُوْرَةَ يُوْسُفَ قَالَ

بن عامر سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ پڑھوں میں سورہ ہود یا سورہ یوسف فرمایا

لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا اَبْلَغَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

ہرگز نہ پڑھیگا تو کچھ بہت پہنچنے والا نزدیک اللہ کے قل اعوذ برب الفلق سے نقل کی یہ احمد اور

النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور نسائی اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرِبُوا الْقُرْاٰنَ وَابْتَغُوْا غَرَائِبَهٗ وَغَرَائِبُهٗ فَرَائِضُهٗ وَحُدُوْدُهٗ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیان کرو معانی قرآن کے اور پیروی کرو غرائب اسکی کی اور غرائب اسکی فرائض اسکے ہیں اور حدیں اسکی

وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِي الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنْ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھنا قرآن کا ۵۲ نماز میں بہتر ہے

قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنَ

پڑھنے قرآن کے سے غیر نماز میں اور پڑھنا قرآن کا غیر نماز میں بہت زیادہ ثواب رکھتا ہے

التَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ وَالتَّسْبِيْحُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصَّدَقَةُ اَفْضَلُ

تسبیح اور تکبیر سے ۵۳ اور تسبیح بہت ثواب رکھتی ہے صدقہ دینے سے ۵۴ اور صدقہ دینا بہت ثواب رکھتا ہے

مِنَ الصَّوْمِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ

۵۵ روزے سے اور روزہ ڈھال ہے آگ دوزخ کی سے اور روایت ہے عثمان بن عبداللہ بن اوس

الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْاٰنَ فِيْ

ثقفی سے کہ نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثواب پڑھنے آدمی کا قرآن کو بیچ

غَيْرِ الْمُصْحَفِ اَلْفُ دَرَجَةٍ وَقِرَاءَتُهٗ فِي الْمُصْحَفِ تُضَعَّفُ عَلٰى ذٰلِكَ اِلٰى اَلْفَيْ

۵۶ غیر مصحف کے ہزار درجے اور ثواب پڑھنے اسکے کا مصحف ۵۷ میں زیادہ کیا جاتا ہے اوپر ثواب پانچ سو

دَرَجَةٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ

درجے تک اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ ۵۸ دل

تَصْدَاُ كَمَا يَصْدَاُ الْحَدِيْدُ اِذَا اَصَابَهُ الْمَاءُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جِلَاؤُهَا

زنگ پکڑتے ہیں جیسا کہ زنگ پکڑتا ہے لوہا جسوقت کہ پہونچتا ہے اسکو پانی کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے جلا اسکی

قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ

فرمایا بہت یاد کرنا موت کا اور پڑھنا قرآن کا نقل کی بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَنْفَعَ بْنِ عَبْدِ الْكَلَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ

شعب الایمان میں اور روایت ہے انفع بن عبدالکلاعی سے کہ کہا کہا ایک شخص نے یا رسول

اللہ ایّ سورۃ من القرآن اعظم قال قل ھو اللہ احد قال فای ایۃ فی

اللہ کونسی سورۃ قرآن مین بہت بڑی ہے فرمایا قل ہو اللہ احد کہا اس شخص نے کونسی آیت

القرآن اعظم قال ایۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم قال فای

قرآن مین بہت بڑی ہے فرمایا آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم کہا اسکے کونسی

ایۃ یا نبی اللہ تحب ان تصیبک وامتک قال خاتمۃ سورۃ البقرۃ فانھا

آیت یا رسول اللہ دوست رکھتے ہو یہ کہ پہونچے تم کو اور امت تمہاری کو فرمایا خاتمہ سورہ بقرہ کا پس تحقیق وہ

من خزائن رحمۃ اللہ تعالی من تحت عرشہ اعطاھا ھذہ الامۃ لم تترک

اتری ہے خزانون رحمت خدا کی سے نیچے عرش اسکے سے دیا ہے وہ اس امت کو نہین چھوڑی کوئی

خیرا من خیر الدنیا والاخرۃ الا اشتملت علیہ رواہ الدارمی وعن

بھلائی دنیا و آخرت کی سے مگر شامل ہے اسپر نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے

عبد الملک بن عمیر مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فاتحۃ الکتب

عبد الملک بن عمیر سے بطریق ارسال کے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فاتحہ مین

شفاء من کل داء رواہ الدارمی والبیہقی فی شعب الایمان وعن عثمان

شفا ہے ہر بیماری سے نقل کی یہ دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور روایت ہے عثمان

ابن عفان قال من قرأ اخر ال عمران فی لیلۃ کتب لہ قیام لیلۃ وعن

بن عفان سے کہ کہا جو شخص کہ پڑہے ۳ آخر آل عمران کا رات مین لکہا جاتا ہے واسطے اسکے ثواب قیام رات کا اور روایت ہے

مکحول قال من قرأ سورۃ ال عمران یوم الجمعۃ صلت علیہ الملئکۃ الی

مکحول سے کہ کہا جو شخص کہ پڑہے سورہ آل عمران دن جمعہ کے دعا کرتے ہین اسکے لیے فرشتے رات

اللیل رواھما الدارمی وعن جبیر بن نفیر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

تک نقل کی یہ دونو حدیثین دارمی نے اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

ان اللہ ختم سورۃ البقرۃ بایتین اعطیتھما من کنزہ الذی تحت العرش

اللہ تعالی نے ختم کی سورہ بقرہ ساتھ دو آیتون کے دیا گیا مین وہ دو آیتین گنج اسکے سے کہ نیچے عرش کے ہے

فتعلموھن وعلموھن نساءکم فانھا صلوۃ وقربان ودعاء رواہ الدارمی

پس سیکھو انکو اور سکھلاؤ انکو اپنی عورتون کو اسلیے کہ وہ آیتین رحمت ہین اور سبب نزدیکی کے ہین اور دعا ہین نقل کی یہ

مرسلاً وعن کعب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اقرأوا سورۃ ھود یوم

بطریق ارسال کے اور روایت ہے کعب سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو سورہ ہود دن

الجمعۃ رواہ الدارمی وعن ابی سعید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قرأ

جمعہ کے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابی سعید سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے

سورۃ الکھف فی یوم الجمعۃ اضاء لہ النور ما بین الجمعتین رواہ البیہقی

سورہ کہف دن جمعہ کے روشن ہوجاتا ہے واسطے اسکے نور درمیان دو جمعوں کے نقل کی یہ بیہقی

فی الدعوات الکبیر وعن خالد بن معدان قال اقرأوا المنجیۃ وھی

نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہا پڑھو نجات دینے والیکو اور وہ

الم تنزیل فانہ بلغنی ان رجلا کان یقرأھا ما یقرأ شیئا غیرھا وکان کثیر

سورہ الم تنزیل ہے اسلیے کہ پہونچا ہے مجھکو یہ کہ تھا ایک شخص پڑھتا تھا اوسکو نہ پڑھتا تھا کسی چیز کو سوا اسکے اور تھا وہ بہت

الخطایا فاستترت جناحھا علیہ قالت رب اغفر لہ فانہ کان یکثر قراءتی

گنہگار پس پھیلائی اس سورت نے بازو اپنے اوسپر کہا ای پروردگار میرے بخش اسکو پس تحقیق وہ تھا بہت پڑھتا مجھ کو

فشفعھا الرب تعالی فیہ وقال اکتبوا لہ بکل خطیئۃ حسنۃ وارفعوا لہ

پس قبول کی شفاعت اسکی پروردگار تعالی نے اس شخص کے حق میں اور فرمایا لکھو واسطے اسکے بدلے ہر گناہ کے نیکی اور بلند کرو واسطے اسکے

درجۃ وقال ایضا انہا تجادل عن صاحبھا فی القبر تقول اللھم ان کنت

درجہ اور کہا خالد نے بھی کہ تحقیق یہ سورۃ جھگڑتی ہے اپنے پڑھنے والیکی طرف سے قبر میں کہتی ہے یا الٰہی اگر ہوں میں

من کتابک فشفعنی فیہ وان لم اکن من کتابک فامحنی عنہ وانھا

تیری کتاب میں سے پس شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور اگر نہیں ہوں میں کتاب تیری سے پس مٹا ڈال مجھ کو اس سے اور کہا خالد نے

تکون کالطیر تجعل جناحھا علیہ فتشفع لہ فتمنعہ من عذاب القبر

ہوگی مانند جانور پرندی کے رکھیگی بازو اپنے اسپر پس شفاعت کریگی واسطے اسکے پس بازدارد کریگی اسکو عذاب قبر سے

وقال فی تبارک مثلہ وکان خالد لا یبیت حتی یقرأھما وقال طاؤس

اور کہا خالد نے بیہقی نے سورہ تبارک کے مانند اسکی اور تھی خالد نہیں سوتے تھے یہانتک کہ پڑھتے یہ دونو سورتیں اور کہا طاؤس نے

فضلتا علی کل سورۃ فی القرآن بستین حسنۃ رواہ الدارمی وعن

کہ بزرگی دی گئیں ہیں یہ دونو سورتیں ہر سورہ پر قرآن میں ساٹھ ساٹھ نیکیوں کے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے

عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ یٰسٓ

عطاء بن ابی رباح کہا پہونچی مجھکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے یٰس

فِیْ صَدْرِ النَّہَارِ قُضِیَتْ حَوَائِجُہٗ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ مُرْسَلًا وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ

اول روز میں روا کی جاتی ہیں حاجتیں اسکی نقل کی یہ دارمی نے مرسل اور روایت ہے معقل بن

یَسَارٍ الْمُزَنِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ یٰسٓ اِبْتِغَاءَ وَجْہِ اللّٰہِ تَعَالٰی

یسار مزنی سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے سورۂ یٰس واسطے طلب رضامندی اللہ تعالیٰ کے

غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ فَاقْرَءُوْھَا عِنْدَ مَوْتَاکُمْ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ

بخشے جاتے ہیں واسطے اسکی وہ گناہ اسکے کہ پہلے کیے پس پڑھو اس سورت کو نزدیک مردوں اپنے کے نقل کی یہ بیہقی نے

شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ سَنَامًا

شعب الایمان میں اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے یہ کہ انہوں نے کہا تحقیق واسطے ہر چیز کے بلندی ہے

وَاِنَّ سَنَامَ الْقُرْاٰنِ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ وَاِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ لُبَابًا وَاِنَّ لُبَابَ الْقُرْاٰنِ

اور تحقیق بلندی قرآن کی سورہ بقرہ ہے اور تحقیق واسطے ہر چیز کے خلاصہ ہے اور تحقیق خلاصہ قرآن کا

الْمُفَصَّلُ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

مفصل ہے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ

یَقُوْلُ لِکُلِّ شَیْءٍ عَرُوْسٌ وَعَرُوْسُ الْقُرْاٰنِ الرَّحْمٰنُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

فرماتے تھے واسطے ہر چیز کے زینت ہے اور زینت قرآن کی سورہ الرحمن ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْوَاقِعَۃِ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ لَمْ تُصِبْہُ فَاقَۃٌ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے سورہ واقعہ ہر شب میں نہیں پہونچتا اسکو فاقہ

اَبَدًا وَکَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ یَاْمُرُ بَنَاتِہٖ یَقْرَءْنَ بِھَا کُلَّ لَیْلَۃٍ رَوَاھُمَا الْبَیْہَقِیُّ فِیْ

ہمیشہ اور تھے ابن مسعود حکم کرتے اپنے بیٹیوں کو کہ پڑھیں یہ سورت ہر شب میں نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے

شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ یُحِبُّ ھٰذِہِ

شعب الایمان میں اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے اس

السُّوْرَۃَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو

سورت کو مراد سبح اسم ربک الاعلی ہے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو

قَالَ اَتَى رَجُلٌ لِنَبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَقْرِئْنِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اِقْرَأْ ثَلٰثًا مِّنْ

سے کہا آیا ایک شخص روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا پڑھاؤ مجھکو یا رسول اللہ پس فرمایا پڑھ تین سورتیں ایلیں سے

ذَوَاتِ الرَّ فَقَالَ كَبِرَتْ سِنِّيْ وَاشْتَدَّ قَلْبِيْ وَغَلُظَ لِسَانِيْ قَالَ فَاقْرَأْ ثَلٰثًا

کہ جنکے پہلے الر ہے پس کہا بڑی ہوئی عمر میری ۱۲ اور سخت ہوا دل میرا اور موٹی ہے زبان میری فرمایا پس پڑھ تین سورتیں

مِّنْ ذَوَاتِ حٰمٓ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهٖ قَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرِئْنِيْ سُوْرَةً

ان میں سے کہ اول انکے حم ہے پھر کہا اوسنے مانند پہلے کہنے کی کہا اس شخص نے یا رسول اللہ پڑھاؤ مجھکو ایک سورۃ

جَامِعَةً فَاَقْرَاَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زُلْزِلَتْ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ

جامعہ پس پڑھائی اسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سورہ ۹۹ اذا زلزلت یہانتک کہ فارغ ہوئے اسسے پس کہا اس

وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَآ اَزِيْدُ عَلَيْهَا اَبَدًا ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہ زیادہ کرونگا میں اسپر کبھی پھر پیٹھ پھیری اس شخص نے پس فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرَّوِيْجِلُ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

اللہ علیہ وسلم نے مراد پائی اس شخص نے دوبار فرمایا نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا يَسْتَطِيْعُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّقْرَاَ اَلْفَ اٰيَةٍ فِيْ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں طاقت رکھتا ایک تمہارا یہ کہ پڑھے ہزار آیتیں

كُلِّ يَوْمٍ قَالُوْا وَمَنْ يَّسْتَطِيْعُ اَنْ يَّقْرَاَ اَلْفَ اٰيَةٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ قَالَ اَمَا يَسْتَطِيْعُ

ہر دن میں عرض کیا صحابہ نے کون طاقت رکھتا ہے یہ کہ پڑھے ہزار آیتیں ہر روز فرمایا کیا نہیں طاقت

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّقْرَاَ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ

رکھتا ایک تمہارا یہ کہ پڑھے سورہ الہکم ۱۰۲ التکاثر نقل کیے یہ بیہقی نے شعب الایمان اور روایت ہے

سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

سعید بن مسیب سے بطریق ارسال کے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ پڑھے قل ہو اللہ احد ۱۱۲

عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِيَ لَهٗ بِهَا قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَاَ عِشْرِيْنَ مَرَّةً بُنِيَ لَهٗ بِهَا

دس بار بنایا جاتا ہے اسکے لیے بسبب اسکے ایک محل بہشت میں اور جو پڑھے بیس دفعہ بنائے جاتے ہیں اسکو

قَصْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَاَهَا ثَلٰثِيْنَ مَرَّةً بُنِيَ لَهٗ بِهَا ثَلٰثَةُ قُصُوْرٍ فِي الْجَنَّةِ

دو محل بہشت میں اور جو پڑھے اسکو تیس بار بنائے جاتے ہیں اسکے لیے بسبب پڑھنے اسکے تین محل بہشت میں

فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا لَّنُكْثِرَنَّ قُصُوْرَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ

پر کہا حضرت عمر بیٹے خطاب کے نے قسم ہے خدا کی یا رسول اللہ اسوقت ہم بہت بنائینگے محل اپنے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْسَعُ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ بہت فراخ ہے اس سے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حسن سے بطریق ارسال کے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ مِّائَةَ اٰيَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ الْقُرْاٰنُ تِلْكَ

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے بیچ رات کے سو آیتیں نہیں جھگڑیگا اس سے قرآن اس

اللَّيْلَةَ وَمَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ مِّائَتَيْ اٰيَةٍ كُتِبَ لَهٗ قُنُوْتُ لَيْلَةٍ وَمَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ

رات میں اور جو شخص کہ پڑھے رات میں دو سو آیتیں لکھا جاتا ہے اسکے لیے ثواب قیام رات کا اور جو شخص کہ پڑھے ہر رات میں

خَمْسَمِائَةِ اٰيَةٍ اِلَى الْاَلْفِ اَصْبَحَ وَلَهٗ قِنْطَارٌ مِّنَ الْاَجْرِ قَالُوْا وَمَا الْقِنْطَارُ قَالَ

پانچ سو آیتیں ہزار تک صبح کرتا ہے اسحال میں کہ ہوتا ہے اسکے لیے بقدر قنطار کے ثواب عرض کیا صحابہ نے کیا ہے قنطار فرمایا

اِثْنَا عَشَرَ اَلْفًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَبَابُ الْفَصْلِ الْاَوَّلِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى

بارہ ہزار نقل کی یہ دارمی نے باب ہے بیچ بیان متعلقات پہلے باب کے فصل پہلی روایت ہے ابو موسے سے

الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا الْقُرْاٰنَ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ

اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر گیری کرو قرآن کی پس قسم ہے اس ذات کی کہ جان

بِيَدِهٖ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنَ الْاِبِلِ فِيْ عُقُلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

میری اسکے ہاتھ میں ہے کہ البتہ قرآن جلد نکل جاتا ہے سینے سے بہ نسبت اونٹ کی رسی اپنی سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَّقُوْلَ نَسِيْتُ اٰيَةَ

ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری چیز ہے واسطے ایک ایک کے یہ کہ کہے کہ بھول گیا میں آیت

كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُوْرِ

فلانی اور فلانی بلکہ یہ کہے کہ بھلایا گیا اور یاد کرتے رہو قرآن کو کہ وہ جلد جانیوالا ہے سینے

الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ بِعُقُلِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ

لوگوں کے سے بہ نسبت اونٹوں کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا مسلم نے کہ بندھے ہوں ساتھ رسی اپنی کے اور روایت ہے ابن عمر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوای اسکے نہیں کہ مثل صاحب قرآن کی مانند مثل اونٹ والی کی کہ اونٹ باندھا گیا ساتھ رسی کے اگر

عاهدوا عليها امسكها وان اطلقها ذهبت متفق عليه وعن جندب

اگر خبر گیری رکھتا ہے اسکی تنہا تا ہے اسکو اور اگر چھوڑ دیتا ہے اسکو جاتا رہتا ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جندب

ابن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت عليه

بن عبداللہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن جبتک کہ خواہش کریں اوسپر

قلوبكم فاذا اختلفتم فقوموا عنه متفق عليه وعن قتادة قال سئل انس

دل تمہاری پس جسوقت کہ آپس میں مختلف ہو پس کھڑی ہوا اس سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا پوچھا

كيف كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا ثم قرأ بسم الله الرحمن

کس طرح سے تھی قراءۃ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تھی قرأت درازی کے ساتھ پھر پڑھی بسم اللہ الرحمن

الرحيم يمد ببسم الله ويمد بالرحمن ويمد بالرحيم رواه البخاري وعن

الرحیم دراز کرتے تھے ساتھ بسم اللہ کے اور دراز کرتے تھے ساتھ رحمن کے اور دراز کرتے تھے ساتھ رحیم کے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء ما اذن لنبي يتغنى بالقرآن

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتا اللہ تعالیٰ کسی چیز کو مانند سننے کی آواز نبی کو کہ خوش آوازی

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء ما

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کان لگاتا ہے اللہ جیسا کہ

اذن لنبي حسن الصوت يجهر به متفق عليه وعنه قال

کان رکھتا ہے واسطے نبی کے کہ خوش آوازی کرے ساتھ قرآن کے اعلان میں کر پکار کر پڑھے ہو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يتغن بالقرآن رواه البخاري

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہماری کامل طریقہ پر وہ شخص کہ نہ خوش آوازی کرے ساتھ قرآن کے نقل کی یہ بخاری نے

وعن عبد الله بن مسعود قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسوقت کہ منبر

المنبر اقرأ علي قلت اقرأ عليك وعليك انزل قال اني احب ان اسمعه

پر تھے پڑھ روبرو میرے کہا میں نے پڑھوں میں روبرو آپکے حالانکہ آپ پر اتارا گیا ہے قرآن فرمایا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں

من غيري فقرأت سورة النساء حتى اتيت الى هذه الآية فكيف اذا

غیر اپنے سے کہا ابن مسعود نے پس پڑھی میں نے سورہ نسا یہانتک کہ پہونچا میں اس آیت تک پس کیا کرینگے یہ

جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ حَسْبُكَ

یہود وغیرہ جسوقت کہ لاویں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اور لاویں گے تجھکو اس امت پر گواہ فرمایا حضرت نے بس موقوف کر

الْآنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

پس ناگہان جو التفات کیا میں نے طرف حضرت کے پس ناگہان آنکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تھیں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ابی بن کعب کے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا مجھکو یہ کہ پڑھوں تجھپر قرآن

قَالَ آللّٰهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَدْ ذُكِرْتُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمْ

عرض کیا ابی بن کعب نے کہ اللہ تعالیٰ نے نام لیا میرا اور بردرد آپ کے فرمایا کہ ہاں کہا ابی نے تحقیق ذکر کیا گیا میں نزدیک پروردگار عالمیوں کے فرمایا کہ ہاں

فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ

پس بہی آنسو دونو آنکھوں ابی کی سے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے فرمایا ابی کو کہ تحقیق اللہ نے حکم کیا مجھکو یہ کہ پڑھوں تجھپر

كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ فَبَكَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نُهِيَ

کفر و اکہا ابی نے کیا نام لیا ہے میرا فرمایا ہاں پس رو دیا ابی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا منع کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر کرنے سے ساتھ قرآن کے طرف ملک دشمن کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ نہ سفر کرو ساتھ قرآن کے اسلیے کہ تحقیق میں نہیں امن پاتا اس سے کہ لیوے اسکو دشمن

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسْتُ فِي عِصَابَةٍ

فصل دوسری روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا بیٹھا میں بیچ ایک جماعت

مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرْيِ وَقَارِئٌ

غربا مہاجرین کے اور تحقیق بعضے انکے البتہ ستر کرتے تھے ساتھ بعضے کے بسبب ننگے ہونیکے اور

يَقْرَأُ عَلَيْنَا إِذْ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پڑھتا تھا قرآن ہمپر کہ ناگہان آگئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پس کھڑے ہوگئے ہمپر پس جب کہ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ الْقَارِئُ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قُلْنَا كُنَّا نَسْتَمِعُ إِلَىٰ

وسلم چپ ہوا پڑھنے والا پھر سلام علیک کی حضرت نے پھر فرمایا حضرت نے کیا کرتے ہو تم عرض کیا ہم نے سنتے تھے ہم

كِتَابُ اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ أُمِرْتُ أَنْ أَصْبِرَ

کتاب اللہ تعالیٰ کی فرمایا سب تعریف ہے اس خدا کو کہ پیدا کیے ہمت میری سے وہ شخص کہ حکم کیا گیا میں یہ کہ ٹھیراؤں میں

نَفْسِي مَعَهُمْ قَالَ فَجَلَسَ وَسَطَنَا لِيَعْدِلَ بِنَفْسِهِ فِينَا ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا

نفس اپنے کو ساتھ انکے کہا راوی نے پھر بیٹھے گئے حضرتؐ درمیان ہمارے تاکہ برابر کریں ذات شریف اپنی کو ہم میں پھر اشارہ کیا ہاتھ

فَحَلَقُوا وَبَرَزَتْ وُجُوهُهُمْ لَهُ فَقَالَ أَبْشِرُوا يَا مَعْشَرَ صَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ

پس حلقہ باندھا اور ظاہر ہوئے سونہا انکے واسطے حضرتؐ کے پس فرمایا خوشوقت ہو اے گروہ مفلس مہاجرین کے ساتھ

بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَاءِ النَّاسِ بِنِصْفِ يَوْمٍ

نور پوری کے دن قیامت کو داخل ہوگے جنت میں پہلے دولتمندوں کے آدھے دن

وَذٰلِكَ خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ

اور یہ آدھا دن ہوگا پانچ سو برس کا نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زینت دو قرآن کو ساتھ آوازوں اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ابوداود اور ابن

مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے سعد بن عبادہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْ امْرِئٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَنْسَاهُ إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَجْذَمَ رَوَاهُ

نہیں کوئی شخص کہ پڑھے قرآن پھر بھولجاوے اوسکو مگر ملاقات کریگا اللہ سے دن قیامت کے کٹا ہوا ہاتھ

أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

فرمایا نہیں سمجھا وہ شخص کہ پڑھا قرآن کم سے تین رات سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ

اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہر قرآن کا

كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مانند ظاہر دینے والے صدقہ کی جہر اور آہستہ پڑھنے والا قرآن کا مانند چھپکے دینے والے صدقہ نقل کی یہ ترمذی

وَابُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَ

اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور

عَنْ صُهَیْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اٰمَنَ بِالْقُرْاٰنِ مَنِ اسْتَحَلَّ

روایت ہے صہیب سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لایا ایمان قرآن کے وہ شخص کہ حلال جانا

مَحَارِمَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ لَیْسَ اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِیِّ وَعَنْ

حرام اس کے کو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکی قوی اور روایت ہے

اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْكَةَ عَنْ یَعْلَی بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ

لیث بن سعد سے کہ نقل کی ابن ابی ملیکہ سے اوسنے نقل کی یعلی بن مملک سے یہ کہ اس نے پوچھا ام سلمہ سے

عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هِیَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا رَوَاهُ

حال قرارت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا پس ام سلمہ نے بیان کی قرارت واضح حرف حرف سے نقل کی

التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْكَةَ عَنْ

یہ ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن جریج سے کہ نقل کی ابن ابی ملیکہ سے اوسنے

اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَطِّعُ قِرَاءَتَهٗ یَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ام سلمہ سے نقل کی کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جدا جدا پڑھتے تھے اپنی قراءت پڑھتے تھے الحمد للہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ثُمَّ یَقِفُ ثُمَّ یَقُوْلُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ثُمَّ یَقِفُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

رب العالمین پھر ٹھیر جاتے پھر پڑھتے الرحمن الرحیم پھر ٹھیرتے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ لَیْسَ اِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ اللَّیْثَ رَوٰی هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنِ ابْنِ

اور کہا نہیں سند اسکی متصل اسلیے کہ لیث نے روایت کی یہ حدیث ابن

اَبِیْ مُلَیْكَةَ عَنْ یَعْلَی بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَحَدِیْثُ اللَّیْثِ اَصَحُّ اَلْفَصْلُ

ابی ملیکہ سے اوسنے نقل کی یعلی بن مملک سے اوسنے ام سلمہ سے اور حدیث لیث کی کہ متصل ہے صحیح تر ہے فصل

الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقْرَاُ

تیسری اور روایت ہے جابر سے کہ کہا نکلے ہمپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم پڑھتے تھے

الْقُرْاٰنَ وَفِیْنَا الْاَعْرَابِیُّ وَالْعَجَمِیُّ فَقَالَ اقْرَءُوْا فَكُلٌّ حَسَنٌ وَسَیَجِیْءُ اَقْوَامٌ

قرآن اور ہم میں تھے گنوار اور عجمی پس فرمایا پڑھو اکہ شخص اچھا پڑھتا ہے اور آوینگی ایک قوم

لہ ہیں ایمان

یا یہ آخر کو کہ حرام کیا

اللہ تعالیٰ نے وہ کام قرآن

مطلق یا مستحل ہیں کہ ایمان

کامل قرآن پر نہ لایا وہ شخص

کہ سمجھا حلال کام کو جانا

سا ایمان چیزوں کے احرام

ہیں قرآن میں یعنی وہ تکذیب

ہوا حرام و ممنوع چیزوں قرآن

کا حق ایمان لانے کا قرآن

پر یہ ہے کہ عمل کرے ایسے

جیسکا حق تحقیق کیا ہے اور

ثابت کرے محبوب کی

باب

قال الحافظ ابن

قیم رحمہ اللہ اس حدیث کی آیتوں کے

قرینے نہ دیں کہ نفصیل ہے

سر نہیں وقف کرنے کی بیچ میں

اگر یہ آگلی آیت پہلی سے

متعلق ہو اور بعض نے کہا

نہیں جب آیت کا پہلی

سے تعلق ہو اور سر کرنا

وقف کرنا جائز ہے

اور صلی کیا جائز کہ حضرت

اور بعض نے کہا

کہ طریق قاعدہ کی

اور اکثر کہ حضرت صلعم

سے وصل نہیں کرتے تھے

سر کرنا سنت ہے

اور ابن الانباری نے

کہا یوم الدین کو پہلی آیت

سے وقف نہ کرنا چاہیے

علامہ جزری نے

سر کرنا وقف کرنا

اور وصل نہیں دلیل

ہے جسکی

غریب ہے ۱۲

يُقِيمُونَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ

سیدھا کرتے ہیں جیسا سیدھا کیا جاتا ہے تیر جلدی کرتے ہیں اسکے بدلے قرآن کے دنیا میں اور نہ کرینگے آخرت پر نقل کی یہ ابو داؤد

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا

نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حذیفہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو

الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا وَإِيَّاكُمْ وَلُحُونَ أَهْلِ الْعِشْقِ وَلُحُونَ أَهْلِ

قرآن بطور عرب کے اور آوازوں انکے اور بچو تم سے طور اہل عشق کے اور طور اہل

الْكِتَابَيْنِ وَسَيَجِيءُ بَعْدِي قَوْمٌ يُرَجِّعُونَ بِالْقُرْآنِ تَرْجِيعَ الْغِنَاءِ وَالنَّوْحَةِ

کتابوں کے سے اور آویگی پیچھے میرے ایک قوم کہ ہلا کر پڑھینگے قرآن کو مانند بنانے راگ کی اور نوحہ کی حال انکا

لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ مَفْتُونَةٌ قُلُوبُهُمْ وَقُلُوبُ الَّذِينَ يُعْجِبُهُمْ شَأْنُهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

یہ ہوگا کہ پڑھینگا قرآن حلقوں انکے سے فتنہ میں پڑے ہونگے دل انکے اور دل ان لوگوں کے کہ اچھا لگیگا انکو پڑھنا انکا نقل کی یہ

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَزِينٌ فِي كِتَابِهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ

شعب الایمان میں اور رزین نے کتاب اپنی میں اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اچھی طرح پڑھو قرآن کو ساتھ اپنی آوازوں کے اسلیے کہ آواز اچھی

يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ طَاوُسٍ مُرْسَلًا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ

زیادہ کرتی ہے قرآن میں خوبی نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے طاؤس سے بطریق ارسال کے کہا پوچھے گئے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَحْسَنُ صَوْتًا لِلْقُرْآنِ وَأَحْسَنُ قِرَاءَةً قَالَ مَنْ إِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا آدمیوں میں سے بہت خوب ہے آواز دینے کے واسطے پڑھنے قرآن کے اور بہت خوب ہو پڑھنے میں فرمایا

سَمِعْتَهُ يَقْرَأُ رَأَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللهَ قَالَ طَاوُسٌ وَكَانَ طَلْقٌ كَذَلِكَ رَوَاهُ

سنے تو اسکو پڑھتے گمان کرے تو یہ کہ وہ ڈرتا ہے اللہ سے کہا طاؤس نے اور تھا طلق ایسا ہی نقل کی یہ

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُبَيْدَةَ الْمُلَيْكِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

دارمی نے اور روایت ہے عبیدہ ملیکی سے اور تھی وہ صحابی حضرت کے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ مِنْ آنَاءِ

علیہ وسلم نے اے اہل قرآن تکیہ کرو قرآن سے اور پڑھو قرآن کو حق پڑھنے اوسکیکا اوقات

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاقْشُوهُ وَتَغَنَّوْهُ وَتَدَبَّرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَلَا تَعْجَلُوا

رات اور اوقات ذکر میں اور ظاہر کرو قرآن کو اور آواز خوش میں پڑھو اسکو اور فکر کرو ہر چیز میں کہ اسمیں ہے تاکہ تم مطلب پاؤ اور رغبت کرو

ثَوَابَهُ فَإِنَّ لَهُ ثَوَابًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْفَصْلِ

ثواب اسکی اسلیے کہ واسطے اسکے ہے ثواب بڑا آخرت میں نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں باب ۱۵ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ

پہلی روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا سنا میں نے ہشام بن حکیم بن حزام سے کہ پڑھتے سورہ

الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ

فرقان غیر اوسکے کہ پڑھتا تھا میں اسکو اور تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ پڑھائی تھی مجھکو وہ سورۃ پس نزدیک

أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ

تھا میں کہ جلدی کروں اوسپر پھر مہلت دی میں نے اسکو یہانتک کہ فارغ ہوا پڑھنے سے پھر ڈالی میں نے اسکی گردن میں چادر اسکی اور کھینچا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ

اسکو پھر لایا میں اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے سنا ہے اس سے کہ پڑھتا ہے سورہ فرقان

عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ

اور غیر اسطرح کے کہ پڑھائی آپ نے مجھکو وہ سورت پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دی اسکو اے عمر اور فرمایا ہشام کو پڑھ پس

الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ

اسطرح کا پڑھنا کہ سنا تھا میں نے اسکو پڑھتے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسیطرح اتاری گئی پھر فرمایا مجھکو کہ پڑھ تو

فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا

پس پڑھی میں نے پھر فرمایا اسیطرح سے اتاری گئی ہے یہ سورت تحقیق یہ قرآن اتارا گیا سات طرح پر پس پڑھو

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ

جو ہو سکے اسمیں سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور لفظ مسلم کے ہیں اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا سنا میں نے

رَجُلًا قَرَأَ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ خِلَافَهَا فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص کو کہ پڑھتا تھا اور سنا میں نے صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھتے تھے خلاف اسکے پس لے آیا میں اس شخص کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَأَخْبَرْتُهُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ فَلَا تَخْتَلِفُوا

کے پاس اور خبر دی میں نے اسکو پھر پہچانی میں نے حضرت کے چہرہ پر ناخوشی پس فرمایا حضرت نے دونوں اچھا پڑھتے ہو پس نہ اختلاف

فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

پس تحقیق وہ شخص کہ تھے پہلے تم سے اختلاف کیا آپس میں پس ہلاک ہوئی روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے

قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ

کہا تھا میں مسجد میں پس داخل ہوا ایک شخص نماز پڑھنے لگا پس پڑھی قراءۃ پس کہ انکار کیا میں نے اس کا پھر پیروی داخل ہوا

آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلٰوةَ دَخَلْنَا جَمِيعًا

ایک اور شخص پس پڑھی قرارت خلاف قراءۃ پہلے شخص کی پس جب پڑھ چکے ہم نماز داخل ہوئے ہم سب

عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هٰذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے کہ تحقیق اس شخص نے پڑھی قراءۃ کہ انکار کیا میں نے اس قراءۃ کا اس پر اور داخل

فَقَرَأَ سِوٰى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ فَحَسَّنَ شَأْنَهُمَا فَسَقَطَ

پس پڑھی اور نے قراءۃ خلاف قراءۃ پہلے پڑھنے والے کے پھر حکم دیا ان دونو کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس پڑھا دونو نے پس تحسین کی آپ نے قراءۃ

فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

میری دل میں تردد و شبہ جھوٹ سے اور نہ اس طرح کا تردد و شبہ کہ تھا جاہلیت میں پس جبکہ دیکھی رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِي ضَرَبَ فِي صَدْرِي فَفِضْتُ عَرَقًا فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللّٰهِ

علیہ وسلم نے وہ چیز کہ ڈھانک لیا اور نے مجھکو مارا ہاتھ میرے سینہ پر پس پر ہو گیا میں پسینہ پسینہ پس گویا کہ میں دیکھنے لگا

فَرَقًا فَقَالَ لِي يَا أُبَيُّ أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلٰى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ

ماری ڈر کے پھر فرمایا مجھکو ابی بھیجا گیا فرشتہ طرف میری یہ کہ پڑھ قرآن ایک طور پر پھر تکرار کی میں نے طرف اللہ کے

أَنْ هَوِّنْ عَلٰى أُمَّتِي فَرُدَّ إِلَيَّ الثَّانِيَةَ اقْرَأْهُ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ

یہ کہ آسان کر میری امت پر پھر حکم کیا گیا طرف میری دوسری بار یہ کہ پڑھ قرآن دو طور پر پھر تکرار کی میں نے طرف اسکی یہ کہ

هَوِّنْ عَلٰى أُمَّتِي فَرُدَّ إِلَيَّ الثَّالِثَةَ اقْرَأْهُ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ

آسان کر میری امت پر پھر حکم کیا گیا طرف میری تیسری بار یہ کہ پڑھ اسکو سات طور پر اور واسطے تیرے عوض ہر بار کے

رَدَدْتُكَهَا مَسْأَلَةً تَسْأَلُنِيهَا فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي

کہ حکم کیا ہے میں نے اس بار کا سوال ہے کہ کریں تو مجھ سے اسکو پس کہا میں نے یا الٰہی بخش امت میری کو یا الٰہی بخش امت میری کو

وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتّٰى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور تاخیر کی میں نے تیسرے سوال کو واسطے اس دن کے کہ خواہش کریگی طرف میری تمام خلق یہانتک کہ ابراہیم اور پر ان کی سلام

جاہیں گے یہانتک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسے پیغمبر بھی حضرت ہی سے سفارش چاہینگے اسحدیث سے ہمارے حضرت صلعم کی فضیلت تمام پیغمبروں

رواہ مسلم وعن ابن عباس قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اقرانی

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھایا مجھ کو

جبرئیل علی حرف فراجعتہ فلم ازل استزیدہ ویزیدنی حتی انتہی الی

جبرئیل نے ایک طرز پر پھر میں ہمیشہ رہا میں زیادہ کرواتا اس سے اور زیادہ کرتا تھا وہ مجھکو یہانتک کہ پہونچا

سبعۃ احرف قال ابن شہاب بلغنی ان تلک السبعۃ الاحرف انما ھی

سات طور پر کہا ابن شہاب نے کہ پہونچا مجھکو کہ تحقیق وہ سات طور ہیں بیچ امر

فی الامر تکون واحدا لا تختلف فی حلال ولا حرام متفق علیہ الفصل

دین کے مگر ایک ہیں نہ اختلاف حلال ہیں اور نہ حرام ہیں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثانی عن ابی بن کعب قال لقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبرئیل فقال

دوسری روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا ملاقات کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے پس کہا حضرت نے

یا جبرئیل انی بعثت الی امۃ امیین منہم العجوز والشیخ الکبیر والغلام

اے جبرئیل تحقیق میں بھیجا گیا ہوں طرف امت ناخواندہ کی کہ انمیں بوڑھیا ہیں اور بوڑھے بڑی میں اور لڑکے

والجاریۃ والرجل الذی لم یقرأ کتابا قط قال یا محمد ان القرآن انزل

اور لڑکیاں اور انمیں ایسا شخص ہے کہ نہیں پڑھی کتاب کبھی کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق قرآن اتارا گیا ہے

علی سبعۃ احرف رواہ الترمذی وفی روایۃ لاحمد ولابی داود قال لیس

سات طرح پر نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت احمد اور ابوداؤد کے کہا کہ نہیں

منہا الا شاف کاف وفی روایۃ للنسائی قال ان جبرئیل ومیکائیل اتیاہ

ان طرزوں میں سے کوئی طرح مگر کہ شفا دینی ہے شفا کافی ہے اور بیچ روایت نسائی کے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق جبرئیل اور میکائیل

فقعد جبرئیل عن یمینی ومیکائیل عن یساری فقال جبرئیل اقرأ

پس بیٹھے جبرئیل مجھ سے داہنی طرف میرے اور میکائیل بائیں طرف میرے پس کہا جبرئیل نے پڑھو

القرآن علی حرف فقال میکائیل استزدہ حتی بلغ سبعۃ احرف فکل

قرآن ایک طرح پر کہا میکائیل نے کہ زیادہ کرواؤ اس طرح سے یہانتک کہ پہونچا سات طرح کو پس ہر طرح

حرف شاف کاف وعن عمران بن حصین انہ مر علی قاص یقرأ آیۃ

شفا دینے والی اور کفایت کرنیوالی ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ وہ گذرے ایک قصہ کہنے والے پر اسحالمیں کہ

يَسَّالُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَلْيَسْاَلِ

مانگے تہا پس انا للہ وانا الیہ راجعون کہا عمر ان نے پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے جو شخص کہ پڑہے قرآن پس چاہیے کہ مانگے کرے

اللّٰهَ بِهٖ فَاِنَّهٗ سَيَجِيْءُ اَقْوَامٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ يَسْاَلُوْنَ بِهِ النَّاسَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اللہ سے ساتہ اسکے پس تحقیق آوینگے لوگ کہ پڑہینگے قرآن مانگینگے بسبب قرآن کے لوگون سے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ

فصل تیسری روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑہے قرآن

يَتَاَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهٗ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

کہ کہاوے بسبب اسکے لوگون سے آویگا دن قیامت کے اور چہرہ اسکا ہڈی ہوگا نہیں اوسپر گوشت نقل کی یہ بیہقی نے شعب

الْاِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّوْرَةِ

الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہچانتے تہے فرق سورہ کا

حَتّٰى يَنْزِلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا

یہانتک کہ نازل ہوتی اوپر بسم اللہ الرحمن الرحیم نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے علقمہ سے کہ کہا تہے ہم

بِحِمْصَ فَقَرَاَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ سُوْرَةَ يُوْسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هٰكَذَا اُنْزِلَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

حمص میں پس پڑہی ابن مسعود نے سورہ یوسف پس کہا ایک شخص نے نہیں اسطرح سے نازل کیگئی پہر کہا عبداللہ نے

وَاللّٰهِ لَقَرَاْتُهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُكَلِّمُهٗ

قسم خدا کی تحقیق پڑہی میں نے یہ وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی میں پس فرمایا حضرت نے خوب پڑہا تو نے پس اسوقت کہ وہ شخص

اِذْ وَجَدَ مِنْهُ رِيْحَ الْخَمْرِ فَقَالَ اَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ

کہ ناگاہ پائی اس سے بو شراب کی پہر کہا ابن مسعود نے کیا شراب پیتا ہے تو اور جہٹلاتا ہے تو کتاب اللہ کو پس ماری اوسکو حد

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُوْبَكْرٍ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا بہیجا طرف میری کسیکو حضرت ابوبکر نے بیچہ دنون نقل اہل یمامہ کے

فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهٗ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ اِنَّ عُمَرَ اَتَانِيْ فَقَالَ اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ

پس ناگہان عمر بن الخطاب بیٹہے ہوئے تہے نزدیک ابوبکر کے کہا ابوبکر نے کہ تحقیق عمر آئے میرے پاس اور کہا شہید ہونا تحقیق

اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْاٰنِ وَاِنِّيْ اَخْشٰى اِنِ اسْتَحَرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ بِالْمَوَاطِنِ

گرم ہوا دن یمامہ کے ساتہ قاریون قرآن کے اور تحقیق میں ڈرتا ہون کہ اگر کثرہ سے ہوگا مارجانا قاریون کا کتنی جگہون

فَيَذْهَبُ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ

پس بہت جاتا رہیگا بہت قرآن اور تحقیق میں مصلحت دیکھتا ہوں یہ کہ حکم کرو ساتھ جمع کرنے قرآن کے کہا میں نے واسطے عمر کے کہ

تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ هٰذَا وَاللهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ

کرو گے تم ایک چیز کو کہ نہیں کی وہ چیز پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا عمر نے یہ قسم خدا کی بہتر ہے پس ہمیشہ رہے

عُمَرُ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللهُ صَدْرِي لِذٰلِكَ وَرَأَيْتُ فِي ذٰلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ

عمر گفتگو کرتے مجھ سے یہانتک کہ کھولا اللہ نے سینہ میرا واسطے اسکے اور دیکھی میں نے مصلحت اسمیں جو کہ دیکھی عمر نے کہا

زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ

زید نے کہا مجھکو ابوبکر نے تحقیق تو مرد جوان ہے سمجھدار ہم نہیں متہم جانتے تجھ کو اور تحقیق تھا تو لکھتا وحی واسطے پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ فَوَاللهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس تلاش کر قرآن کو اور اکٹھا کر اسکو پس قسم ہے اللہ کی اگر تکلیف دیتے مجھکو نقل کرنے پہاڑ کی پہاڑوں سے

مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا

سے وہ تھا بہت بھاری مجھپر اسچیز سے کہ حکم کیا مجھکو ساتھ اسکے جمع کرنے قرآن سے کہا زید نے کہا میں نے کسطرح کرو گے تم ایک چیز

لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ هُوَ وَاللهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى

کہ نہیں کی وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا حضرت صدیق نے وہ قسم ہے خدا کی بہتر ہے پس ہمیشہ رہے ابوبکر گفتگو کرتے مجھ سے

شَرَحَ اللهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُ

کہ کھولا اللہ نے سینہ میرا واسطے اسچیز کے کہ کھولا واسطے اسکے سینہ ابوبکر کا اور عمر کا پس ڈھونڈھا میں نے قرآن کو درمیانہ جمع کرتا

مِنَ الْعُسُبِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ

تھا اسکو شاخہائے کھجور کے اور سفید پتھروں سے اور لوگوں کے سینوں سے یہانتک کہ پایا میں نے آخر سورہ توبہ کا پاس

أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

ابوخزیمہ انصاری کے نہ پایا میں نے اسکو ساتھ کسیکے سوائے اسکے وہ آخر سورہ کا یہ ہے لقد جاءکم رسول من انفسکم

حَتَّى خَاتِمَةِ بَرَاءَةَ فَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ

آخر سورت براءۃ تک پس تھے صحیفے لکھے ہوئے نزدیک ابی بکر کے یہانتک کہ وفات دی اسکو اللہ نے پھر نزدیک عمر کے

حَيَاتَهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

انکی زندگی میں پھر نزدیک حفصہ بیٹی عمر کے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے انس بن مالک سے کہ

حذيفة بن اليمان قدم على عثمان وكان يغازي اهل الشام في فتح ارمينية

حذیفہ بیٹے یمان کے آئے حضرت عثمان کے پاس اور تھے حضرت عثمان کہ سامان جہاد درست کرتے تھے اہل شام اور عراق

واذربيجان مع اهل العراق فافزع حذيفة اختلافهم في القراءة فقال حذيفة

اور آذربیجان کے پس خوف میں ڈالا حذیفہ کو لوگوں کے اختلاف نے پیچر قراءۃ کے پس کہا حذیفہ نے

لعثمان يا امير المؤمنين ادرك هذه الامة قبل ان يختلفوا في الكتاب

واسطے حضرت عثمان کے اے امیر المومنین تدارک کر اس امت کا پہلے اس سے کہ اختلاف کریں کلام اللہ میں

اختلاف اليهود والنصارى فارسل عثمان الى حفصة ان ارسلي الينا بالصحف

مانند اختلاف یہود و نصاریٰ کی پس بھیجا حضرت عثمان نے طرف حفصہ کے یہ کہ بھیجدی طرف ہماری صحیفے

ننسخها في المصاحف ثم نردها اليك فارسلت بها حفصة الى عثمان فامر زيد

کہ نقل کر دادیں ہم انکو مصحفوں میں پھر پہونچا دینگے ہم طرف تمہاری پس بھیجے صحیفے حفصہ نے طرف عثمان کی پس حکم کیا حضرت

ابن ثابت وعبد الله بن الزبير وسعيد بن العاص وعبد الله بن الحارث

ابن ثابت کو اور عبداللہ بن زبیر اور سعید بن العاص اور عبداللہ بن الحارث

ابن هشام فنسخوها في المصاحف وقال عثمان للرهط القرشيين الثلث

بن ہشام کو پس نقل کر دادیں صحیفے مصحفوں میں اور فرمایا حضرت عثمان نے واسطے جماعت قریش کے کہ تین تن تھے

اذا اختلفتم انتم وزيد بن ثابت في شيء من القرآن فاكتبوه بلسان قريش

جسوقت اختلاف کرو تم اور زید بن ثابت کسی جگہہ قرآن میں پس لکھو اسکو موافق لغت قریش کے

فانما نزل بلسانهم ففعلوا حتى اذا نسخوا الصحف في المصاحف رد عثمان الصحف

اسلیے کہ کلام اللہ نازل ہوا ہے موافق زبان انکیکے پس کیا ویسے ہی بسبطرح جسی بیان کہ جسوقت نقل کر دیے صحیفے مصحفوں میں پھیر

الى حفصة وارسل الى كل افق بمصحف مما نسخوا وامر بما سواه من القرآن

صحیفے طرف حفصہ کی اور بھیجے طرف ہر جانب کے ایک ایک مصحف انمیں سے کہ نقل کیے تھے اور حکم کیا ساتھ قرآن کے کہ تھا سوائے

في كل صحيفة او مصحف ان يحرق قال ابن شهاب فاخبرني خارجة بن

بیچ ہر صحیفے کے یا مصحف کے کہ جلا دیجاوے کہا ابن شہاب نے پس خبر دی مجھکو خارجہ بیٹے

زيد بن ثابت انه سمع زيد بن ثابت قال فقدت اية من الاحزاب حين

زید بن ثابت کی نے یہ کہ سنا زید بن ثابت سے کہ کہا زید بن ثابت نے میں نے ایک آیۃ سورہ احزاب میں سے اسوقت

نسخنا الصحف قد كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه يقرأ بها فالتمسناها
کہ نقل کیے ہمنے تحقیق سنا کرتا تہا مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑہتے تہے اسکو پس تلاش کی ہمنے وہ آیتہ

فوجدناها مع خزيمة بن ثابت الانصاري من المؤمنين رجال صدقوا
پس پائی ہمنے وہ آیت پاس خزیمہ بیٹے ثابت انصاری کے وہ آیت یہ ہے من المومنین رجال صدقوا

ما عاهدوا الله عليه فالحقناها في سورتها في المصحف رواه البخاري و
ما عاہدوا اللہ علیہ پس ملادی ہمنے وہ آیت پیچہ سورت اسکی کے نقل کی یہ بخاری نے اور

عن ابن عباس قال قلت لعثمان ما حملكم على ان عمدتم الى الانفال وهي
روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہا مینے واسطے عثمان کے کیا سبب ہوا تم کو اسپر کہ قصد کیا تمنے طرف سورہ انفال کے اور وہ

من المثاني والى براءة وهي من المئين فقرنتم بينهما ولم تكتبوا سطر بسم
ہے مثانی مین سے اور طرف سورہ برائۃ کی اور وہ ہے مئین مین سے پس نزدیک کیا تمنے اندو نو سورتونکو اور نہین لکہی تمنے سطر

الله الرحمن الرحيم ووضعتموها في السبع الطول ما حملكم على ذلك قال عثمان
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے درمیان دونو سورتونکی اور رکہا تمنے سورہ انفال کو پیچہ سات سورتون لمبیون کے کیا باعث ہوا تمکو اسپر فرمایا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يأتي عليه الزمان وهو تنزل عليه السور ذوات العدد
کہ تہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ گذرتا تہا زمانہ اسکے اوپر مین کہ اترتی تہین اوپر سورتین آیتون والی

وكان اذا نزل عليه شيء دعا بعض من كان يكتب فيقول ضعوا هؤلاء الآيت
اور رہتے حضرتؐ جسوقت کہ اترتا اوپر کچہ بلاتے بعضے اسکیکو کہ لکہتا تہا اور فرماتے رکہدو یہ آیتین

في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا فاذا نزلت عليه الآية فيقول ضعوا هذه
پیچہ سورۃ کے کہ ذکر کیا جاتا ہے اس مین ایسا اور ایسا پس جسوقت کہ نازل ہوتی اوپر کوئی آیت فرماتے رکہدو اس

الآية في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا وكانت الانفال من اوائل ما نزلت
آیۃ کو پیچہ اس سورت کے کہ مذکور ہے اس مین ایسا اور ایسا اور تہی سورہ انفال اول ان سورتون کی کہ نازل ہوئی

بالمدينة وكانت براءة من اخر القرآن نزولا وكانت قصتها شبيهة بقصتها
مین مدینہ مین اور تہی سورہ برائت آخر قرآن کی اترنے مین اور تہا قصہ سورہ انفال کا مشابہ بقصہ سورہ برائت

فقبض رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يبين لنا انها منها فمن اجل ذلك قرنت
کے پس وفات کیرگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بیان فرمایا ہمکو یہ کہ تحقیق برائۃ سورہ انفال سے ہے پس بسبب نہ بیان کرنے

بینہما ولم اکتب سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم ووضعتہا فی السطح الطول

اور نہ لکھی ہمنے سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم کی اور سطر رکھدی ہمنے وہ الٹھی دونو سطرون کے بیچ کہنی

رواہ احمد والترمذی وابوداود وکتاب الدعوات الفصل الاول

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے کتاب ہے بیچ بیان دعاؤن کے فصل پہلی

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل نبی دعوۃ مستجابۃ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر نبی کے ایک دعا ہے کہ قبول کیجاتی ہے

فتعجل کل نبی دعوتہ وانی اختبات دعوتی شفاعۃ لامتی الی یوم القیمۃ

پس جلدی کی ہر نبی نے اپنی دعا کی اور تحقیق میںنے چھپا رکھی ہے اپنی دعا واسطے شفاعت امت اپنی کے تاخیر دی گئی ہے دن قیامت

وہی نائلۃ ان شاء اللہ من مات من امتی لا یشرک باللہ شیئا رواہ مسلم

تبکہ پس وہ پہنچنے والی ہے اگر چاہا اللہ نے اس شخص کو کہ مرا امت میری سے کہ نہ شریک کیا ساتھ اللہ کے کسیکو نقل کی یہ مسلم نے

وللبخاری اقصر منہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہم انی

اور بخاری کی روایت کمتر ہے اس سے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی تحقیق

اتخذت عندک عہدا لن تخلفنیہ فانما انا بشر فای المؤمنین اذیتہ

مانگی میںنے تجھسے ایک حاجت بہرہ مند کر مجھکو ساتھہ اسکے اور ناامید کر مجھکو اسمیں پس سوای اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں پس جس مومن

شتمتہ لعنتہ جلدتہ فاجعلہا لہ صلوۃ وزکوۃ وقربۃ تقربہ بہا

کو برا کہا ہو میںنے اسکو لعنت کی ہو میںنے اسکو مارا ہو میںنے اسکو پس کر ان سب چیزون کو بیچ حق اسکے سبب حسنکا اور پاکی کا کہنا ہو تو اسے

الیک یوم القیمۃ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

طرف اپنی دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

دعا احدکم فلا یقل اللہم اغفر لی ان شئت ارحمنی ان شئت ارزقنی

دعا مانگے ایک تمہارا پس نہ کہے یا الٰہی بخش دو اسطے میرے اگر چاہے تو رحم کر مجھہ پر اگر چاہے تو روزی دے مجھکو

ان شئت ولیعزم مسئلتہ انہ یفعل ما یشاء لا مکرہ لہ رواہ البخاری

اگر چاہے تو اور چاہیے کہ عزم یا جزم کرے اپنے مانگنے میں سو اسطے کہ اللہ تعالی کرتا ہے جو چاہتا ہے نہیں زبردستی کرنیوالا اسپر کوئی

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعا احدکم فلا یقل اللہم

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دعا مانگے ایک تمہارا پس نہ کہے یا الٰہی

اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمْ وَلْيُعَظِّمِ الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتَعَاظَمُهُ شَيْءٌ

بخش مجھکو اگر چاہے تو ولیکن طلب کرے یقین کر کر اور بڑی کرے رغبت اسواسطے کہ اللہ تعالیٰ نہیں مشکل ہوتی اوسکو کوئی چیز

أَعْطَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ

کر دیتا ہو وہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہو ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کیجاتی ہے دعا بندے کی

مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الِاسْتِعْجَالُ

جبتک کہ نہیں دعا مانگتا گناہ کی یا توڑنے ناتے کی جب تک کہ نہیں جلدی کرتا کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے جلدی

قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ أَرَ يُسْتَجَابُ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ

فرمایا کہ کہتا ہے تحقیق دعا مانگی میں نے اور تحقیق دعا مانگی میں نے پس نہ دیکھا میں نے کہ قبول کی گئی واسطے میری پھر تک جلدی تر دیکھا کی

وَيَدَعُ الدُّعَاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اور چھوڑ دی دعا مانگنی نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہو ابی درداء سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ

علیہ وسلم دعا آدمی مسلمان کی واسطے بھائی موجود اپنے کی پیٹھ پیچھے قبول کیجاتی ہے نزدیک سر دعا کرنیوالے کے ایک فرشتہ

مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ رَوَاهُ

معین کیا جاتا ہے جب دعا مانگتا ہے واسطے بھائی اپنے کے بھلائی کی کہتا ہو فرشتہ کہ معین کیا گیا ساتھ اسکے قبول کر دعا اسکی اور تجھ

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ

مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ بد دعا کرو اپنی جانوں پر

وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللَّهِ سَاعَةً

اور نہ بد دعا کرو اپنی اولاد پر اور نہ بد دعا کرو اپنے مالوں پر تاکہ نہ پاوے اللہ کیطرف سے اس ساعت کو

يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءً فَيَسْتَجِيبَ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَكَرَ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہ مانگی جاوے اسمیں بخشش پس قبول کرے واسطے تمہارے نقل کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن عباس کی

اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فِي كِتَابِ الزَّكَوٰةِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ النُّعْمَانِ

ڈر دعا مظلوم کی سے کتاب الزکوۃ میں فصل دوسری روایت ہے نعمان

ابْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ

بن بشیر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا وہی ہے عبادت پھر پڑھی یہ آیت

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا مانگو مجھ سے قبول کروں گا میں دعا تمہاری نقل کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا

مُخُّ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

مغز کہ گودہ ہے عبادت کا نقل کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللهِ مِنَ الدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

علیہ وسلم نے نہیں کوئی چیز بزرگ قدر تر اللہ کے دعا سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیرتی تقدیر کو مگر دعا اور نہیں زیادہ کرتی عمر میں مگر

الْبِرُّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

نیکی نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللهِ بِالدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

دعا نفع کرتی ہے اس چیز سے کہ اترے اور اس چیز سے کہ نہیں اتری پس لازم کرو اے بندے اللہ کے دعا کو نقل کی یہ ترمذی نے

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

اور نقل کی یہ احمد نے معاذ بن جبل سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص کہ مانگے دعا مگر

آتَاهُ اللهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ

دیتا ہے اسکو اللہ جو مانگتا ہے یا بند رکھتا ہے اس سے برائی مانند اوسکے جبتک کہ نہیں دعا مانگتا گناہ کی یا توڑنے

رَحِمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ناتے کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّسْاَلَ وَاَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اِنْتِظَارُ

مانگو اللہ تعالیٰ سے فضل اسکے سے کیونکہ اللہ دوست رکھتا ہے اسکو کہ مانگا جاوے اور بہترین عبادت کی انتظار کرنا

الْفَرَجِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

کشادگی کا ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہ مانگے اللہ سے ہے ناراض ہوتا ہے اللہ اسپر نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فُتِحَ لَهٗ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ کھولا گیا واسطے اسکے تم میں سے دروازہ دعا کا

فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللّٰهُ شَيْئًا يَعْنِيْ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يُّسْاَلَ

کھولے گئے واسطے اسکے دروازے رحمت کے اور نہیں سوال کیجاتی اللہ سے کوئی چیز یعنے بہت محبوب طرف اللہ کی سے اس سے کہ سوال

الْعَافِيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کیا جاوے عافیت نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَآءَ فِي الرَّخَآءِ

وہ شخص کہ خوش ہوگا اسکو یہ کہ قبول کرے اللہ دعا اوسکی نزدیک سختیوں کے پس چاہیے کہ بہت دعا کرے حالت فراخی میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُّوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيْبُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگو اللہ سے اور تم یقین رکھتے ہو ساتھ قبولیت کے اور جانو کہ اللہ نہیں قبول کرتا

دُعَآءً مِّنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

دعا دل غافل کھیلنے والے کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

مَّالِكِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَاَلْتُمُوا اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ بِبُطُوْنِ

مالک بن یسار سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت مانگو تم اللہ سے پس مانگو اس سے ساتھ اندر

اَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْئَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلُوا اللّٰهَ بِبُطُوْنِ

ہاتھوں انکے اور نہ مانگو اس سے ساتھ اوپر کی جانب ہاتھوں انکے اور ایک روایت میں ابن عباس سے ہے کہا مانگو اللہ سے ساتھ اندر کیجانب

اور اعظم الفوز فلاح ہے کہ جس چیز سے اللہ تعالیٰ غصہ ہوتا ہے اس چیز سے بچنا واجب ہونے میں کوئی خلاف نہیں ہے اور اسکی تائید کرتا ہے اللہ عزوجل کا یہ قول کہ ویکشف السوء اور اللہ تعالیٰ نے امر کیا ہے میں اس شخص کو دعا جو اس سے نہیں مانگتا اور اسکی مرضی پر ہے اجابت کو جسطرح چاہے

باب الدعوات

یہ باب دعاؤں کے بیان میں ہے

فصل پہلی

یہ فصل ان حدیثوں کے بیان میں ہے جو دعا کے وقت پڑھی جاویں

حاشیہ: ۱ یعنے فضل اس کا ۲ لائق ہوتا ۳ نعمتوں کی کہ مقتضا ہے شکر کرنا ۴ یعنے شکر کرنا ۵ ثابت ہے اس سے سلوم ہوکر دعا کرنا امور دین کا ۶ یعنے دعا کرنا ۷ یعنے دعا کرنا ۸ یعنے دعا کرنا ۹ یعنے دعا کرنا ۱۰ یعنے دعا کرنا ۱۱ یعنے دعا کرنا ۱۲ یعنے دعا کرنا ۱۳ یعنے دعا کرنا ۱۴ یعنے دعا کرنا ۱۵ یعنے دعا کرنا ۱۶ یعنے دعا کرنا ۱۷ یعنے دعا کرنا ۱۸ یعنے دعا کرنا ۱۹ یعنے دعا کرنا ۲۰ یعنے دعا کرنا ۲۱ یعنے دعا کرنا ۲۲ یعنے دعا کرنا ۲۳ یعنے دعا کرنا ۲۴ یعنے دعا کرنا ۲۵ یعنے دعا کرنا ۲۶ یعنے دعا کرنا ۲۷ یعنے دعا کرنا ۲۸ یعنے دعا کرنا ۲۹ یعنے دعا کرنا ۳۰ یعنے دعا کرنا ۳۱ یعنے دعا کرنا ۳۲ یعنے دعا کرنا ۳۳ یعنے دعا کرنا ۳۴ یعنے دعا کرنا ۳۵ یعنے دعا کرنا ۳۶ یعنے دعا کرنا ۳۷ یعنے دعا کرنا ۳۸ یعنے دعا کرنا ۳۹ یعنے دعا کرنا ۴۰ یعنے دعا کرنا ۴۱ یعنے دعا کرنا ۴۲ یعنے دعا کرنا ۴۳ یعنے دعا کرنا ۴۴ یعنے دعا کرنا ۴۵ یعنے دعا کرنا ۴۶ یعنے دعا کرنا ۴۷ یعنے دعا کرنا ۴۸ یعنے دعا کرنا ۴۹ یعنے دعا کرنا ۵۰ یعنے دعا کرنا ۵۱ یعنے دعا کرنا ۵۲ یعنے دعا کرنا ۵۳ یعنے دعا کرنا ۵۴ یعنے دعا کرنا ۵۵ یعنے دعا کرنا ۵۶ یعنے دعا کرنا ۵۷ یعنے دعا کرنا ۵۸ یعنے دعا کرنا ۵۹ یعنے دعا کرنا ۶۰ یعنے دعا کرنا ۶۱ یعنے دعا کرنا ۶۲ یعنے دعا کرنا ۶۳ یعنے دعا کرنا ۶۴ یعنے دعا کرنا ۶۵ یعنے دعا کرنا ۶۶ یعنے دعا کرنا ۶۷ یعنے دعا کرنا ۶۸ یعنے دعا کرنا ۶۹ یعنے دعا کرنا ۷۰ یعنے دعا کرنا ۷۱ یعنے دعا کرنا ۷۲ یعنے دعا کرنا ۷۳ یعنے دعا کرنا ۷۴ یعنے دعا کرنا ۷۵ یعنے دعا کرنا ۷۶ یعنے دعا کرنا ۷۷ یعنے دعا کرنا ۷۸ یعنے دعا کرنا ۷۹ یعنے دعا کرنا ۸۰ یعنے دعا کرنا ۸۱ یعنے دعا کرنا ۸۲ یعنے دعا کرنا ۸۳ یعنے دعا کرنا ۸۴ یعنے دعا کرنا ۸۵ یعنے دعا کرنا ۸۶ یعنے دعا کرنا ۸۷ یعنے دعا کرنا ۸۸ یعنے دعا کرنا ۸۹ یعنے دعا کرنا ۹۰ یعنے دعا کرنا ۹۱ یعنے دعا کرنا ۹۲ یعنے دعا کرنا ۹۳ یعنے دعا کرنا ۹۴ یعنے دعا کرنا ۹۵ یعنے دعا کرنا ۹۶ یعنے دعا کرنا ۹۷ یعنے دعا کرنا ۹۸ یعنے دعا کرنا ۹۹ یعنے دعا کرنا ۱۰۰ یعنے دعا کرنا

أَكُفَّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوا بِهَا وُجُوهَكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد

اپنے ہاتھوں کی اور نہ مانگو اس سے ساتھ ہاتھوں کی پشت کے پس جبکہ تم فارغ ہو تو پھیر لو ہاتھوں کو اپنے منہ پر نقل کیا ابو داؤد نے

وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ

اور روایت ہے سلمان سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق پروردگار تمہارا بہت حیا مند ہے حیا کرتا ہے

عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَ

بندے اپنے سے جبکہ اوٹھاتا ہے بندہ اپنے دونوں ہاتھ طرف اسکی یہ کہ پھیر دیوے انکو خالی نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور

الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے عمر سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جبکہ وقت

رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَحُطَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے دعا میں نہ رکھتے انکو جبتک کہ نہ پھیر لیتے انکو اپنے منہ پر نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اچھا جانتے تھے ان دعاؤں کو کہ جامع ہوں

وَيَدَعُ مَا سِوَى ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور چھوڑ دیتے تھے اندعاؤں کو کہ نہ جامع ہوں نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَسْرَعَ الدُّعَاءِ إِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سب سے جلد دعا قبول ہونیوالی دعا غائب کیواسطے غائب کی ہے نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ

اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا پوچھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ ادا کرنے عمرہ

فَأَذِنَ لِي وَقَالَ أَشْرِكْنَا يَا أُخَيَّ فِي دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي

کے پس اذن دیا مجھکو اور فرمایا شریک کر ہمکو اے چھوٹے بھائی میرے بیچ دعا اپنی کے اور نہ بھولنا ہمکو پس فرمایا حضرت نے ایک کلمہ کہ نہیں

أَنَّ لِي بِهَا الدُّنْيَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عِنْدَ قَوْلِهِ

برابر مجھکو میرے ہو جانا اسکے تمام دنیا نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے اور تمام ہوئی روایت ترمذی کے نزدیک لفظ

وَلَا تَنْسَنَا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ

ولا تنسنا کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں رد ہوتی دعا انکی

الصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ

ایک روزہ دار جس وقت کہ افطار کرتا ہے اور دوسرا سردار سب کا عدل کرنے والا اور تیسری دعا مظلوم کی اوٹھاتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ اوپر

الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ

ابر کے اور کھولے جاتے ہیں واسطے دعا اسکی کے دروازے آسمان کے اور فرماتا ہے پروردگار قسم عزت اپنی کی البتہ مدد کرونگا

حِيْنٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ دَعَوَاتٍ

مدتکے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں

مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ

قبول کیجاتی ہیں نہیں شک انمیں دعا باپ کی اور دعا مسافر کی اور دعا مظلوم کی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری ۔ روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهٗ حَاجَتَهٗ كُلَّهَا

انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہیئے کہ مانگے ایک تمہارا پروردگار اپنے سب ساری حاجتیں

حَتّٰى يَسْأَلَ شِسْعَ نَعْلِهٖ إِذَا انْقَطَعَ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ مُرْسَلًا

اپنی یہانتک کہ مانگے تسمہ پاپوش اپنی کا جبکہ ٹوٹ جاوے زیادہ کی ترمذی نے ایک روایت میں ثابت بنانی سے بطریق ارسال کے

حَتّٰى يَسْأَلَهُ الْمِلْحَ وَحَتّٰى يَسْأَلَهُ شِسْعَهٗ إِذَا انْقَطَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

یہانتک کہ مانگے اس سے نمک اور یہانتک کہ مانگے اس سے تسمہ پاپوش اپنی کا جبکہ ٹوٹ جاوے نقل کی یہ ترمذی نے اور

عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ

روایت ہے انس سے کہ کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھاتے ہاتھ اپنے دعا میں یہانتک کہ دکھلائی جاتی سفیدی

إِبْطَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَجْعَلُ إِصْبَعَيْهِ

حضرت کی بغلوں کی اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا تھے حضرت کرواتے تھے دونوں انگلیاں

حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُوْ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

برابر مونڈھوں اپنی کے اور دعا مانگتے اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهٗ بِيَدَيْهِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ

علیہ وسلم تھے جسوقت کہ دعا مانگتے اور اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے پھیرتے اپنے منہ پر دونوں ہاتھ بیہقی نقل کیں بیہقی نے حدیثوں

كتاب الدعوات

الثلثة فی الدعوات الکبیر وعن عکرمة عن ابن عباس قال المسئلة ان

صدقین دعوات کبیر مین اور روایت ہی عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے کہ کہا ادب سوال کرنیکا یہ ہے

ترفع یدیک حذو منکبیک او نحوهما والاستغفار ان تشیر باصبع واحدة

کہ اوٹھاوی تو دونو ہاتھ اپنے برابر اپنے مونڈھون کے یا قریب انکے اور ادب استغفار کا یہ ہے کہ اشارہ کرے تو ساتھ ایک انگلی کے

والابتهال ان تمد یدیک جمیعا وفی روایة قال والابتهال هکذا ورفع

اور عاجزی کرنی اور مبالغہ کرنا دعا مین یہ ہے کہ دراز کرے تو دونو ہاتھ اپنے اگے اور ایک روایت مین ہی کہ کہا عاجزی کرنی اسطرح سے ہے اور

یدیه وجعل ظهورهما مما یلی وجهه رواه ابوداود وعن ابن عمر انه

دونو ہاتھ اپنے اور جعل ظہورہما مما یلی وجہہ کی پیٹھ ہاتھون اپنے کی قریب سونہ اخیر کے نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ وہ

یقول ان ربکم ایدیکم بدعتما زاد رسول الله صلی الله علیه وسلم علی هذا یعنی الی

کہتے تہے کہ تحقیق پروردگار تمہارا اپنے ہاتھون کو تمکو بدعت ہی تمکو نہین زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر یعنے سینہ

الصدر رواه احمد وعن ابی بن کعب قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم

تک کہ نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہی ابی بن کعب سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا ذکر احدا فدعا له بدأ بنفسه رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب

جبوقت ذکر کرتے کسیکا پھر دعا مانگتے اسکے لیے تو دعا مانگنے پہلے اپنے اسطے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب

صحیح وعن ابی سعید الخدری ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ما من مسلم یدعو

صحیح ہے اور روایت ہے ابوسعید خدری سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کوئی مسلمان کہ دعا مانگے

بدعوة لیس فیها اثم ولا قطیعة رحم الا اعطاه الله بها احدی ثلث اما

کوئی دعا کہ نہ ہو اوس مین مانگنا گناہ کا اور نہ توڑنا ناتے کا مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ تعالی بسبب اس دعا کے ایک مین تین چیز دنیہ سے

ان یعجل له دعوته واما ان یدخرها له فی الاخرة واما ان یصرف عنه

یا یہ کہ جلدی دے اسکے لیے مطلب اسکا اور یا یہ کہ ذخیرہ کر رکھے دعا کو اسکے لیے آخرت مین اور یا یہ کہ پھیر دیوے اس سے

من السوء مثلها قالوا اذا نکثر قال الله اکثر رواه احمد وعن ابن عباس

برائی مانند اسکے عرض کی صحابہ نے اب بہت دعا کرینگے ہم آپنے فرمایا اللہ تعالی کا بہت ہی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہی ابن عباس

عن النبی صلی الله علیه وسلم قال خمس دعوات یستجاب لهن دعوة المظلوم حتی

سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پانچ دعا مین ہین کہ قبولیت کیجاتی ہی دعا اسطواسکے دعا مظلوم کی یہانتک

يَنْتَصِرَ وَدَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتَّى يَصْدُرَ وَدَعْوَةُ الْمُجَاهِدِ حَتَّى يَقْعُدَ وَدَعْوَةُ

کہ لوٹے اور دعا حاجی کی یہانتک کہ پھر کر آوے اور دعا جہاد کرنیوالے کی یہانتک کہ بیٹھے اور دعا

الْمَرِيضِ حَتَّى يَبْرَأَ وَدَعْوَةُ الْأَخِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ثُمَّ قَالَ وَأَسْرَعُ هٰذِهِ

مریض کی یہانتک کہ اچھا ہو جاوے اور دعا بھائی کی واسطے مسلمان بھائی اپنے کے غائبانہ پھر فرمایا بہت جلدی قبول ہوتیں ان

الدَّعْوَاتِ إِجَابَةً دَعْوَةُ الْأَخِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيرِ

دعاؤں سے دعا بھائی کی ہے پس پشت نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں

بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّقَرُّبِ إِلَيْهِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

باب ہے بیچ بیان ذکر خدا کے اور نزدیکی حاصل کرنیکی طرف خدا کی فصل پہلے روایت ہے ابی ہریرہ

وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا

اور ابی سعید سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھتی ایک قوم کہ ذکر کریں اللہ کا مگر

حَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ

کہ گھیرتے ہیں انکو فرشتے اور ڈھانک لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے ان پر سکینہ اور یاد کرتا ہے انکو اللہ تعالے

عِنْدَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَمَرَّ

کہ نزدیک اپنے میں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا نے رسول خدا صلعم چلتے بیچ راہ مکہ کے پس گذرے

عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيرُوا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ

ایک پہاڑ پر کہ کہا جاتا تھا اوسکو جمدان پس فرمایا چلو یہ ہے جمدان پیشدستی لیگئے مفردون ہم نے عرض کیا صحابہ

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

یا رسول اللہ فرمایا وہ مرد کہ اللہ کو یاد کرین بہت اور وہ عورتین کہ اللہ کو یاد کرین بہت نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي

ابی موسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اس شخص کی کہ یاد کرتا ہے پروردگار اپنے کو اور اس شخص کی

لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کہ نہیں یاد کرتا مانند زندہ اور مردے کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی کہ میں نزدیک گمان اپنے کے بندہ اپنے کے ہون کہ ساتھ میرے کہتا ہے اور میں ساتھ اوسکے ہون

ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملأ ذکرتہ

یاد کرتا ہے مجھکو پس اگر یاد کرتا ہے مجھکو ذات اپنی مین یاد کرتا ہون مین اسکو ذات اپنی مین اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت مین یاد کرتا ہون مین اسکو

فی ملأ خیر منہم متفق علیہ وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس جماعت مین کہ بہتر ہے ان سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

یقول اللہ تعالی من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا وازید ومن جاء

کہ فرماتا ہے اللہ تعالی جو شخص آوے ایک نیکی پس واسطے اوسکے ثواب ہوتا ہے دس برابر اسکی اور زیادہ بھی دیتا ہون اور جو شخص لاوے

بالسیئۃ فجزاء سیئۃ مثلہا او اغفر ومن تقرب منی شبرا تقربت

برائی پس سزا برائی کی برابر اسکے یا بخشدیتا ہون اور جو نزدیک ہوتا ہے نزدیکی ڈھونڈھی مجھسے ایک بالشت نزدیک ہوتا

منہ ذراعا ومن تقرب منی ذراعا تقربت منہ باعا ومن اتانی

اس سے ایک گز اور جس نے نزدیکی ڈھونڈھی مجھسے ایک گز نزدیک ہوتا ہون مین اس سے ہاتھ بھر اور پھیلائے دونو ہاتھونکے اور جو شخص میرے

یمشی اتیتہ ہرولۃ ومن لقینی بقراب الارض خطیئۃ لا یشرک بی

چلکر آتا ہو مین اسکے پاس دوڑکر اور جو شخص ملے مجھسے مقدار زمین کے گناہ لیکر نہ شریک کرتا ہو ساتھ میرے

شیئا لقیتہ بمثلہا مغفرۃ رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول

کسیکو ملاقات کرونگا مین اس سے مانند اس زمین کے بخشش سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی قال من عادی لی ولیا فقد اذنتہ بالحرب

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے فرمایا جو شخص عداوت کریگا میرے ولی کو پس تحقیق خبردار کرتا ہون مین اسکو ساتھ لڑائی کے

وما تقرب الی عبدی بشیء احب الی مما افترضت علیہ وما

کے اور نہین نزدیکی حاصل کی طرف میری بندے میرے ساتھ کسی چیز کے کہ محبت محبوب ہو طرف میری بہتر ہے کہ فرض کیا مین اسپر اور

یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت

ہمیشہ رہتا ہے بندہ میرا نزدیکی ڈھونڈھتا طرف میری ساتھ نفلون کے یہانتک کہ دوست رکھتا ہون مین اسکو اور جسوقت دوست رکھتا

سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بہا و

شنوائی اسکی کہ سنتا ہے ساتھ اسکے اور ہو جاتا ہون مین بینائی اسکی کہ دیکھتا ہے ساتھ اسکے اور ہاتھ اسکا کہ پکڑتا ہے ساتھ اسکے اور

رجلہ التی یمشی بہا وان سألنی لاعطینہ ولئن استعاذنی لاعیذنہ

پاؤن اسکا کہ چلتا ہے ساتھ اسکے اور اگر مانگتا ہے مجھسے یہ بندہ البتہ دیتا ہون مین اسکو اور اگر پناہ پکڑتا ہے ساتھ میرے البتہ

وما تردّدت عن شیٔ انا فاعلہ تردّدی عن نفس المؤمن یکرہ الموت

اور نہیں توقف اور تردد کرتا کسی چیز کے کرنے والا ہوں میں اسکو مانند تردد میرے قبض کرنے جان مومن کی جسے ناخوش رکھتا ہے وہ موت کو

وانا اکرہ مساءتہ ولا بدّ لہ منہ رواہ البخاری وعنہ قال قال رسول

اور حال یہ ہے کہ میں ناخوش رکھتا ہوں ناخوشی اسکو اور چارہ نہیں اسکو مگر سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ ملئکۃ یطوفون فی الطرق یلتمسون اھل الذکر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے کتے فرشتے ہیں پھرتے ہیں راستوں میں ڈھونڈھتے ہیں ذکر کرنیوالوں کو

فاذا وجدوا قوما یذکرون اللہ تنادوا ھلموا الی حاجتکم قال فیحفونھم

پس جبکہ پاتے ہیں ایک جماعت کو کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا پکارتے ہیں آپسمیں ایک دوسرے کو آؤ جلد طرف اپنے مطلب اپنے کے فرمایا

باجنحتھم الی السماء الدنیا قال فیسالھم ربھم وھو اعلم بھم ما یقول

پروں اپنے سے آسمان دنیا تک فرمایا حضرت نے پس پوچھتا ہے ان سے پروردگار انکا حالانکہ وہ بہت جانتا ہے ان سے فرشتوں سے

عبادی قال یقولون یسبحونک ویکبرونک ویحمدونک ویمجدونک

میرے بندے فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور بڑائی بیان کرتے ہیں تیری اور تعریف کرتے ہیں تیری اور

قال فیقول ھل راونی قال فیقولون لا واللہ ما راوک قال فیقول کیف

کرتے ہیں تجھکو فرمایا حضرت نے پھر فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کیا دیکھا ہے انہوں نے مجھکو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہیں فرشتے قسم خدا کی نہیں دیکھا انکے کہا حضرت نے

لو راونی قال فیقولون لو راوک کانوا اشد لک عبادۃ واشد لک تمجیدا

اگر دیکھتے مجھکو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے تجھکو ہوتی بہت تیری بندگی کرنیوالی اور ہوتی بہت واسطے تیرے بزرگی کرنیوالی اور ذکر

واکثر لک تسبیحا قال فیقول فما یسالونی قالوا یسالونک الجنۃ قال یقول

بہت واسطے تیری تسبیح کرنیوالی فرمایا حضرت نے پھر فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کیا مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے مانگتے ہیں تجھ سے بہشت فرمایا حضرت نے کہ فرماتا

وھل راوھا قال فیقولون لا واللہ یا رب ما راوھا قال یقول فکیف لو

اللہ تعالیٰ کیا دیکھا ہے انہوں نے بہشت کو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہیں فرشتے قسم ہے اسکی اے پروردگار میرے نہیں دیکھا انہوں نے اسکو فرمایا حضرت نے کہ فرماتا

راوھا قال یقولون لو انھم راوھا کانوا اشد علیھا حرصا واشد لھا طلبا

دیکھتے جنت کو کہا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے اسکو ہوتی بہت اسپر حرص کرنیوالے اور بہت ہوتی اسکو طلب کرنیوالے

واعظم فیھا رغبۃ قال فممّ یتعوذون قال یقولون من النار قال یقول

اور بہت کرتے اسمیں رغبت کو فرماتا ہے اللہ تعالیٰ پس کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں فرمایا حضرت نے

فَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ

کیا دیکھا ہے انہوں نے دوزخ کو فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے قسم ہے خدا کی اے پروردگار ہمارے نہیں دیکھا انہوں نے دوزخ کو فرمایا حضرت نے کہ فرماتا ہے اللہ

رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً

دیکھتے دوزخ کو فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے اسکو تو ہوتے بہت اس سے زیادہ بھاگنے والے اور ہوتے بہت اس سے ڈرنے والے

قَالَ فَيَقُولُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

کہا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو گواہ کرتا ہوں تمکو کہ بخشا میں نے تجھ کو فرمایا حضرت نے کہتا ہے ایک فرشتہ فرشتوں میں سے

فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى جَلِيسُهُمْ

کہ ذکر کرنیوالوں میں فلانا شخص ہے کہ نہیں ہے وہ ذکر کرنیوالا سو آیا ہے نہیں کہ آیا تھا کسی کام کے لیے پھر بیٹھ گیا انہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ وہ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضَلًا

نقل کی یہ بخاری نے اور مسلم کی روایت میں ہے کہ کہا تحقیق اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں پھرنیوالے زیادہ

يَبْتَغُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ

ڈھونڈتے ہیں مجلسیں ذکر کی پس جب پاتے ہیں مجلس کہ اسمیں ہو ذکر بیٹھتے ہیں ساتھ انکے اور گھیر لیتا ہے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَؤُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا

بعض انکا بعضکو ساتھ پروں اپنے کے یہانتک کہ بھر جاتے ہیں فرشتے درمیان ذکر کرنیوالوں کے اور درمیان آسمان دنیا کے جس وقت

تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِحَالِهِمْ

کہ جدا ہوتے ہیں ذکر کرنیوالے چڑھتے ہیں فرشتے اور اوپر جاتے ہیں آسمان تک فرمایا حضرت نے پھر پوچھتا ہے انسے اللہ تعالیٰ اور وہ خوب جانتا ہے حال

مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ

کہاں سے آئے تم پس کہتے ہیں فرشتے آئے ہم تیرے بندوں کے پاس سے کہ زمین میں ہیں تسبیح کرتے ہیں تیری

وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا

اور بڑائی بیان کرتے ہیں اور کلمہ پڑھتے ہیں تیرا اور ساتھ بزرگی کے یاد کرتے ہیں تجکو اور مانگتے ہیں تجھ سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا

يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا

مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے کہ مانگتے ہیں تجھ سے بہشت تیری فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور کیا دیکھی ہے انہوں نے بہشت میری کہتے ہیں فرشتے نہیں

أَيْ رَبِّ قَالَ وَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّا

اے رب ہمارے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا حال ہوتا اگر دیکھتے وہ بہشت میری کہتے ہیں فرشتے اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور کس چیز سے

يُسَيِّرُونِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ

بناہ مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے آگ تیری سے پناہ مانگتی ہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا وہ دیکھی ہے انہوں نے آگ میری عرض کرتے ہیں نہیں فرمشتے کہتے ہیں

لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا يَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ

اگر دیکھتے آگ میری کہتے وہ فرشتے طلب بخشش کی ہی کرتے ہیں تجھ سے فرمایا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تحقیق بخشا میں نے انکو اور دی میں نے انکو

مَا سَأَلُوا وَأَجَرْتَهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ يَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ

مانگی اور پناہ دی میں نے انکو اسچیز سے کہ پناہ مانگی فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اے پروردگار ہمارے انمیں فلانا بندہ ہے

خَطَّاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى

بڑا گنہگار رسوا اسکے نہیں کہ گذرا تھا پس بیٹھ گیا ساتھ انکے فرمایا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ انکو بھی بخشا میں نے وہ قوم ہے کہ نہیں بدبخت

بِهِمْ جَلِيسُهُمْ وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّبِيعِ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ لَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ

بسبب برکت انکی کے ہمنشین انکا اور روایت ہے حنظلہ بن الربیع اسیدی سے کہ کہا ملاقات کی مجھ سے حضرت ابوبکر نے

فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا تَقُولُ

پھر کہا کیا حال ہے تیرا اے حنظلہ کہا میں نے منافق ہو گیا حنظلہ کہا حضرت ابوبکر نے سبحان اللہ کیا کہتا ہے تو

قُلْتُ نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأْيُ

کہا میں نے اسلیے کہ ہوتے ہیں ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیحت کرتے ہیں ہمکو ساتھ دوزخ کے اور ساتھ جنت کے گویا کہ ہم

عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَ

جنت اور دوزخ کو آنکھوں سے پس جسوقت کہ نکلکر جاتے ہیں ہم صحبت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے مشغول ہوتے ہیں بی بیوں اور

الْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَلْقَى مِثْلَ هَذَا

اولاد میں اور زمینوں اور باغوں میں بھولجاتے ہیں ہم بہت کہا ابوبکر نے پس قسم ہے اللہ کی تحقیق ہم بھی ایسا ہی بھولجاتے ہیں

فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

پس چلا میں اور ابوبکر یہاں تک کہ آئے ہم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے کہ

نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ

منافق ہو گیا حنظلہ یارسول اللہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سبب ہے اسقول کا کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللَّهِ نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا

یارسول اللہ ہوتے ہیں ہم آپ کے پاس نصیحت کرتے ہیں آپ ہمکو ساتھ دوزخ کے اور جنت کے گویا کہ ہم دیکھتے ہیں آنکھوں سے پس

یاد کرو اللہ عزوجل

خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا

کہ نکلکر جاتی ہیں ہم آپکے پاس سے مشغول ہوتے ہیں ہم بیبیوں اور اولاد اور زمینوں اور باغوں میں بھول جاتے ہیں ہم بہت سے

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا

پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے اگر ہمیشہ رہو تم اسحال پر کہ

تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ

ہوتے ہو نزدیک میری اور حالت ذکر میں تو البتہ مصافحہ کرین تم سے فرشتے اوپر بچھونوں تمہاری کے اور بیچ راہوں تمہاری

وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ

لے ولیکن لہ اے حنظلہ ایک ساعت اور ایک ساعت کہا یہ تین بار نقل کی یہ مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ

دوسری روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبردار کروں تمکو

بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ

ساتھ بہترین عملوں تمہارے کے اور بہت پاکیزہ عملوں کے نزدیک بادشاہ تمہارے کے اور بہت بلند عملوں کو بیچ درجوں تمہارے کے اور بہتر

لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا

واسطے تمہارے خرچ کرنے سونے اور روپے کے سے اور بہتر واسطے تمہارے اس سے کہ ملو اپنے دشمنوں سے پھر مارو تم

أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَ

گردنیں انکی اور مارین وہ گردنیں تمہاری عرض کیا صحابہ نے ہاں خبر دیجیے فرمایا ذکر کرنا خدا کا نقل کی یہ مالک نے اور احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ إِلَّا أَنَّ مَالِكًا وَقَفَهُ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَنْ

ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ مالک نے موقوف بیان کی ہے یہ حدیث ابو درداء پر اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ

عبداللہ بن بسر سے کہ کہا آیا ایک گنوار پاس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا کونسا آدمی بہتر ہے

فَقَالَ طُوبَى لِمَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ

فرمایا خوشحالی ہے اسکے لیے کہ دراز ہوئی عمر اوسکی اور نیک ہوئے عمل اسکے کہا یا رسول اللہ کونسا عمل

أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تُفَارِقَ الدُّنْيَا وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ

بہتر ہے فرمایا یہ کہ جدا ہو تو دنیا سے اور سے زبان تیری تر ہو ذکر اللہ سے نقل کی یہ

احمد والترمذی وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما

احمد اور ترمذی نے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جب تم گذرو تم پر باغ بہشت کے پس چرو چرنے بہشت کا پس کہا

رياض الجنة قال حلق الذكر رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال

باغ بہشت کے فرمایا حلقے ذکر کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد مقعدا لم يذكر الله فيه كانت عليه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک مجلس میں نہ یاد کرے اللہ کو اس میں ہو گا بیٹھنا اس پر

من الله ترة ومن اضطجع مضجعا لا يذكر الله فيه كانت عليه من

اللہ کمی اور جو شخص کہ لیٹے خوابگاہ میں کہ نہ یاد کرے اللہ کو اس میں ہو گا اوس پر اللہ

الله ترة رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من

کمی نقل کی ہے ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

قوم يقومون من مجلس لا يذكرون الله فيه الا قاموا عن مثل جيفة

قوم کہ کھڑے ہوں ایک مجلس سے نہ یاد کیا ہو خدا کو اس میں مگر کھڑے ہوئے مانند مردار گدھے کے سے

حمار وكان عليهم حسرة رواه احمد وابو داود وعنه قال قال

اور ہو گی اوپر حسرت نقل کی ہے احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه ولم يصلوا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس میں نہ ذکر کیا اللہ کا اس میں اور نہ درود بھیجا

على نبيهم الا كان عليهم ترة فان شاء عذبهم وان شاء غفر لهم رواه

اپنے نبی پر مگر ہو گی وہ مجلس اوپر ان کے افسوس پھر اگر چاہے عذاب کرے انکو اور اگر چاہے بخشے انکو نقل کیا یہ

الترمذي وعن ام حبيبة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل كلام

ترمذی نے اور روایت ہے ام حبیبہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کلام

ابن ادم عليه لا له الا امر بمعروف او نهي عن منكر او ذكر الله رواه

ابن آدم کا وبال ہے اوس پر نہیں نفع اسکو مگر امر کرنا ساتھ نیکی کے یا منع کرنا برائی سے یا یاد کرنا اللہ کا نقل کیا یہ

الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تکثروا الکلام بغیر ذکر اللہ فان کثرۃ الکلام بغیر ذکر اللہ قسوۃ

ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے بہت کرو کلام نہیں ذکر خدا کا اسلیے کہ بہت کلام کرنا بغیر ذکر خدا کے ملد سبب سختی

للقلب وان ابعد الناس من اللہ القلب القاسی رواہ الترمذی وعن

دل کا اور بہت دور آدمیوں کا اللہ سے سخت دل ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

ثوبان قال لما نزلت والذین یکنزون الذہب والفضۃ کنا مع النبی

ثوبان سے کہا جب نازل ہوئی یہ آیت اور وہ لوگ کہ جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی تھے ہم ساتھ پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض اسفارہ فقال بعض اصحابہ نزلت فی الذہب والفضۃ

خدا صلعم کے بعضے سفروں میں پس کہا بعضے اصحاب اون کے نے کہ نازل ہوئی یہ آیت بیچ سفر کے سونا اور چاندی کے

لو علمنا ای المال خیر فنتخذہ فقال افضلہ لسان ذاکر وقلب شاکر

کاش کہ جانیں ہم کہ کونسا مال بہتر ہے فرمایا بہترین مال زبان ہے یاد کرنیوالے اللہ کو اور دل شکر کرنیوالا

وزوجۃ مؤمنۃ تعینہ علی ایمانہ رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ

اور بیوی مسلمان کہ مدد کرے اسکے اوپر ایمان اسکے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث عن ابی سعید قال خرج معاویۃ علی حلقۃ

فصل تیسری روایت ہے ابی سعید سے کہا نکلے معاویہ ایک حلقہ پر کہ تھا

فی المسجد فقال ما اجلسکم قالوا جلسنا نذکر اللہ قال اللہ ما اجلسکم

مسجد میں پھر کہا کس چیز نے بٹھلایا ہے تمکو کہا اونہوں نے بیٹھے ہیں ہم اللہ کی یاد کرنیکو کہا قسم ہے خدا کی کہ نہیں بٹھلایا تمکو

الا ذلک قالوا واللہ ما اجلسنا غیرہ قال اما انی لم استحلفکم تہمۃ لکم وما

مگر اسی نے کہا انہوں نے قسم خدا کی کہ نہیں بٹھلایا ہمکو سوای اسکے نے کہا معاویہ نے خبردار ہو تحقیق میں نے نہیں قسم دی تمکو واسطے

کان احد بمنزلتی من رسول اللہ صلی اللہ علیہ اقل عنہ حدیثا منی وان

اور نہیں تھا کوئی پیچھے ہر رتبہ میرے کے بہ نسبت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کمتر نقل کرنیمیں حدیث کو مجھ سے اور تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ خرج علی حلقۃ من اصحابہ فقال ما اجلسکم ہہنا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے اوپر ایک حلقہ کے اپنے صحابیوں میں سے پھر کہا کس چیز نے بٹھلایا تمکو اسجگہ

قالوا جلسنا نذکر اللہ ونحمدہ علی ما ہدانا للاسلام ومن بہ علینا

عرض کیا بیٹھے ہم اللہ کی یاد کرنے کو اور تعریف کرتے ہیں ہم اسکی اسپر کہ ہدایت کیا ہم کو واسطے اسلام کے اور منت رکھی ساتھ

قَالَ آللّٰهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذٰلِكَ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذٰلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي

فرمایا حضرت نے قسم ہے خدا کی نہ نہیں بٹھایا تمکو مگر اسی نے عرض کیا انہوں نے قسم ہے خدا کی نہیں بٹھایا ہمکو مگر اسی نے فرمایا خبردار ہو تحقیق

لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَلٰكِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

یعنے نہیں قسم دی تمکو واسطے تہمت کرنے کے تمپر ولیکن آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام پھر خبر دی مجھکو کہ تحقیق اللہ تعالیٰ عزوجل

يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلٰئِكَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا

فخر کرتا ہے ساتھ تمہارے فرشتوں سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن بسر سے کہ ایک شخص نے کہا یا

رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ

رسول اللہ تحقیق احکام اسلام کے تحقیق بہت ہیں مجھپر پس خبر دو مجھکو ساتھ ایسی چیز کے کہ پکڑوں ساتھ

بِهٖ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

ساتھ اسکے فرمایا ہمیشہ رہی زبان تیری تر یاد خدا کی سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعِبَادِ أَفْضَلُ وَأَرْفَعُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیے گئے کہ کونسا بندہ بہتر ہے اور بلند تر ہے درجہ میں نزدیک خدا کے دن قیامت کے

قَالَ الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمِنَ الْغَازِي فِي

فرمایا یاد کرنیوالے مرد اللہ کو بہت اور عورتیں یاد کرنیوالیاں بہت کہا گیا یا رسول اللہ اور جہاد کرنیوالے شی بھی افضل ہے

سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَيْفِهٖ فِي الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يَنْكَسِرَ وَ

فرمایا اگر مارے تلوار اپنی کافروں اور مشرکوں میں یہانتک کہ ٹوٹ جاوے اور

يَخْتَضِبَ دَمًا فَإِنَّ الذَّاكِرَ لِلّٰهِ أَفْضَلُ مِنْهُ دَرَجَةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

رنگین ہو جاوے خون سے پس تحقیق یاد کرنیوالا اللہ کا بہتر ہے اس سے درجے میں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الشَّيْطٰنُ جَاثِمٌ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَإِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ خَنَسَ وَإِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ

شیطان لگا ہوا ہے اوپر دل ابن آدم کے پس جس وقت کہ یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو ہٹ جاتا ہے اور جس وقت غافل ہوتا ہے

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ تَعْلِیقًا وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِی أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نقل کی یہ بخاری نے بطریق تعلیق کے اور روایت ہے مالک سے کہ کہا پہونچا مجھکو یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَقُولُ ذَاكِرُ اللّٰهِ فِی الْغَافِلِينَ كَالْمُقَاتِلِ خَلْفَ الْفَارِّينَ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِی

فرماتے ذکر کرنیوالا خدا کا غافلون مین مانند لڑنیوالون کی پیچھے بھاگنے والون کے اور یاد کرنیوالا خدا کا

الْغَافِلِينَ كَغُصْنٍ أَخْضَرَ فِی شَجَرٍ يَابِسٍ وَفِی رِوَايَةٍ مَثَلُ الشَّجَرَةِ الْخَضْرَاءِ

غافلون مین مانند ٹہنے سبز کے پیڑ درخت خشک کے اور ایک روایت مین مانند درخت سبز کے

فِی وَسْطِ الشَّجَرِ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِی الْغَافِلِينَ مَثَلُ مِصْبَاحٍ فِی بَيْتٍ مُظْلِمٍ وَذَاكِرُ

درختون کے درمیان مین اور ذکر کرنیوالا اللہ کا غافلون مین مانند چراغ کے بیچ گھر اندھیرے کے اور ذکر کرنیوالا

اللّٰهِ فِی الْغَافِلِينَ يُرِيهِ اللّٰهُ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ حَیٌّ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِی الْغَافِلِينَ

خدا کا غافلون مین ملہ دکھلاتا ہے اسکو اللہ تعالے ٹہکانا اسکا جنت مین حالت زندگی مین اور یاد کرنیوالا خدا کا غافلون مین

يُغْفَرُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ فَصِيحٍ وَأَعْجَمَ وَالْفَصِيحُ بَنُو آدَمَ وَالْأَعْجَمُ الْبَهَائِمُ رَوَاهُ رَزِينٌ

بخشے جاتے ہین واسطے اسکے گناہ بقدر گنتی ہر فصیح اور عجم کے اور مراد فصیح سے بنی آدم کے اور اعجم سے مراد جانور نقل کی یہ رزین نے

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَا عَمِلَ الْعَبْدُ عَمَلًا أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا نہین عمل کیا بندے نے کوئی عمل کہ بہت نجات دی اسکو عذاب خدا کے سے ذکر خدا

اللّٰهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کے سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِی إِذَا ذَكَرَنِی وَتَحَرَّكَتْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے مین ساتھ بندے اپنے کے ہون جسوقت یاد کرتا ہے مجھکو اور ہلتا ہے

بِی شَفَتَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

ساتھ ذکر میرے کہ ملہ دونو ہونٹ اپنے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ

كَانَ يَقُولُ لِكُلِّ شَیْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوبِ ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا مِنْ شَیْءٍ أَنْجَى

فرماتے تھے واسطے ہر چیز کے صفائی ہے اور صفائی دلونکی یاد خدا کی اور نہین کوئی چیز کہ بہت نجات دے

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ قَالُوا وَلَا الْجِهَادُ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا أَنْ يَضْرِبَ

اللہ کے عذاب سے ذکر اللہ کے سے عرض کیا صحابہ نے اور نہ جہاد پیچھے راہ خدا کے فرمایا اور نہ یہ کہ مارے

بسیف حتی یقطع رواہ البیہقی فی الدعوات الکبیر کتاب اسماء اللہ تعالیٰ الفصل الاول

ساتھ تلوار ابھی کے یہانتک کہ ٹوٹ جاوے نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں کتاب ہی بیچہ بیان اسمون اللہ تعالے کے فصل پہلے

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالیٰ تسعۃ و

روایت ہے ابیہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے ۱۵ ننانوین

تسعین اسما مائۃ الا واحدۃ من احصاہا دخل الجنۃ وفی روایۃ

نام ہین جو شخص یاد کرے انکو داخل ہوگا بہشت مین اور ایک روایت مین

وھو وتر یحب الوتر متفق علیہ الفصل الثانی عن ابی ہریرۃ قال

ہے کہ اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست ۵ رکھتا ہے طاق کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہوا ابوہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالیٰ تسعۃ وتسعین اسما من احصاہا

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے ننانوین نام ہین جو کوئی انکو یاد کرے

دخل الجنۃ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم الملک القدوس

داخل ہوگا بہشت مین وہ اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہین بخشنے والا مہربان بادشاہ حقیقی نہایت پاک

السلام المؤمن المہیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق البارئ المصور

سلامت رہنیوالا ۵ امن دینیوالا نگہبان ۵ غالب ۵ درست کرنیوالا ۵ نہایت بزرگ عادہ سوا پیدا کرنیوالا ۵ صورت بنانیوالا

الغفار القہار الوہاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض

۵ بخشنے والا ۵ غالب ۵ بہت دینیوالا رزق پیدا کرنیوالا ۵ حکم کرنیوالا ۵ جاننیوالا ۵ تنگ کرنیوالا ۵ فراخ کرنیوالا ۵ پست کرنیوالا

الرافع المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر

۵ بلند کرنیوالا عزت دینیوالا ذلت دینیوالا ۵ سننیوالا ۵ دیکھنیوالا ۵ انصاف کرنیوالا باریک بین خبردار دل کی باتون پر

الحلیم العظیم الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب

۵ بردبار ۵ بزرگ بہت بخشنے والا قدردان ۵ بلند مرتبہ ۵ بڑا ۵ نگاہ رکھنے والا پیدا کرنیوالا قوت کا ۵ کفایت کرنیوالا

الجلیل الکریم الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود المجید الباعث

بزرگ قدر ۵ بڑا سخی ۵ نگہبانی کرنیوالا ۵ قبول کرنیوالا علم سکا فراخ ہے استوار کار دوست ۵ دوست رکھنیوالا بزرگ شریف ۵ اٹھانیوالا

الشہید الحق الوکیل القوی المتین الولی الحمید المحصی المبدئ

۵ حاضر ۵ ثابت ۵ کارساز قوت والا استوار ۵ مددگار تعریف کیا گیا ۵ گھیرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا پہلی بار

المُعِيدُ المُحْيِي المُمِيتُ الحَيُّ القَيُّومُ الوَاجِدُ المَاجِدُ الوَاحِدُ الأَحَدُ

اور دوبارہ پیدا کرنیوالا زندہ کرنیوالا اور مارنیوالا ۱۲ زندہ ۱۲ قائم ۱۲ غنی بزرگ یکا تنہا

الصَّمَدُ القَادِرُ المُقْتَدِرُ المُقَدِّمُ المُؤَخِّرُ الأَوَّلُ الآخِرُ الظَّاهِرُ البَاطِنُ

۱۲ بے پروا قدرت والا اقتدار ظاہر کرنیوالا آگے کرنیوالا اور پیچھے ڈالنے والا پہلی سب سے اور پچھلی سب سے اور ظاہر اور ہر چیز سے نزدیک ۱۲

الوَالِي المُتَعَالِي البَرُّ التَّوَّابُ المُنْتَقِمُ العَفُوُّ الرَّؤُفُ مَالِكُ المُلْكِ ذُو

کارساز بہت بلند ۱۲ احسان کرنیوالا توبہ قبول کرنیوالا ۱۲ بدلا لینے والا ۱۲ درگذر کرنیوالا بہت مہربان ۱۲ مالک ساری جہان کا صاحب

الجَلَالِ وَالإِكْرَامِ المُقْسِطُ الجَامِعُ الغَنِيُّ المُغْنِي المَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ

بزرگی اور بخشش کا عدل کرنیوالا ۱۲ جمع کرنیوالا بے پروا کرنیوالا بار کرنیوالا نفع پہنچانیوالا اور نفع پہنچانیوالا

النُّورُ الهَادِي البَدِيعُ البَاقِي الوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

۱۲ روشن کرنیوالا ۱۲ راہ دکھانیوالا ۱۲ پیدا کرنیوالا ۱۲ ہمیشہ رہنے والا ۱۲ باقی رہنے والا عالم کا ۱۲ بہت بار نقل کی یہ ترمذی نے

وَالبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الكَبِيرِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت

بُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ

ہے بریدہ سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہتا ہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ

کہ تو ہی اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک بے نیاز ایسا کہ نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ

اسکا ہمسر کوئی پس فرمایا حضرت نے کہ دعا مانگی اس نے اللہ تعالیٰ سے ساتھ اسم اعظم کے ایسا اسم اعظم کہ جب مانگا جاتا

أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

دیتا ہے اور جس وقت کہ دعا کی جاوے ساتھ اسکے قبول کرتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا

كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي المَسْجِدِ وَرَجُلٌ يُصَلِّي فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي

تھا میں بیٹھا ہوا ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں اور ایک شخص پڑھتا تھا نماز پس کہا اسنے یا الٰہی مانگتا ہوں

أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الحَنَّانُ المَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ

میں تجھ سے مطلب اپنا بوسیلہ اسکے کہ تیرے لیے ہے سب تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو مہربان بہت دینیوالا پیدا کرنیوالا آسمانوں

وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْاَلُکَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے ای زندہ ای خبر گیری کرنیوالے سوال کرتا ہوں مین تجھ سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا اللّٰہَ بِاسْمِہِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی

کہ دعا مانگی اللہ سے ساتھ نام اسکے کہ بڑا ہے ایسا نام کہ جب مانگا جاوی ساتھا سکے قبول کرے اور جب سوال کیا جاوی ساتھ اسکے دیوی

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسای اور ابن ماجہ نے اور روایت ہی اسماء بنتی یزید کی سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِسْمُ اللّٰہِ الْاَعْظَمُ فِیْ ھَاتَیْنِ الْاٰیَتَیْنِ وَاِلٰھُکُمْ

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسم اللہ کا اعظم بیچ ان دو آیتون کے ہے اور معبود تمہارا

اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَفَاتِحَۃِ اٰلِ عِمْرَانَ الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

معبود ایک ہے نہین کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان اور بیچ ابتدا سورہ ال عمران کے الٓمّٓ اللہ نہین کوئی معبود مگر وہ

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

زندہ ہے خبر گیری کرنیوالا نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہی

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعْوَۃُ ذِی النُّوْنِ اِذْ دَعَا رَبَّہٗ وَھُوَ فِیْ

سعد سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا صاحب مچھلی کی جبوقت کہ دعا مانگی اپنے رب سے اسحالت مین

بَطْنِ الْحُوْتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَمْ یَدْعُ بِھَا

تحقیق مین تھا ظالمون سے نہین دعا مانگتا ساتھ اسکے

رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا اسْتَجَابَ لَہٗ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ اَلْفَصْلُ

کوئی شخص مسلمان بیچ شے کسی چیز کے مگر قبول کرتا ہے اللہ اسکو اسکے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ عِشَاءً

تیسری روایت ہی بریدہ سے کہ کہا داخل ہوا مین ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد مین وقت عشا کے

فَاِذَا رَجُلٌ یَقْرَاُ وَیَرْفَعُ صَوْتَہٗ فَقُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَا تَقُوْلُ ھٰذَا مُرَاءٍ قَالَ

پس ناگہان ایک شخص پڑھتا تھا قرآن اور بلند کرتا تھا آواز اپنی پس کہا مینے یا رسول اللہ کیا کہتے ہو تم اسکو کہ ریاکر ہے فرمایا حضرت نے

بَلْ مُؤْمِنٌ مُّنِیْبٌ قَالَ وَاَبُوْمُوْسَی الْاَشْعَرِیُّ یَقْرَاُ وَیَرْفَعُ صَوْتَہٗ فَجَعَلَ

بلکہ مسلمان ہے رجوع کرنیوالا کہا بریدہ نے اور تھا ابوموسی اشعری پڑھتے تھے قرآن اور بلند کرتے تھے آواز اپنی پھر شروع کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَسَمَّعُ لِقِرَاءَتِهٖ ثُمَّ جَلَسَ اَبُوْمُوْسٰی یَدْعُوْ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سننا قراءۃ انکی کا بہر بیٹھے ۱۲ ابوموسے دعا مانگنے لگے پس کہا یا الٰہی

اِنِّیْ اَشْهَدُكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

تحقیق میں گواہ کرتا ہوں ۱۲ تجھکو کہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے ایک ہی بے نیاز نہ جنا اور نہ جنایا گیا

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَاَلْتَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الَّذِیْ

اور نہیں ہے واسطے اسکے ہمسر کوئی بہر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مانگا اللہ تعالیٰ سے ۱۲ ساتھ نام اسکے کہ ایسا

اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْهُ بِمَا سَمِعْتُ

نام کہ جب سوال کیا جاتا ہے ساتھ اسکے دیتا ہے اور جس وقت دعا مانگی جاتی ہے ساتھ اسکے قبول کرتا ہے کہا ابوبردہ نے کہ کہا میں یا رسول اللہ خبر پہونچا دیجئے میں

مِنْكَ قَالَ نَعَمْ فَاَخْبَرْتُهٗ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِیْ اَنْتَ الْیَوْمَ لِیْ

آپ سے فرمایا ہاں پہر خبر دی میں نے انکو ساتھ فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ابوموسی نے مجھکو کہ تو آج کے دن سے میرا

اَخٌ صَدِیْقٌ حَدَّثَنِیْ بِحَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ رَزِیْنٌ بَابُ

بھائی ہے سچا بیان کی تو نے مجھ سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل کی یہ رزین نے

باب

ثَوَابِ التَّسْبِیْحِ وَالتَّحْمِیْدِ وَالتَّهْلِیْلِ وَالتَّكْبِیْرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

ثواب بیان کہنے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کی فصل پہلے

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْكَلَامِ

روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین کلام آدمی کی

اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَفِیْ رِوَایَةٍ اَحَبُّ

چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور ایک روایت میں ہے بہت پیاری

اَلْكَلَامِ اِلَی اللّٰهِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کلام طرف اللہ کی چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر

لَا یَضُرُّكَ بِاَیِّهِنَّ بَدَاْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

نہیں ضرر کرتا تجھکو ساتھ کسیکے انمیں سے شروع کرے تو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ کہنا میرا سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر

أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

کو بہت محبوب ہے طرف میری اس چیز سے کہ نکلا ہے اوپر آفتاب نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان اللہ وبحمدہ سو بار دور کیے جاتے ہیں

خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

گناہ اسکے اگرچہ ہوں مثل جھاگ دریا کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةً

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا وقت صبح کے اور وقت شام کے سبحان اللہ وبحمدہ سو سو

مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا

بار نہ لاویگا کوئی دن قیامت کے کوئی عمل بہتر اسچیز سے کہ لاویگا یہ مگر وہ کہ کہا اوس نے مانند اسکی

قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ کہا اور زیادہ کہا اوس پر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ

دو کلمے ہیں ہلکے زبان پر بھاری ترازو میں پیارے صرف بخشنے والے خدا کی وہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ

دو کلمے یہ ہیں پاک ہے اللہ اور موصوف ہو ساتھ حمد اپنی کے پاک ہے اللہ بڑا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سعد بن

أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ

ابی وقاص سے کہ کہا ہے ہم نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کیا عاجز ہے ایک تمہارا اس سے کہ

يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا

حاصل کرے ہر روز ہزار نیکیاں پس پوچھا اسے ایک بیٹھنے والے نے اسکی ہمنشینوں میں سے کہ کس طرح حاصل کرے

أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ

ہزار نیکیاں فرمایا پڑھے سو بار کہے سبحان اللہ لکھے جاویں گے اسکے لیے ہزار نیکیاں یا دور کیے جاویں گے اس سے

أَلْفُ خَطِيئَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي كِتَابِهِ فِي جَمِيعِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ

ہزار گناہ نقل کی یہ مسلم نے اور کتاب مسلم میں تمام روایتوں میں موسے جہنی سے

اسپر آفتاب یعنی دنیا اور دنیا کی چیزیں سے

اگرچہ ہوں مانند جھاگ دریا کے یعنی اگرچہ گناہ بہت ہوں معاف ہوں گے سب اور زیادہ کہا یہ

والتہلیل والتکبیر

اَوْ يُحِطُّ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ الْبَرْقَانِيُّ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَاَبُوْ عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ

لفظ او یحط کا ہے کہا ابوبکر برقانی نے اور روایت کیا اسکو شعبہ نے اور ابو عوانہ نے اور یحیے بن سعید قطان نے

عَنْ مُوْسٰى فَقَالُوْا وَيَحُطُّ بِغَيْرِ اَلِفٍ هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَعَنْ

موسی جہنی سے پس کہا انہون نے لفظ یحط کا بدون الف کے اور سیطر حکتاب حمیدی کے مین ہے اور روایت ہے

اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْكَلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى

ابی ذر سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا کلام بہتر ہے فرمایا وہ کلام کہ چن لیا

اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُوَيْرِيَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ نے واسطے فرشتون اپنے کے سبحان اللہ وبحمدہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جویریہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِيْ مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ

علیہ وسلم نکلے انکے پاس سے وقت صبح کے اسوقت کہ ارادہ کیا نماز صبح کا اور وہ بیوی بیٹھی ہوی تھین اپنے مصلے مین پھر پھرے

بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ قَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا

حضرت وقت چاشت کے اور وہ بیٹھی ہوی تھین اوسیجگہہ فرمایا ہمیشہ رہے تو اس حالت پر کہ جدا ہوا مین تم سے اسحالت پر

قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَوْ

کہا کہ ہان فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہی مینے بعد نکلنے کے تیرے پاس سہ چار کلمے تین بار وہ ایسے ہین کہ

وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ

اگر تو لیجاوین ساتھہ اسکے کہ کہی تو نے ابتدا اس دن سے تو البتہ تلے غالب آوین اوپر وہ یہ ہین پاکی بیان کرتا ہون اللہ کی اور تعریف

وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

اور موافق مرضی ذات اسکیکے اور موافق بوجھ عرش اسکیکے اور موافق مقدار سیاہی کلمون اسکیکے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین شریک کوئی اسکا اسی کے لیے ہے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ

اور اسی کے لیے ہر تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جو کہے دن مین سو بار ہوگا اسکے لیے ثواب برابر آزاد کرنے دس

وَكُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِّنَ

اور لکھی جاتی ہین اسکے لیے سو نیکیان اور دور کی جاتی ہین اس سے سو برائیان اور ہوتی ہین اسکے لیے پناہ

الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ

شیطان سے امسا دن شام تک اور نہیں لایا کوئی عمل بہتر اسچیز سے کہ لایا اسکو مگر وہ شخص

عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ

کہ عمل کیا زیادہ اس سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسے اشعری سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُوْنَ بِالتَّكْبِيْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر مین پس شروع کیا لوگون نے پکارنا ساتھ تکبیر کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِرْبَعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُوْنَ

ای آدمیون نرمی کرو اپنی جانونپر تحقیق تم نہین پکارتے بہرے کو اور نہ غائب کو تحقیق تم پکارتے ہو

سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَّهُوَ مَعَكُمْ وَالَّذِيْ تَدْعُوْنَهٗ اَقْرَبُ اِلٰى اَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَتِهٖ

سننے والے دیکھنے والے کو اور وہ ساتھ تمہارے ہے اور وہ کہ پکارتے ہو اسکو بہت نزدیک ہے طرف ایک تمہارے کی گردن سواری

قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى وَاَنَا خَلْفَهٗ اَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فِيْ نَفْسِيْ فَقَالَ يَا

کہا ابو موسی نے اور میں تھا پیچھے حضرت کے کہتا تھا مین لاحول ولا قوۃ الا باللہ اپنے دلمین پس فرمایا حضرت نے مجھ کو

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ای عبداللہ بن قیس کیا خبردار کرون مین تجکو اوپر ایک گنج کے گنجون بہشت کے سے پس کہا مینے مقرر خبردار رکھیو یا رسول اللہ

قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

فرمایا حضرت نے وہ گنج یہ ہے لاحول و لاقوۃ الا باللہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ غُرِسَتْ لَهٗ نَخْلَةٌ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان اللہ العظیم وبحمدہ لگایا جاتا ہے اسکے لیے درخت کھجور

فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

کا بہشت مین نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے زبیر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی

صَبَاحٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ اِلَّا مُنَادٍ يُنَادِيْ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صبح کہ صبح کرین بندے اسمین مگر کہ ایک فرشتہ پکارنیوالا پکارتا ہے کہ ساتھ پاکی کے یاد کرو بادشاہ پاک کو نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین ذکر کا لا الہ الا اللہ ہے اور بہترین

الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

دعاؤں کا الحمد للہ ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَمْدُ رَأْسُ الشُّكْرِ مَا شَكَرَ اللّٰهَ عَبْدٌ لَا يَحْمَدُهٗ وَعَنِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعریف کرنی سر ہے شکر کا نہیں شکر کیا اللہ کا اس بندے نے کہ نہ تعریف کی اسکی اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ يُّدْعٰى اِلَى الْجَنَّةِ يَوْمَ

ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اول ان شخصوں کے کہ بلائے جاویں گے طرف بہشت کی دن

الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

قیامت کے وہ لوگ ہونگے کہ تعریف کرتے ہیں اللہ کی وقت خوشی کے اور وقت سختی کے نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰى عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابوسعید خدری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا موسیٰ علیہ

السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَذْكُرُكَ بِهٖ وَاَدْعُوْكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوْسٰى قُلْ لَآ اِلٰهَ

السلام نے اے پروردگار میرے سکھلا مجھکو ایک چیز کہ یاد کروں میں تجکو ساتھ اسکے اور دعا کروں میں تجھکو ساتھ اسکے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ عِبَادِكَ يَقُوْلُ هٰذَا اِنَّمَا اُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِيْ بِهٖ قَالَ

الا اللہ پس کہا موسیٰ نے اے پروردگار میرے سارے بندے تیرے کہتے ہیں یہ میں اسکی نہیں کہ چاہتا ہوں میں ایسی چیز کو کہ خاص کرے تو مجھکو ساتھ اسکے

يٰمُوْسٰى لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِيْ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وَضِعْنَ

اے موسیٰ اگر ساتوں آسمان اور آباد کرنیوالے انکے سوا میرے اور ساتوں زمینیں رکھی جاویں

فِيْ كَفَّةٍ وَّلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ كَفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

ایک پلڑہ میں اور لا الہ الا اللہ ایک پلڑہ میں البتہ جھک جاوے ان چیزوں کے پلڑے سے پلڑہ لا الہ الا اللہ کا نقل کی بغوی نے یہ شرح السنۃ

وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ وَّاَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهٗ رَبُّهٗ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَآ

مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہی سچا کرتا ہے اسکو رب اسکا فرماتا ہے نہیں کوئی معبود مگر میں اور میں بہت بڑا ہوں اور جسوقت کہتا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَقُوْلُ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِیْ لَا شَرِيْكَ

ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک اسکا کوئی فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں کوئی معبود مگر میں ایک ہوں نہیں کوئی میرے شریک

زمانہ کے عباد اور زہاد باوجود کثرت ریاضت کے صاف دل نہیں ہیں اور نہ انمیں وہ آثار اور کرامات ہیں جو اگلے لوگوں میں تھے ۱۲

لی وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِیَ الْمُلْكُ وَ

واسطے ہے اور جب کہتا ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں کوئی

لِیَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا

اور اسی کے لیے تعریف ہے اور جب کہتا ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوۃ طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِیْ وَكَانَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَهَا فِیْ مَرَضِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ

نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوت طاعت پر مگر ساتھ مدد میری کے اور تھا حضرت عمرؓ جب شخص کہ کہا ان کلمات کو اپنی بیماری میں پھر مر گیا تو نہ جلائے گی اسکو

النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّهٗ دَخَلَ

آگ نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے یہ کہ وہ داخل ہوئے

مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِمْرَاَةٍ وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى اَوْ حَصًى تُسَبِّحُ بِهٖ فَقَالَ اَلَا

ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک عورت کے پاس اور آگے اسکے گٹھلیاں کنکر ہیں تسبیح پڑھتی تھی ساتھ انکے پس فرمایا آنحضرت صلے

اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ اَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هٰذَا اَوْ اَفْضَلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

خبر دوں میں تجھکو ساتھ اس تسبیح کے کہ وہ بہت آسان ہو تجھپر اس سے یا کہ بہت بہتر ہو وہ تسبیح پر ہے پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی

فِی السَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ

آسمان میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی زمین میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اس چیز کے کہ درمیان آسمان اور

ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ

زمین کے اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اس چیز کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے اور اللہ اکبر مانند اسی کے اور الحمد للہ مانند

ذٰلِكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ

اسکے اور لا الہ الا اللہ مانند اسی کے اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ مانند اسی کے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اس نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے سبحان اللہ

مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِیِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً

سو بار اول دن میں اور سو بار آخر دن میں ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ کیے سو حج اور جس نے الحمد للہ کہا سو بار

بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ عَلَى مِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ

اول دفعہ اور سو بار آخر دفعہ ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ سوار کیا اس نے لوگوں کو سو گھوڑے پر خدا کی راہ میں اور

مَنْ هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ

جس نے کہا لا الہ الا اللہ سو بار اول دفعہ اور سو بار آخر دفعہ ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ آزاد کیا اس نے سو بردے

مِنْ وُلْدِ إِسْمٰعِيلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ

اولاد حضرت اسمعیل کی سے اور جس نے اللہ اکبر کہا سو بار اول دن میں اور سو بار آخر دفعہ میں نہیں لاویگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَحَدٌ بِأَكْثَرَ مِمَّا أَتٰى بِهٖ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ أَوْ زَادَ عَلٰى مَا قَالَ

اسدن میں کوئی شخص زیادہ اس ثواب سے کہ لاویگا وہ شخص مگر وہ شخص کہے کہ مانند اسکی کے یا زیادہ اس سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَأُهُ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہنا بہتر ہے آدھی ترازو اعمال کو اور الحمد للہ کہنا بھرتا ہے ساری ترازو کو

وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَيْسَ لَهَا حِجَابٌ دُونَ اللّٰهِ حَتّٰى تَخْلُصَ إِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور لا الہ الا اللہ نہیں درمیان اسکے پردہ دوری اللہ کے یہانتک کہ پہونچتا ہے طرف اللہ کی نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں اسناد اسکی قوی اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا قَطُّ إِلَّا فُتِحَتْ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہتا کوئی بندہ لا الہ الا اللہ خالص دل سے کبھی مگر کہ کھولے جاتے ہیں

لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰى يُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

واسطے اسکے دروازے آسمان کے یہانتک کہ کہ پہونچتا ہے طرف عرش کے جبتک کہ بچتا ہے کبیرہ گناہوں سے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اقْرَأْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَ

ملا میں ابراہیم سے اس رات کہ معراج ہوئی مجھکو پس کہا ابراہیم نے اے محمد کہنا اپنی امت کو میری طرف سے سلام اور

اَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَاَنَّهَا قِيْعَانٌ وَاَنَّ غِرَاسَهَا

خبر دیدو انکو تحقیق جنت پاکیزہ ہے مٹی اسکی شیریں ہے پانی اسکا اور وہ ہی میدان پٹ پڑے اور تحقیق درخت اسکے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ يُسَيْرَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ

اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے از راہ اسناد کے اور روایت ہے یسیرہ سے اور تھی وہ ہجرت کرنیوالیوں سے

قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيْحِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّقْدِيْسِ

کہا کہ فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرو اپنے پر کہنا سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور سبحان الملک

وَاعْقِدْنَ بِالْاَنَامِلِ فَاِنَّهُنَّ مَسْئُوْلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ

کا اور گنو بیشک ساتھ انگلیوں کے اسلیئے کہ وہ پوچھی جاوینگی گویا کروای جاوینگی سے اور نہ غافل ہو تم

فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

پس بھلا ئو جاؤ گے رحمت سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے فصل تیسری

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا آیا ایک دیہاتی پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا

عَلِّمْنِيْ كَلَامًا اَقُوْلُهٗ قَالَ قُلْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سکھلا و مجھکو ایک ذکر کہ کہتا رہوں میں فرمایا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اسکا اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بڑا اور تعریف واسطے اللہ کے بہت ہے پاکی ہے اللہ کو پالنے والا عالموں کا نہیں پھرنا کسی سے اور نہیں طاقت عبادت پر

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ قَالَ فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّيْ فَمَا لِيْ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

مگر ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کے کہا اس نے پس یہ الفاظ میں واسطے ذکر رب میرے کے پس کیا ہیں واسطے میرے کہ ذکر کروں ساتھ انکے فرمایا

وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ شَكَّ الرَّاوِيْ فِيْ عَافِنِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور رحم کر مجھپر اور ہدایت کر مجھکو اور روزی دے مجھکو اور عافیت دے کہ مجھکو شک کیا راوی نے لفظ عافنی میں نقل کیا یہ مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى شَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ فَضَرَبَهَا

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر ایک درخت خشک پتوں والے کے پس مارا اسکی

بعصاہ فتناثر الورق فقال ان الحمد للہ وسبحان اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ

ٹہنیوں کو اپنی لاٹھی سے پس جھڑ پڑے پس کہا تحقیق کہنا الحمد للہ اور سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ

اکبر تساقط ذنوب العبد کما یتساقط ورق ھذہ الشجرۃ رواہ الترمذی

اکبر کا جھاڑتا ہے گناہ بندہ کے جیسے جھڑتے ہیں پتے اس درخت کے نقل کی یہ ترمذی نے

وقال ھذا حدیث غریب وعن مکحول عن ابی ھریرۃ قال قال لی رسول

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مکحول سے کہ نقل کی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ادلک من قول لا حول ولا قوۃ الا باللہ فانھا من کنز الجنۃ قال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتایت کر کہنے لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے پس تحقیق یہ گنج ہے گنجوں بہشت کے سے کہا

مکحول فمن قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ ولا منجا من اللہ الا الیہ کشف

مکحول نے پس جو شخص کہے نہیں حیلہ اور نہیں قوۃ مگر ساتھ محافظت اور قدرت اللہ کے نہیں چھٹکارا عذاب اللہ کے سے مگر طرف

اللہ عنہ سبعین بابا من الضر ادناھا الفقر رواہ الترمذی وقال ھذا

اللہ تعالی اس سے ہفتاد دروازے ضرر سے کہ ادنا انکی محتاجگی ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حدیث لیس اسنادہ بمتصل ومکحول لم یسمع عن ابی ھریرۃ وعن ابی ھریرۃ

نہیں سند اسکی متصل اسلیے کہ مکحول نے نہیں سنا ابوہریرہ سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا حول ولا قوۃ الا باللہ دواء من تسعۃ وتسعین

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لا حول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے ننانوے

داء ایسرھا الھم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ادلک علی کلمۃ

بیماریوں کی ادنی انمیں سے غم ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں تجھکو ایک کلمہ

من تحت العرش من کنز الجنۃ لا حول ولا قوۃ الا باللہ یقول اللہ تعالی اسلم

کہ اترا ہے عرش کے نیچے سے کہ گنج بہشت سے وہ کلمہ یہ ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب یہ کہتا ہے بندہ تو فرماتا ہے اللہ تعالی تابعدار

عبدی واستسلم رواھما البیھقی فی الدعوات الکبیر وعن ابن عمر انہ قال

ہوا بندہ میرا اور ہیبت فرمانبردار ہوا نقل کی یہ دونو حدیثیں بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہا

سبحان اللہ ھی صلوۃ الخلائق والحمد للہ کلمۃ الشکر ولا الہ الا اللہ کلمۃ

سبحان اللہ وہ ہے عبادت مخلوقات کی اور الحمد للہ کلمہ ہے شکر کا اور لا الہ الا اللہ کلمہ ہے

باب الاستغفار والتوبۃ

الاخلاص و اللہ اکبر تملأ ما بین السماء والارض واذا قال العبد لا حول

اخلاص کا اور ثواب اللہ اکبر کا بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے اور جب کہتا ہے بندہ - لاحول

ولا قوۃ الا باللہ قال اللہ تعالی اسلم واستسلم رواہ رزین باب

ولا قوۃ الا باللہ فرماتا ہے اللہ تعالی کہ فرمان بردار ہوا اور بہت فرمانبردار ہوا نقل کی یہ رزین نے باب ہے

الاستغفار والتوبۃ الفصل الاول عن ابی ہریرۃ قال قال رسول

بیچ بیان استغفار اور توبہ کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ انی لاستغفر اللہ واتوب الیہ فی الیوم اکثر من سبعین

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ تعالی سے اور توبہ کرتا ہوں طرف اسکی دفعہ زیادہ ستر بار

مرۃ رواہ البخاری وعن الاغر المزنی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے اغر مزنی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

انہ لیغان علی قلبی وانی لاستغفر اللہ فی الیوم مائۃ مرۃ رواہ مسلم و

تحقیق شان یہ ہے کہ ملے البتہ پردہ کیا جاتا ہو دل میرے پر اور تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ سے دن کے سو بار نقل کی یہ مسلم نے اور

عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ایہا الناس توبوا الی اللہ فانی اتوب

روایت ہے اغر مزنی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو توبہ کرو طرف اللہ کی پس تحقیق میں توبہ کرتا ہوں

الیہ فی الیوم مائۃ مرۃ رواہ مسلم وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ

طرف اسکی بیچ دن کے سو بار نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فیما یروی عن اللہ تبارک وتعالی انہ قال یا عبادی انی حرمت

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ان حدیثوں کے کہ روایت کرتے ہے اللہ برکت والی اور بلند سے یہ کہ فرمایا اللہ تعالی نے اے میرے بندو تحقیق میں نے

الظلم علی نفسی وجعلتہ بینکم محرما فلا تظالموا یا عبادی کلکم ضال الا

ظلم اپنے پر اور کیا میں نے اسکو درمیان تمہارے حرام پس نہ ظلم کرو آپس میں اے بندو میرے سب تم گمراہ ہو مگر

من ہدیتہ فاستہدونی اہدکم یا عبادی کلکم جائع الا من اطعمتہ

جسکو ہدایت کروں پس ہدایت چاہو مجھسے ہدایت کرونگا میں تمکو اے بندو میرے سب تم بھوکے ہو مگر جسکو کھلاؤں میں اسکو

فاستطعمونی اطعمکم یا عبادی کلکم عار الا من کسوتہ فاستکسونی

پس مانگو کھانا مجھسے کھلاؤنگا میں تمکو اے بندو میرے سب تم ننگے ہو مگر جسکو پہناؤں کپڑا میں پس مانگو مجھسے لباس

اَنَّكُمْ يَا عِبَادِيْ اِنَّكُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا

بہناؤں گا تمکو اے بندو میری تحقیق تم خطا کرتے ہو رات اور دن اور میں بخشتا ہوں گناہ سب

فَاسْتَغْفِرُوْنِيْ اَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِيْ اِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضُرِّيْ فَتَضُرُّوْنِيْ وَلَنْ

پس بخشش مانگو مجھ سے بخشوں گا میں تم کو اے بندو میرے تحقیق تم ہرگز نہ پہونچ سکو گے میرے ضرر کو تا کہ ضرر پہونچا سکو مجھکو اور ہرگز نہ

تَبْلُغُوْا نَفْعِيْ فَتَنْفَعُوْنِيْ يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا

پہونچو گے نفع میرے کو تا کہ نفع پہونچا سکو مجھکو اے بندو میرے اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب

عَلٰى اَتْقٰى قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِيْ مُلْكِيْ شَيْئًا يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ

ملکر ہوں اوپر بہت پرہیزگار دل ایک شخص کے تم میں سے نہ زیادہ کرے یہ میرے ملک میں کچھ اے بندو میرے اگر تحقیق

اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا نَقَصَ

اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب ہوں اوپر بدترین دل ایک شخص کے تم میں سے تو نہ ناقص کرے

ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِيْ شَيْئًا يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوْا

میرے ملک میں کسی چیز کو اے بندو میرے اگر اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے کھڑے ہوں

فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِيْ فَاَعْطَيْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَّسْئَلَتَهٗ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ

ایک مقام میں پھر مانگیں مجھ سے پھر دوں میں ہر آدمی کو سوال مانگنے اسکے کے نہ گھٹا دے یہ دینا

مِمَّا عِنْدِيْ اِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِيْ اِنَّمَا هِيَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيْهَا

اسچیز سے کہ نزدیک سمندر کے ہے مگر جیسے گھٹاتی ہے سوئی جبوقت کہ ڈالیجاوے دریا سمندر میں اے بندو میرے سوا اسکے نہیں کہ اعمال

عَلَيْكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيْكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَّجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَّجَدَ غَيْرَ

اور لکھتا ہوں تمپر پھر پورا دونگا میں تمکو بدلا اسکا پس جو شخص کہ پاوے بھلائی پس چاہیے کہ تعریف کرے اللہ کی اور جو پاوے سوا اسکے

ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ

بھلائی کے پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تھا بیچ بنے اسرائیل کے ایک آدمی کہ مارے اس نے ایک کم سو آدمی

اِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْاَلُ فَاَتٰى رَاهِبًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ اَلَهٗ تَوْبَةٌ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهٗ

آدمی پھر نکلا پوچھتا تھا سے پھر آیا ایک عابد زاہد پاس پس پوچھا اس سے پس کہا کیا ہے واسطے اسکے سے توبہ کہا

وَجَعَلَ يَسْأَلُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَتَتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ

اور شروع کیا پوچھنا پس کہا اوسکو ایک شخص نے جا تو بستی فلانی اور ایسی ہیں پس آئی اسکو موت پس جھکایا اسنے

بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى اللَّهُ

سینہ اپنا طرف اس بستی کے پس جھگڑے بیچ قبض کرنے روح اسکی کے فرشتے رحمت کے اور فرشتے عذاب کے پس حکم کیا اللہ نے

إِلَى هَذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي وَإِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى

اس بستی کو یہ نزدیک ہو جا تو اور حکم کیا اس بستی کے کہ دور ہو جا تو پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ ناپو تم درمیان دونو بستیوں کے پس پایا گیا

هَذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اس بستی کو کہ یہ نزدیک تر ایک بالشت پس بخشش کیگئی واسطے اسکے متفق علیہ اور از ابی ہریرہ ہے کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے اگر نہ گناہ کرو تم البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور البتہ لاوے ایک قوم کو

يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ

کہ گناہ کریں پھر بخشش مانگیں اللہ سے پس بخشے اللہ انکو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا رات کو تاکہ توبہ کرے گناہ کرنیوالا دن کا اور

يَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا رَوَاهُ

پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا دن کو تاکہ توبہ کرے گناہ کرنے والا رات کا یہانتک کہ نکلے آفتاب سے مغرب کی طرف سے نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ

مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جب اقرار کرتا ہے

ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پھر توبہ کرتا ہے قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ توبہ اسکی نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے جو شخص توبہ کرے پہلے نکلنے آفتاب کے مغرب کی طرف سے قبول کرے گا اللہ تعالیٰ توبہ اسکی نقل کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ

یہ مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے ساتھ توبہ

عَبْدِهٖ حِیْنَ یَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنْ اَحَدِکُمْ کَانَتْ رَاحِلَتُهٗ بِاَرْضٍ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ

بندے اپنے کے جسوقت کہ توبہ کرتا ہے طرف اسکی بہ نسبت ایک تمہاری کے کہ ہو سواری اسکی پیچ زمین لہ جنگل کے پھر جاتی رہی

مِنْهُ وَعَلَیْهَا طَعَامُهٗ وَشَرَابُهٗ فَاَیِسَ مِنْهَا فَاَتٰی شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِیْ ظِلِّهَا قَدْ

سواری اس سے اور اوپر تھا کھانا اور پینا اسکا پس ناامید ہوا اس سے پھر آیا ایک درخت کے پاس پس لیٹ رہا اسکی سایہ میں

اَیِسَ مِنْ رَّاحِلَتِهٖ فَبَیْنَمَا هُوَ کَذٰلِکَ اِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهٗ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا

ناامید ہو کر اپنی سواری سے پس اسوقت کہ وہ تمام اسیطرح سے دیکھا کہ ناگہان سواری کھڑی ہے نزدیک اسکے پس پکڑی مہار اسکی

ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِیْ وَاَنَا رَبُّکَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پھر کہا کہ تو بندہ میرا اور میں ہوں رب تیرا چوک گیا کہا کہ زیادتی خوشی کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهٗ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ایک بندے نے کیا گناہ پھر کہا اے پروردگار میرے گناہ کیا میں نے پس بخش اس گناہ کو پس فرمایا پروردگار

اَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ ثُمَّ

اسکے نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اسکے لیے پروردگار ہے بخشتا گناہوں کو اور پکڑتا ہے ساتھ گناہ کے بخشا میں بندے اپنے کو پھر

مَکَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ

ٹھیرا ایک مدت تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ اور کہا ای پروردگار میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اسکو پس فرمایا اسے

اَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ ثُمَّ مَکَثَ مَا

تعالیٰ نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اسکے لیے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے ساتھ اسکے بخشا میں بندے اپنے کو پھر ٹھیرا بندہ

شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْهُ لِیْ فَقَالَ اَعَلِمَ

اس مدت تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ اور پس بخش اسکو واسطے میرے پس فرمایا کیا

عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ فَلْیَفْعَلْ مَا

بندے میرے نے کہ تحقیق واسطے اسکے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے ساتھ اسکے بخشا میں نے بندے اپنے کو پس چاہیے کہ کرے

شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا

جو چاہے نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور روایت ہے جندب سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ ایک شخص نے

قَالَ وَاللّٰهِ لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَتَاَلّٰی عَلَیَّ

کہا قسم ہے خدا کی نہیں بخشیگا اللہ فلانے کو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون شخص ہے کہ قسم کھاتا ہے مجھپر

بخشے جانے کی توقع نہیں ہے ۱۲

أَنِّي لَا أَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ رَوَاهُ

یہ کہ نہ بخشونگا فلانکو پس بخشدیئے میں نے بخشا فلانے کو اور ناپید کیا عمل تیرا یا مانند اسکے کہا نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

مسلم نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے افضل استغفار یہ ہے

أَنْ تَقُولَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى

کہ کہے تو یا الٰہی تو ہی ہے پروردگار میرا نہیں کوئی معبود مگر تو نے پیدا کیا تو نے مجھکو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ

تیرے عہد پر ہوں اور تیرے وعدے پر ہوں بقدر طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ کی میں نے اقرار کرتا

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ

ساتھ نعمتوں تیری کے کہ مجھپر میں اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہوں اپنے کے پس بخش مجکو پس تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو فرمایا حضرم

وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ

نے جو شخص کہ پڑھے ان لفظوں کو دن میں یقین کرکر سنوں انکو پر پھر مرگیا اوسدن پہلے شام ہونیکے پس وہ

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ

بہشتیوں میں سے ہے اور جو کوئی پڑھے یہ الفاظ رات کو اور وہ یقین کرنے والا ہو ساتھ سنوں ان الفاظ کی پھر مرے پہلے صبح

فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَنَسٍ قَالَ

سے پس وہ بہشتیوں میں سے ہے نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جبتک کہ مانگے گا مجھسے اور امید رکھی گا مجھسے

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ

بخشونگا میں تجکو کسی عمل پر ہو تو اور نہیں پروا رکھتا میں اے بیٹے آدم کے اگر پہونچیں گناہ تیرے بلندی

السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوْ لَقِيتَنِي بِقُرَابِ

آسمان تک پھر بخشش مانگے مجھ سے بخشونگا میں تجکو اور نہیں پروا رکھتا میں اے بیٹے آدم کے تحقیق تو اگر ملے مجھ سے ساتھ بھری

الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ

زمین کے خطاؤں سے پھر ملے مجھ سے اس حالمیں کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ میرے کسیکو البتہ آؤں میں تیرے پاس ساتھ بھری جاتی زمین

ترمذی وروٰہ احمد والدارمی عن ابی ذر وقال الترمذی ھذا

ترمذی نے اور نقل کی یہ احمد اور دارمی نے ابی ذر سے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث حسن غریب وعن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قال

حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا فرمایا

اللہ تعالیٰ من علم انی ذو قدرۃ علی مغفرۃ الذنوب غفرت لہ ولا ابالی

اللہ تعالیٰ نے جس شخص نے جانا کہ میں صاحب قدرت ہوں اوپر بخشنے گناہوں کے بخشتا ہوں میں اسکے اور نہیں پروا کرتا میں

مالم یشرک بی شیئا رواہ فی شرح السنۃ وعنہ قال قال رسول اللہ

جبتک کہ نہ شریک کرے کوئی ساتھ میرے کسیکو نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم من لزم الاستغفار جعل اللہ لہ من کل ضیق مخرجا ومن کل ہم

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی لازم کرے استغفار کو کردیتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ہر تنگی سے راہ نکلنے کی اور ہر غم سے

فرجا ورزقہ من حیث لا یحتسب رواہ احمد وابوداود وابن ماجۃ

خلاصی اور روزی دیتا ہے اسکو اس جگہ سے کہ نہیں گمان کرتا نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن ابی بکر الصدیق قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اصر من استغفر

اور روایت ہے ابوبکر صدیق سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دوام کیا گناہ پر اس شخص نے

وان عاد فی الیوم سبعین مرۃ رواہ الترمذی وابوداود وعن انس

گو اگرچہ عود کرے دن میں ستر بار نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل بنی آدم خطاء وخیر الخطائین التوابون

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو بنی آدم ہے خطاکار ہے اور بہترین خطاکاروں کے توبہ کرنیوالے ہیں

رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول

نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المؤمن اذا اذنب کانت نکتۃ سوداء فی قلبہ فان

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن جب گناہ کرتا ہے ہوتا ہے ایک نکتہ سیاہ اسکے دلمیں پھر اگر

تاب واستغفر صقل قلبہ وان زاد زادت حتی تعلو قلبہ فذلکم

توبہ کرتا ہے اور طلب بخشش کی کرتا ہے صاف کیا جاتا ہے دل اسکا اور اگر زیادہ کیا گناہ زیادہ ہوتا ہے وہ نکتہ یہانتک کہ چھا جاتا

بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ رَوَاهُ

ران نہ ذکر کیا اللہ تعالیٰ نے اس آیہ مین ہرگز نہین یون بلکہ زنگ باندہا ہے انکے دلون پر اسچیز نے کہ تھے کرتے نقل کی یہ

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے توبہ بندے کی جبتک

لَمْ يُغَرْغِرْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

کہ نہین حرخرہ لگتا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِیْ عِبَادَكَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان نے عرض کیا پروردگار سو قسم ہے تیری عزت کے ہی رہونگا ہمیشہ گمراہ کرتا رہونگا تیرے

مَا دَامَتْ اَرْوَاحُهُمْ فِیْ اَجْسَادِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ

جبتک کہ ارواح انکے بدنون مین ہونگے پس فرمایا پروردگار عزوجل نے قسم ہے اپنی عزت اور بزرگی کی

وَارْتِفَاعِ مَكَانِیْ لَاَزَالُ اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِیْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ صَفْوَانَ

اور بلندی مرتبہ اپنے کی کہ ہمیشہ بخشتا رہونگا مین انکو جبتک کہ بخشش مانگتے رہینگے مجھسے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے صفوان

ابْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا

بن عسال سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالے نے پیدا کیا جانب مغرب کے ایک

عَرْضُهُ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ لَا يُغْلَقُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ مِنْ

توبہ کے لیے عرض اسکا مسافت ستر برس کی ہے نہین بند کیا جاتا جبتک کہ نہ نکلے آفتاب جانب

قِبَلِهٖ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰی يَوْمَ يَاْتِیْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا

مغرب کے اور یہ معنے ہین اللہ تعالے کے اسقول کے اسدن کہ آوین کی بعض نشانیان پروردگار تیرے کی نہین نفع دیگا

اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

ایمان اسکا ایسی جان کہ نہ تھی ایمان لائی پہلے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتّٰی تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ

معاویہ سے کہا فرمایا جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین موقوف ہوگی ہجرت یہانتک کہ موقوف ہو توبہ

حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

یہانتک کہ نکلے آفتاب مغرب کی طرف سے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلَیْنِ كَانَا فِیْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ مُتَحَابَّیْنِ

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دو شخص تھے بنی اسرائیل میں آپس میں دوست

اَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ فِی الْعِبَادَةِ وَالْاٰخَرُ یَقُوْلُ مُذْنِبٌ فَجَعَلَ یَقُوْلُ اَقْصِرْ عَمَّا اَنْتَ

ایک ان میں سے سخت کوشش کرتا تھا بندگی کرنے میں اور دوسرا کہتا تھا کہ میں گنہگار رہوں پس شروع کیا عبادت کرنے والے نے کہ کہتا تھا گنہگار

فِیْهِ یَقُوْلُ خَلِّنِیْ وَرَبِّیْ حَتّٰی وَجَدَهٗ یَوْمًا عَلٰی ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَهٗ فَقَالَ اَقْصِرْ

اس میں سے پس کہتا گنہگار کہ چھوڑ دے مجھ کو ساتھ پروردگار میرے کے یہانتک کہ پایا اس عبادت کرنے والے نے اس گنہگار کو ایک گناہ پر کہ بڑا جانا اس کو پس کہا باز آ

فَقَالَ خَلِّنِیْ وَرَبِّیْ اَبُعِثْتَ عَلَیَّ رَقِیْبًا فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ اَبَدًا وَلَا

پس کہا گنہگار نے چھوڑ دے مجھ کو ساتھ پروردگار میرے کیا بھیجا گیا ہے تو مجھ پر داروغہ پس کہا عبادت کرنے والے نے قسم ہے خدا کی نہیں بخشیگا اللہ تجھ کو کبھی

یُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ فَبَعَثَ اللّٰهُ اِلَیْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ اَرْوَاحَهُمَا فَاجْتَمَعَا عِنْدَهٗ

داخل کریگا تجھ کو بہشت میں پس بھیجا اللہ تعالیٰ نے طرف ان دونوں کی فرشتہ پھر قبض کیے ارواح ان دونوں کے پس اکٹھے ہوئے دونوں نزدیک اللہ تعالیٰ کے

فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِیْ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ اَتَسْتَطِیْعُ اَنْ تَحْظُرَ عَلٰی عَبْدِیْ

پس فرمایا گنہگار کو داخل ہو بہشت میں بسبب رحمت میری کی اور فرمایا دوسرے کو کیا طاقت رکھتا ہے تو یہ کہ محروم کرے بندے میرے کو

رَحْمَتِیْ فَقَالَ لَا یَا رَبِّ قَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ اِلَی النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ

رحمت میری سے کہا اس نے کہ نہیں طاقت رکھتا میں اے پروردگار میرے حکم فرمایا اللہ نے کہ لے جاؤ اس کو طرف دوزخ کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے اسماء بیٹی

یَزِیْدَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَأُ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی

یزید کی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ پڑھتے تھے یہ آیت اے میرے بندو کہ زیادتی کی ہے نفس اپنے

اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا وَلَا یُبَالِیْ

نہ ناامید ہو رحمت خدا کی سے اسواسطے کہ اللہ تعالیٰ بخشتا ہے گناہ سب کے اور نہیں پرواہ رکھتا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَّفِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ یَقُوْلُ

نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور شرح السنۃ میں لفظ یقول کا

بَدَلَ یَقْرَأُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ اِلَّا اللَّمَمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

بدل یقرأ کے اور روایت ہے ابن عباس سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے الا اللمم کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ إِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا وَأَيُّ عَبْدٍ لَكَ لَا أَلَمَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

علیہ وسلم نے کہ اگر بخشے تو یا الٰہی تو بخشدے بڑے گناہ اور کونسا بندہ تیرا ہے جو بے گناہ نہیں کیسے چھوٹے گناہ نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُونِي الْهُدٰى

کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اے بندو میرے کہ سب تم گم کیے ہو راہ مگر جسکو ملا یت کی میں نے پس مانگو مجھ سے ہدایت

أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فُقَرَاءُ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُونِي أَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا

ہدایت کروں گا میں تمکو اور سب تم محتاج ہو مگر جسکو دولتمند کیا میں نے پس مانگو مجھ سے روزی دونگا میں تمکو اور سب تم ہو گنہگار مگر

مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي غَفَرْتُ

جسکو بچا لیا میں نے پس جس نے جانا تم میں سے کہ میں قدرت والا ہوں بخشنے پر پھر بخشش مانگی مجھ سے بخشوں گا میں

لَهُ وَلَا أُبَالِي وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ

اسکو اور نہیں پرواہ رکھتا میں اور اگر اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہاری اور خشک تمہاری

اجْتَمَعُوا عَلٰى أَتْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا زَادَ ذٰلِكَ فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ

جمع ہوں اوپر بڑے سے متقی دل بندے کے میرے بندوں میں سے نہ زیادہ کرے یہ میرے ملک میں بقدر بازو مچھر کے

وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلٰى أَشْقٰى

اور اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہارے جمع ہوں اوپر بدبخت ترین

قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ

دل بندے کی میرے بندوں میں سے نہ کم کرے یہ میرے ملک میں بقدر بازو مچھر کے اور اگر تحقیق اگلے تمہارے

وَآخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ

اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہارے جمع ہوں ایک جگہ میں

كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ مَا بَلَغَتْ أُمْنِيَّتُهُ فَأَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ

ہر آدمی تم میں سے اسقدر کہ پہنچے آرزو اسکی پھر دوں میں ہر مانگنے والے کو نہ کم کرے یہ

مِنْ مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهِ إِبْرَةً ثُمَّ رَفَعَهَا

ملک میرے کوئی مگر جیسا کہ اگر ایک تم میں سے گذرے دریا پر پھر ڈالے سوئی اسمیں پھر اوٹھاوے اسکو

ذٰلِكَ بِاَنِّیْ جَوَادٌ مَّاجِدٌ اَفْعَلُ مَا اُرِیْدُ عَطَائِیْ كَلَامٌ وَّعَذَابِیْ كَلَامٌ اِنَّمَا اَمْرِیْ

وہ کرتا جاتا ہوں کا یہ سبب اسکے ہے کہ میں بہت سخی ہوں بہت دینے والا کرتا ہوں جو چاہتا ہوں دیتا ہوں میرا کہدینا ہی اور عذاب میرا کہدینا ہی نہیں ہے

لِشَیْءٍ اِذَا اَرَدْتُّ اَنْ اَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

واسطے کسی چیز کے جسوقت کہ چاہتا ہوں میں کہ یہ کہتا ہوں میں چیز کو ہو جا پس ہو جاتی ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَرَاَ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ

اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اونہوں نے پڑھی یہ آیت کہ وہی صاحب ہے تقویٰ کا اور بخشش کا فرمایا حدیث نے

قَالَ رَبُّكُمْ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَمَنِ اتَّقَانِیْ فَاَنَا اَهْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

کہ فرمایا رب تمہارے نے کہ میں لائق اسکے ہوں کہ لوگ پرہیز کریں مجھ سے پس جو ڈرا مجھ سے پس میں ہوں لائق اسکے کہ بخشوں میں اسکو نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تحقیق تھے ہم البتہ گنتے واسطے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَجْلِسِ یَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

علیہ وسلم کے ایک مجلس میں کہ کہتے سو بار اے پروردگار میرے بخش واسطے میرے اور قبول کر توبہ میری تحقیق تو ہی ہے ذرہ قبول کرنیوالا بخشنے والا

مِائَةَ مَرَّةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ بِلَالٍ

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بلال

ابْنِ یَسَارِ بْنِ زَیْدٍ مَّوْلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ اَنَّهٗ

بیٹے یسار بیٹے زید کے سے کہ زید مولی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا کہا حدیث کی مجھ سے باپ میرے نے کہ نقل کی دادا میرے سے

سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہے طلب بخشش کی کرتا ہوں میں اللہ سے وہ اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ غُفِرَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ رَوَاهُ

وہ زندہ خبردار کرنیوالا اور توبہ کرتا ہوں میں طرف اسکی بخشش کیجاتی ہے واسطے اسکے اگرچہ بھاگا ہو لڑائی کفار کی سے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ لٰكِنَّهٗ عِنْدَ اَبِیْ دَاوٗدَ هِلَالُ بْنُ یَسَارٍ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ

ترمذی اور ابوداؤد نے لیکن نزدیک ابوداؤد کے ہلال بن یسار ہے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَیَرْفَعُ الدَّرَجَۃَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِی الْجَنَّۃِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ عزوجل البتہ بلند کرتا ہے درجہ واسطے بندہ نیک بخت کے بہشت میں

فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَنّٰی لِیْ ھٰذِہٖ فَیَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِکَ لَکَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ

پس کہتا ہے بندہ اے پروردگار میرے کہاں سے حاصل ہوا مجھکو یہ درجہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کے حاصل ہوا یہ درجہ بسبب استغفار فرزند تیرے کو واسطے تیرے نقل

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مَا الْمَیِّتُ فِی الْقَبْرِ اِلَّا

عبداللہ بن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا ہے مردہ قبر میں مگر

کَالْغَرِیْقِ الْمُتَغَوِّثِ یَنْتَظِرُ دَعْوَۃً تَلْحَقُہٗ مِنْ اَبٍ اَوْ اُمٍّ اَوْ اَخٍ اَوْ صَدِیْقٍ فَاِذَا

مانند ڈوبنے والے فریاد کرنیوالے کی کہ منتظر ہوتا ہے دعا کا کہ پہونچے اسکو باپ کیطرف سے یا ماں کیطرف سے یا بھائی کیطرف سے یا دوست کیطرف سے پس جس وقت

لَحِقَتْہُ کَانَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا وَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَیُدْخِلُ عَلٰی

پہونچتی ہے دعا اسکو ہوتا ہے پہنچنا دعا کا اسکو بہت پیارا طرف اسکی دنیا سے اور دنیا کی چیزوں سے اور تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ پہونچاتا ہے

اَھْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ اَھْلِ الْاَرْضِ اَمْثَالَ الْجِبَالِ وَاِنَّ ھَدِیَّۃَ الْاَحْیَاءِ اِلَی

قبر والوں کو بسبب دعا کرنیوالوں کے مانند پہاڑوں کے اور تحقیق تحفہ زندوں کا طرف

الْاَمْوَاتِ الْاِسْتِغْفَارُ لَھُمْ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ

مردوں کی استغفار کرنا ہے انکے لیے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طُوْبٰی لِمَنْ وَجَدَ فِیْ صَحِیْفَتِہٖ اِسْتِغْفَارًا

بیٹے بسر کے سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے واسطے اوسکے شخص کے کہ پائے اپنے اعمال نامہ میں استغفار

کَثِیْرًا رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَی النَّسَائِیُّ فِیْ عَمَلِ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ وَعَنْ عَائِشَۃَ

بہت نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی نسائی نے پیچھے کتاب عمل یوم ولیلہ کے اور روایت ہے عائشہ سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی کر مجھکو انلوگوں سے کہ جب نیکی کریں خوش ہوں

وَاِذَا اَسَاؤُا اسْتَغْفَرُوْا رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِی الدَّعَوَاتِ الْکَبِیْرِ وَعَنِ

اور جب برائی کریں استغفار مانگیں نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے

الْحَارِثِ ابْنِ سُوَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدِیْثَیْنِ اَحَدُھُمَا عَنْ

حارث بن سوید سے کہ کہا حدیث کہیں مجھکو عبداللہ بن مسعود نے دو حدیثیں ایک انمیں سے نقل کی

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ عَنْ نَّفْسِہٖ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ یَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَاَنَّہٗ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور دوسرے نقل کی اپنی طرف سے کہ وہ یہ ہے کہ تحقیق مومن دیکھتا ہے اپنے گناہوں کو گویا کہ

قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ یَّخَافُ اَنْ یَّقَعَ عَلَیْہِ وَاِنَّ الْفَاجِرَ یَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَذُبَابٍ مَرَّ

بیٹھا ہوا ہے نیچے پہاڑ کے ڈرتا ہے اس سے کہ گر پڑے پہاڑ اوپر اور تحقیق فاجر دیکھتا ہے اپنے گناہوں کو مانند مکھی کے کہ اڑی

عَلٰی اَنْفِہٖ فَقَالَ بِہٖ ھٰکَذَا اَیْ بِیَدِہٖ فَذَبَّہٗ عَنْہُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

اسکے ناک پر پس اشارہ کیا ساتھ اس کے مکھی کے اسطرح سے پس اڑا دیا اسکو اپنی ناک سے پھر کہا عبداللہ نے سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَلّٰہُ اَفْرَحُ بِتَوْبَۃِ عَبْدِہِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَّجُلٍ نَزَلَ فِیْ اَرْضٍ دَوِیَّۃٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے البتہ اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے بسبب توبہ کرنے اپنے بندے مومن کے بہ نسبت اس شخص کے کہ اترا ایک جنگل میں کہ

مَھْلَکَۃٍ مَّعَہٗ رَاحِلَتُہٗ عَلَیْھَا طَعَامُہٗ وَشَرَابُہٗ فَوَضَعَ رَأْسَہٗ فَنَامَ نَوْمَۃً فَاسْتَیْقَظَ

جگہ ہے ہلاکت کی ساتھ اس کے تھی سواری اسکی اوپر اسکے کھانا اسکا اور پینا اسکا پس رکھا سر اپنا زمین پر اور سویا سونا پھر جاگا اس جنگل میں

وَقَدْ ذَھَبَتْ رَاحِلَتُہٗ فَطَلَبَھَا حَتّٰی اِذَا اشْتَدَّ عَلَیْہِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ اَوْ مَا شَاءَ اللّٰہُ

کہ تحقیق جاتی رہی سواری اسکی پھر تلاش کیا اسکو یہانتک کہ جس وقت سخت ہوئی اوپر اسکے گرمی اور پیاس اور جو چاہا اللہ تعالیٰ نے

قَالَ اَرْجِعُ اِلٰی مَکَانِیْ الَّذِیْ کُنْتُ فِیْہِ فَاَنَامُ حَتّٰی اَمُوْتَ فَوَضَعَ رَأْسَہٗ عَلٰی

کہا پھر جاؤں میں طرف مکان اپنے کی کہ تھا میں اس میں پس سو رہوں یہانتک کہ مر جاؤں پس رکھا اپنا سر اپنے

سَاعِدِہٖ لِیَمُوْتَ فَاسْتَیْقَظَ فَاِذَا رَاحِلَتُہٗ عِنْدَہٗ عَلَیْھَا زَادُہٗ وَشَرَابُہٗ فَاللّٰہُ

بازو پر تاکہ مر رہے پھر جاگا پس ناگہاں سواری اسکی اسکے پاس حاضر ہے اوپر اسکے توشہ اسکا اور پانی اسکا پس اللہ تعالیٰ

اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَۃِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ ھٰذَا بِرَاحِلَتِہٖ وَزَادِہٖ رَوَی مُسْلِمٌ الْمَرْفُوْعَ

بہت خوش ہوتا ہے بسبب توبہ کرنے بندے مومن کے اس شخص سے ساتھ سواری اپنی کے اور توشہ اپنے کے نقل کی مسلم نے اندر صحیح اپنی

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْہُ فَحَسْبُ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ الْمَوْقُوْفَ عَلٰی ابْنِ مَسْعُوْدٍ

طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے فقط اور نقل کی بخاری نے حدیث موقوف ہے ابن مسعود پر

اَیْضًا وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ

بھی اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اس بندے مومن کو

الْمُفْتَنَ التَّوَّابَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا

کہ مبتلا ہوتا ہے گناہوں میں اور بہت توبہ کرتا ہے اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے میں

أحبت أن أتي الدنيا بهذه الآية يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم الآية

دوست رکھتا ہوں کہ تحقیق پر رہے لیے دنیا ہو میں اس آیت کے اے میرے بندو جنہوں نے زیادتی کی اپنی جانوں پر الآیۃ

تقنطوا الآية فقال رجل فمن أشرك شكت النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال الا

تا امید ہو آخر آیۃ تک پھر کہا ایک شخص نے پس جس نے شرک کیا پس خاموش ہو رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کہ خبردار ہو

ومن أشرك ثلث مرات وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن

اور جس شخص نے شرک کیا وہی حکم اس آیت میں ہے تین دفعہ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق

الله تعالى ليغفر لعبده ما لم يقع الحجاب قالوا يا رسول الله وما الحجاب قال

اللہ تعالیٰ البتہ بخشتا ہے واسطے بندے اپنے کے جب تک کہ نہ ہو جائے پردہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے پردہ فرمایا

أن تموت النفس وهي مشركة رواه الأحاديث الثلثة أحمد ورواه البيهقي

یہ کہ مرے آدمی اس حالت میں کہ ہو شرک کرنیوالا نقل کیں یہ تینوں حدیثیں احمد نے اور نقل کی بیہقی نے

الا خبر في كتاب البعث والنشور وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اخبر کی کتاب بعث و نشور میں اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من لقي الله لا يعدل به شيئا في الدنيا تزكان عليه مثل جبال ذنوب

جو شخص کہ ملاقات کرے اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں کہ برابر کرتا ہو اللہ تعالیٰ کے کسی کو دنیا میں پھر ہوں اس پر اللہ بہاڑ کے گناہ

غفر الله له رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور وعن عبد الله بن

تو بخشیگا اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے نقل کی یہ بیہقی نے کتاب بعث و نشور میں اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التائب من الذنب كمن لا ذنب له

مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرنے والا گناہوں سے مانند اس شخص کے ہے کہ نہیں گناہ

رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الإيمان وقال تفرد به النهرواني وهو

نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے کہ تفرد نقل کیا ہے اس کو نہروانی نے اور وہ

مجهول وفي شرح السنة روى عنه موقوفا قال الندم توبة والتائب كمن

مجہول ہے اور شرح السنہ میں اور اسی کی بغوی نے عبد اللہ بن مسعود سے بطریق موقوف کے کہا عبد اللہ بن مسعود نے پشیمانی توبہ ہے اور توبہ کرنیوالا مانند اس

لا ذنب له باب الفصل الأول عن أبي هريرة قال قال رسول

ہے کہ نہیں گناہ واسطے اس کے باب متعلق بیان کے ہے فصل پہلے روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی علیہ وسلم لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا فھو عندہ فوق عرشہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ مقدر کیا اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا مخلوقات کا لکھی کتاب پس وہ کتاب نزدیک اللہ تعالیٰ کے ہے اوپر عرش اسکے

ان رحمتی سبقت غضبی وفی روایۃ غلبت غضبی متفق علیہ وعنہ

یہ کہ تحقیق رحمت میری سبقت لیگئی ہے غضب میرے سے اور ایک روایت میں ہے کہ غالب ہے رحمت میری غضب میرے پر نقل کی یہ بخاری اور

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ مائۃ رحمۃ انزل منھا رحمۃ واحدۃ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سو رحمتیں ہیں اللہ تعالیٰ کے پس اتاری انمیں سے ایک رحمت

بین الجن والانس والبھائم والھوام فبھا یتعاطفون وبھا یتراحمون

درمیان جن اور آدمی کے اور چارپایوں کے اور زہریلے جانوروں کے پس سب اسی رحمت کے آپسمیں میل کرتے ہیں اور سبب اسی کے مہربانی کرتے ہیں

وبھا تعطف الوحش علی ولدھا واخر اللہ تسعا وتسعین رحمۃ یرحم

اور سبب اسی رحمت کے مہربانی کرتا ہے جانور وحشی اپنے بچے پر اور رکھ چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں کہ رحمت کریگا

بھا عبادہ یوم القیمۃ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن سلمان نحوہ

ساتھ انکے اپنے بندوں پر دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت مسلم کے سلمان سے مانند اسکی

وفی اخرہ قال فاذا کان یوم القیمۃ اکملھا بھذہ الرحمۃ وعنہ

اور پیچھے اخیر اسکے کے یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے پس جسوقت کہ ہوگا دن قیامت کا تو پورا کریگا اللہ تعالیٰ ننانوے رحمتوں کو ساتھ اس رحمت کے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المؤمن ما عند اللہ من العقوبۃ ما

سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے مومن ایسچیز کو کہ نزدیک اللہ کے ہے عذاب سے نہ

طمع بجنتہ احد ولو یعلم الکافر ما عند اللہ من الرحمۃ ما قنط من جنتہ

طمع کرے ساتھ بہشت اسکے کوئی اور اگر جانے کافر ایسچیز کو کہ نزدیک اللہ کے ہے رحمت سے ناامید نہ ہووے بہشت سے اسکے کوئی

احد متفق علیہ وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنۃ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت

اقرب الی احدکم من شراک نعلہ والنار مثل ذلک رواہ البخاری وعن

بہت نزدیک ہے طرف ایک تمہارے کے تسمے پاپوش اسکے سے اور دوزخ بھی مانند اسکے نقل کی یہ بخاری نے اور

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رجل لم یعمل خیرا قط

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا ایک شخص نے کہ نہیں کیا اسنے بھلائی کبھی

لِاَهْلِهٖ وَفِیْ رِوَایَةٍ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰی نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰی بَنِیْهِ

اپنے گھر والوں کو اور ایک روایت میں ہے کہ زیادتی کی کسی ایک شخص نے اپنے نفس پر پس جب آئی اسکو موت وصیت کی اپنے بیٹوں کو

اِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوْهُ ثُمَّ اذْرُوْا نِصْفَهٗ فِی الْبَرِّ وَنِصْفَهٗ فِی الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ

کہ جب مر جاؤں میں پس جلا دو اسکو پھر اڑا دو آدھی دریا کی جنگل میں اور آدھی دریا میں پس قسم ہے خدا کی اگر تنگی کرے

اللّٰهُ عَلَیْهِ لَیُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا لَا یُعَذِّبُهٗ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوْا

اللہ اسپر البتہ عذاب کریگا عذاب ایسا کہ نہ عذاب کریگا کسیکو عالم میں سے پس جب مر گیا کیا میتوں نے اسکے

مَا اَمَرَهُمْ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِیْهِ وَاَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِیْهِ ثُمَّ قَالَ لَهٗ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ خَشْیَتِكَ

جو کہ گیا تھا اسنے پس حکم کیا اللہ تعالے نے دریا کو پس جمع کیا دریا اسچیز کو کہ اسمیں تھی اور حکم کیا جنگل کو پس جمع کی جنگل نے وہ چیز کہ اسمیں تھی

یَا رَبِّ وَاَنْتَ اَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَدِمَ

اے رب میرے اور تو زیادہ جانتا ہے پس بخشا اسکو اللہ تعالے نے اسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا کہ آئے

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْیٌ فَاِذَا امْرَاَةٌ مِّنَ السَّبْیِ قَدْ تَحْلُبُ ثَدْیَهَا تَسْعٰی اِذَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بندی پس ناگہان ایک عورت تھی بندی میں کہ تحقیق بھیتی تھی چھاتی اسکی دوڑتی تھی جیوقت

وَجَدَتْ صَبِیًّا فِی السَّبْیِ اَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا

کہ پاتی کسے لڑکیکو بندی میں لیتے اوسکو اور لگاتے اسکو اپنے پیٹ سے اور دودھ پلاتی اسکو پس فرمایا ہمکو

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَرَوْنَ هٰذِهٖ طَارِحَةً وَّلَدَهَا فِی النَّارِ فَقُلْنَا لَا وَهِیَ تَقْدِرُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا گمان کرتی ہو اسعورت کو کہ ڈالیگی بچہ اپنا آگ میں پس کہا ہمنے کہ نہیں ڈالیگی اسحالت میں کہ

عَلٰی اَنْ لَّا تَطْرَحَهٗ فَقَالَ اللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَ

قادر ہو نہ ڈالنے پر پس فرمایا کہ البتہ اللہ بہت رحم کرنیوالا ہے اپنے بندوں پر بہ نسبت اسعورت کے اپنے بچہ پر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَنْ یُّنْجِیَ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهٗ قَالُوْا وَ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نجات دیگا کسیکو تم میں سے عمل اسکا عرض کیا صحابہ نے

لَا اَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ یَّتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوْا

اور نہ تمکو یا رسول اللہ فرمایا اور نہ مجھکو مگر یہ کہ ڈھانکے اللہ تعالی مجھکو اپنی طرف سے سایہ رحمت اپنی کے پس

وَقَارِبُوْا وَاغْدُوْا وَرُوْحُوْا وَشَیْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوْا

اور میانہ روی کرو اور اول دن میں عبادت کرو اور آخر دن میں عبادت کرو اور کچھ رات کو اور میانہ روی اختیار کرو میانہ روی اختیار کرو پہنچو گے مقصود کو

متفق علیہ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ لا یدخل احد منکم

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل کرے گا کسیکو تم میں سے

عملہ الجنۃ ولا یجیرہ من النار ولا انا الا برحمۃ اللہ رواہ مسلم وعن

عمل اسکا بہشت میں اور نہ بچاوے گا اسکو دوزخ سے اور نہ مجھکو مگر ساتھ رحمت اللہ کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ اذا اسلم العبد فحسن اسلامہ یکفر

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ اسلام لاوے بندہ پس اچھا ہو اسلام اسکا جھاڑتا ہے

اللہ عنہ کل سیئۃ کان زلفہا وکان بعد القصاص الحسنۃ بعشر امثالہا

اللہ تعالیٰ اس سے ہر گناہ کہ پہلے اسلام کے کیا تھا اور ہوتا ہے بعد اسکی بدلہ ایک نیکی دہ چند کہی جاتی ہے

الی سبعمائۃ ضعف الی اضعاف کثیرۃ والسیئۃ بمثلہا الا ان یتجاوز اللہ

سات سو چند تک بلکہ زیادہ سات سو سے اور برائی مانند اسکی مگر یہ کہ تجاوز کرے اللہ اس سے

عنہا رواہ البخاری وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ ان اللہ کتب الحسنات والسیئات ثم بین ذلک فمن ہم بحسنۃ فلم یعملہا

نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھی نیکیاں اور برائیاں پس جو شخص قصد کرے نیکی کا پھر نہ کرے نیکی

کتبہا اللہ لہ عندہ حسنۃ کاملۃ فان ہم بہا فعملہا کتبہا اللہ لہ عندہ عشر حسنات الی سبعمائۃ ضعف الی اضعاف

لکھتا ہے اسکو اللہ اسکے نزدیک اپنے ایک نیکی پوری پھر اگر قصد کرے نیکی کا اور کرے اسکو لکھتا ہے اسکو اللہ اسکے نزدیک اپنے دس نیکیاں سات سو چند تک بلکہ زیادہ اس سے

کثیرۃ ومن ہم بسیئۃ فلم یعملہا کتبہا اللہ لہ عندہ حسنۃ کاملۃ فان ہم بہا فعملہا کتبہا اللہ سیئۃ واحدۃ متفق علیہ

بہت اور جو شخص قصد کیا برائی کا پھر نہ کی برائی لکھتا ہے اللہ اسکے نزدیک اپنے ایک نیکی پوری پس اگر قصد کیا برائی کا پھر کی برائی لکھتا ہے اللہ اسکے ایک برائی

الفصل الثانی

فصل دوسری

عن عقبۃ بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان مثل الذی یعمل السیئات ثم یعمل الحسنات کمثل رجل کانت علیہ

تحقیق حال اس شخص کا کہ کرتا ہو برائیاں پھر کرے نیکیاں مانند حال اس شخص کے ہے کہ ہے اوپر اسکے

درع ضیقۃ قد خنقتہ ثم عمل حسنۃ فانفکت حلقۃ ثم عمل اخری فانفکت

زرہ تنگ تنگ کیا ہے حلقوں زرہ کے نے اسکو پھر کی اوسنے نیکی پس کھل گئے حلقے اسکے پھر عمل کیا دوسری اور پھر کھل گیا

اخری حتی تخرج الی الارض رواہ فی شرح السنۃ وعن ابی الدرداء انہ

مقدد دوسرا یہانتک کہ نکل پڑے طرف زمین کے نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ انہوں نے

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ نصیحت فرماتے تھے منبر پر اور فرماتے تھے اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا کھڑے ہونے سے رو برو

جَنَّتَانِ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الثَّانِيَةَ وَلِمَنْ خَافَ

دو بہشتیں میں کہا میں نے اگرچہ زنا کیا ہو اور اگرچہ چوری کی ہو یا رسول اللہ پھر فرمایا دوسری بار اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّانِيَةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ

رو برو کھڑے ہونے پروردگار اپنے کے سے دو بہشتیں ہیں پس کہا میں نے دوسری بار اگرچہ زنا کرے اگرچہ چوری کرے یا رسول اللہ پھر فرمایا

الثَّالِثَةَ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّالِثَةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ

تیسری بار اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا رو برو کھڑے ہونے رب اپنے کے سے دو بہشتیں ہیں پھر کہا میں نے تیسری بار اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ

سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ

چوری کرے یا رسول اللہ۔ فرمایا اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابی درداء کی نسائی کی یہ احمد نے اور روایت ہے

عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهٗ يَعْنِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَيْهِ

عامر بن ربیعہ سے کہ کہا اسوقت کہ تھا میں نزدیک اسکی یعنے نزدیک پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا ایک شخص اوپر

كِسَاءٍ وَفِي يَدِهٖ شَيْءٌ قَدِ الْتَفَّ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَرَرْتُ بِغَيْضَةِ

تہی ایک کملی اور اسکے ہاتھ میں تھی کچھ چیز لپیٹ رکھی تھی کملی اسپر پھر کہا یا رسول اللہ گذرا تھا میں بن

شَجَرٍ فَسَمِعْتُ فِيْهَا اَصْوَاتَ فِرَاخِ طَائِرٍ فَاَخَذْتُهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ فِي كِسَائِي

درختوں کے پر پس سنی میں نے آواز ہیں جانوروں کی بچوں کی پس پکڑ لیا میں نے انکو اور رکھ لیا میں نے انکو اپنی کملی میں

فَجَاءَتْ اُمُّهُنَّ فَاسْتَدَارَتْ عَلٰى رَاْسِي فَكَشَفْتُ لَهَا عَنْهُنَّ فَوَقَعَتْ عَلَيْهِنَّ

پھر آئی بچوں کی ماں پھرنے لگی میرے سر پر پس کھولدی میں نے کملی تب بچوں پر سے واسطے ماں کے پس آپڑی اوپر

فَلَفَفْتُهُنَّ بِكِسَائِي فَهٰؤُلَاءِ مَعِي قَالَ ضَعْهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ وَاَبَتْ

پھر لپیٹ لیا میں نے ماں اور بچوں کو چادر اپنی میں پس یہ سب میرے پاس ہیں فرمایا رکھدے ان کو پس رکھ دیا میں نے انکو اور

اُمُّهُنَّ اِلَّا لُزُوْمَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُوْنَ لِرَحْمَةِ اُمِّ الْاَفْرَاخِ

ماں انکی نے ہر چیز سوائے چمٹنے کے انسے پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تعجب کرتی ہو واسطے رحم کرنے ماں بچوں کے

فِرَاخِهَا فَوَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ لَلّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ اُمِّ الْاَفْرَاخِ بِفِرَاخِهَا

اپنے بچوں پر پس قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے البتہ اللہ تعالیٰ بہت رحم کرنیوالا ہے اپنے بندوں پر بہت

ارجعوا هن حتى تضعن من حيث اخذتن وامهن معهن ترجم

پھر جا ان کو یہاں تک کہ رکھدے اگر جہاں سے پکڑا تھا تو نے انکو حالانکہ ماں انکی ساتھ انکے ہو پھر لیگیا

هن رواه ابو داود الفصل الثالث عن عبد الله بن عمر قال كنا

وہ اگر نقل کی یہ ابو داؤد نے فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا تھے ہم

مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض غزواته فمر بقوم فقال من القوم قالوا

ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ بعض غزوات حضرت کے پس گذرے حضرت کا پس ایک لوگوں پر پھر فرمایا کون لوگ ہو تم عرض کیا انہوں نے

نحن المسلمون وامرأة تحضب بقدرها ومعها ابن لها فاذا ارتفخ رجح

ہم ہیں مسلمان اور ایک عورت جلاتی تھی آگ نیچے ہانڈی اپنی کے اور اسکے ساتھ تھا بیٹا اسکا پس جسوقت کہ اٹھتے پرٹ

تحت به فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت انت رسول الله قال نعم قالت بابي

دور کرتی تھی لڑکیکو پھر آئی وہ عورت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا تم ہو رسول اللہ کے فرمایا ہاں کہا اسعورت نے فرمایا

انت وامي اليس الله ارحم الراحمين قال بلى قالت اليس الله ارحم بعباده

ہو باپ میرا اور ماں میری تمہاری کیا نہیں اللہ بہت رحم کرنیوالا رحم کرنیوالوں کا فرمایا ہاں کہا اسعورت نے کیا نہیں اللہ بہت رحم کرنیوالا

من الام بولدها قال بلى قالت ان الام لا تلقي ولدها في النار فكب

ماں سے ساتھ بچے اپنے کے فرمایا کہ ہاں کہا اس عورت نے کہ تحقیق ماں نہیں ڈالتی اپنے بچے کو آگ میں پس جھکا یا سر

رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكي ثم رفع راسه اليها فقال ان الله لا يعذب

اپنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے روتے ہوئے پھر اوٹھایا سر اپنا طرف اسعورت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا

من عباده الا المارد المتمرد الذي يتمرد على الله وابى ان يقول

اپنے بندوں کو مگر سرکشی کرنیوالے کو ایسے سرکش کو کہ سرکشی کرے اللہ پر اور انکار کرے کہنے

لا اله الا الله رواه ابن ماجة وعن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان

لا الہ الا اللہ کا نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق

العبد ليلتمس مرضاة الله فلا يزال بذلك فيقول الله عز وجل لجبريل

بندہ البتہ ڈھونڈھتا ہے مرضی اللہ کی پھر ہمیشہ رہتا ہے ساتھ اسکے ڈھونڈتا کہ پس فرماتا ہے اللہ عزوجل جبریل کو

ان فلانا عبدي يلتمس ان يرضيني الا وان رحمتي عليه فيقول جبريل

کہ فلانا بندا میرا ڈھونڈھتا ہے یہ کہ راضی کرے مجھ کو خبردار ہو کہ رحمت میری اوسپر ہے پھر کہتا ہے جبریل

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلٰى فُلَانٍ وَيَقُوْلُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُوْلُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتّٰى يَقُوْلَ

رحمت خدا کی فلانے پر ہو جیسے اور کہتے ہیں یہی بات فرشتے اٹھانیوالے عرش کے اور کہتے ہیں اسکو وہ فرشتے کہ گرد انکے ہیں یہاں تک کہ

اَهْلُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ اِلَى الْاَرْضِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اُسَامَةَ

فرشتے ساتوں آسمانوں کے پھر اترتی ہے رحمت اس شخص کے لیے طرف زمین کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے اسامہ

ابْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَ

بن زید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول اللہ عزوجل کے پس بعضے ان میں سے ظالم ہیں اپنے نفس

مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ كُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور بعضے انمیں سے میانہ رو ہیں اور بعضے انمیں سے سبقت کرنیوالے ہیں نیکیوں میں فرمایا یہ سب بہشت میں ہیں نقل کی یہ بیہقی نے

فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ مَا يَقُوْلُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ وَالنَّوْمِ

کتاب بعث و نشور میں باب ہے ان دعاؤں کا کہ پڑھے وقت صبح کے اور شام کے اور سونے کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا اَمْسٰى قَالَ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جبوقت کہ شام کرتے کہتے داخل ہوئے ہم شام میں اور داخل ہوا شام میں ملک اللہ کے لیے اور سب تعریف اللہ کے لیے اور نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

اللہ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اسکے اسکے لیے ہے بادشاہت اور اسکے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا الٰہی

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

تحقیق میں مانگتا ہوں بھلائی اس رات کی سے اور بھلائی اسچیز کی سے کہ اسمیں ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اس

وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

اور برائی اسچیز کی سے کہ اسمیں ہے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری کاہلی سے اور نہایت بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی سے

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ اَيْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ

دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے اور جبوقت صبح کرتے حضرت یہی فرماتے یہی اصبحنا و اصبح الملک

لِلّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

للہ اور ایک روایت میں بعد لفظ سورالکبر کے یہ ہے کہ اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری عذاب کے کہ دوزخ میں ہے اور عذاب ہے

رواہ مسلم وعن حذیفۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذ مضجعہ

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وقت کرتے سونے کے بچھونے پر

من اللیل وضع یدہ تحت خدہ ثم یقول اللھم باسمک اموت واحیی

رات کو رکھتے ہاتھ اپنا نیچے گال اپنے کے پھر کہتے یا الٰہی ساتھ نام تیرے کے مرتا ہوں میں

واذا استیقظ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور رواہ

اور جس وقت جاگتے کہتے سب تعریف ہے واسطے اس خدا کے کہ جلایا ہمکو بعد اسکے کہ مار لیا ہمکو اور طرف اسیکے ہے رجوع نقل کی یہ

البخاری ومسلم عن البراء وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بخاری نے اور مسلم نے براء سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا اوی احدکم الی فراشہ فلینفض فراشہ بداخلۃ ازارہ فانہ لا

جس وقت کہ جگہ پکڑے ایک تمہارا طرف اپنے بچھونے کی چاہیے کہ جھاڑ لے وہ بچھونا اپنا ساتھ اندر کے کونے تہبند اپنی کے اسلیے کہ وہ نہیں

یدری ما خلفہ علیہ ثم یقول باسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعہ

جانتا کہ کیا چیز پڑی ہے پیچھے اسکے بچھونے پر پھر کہے ساتھ نام تیرے کے اے پروردگار میرے رکھی میں نے کروٹ اپنی اور ساتھ نام تیرے کے اوردوں

ان امسکت نفسی فارحمھا وان ارسلتھا فاحفظھا بما تحفظ بہ عبادک

اگر روک قبض کر تو جان میری پس مہربانی کر اوسپر اور اگر چھوڑے تو اسکو پس نگہبانی کر اسکی ساتھ اسطرح کے کہ نگہبانی کرتا ہے ساتھ

الصالحین وفی روایۃ ثم لیضطجع علی شقہ الایمن ثم لیقل باسمک

نیکبخت بندوں کی اور ایک روایت میں ہے پھر چاہیے کہ لیٹے داہنے کروٹ اپنے پر پھر کہے ساتھ نام تیرے کے نقل کی یہ

متفق علیہ وفی روایۃ فلینفضہ بصنفۃ ثوبہ ثلث مرات وان

بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت میں ہے پس چاہیے کہ جھاڑے بچھونے کو ساتھ کونے کپڑے اپنے کے تین بار اور اس روایت میں ہے اور ان

امسکت نفسی فاغفرھا وعن البراء بن عازب قال کان رسول اللہ صلے اللہ

امسکت نفسی فاغفرلہا اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم اذا اوی الی فراشہ نام علی شقہ الایمن ثم قال اللھم اسلمت

علیہ وسلم جس وقت کہ جگہ پکڑتے طرف بچھونے اپنے کی سوتے داہنی کروٹ اپنے پر پھر کہتے یا الٰہی خالص متوجہ کیا میں نے

نفسی الیک ووجھت وجھی الیک وفوضت امری الیک والجات

ذات اپنی کو طرف حکم تیرے کی اور متوجہ کیا میں نے منہ اپنا طرف تیری اور سونپا میں نے کام اپنا طرف تیری اور لگائی میں نے

ظَهْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ

پیٹھ اپنی طرف تیری میرے شوق اور تیرے خوف سے نہیں پناہ اور نہیں نجات تیرے عذاب سے مگر طرف رحمت تیری کی

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُوْلُ

ایمان لایا میں ساتھ کتاب تیری کے کہ اتاری ہے تو نے اور ساتھ نبی تیرے کے کہ بھیجا ہے تو نے اور فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَیْلَتِهٖ مَاتَ عَلَی الْفِطْرَةِ وَفِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہا ان کلمات کو پھر مر گیا اسی رات میں مراد دین اسلام پر اور ایک

رِوَایَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ یَا فُلَانُ اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِكَ

روایت میں ہے کہا براء نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے اے فلانے جس وقت کہ جگہ پکڑے تو طرف بچھونے اپنی کی

فَتَوَضَّاْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّكَ الْاَیْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ

پس وضو کر وضو نماز کا سا پھر لیٹ داہنے کروٹ اپنے پر پھر کہہ اللہم

اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ اِلٰی قَوْلِهٖ اَرْسَلْتَ وَقَالَ فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَیْلَتِكَ مُتَّ

اسلمت نفسی الیک سے ارسلت تک اور فرمایا حضرت نے پس اگر مرے تو اس رات اپنی میں مریگا

عَلَی الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَیْرًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

دین اسلام پر اور اگر صبح کی تو نے پہونچے گا بھلائی کو متفق علیہ کہ بھلائی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ آتے طرف بچھونے اپنے کی کہتے سب حمد واسطے اللہ کے ایسا اللہ کہ کھلایا ہمکو

وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَّا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور پلایا ہمکو اور کفایت کیا ہم مہمات ہمارے کو اور ٹھکانا دیا ہمکو پس بہت لوگ ہیں انمیں سے کہ نہیں کہ کفایت کرنیوالا واسطے انکے اور نہ ٹھکانا

عَلِیٍّ اَنَّ فَاطِمَةَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُوْ اِلَیْهِ مَا تَلْقٰی فِیْ یَدِهَا مِنَ الرَّحٰی

حضرت علی سے کہ تحقیق حضرت فاطمہ آئیں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بارادہ اسکے کہ شکایت کریں طرف حضرت کے مشقت کی جو پاتی تھیں اوپر

وَبَلَغَهَا اَنَّهٗ جَاءَهٗ رَقِیْقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ

اور پہنچی تھی حضرت فاطمہ کو یہ کہ آئی ہیں حضرت کی پاس بردے پس نہ پایا فاطمہ نے حضرت کو پس ذکر کیا یہ واسطے عائشہ کے پھر جب آئے حضرت

اَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ عَلٰی

خبر دی ہے حضرت کو عائشہ نے کہا حضرت علی نے پس آئے حضرت ہمارے پاس اسحالتمیں کہ لیٹ رہے تھے ہم اوپر بچھونے اپنے پس ارادہ کیا ہم نے اٹھنے کا

پیٹھ اپنی طرف تیری یعنے اعتماد کیا میں نے تجھ پر اور پناہ لایا طرف تیری ۲ نماز کا سا یعنے پورا ۳ پہنچے گا بھلائی کو یعنے بہت بھلائی کو یا بھلائی کو دارین میں ۴ نہیں کفایت کرنیوالا یعنے اللہ تعالیٰ نے نہیں محفوظ رکھا

عن ابی صبیح والنسائی والنسائی

باب ما یقول

ان کہ یہ دعا سونے کے وقت پڑھنی چاہیئے

رسائی سے بچانے والا

غالب ہونے والا

ان پر

ٹھکانا دینے والا

ان پر

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ان پر

مکانکما فجاء فقعد بینی وبینہا حتی وجدت برد قدمیہ علی بطنی فقال الا
تمہارے رہنے کی جگہ پہلے آئے حضرت اور بیٹھ گئے درمیان میرے اور درمیان فاطمہ کے یہانتک کہ پائی میں نے ٹھنڈک حضرت کے قدم کی اپنے پیٹ پر پھر فرمایا کیا نہ
ادلکما علی خیر مما سالتمانی اذا اخذتما مضاجعکما فسبحا ثلثا وثلثین واحمدا
بتلاؤں تمکو بہتر اس چیز سے کہ مانگی تمنے وہ یہ ہے کہ جس وقت جاؤ تم اپنے بچھونے پر پس سبحان اللہ پڑھو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو
ثلثا وثلثین وکبرا اربعا وثلثین فہو خیر لکما من خادم متفق علیہ وعن
تینتیس بار اور اللہ اکبر کہو چونتیس بار پس یہ بہتر ہے تمہارے لیے خادم سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت
ابی ہریرۃ قال جاءت فاطمۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسالہ خادما فقال الا ادلک
ہے ابوہریرہ سے کہا آئیں حضرت فاطمہ طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی مانگیں اس سے کہ مانگیں حضرت سے خادم فرمایا حضرت نے کیا نہ بتاؤں تمہیں
علی ما ہو خیر لہا من خادم تسبحین اللہ ثلثا وثلثین وتحمدین اللہ ثلثا و
تمکو وہ چیز کہ بہتر ہو خادم سے سبحان اللہ پڑھو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو تینتیس
ثلثین وتکبرین اللہ اربعا وثلثین عند کل صلوۃ وعند منامک رواہ
بار اور اللہ اکبر کہو چونتیس بار بعد ہر نماز کے اور نزدیک سونیکے نقل کی یہ
مسلم والفصل الثانی عن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
اذا اصبح قال اللہم بک اصبحنا وبک امسینا وبک نحیی وبک نموت
جس وقت صبح کرتے کہتے یا الٰہی ساتھ قدرت تیرے کی صبح کی ہمنے اور ساتھ قدرت تیری کے شام کی ہم نے اور ساتھ نام تیرے کے جیتے ہیں ہم
والیک المصیر واذا امسی قال اللہم بک امسینا وبک اصبحنا وبک نحیی
اور طرف تیری ہے رجوع اور جس وقت کہ شام کرتے کہتے یا الٰہی ساتھ قدرت تیری کی شام کی ہمنے اور ساتھ قدرت تیری کی صبح کی ہمنے اور ساتھ نام تیرے
وبک نموت والیک النشور رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ
اور ساتھ نام تیرے کی مرتے ہیں ہم اور طرف تیری ہے اٹھنا نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے
وعنہ قال قال ابوبکر قلت یا رسول اللہ مرنی بشیء اقولہ اذا اصبحت
اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہا حضرت ابوبکر نے کہا میں نے یا رسول اللہ حکم کیجیے مجھکو ساتھ ایک چیز کے کہوں میں اس کو جس وقت کہ
واذا امسیت قال قل اللہم عالم الغیب والشہادۃ فاطر السموٰت والارض
اور جس وقت کہ شام کرو میں فرمایا کہہ یا الٰہی جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین

عنہما وعن ابیہما وامہما الی یوم القیامۃ ۱۲

رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ

اور رب ہر چیز کے اور مالک ہر چیز کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کی اور سے

شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهِ قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

اور برائی شیطان کی سے اور شرک کرنے اس شیطان کے سے کہ اسکو جسوقت کہ صبح کرے تو اور جسوقت کہ شام کرے تو اور جسوقت کہ لیوے تو جگہ سونے اپنی کی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے اور روایت ہے ابان بن عثمان سے کہ کہا سنا میں نے اپنے باپ سے

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ

کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کہے ہیچ صبح ہر روز کے اور شام ہر

لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ

رات کے صبح کی بیسا اور شام کی بیسا ساتھ نام اس اللہ کے کہ نہیں ضرر کرتی ساتھ نام اسکے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ ہر سننے

الْعَلِيمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرُّهُ شَيْءٌ فَكَانَ أَبَانُ قَدْ أَصَابَهُ طَرَفُ فَالِجٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ

والا جاننے والا کہے یہ تین بار پس ضرر کرے اسکو کوئی چیز پس کہے ابان تحقیق ہو پہنچی تھی اسکو بیماری فالج کی پس مشروع کیا اور مشغول

يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ أَمَا إِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنِّي لَمْ

ہوا کہ دیکھے اسکو تب اس کو ابان نے کہا کیا دیکھتا ہے طرف میری خبردار ہو تحقیق حدیث اسیطرح ہے کہ جسطرح بیان کی میں نے تجھ سے

أَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَأَبُو دَاوُدَ

کہ پڑھی تھی یہ دعا اس دن تاکہ جاری کرے اللہ تقدیر اپنی نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداود نے

وَفِي رِوَايَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فُجَاءَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُصْبِحَ وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ لَمْ تُصِبْهُ

اور ابوداود کی روایت میں ہے ملیں پہنچتی اسکو بلا ناگہانی صبح تک اور جو پڑھے اسکو وقت صبح کے نہیں پہنچتی اسکو بلا

فُجَاءَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا

ناگہانی شام تک اور روایت ہے عبداللہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے کہتے جب

أَمْسَى أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

شام کرتے شام کی ہمنے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف واسطے خدا کے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے نہیں

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ

اسکیلیے ہے بادشاہت اور اسکیلیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھ سے بہلائی اس چیز کی جو اس

عند الصبح والمساء والمنام

باب ما يقول

اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

شب میں واقع ہوا اور بھلائی اس چیز کی کہ بعد اس شب کے واقع ہو اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری برائی اس چیز کی کہ اس رات میں واقع ہوا اور برائی اس چیز کی کہ بعد

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوءِ الْكِبَرِ وَالْكُفْرِ وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ سُوءِ الْكِبَرِ

اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری سستی سے اور برائی بڑھاپے کی یعنی بڑھاپا برائی کفر کی اور ایک روایت میں ہے برائی بڑھاپے کی سے

وَالْكِبْرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ

اور تکبر کی سے اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری عذاب دوزخ کے سے اور عذاب قبر کے سے اور جب صبح کرتے کہ صبح کرتے کہتے یہی

أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَتِهِ لَمْ يَذْكُرْ

اصبحنا واصبح الملک لہ نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور بیچ روایت ترمذی کے نہیں ذکر کیا

مِنْ سُوءِ الْكُفْرِ وَعَنْ بَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

لفظ من سوء الکفر کا اور روایت ہے بعضی بیبیوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

يُعَلِّمُهَا فَيَقُولُ قُولِي حِينَ تُصْبِحِينَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

سکھلاتے انکو پس فرماتے کہو جس وقت کہ صبح کرو تو پاکی ہے اللہ کو ساتھ تعریف اوسکی میں قوت نہیں مگر ساتھ مدد اللہ کے

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جو کہ چاہا اللہ نے ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا جانوں ہوں میں یہ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتّٰى يُمْسِيَ

اور تحقیق اللہ نے گھیرا ہے ہر چیز کو از روئے جاننے کے پس تحقیق جس شخص نے کہے یہ کلمے وقت صبح کے محفوظ رہتا ہے ساتھ شام تک

وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي حُفِظَ حَتّٰى يُصْبِحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اور جس نے کہے یہ کلمے شام کو محفوظ رہتا ہے ساتھ صبح تک نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے وقت صبح کے پس ساتھ پاکی کے یاد کرو اللہ کو اس وقت کہ شام کرتے

وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

ہو اور وقت کہ صبح کرتے ہو اور اسکے لیے ہے تعریف آسمانوں میں اور زمین میں اور ساتھ پاکی کے یاد کرو وقت عصر کے اور وقت ظہر کے

إِلٰى قَوْلِهِ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ

تا قول وکذلک تخرجون جس نے پڑھیں یہ آیتیں صبح کو پائی اوسنے وہ چیز کہ رہگئی تھی اوسکو اس دن میں اور جس نے پڑھیں یہ آیتیں

لم یکن یدع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہؤلاء الکلمات حین یمسی وحین یصبح

نہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ چھوڑتے ان کلمات کو وقت شام کے اور صبح کے

اللھم انی اسالک العافیۃ فی الدنیا والاخرۃ اللھم انی اسالک العفو

یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت دنیا اور آخرت میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

والعافیۃ فی دینی ودنیای واھلی ومالی اللھم استر عوراتی وآمن

اور سلامتی کو بیچ امور دین اپنے کے اور دنیا اپنی کے اور بیچ حق اہل اپنی کے اور مال اپنے کے یا الٰہی ڈھانک عیب میرے اور امن میں کر

روعاتی اللھم احفظنی من بین یدی ومن خلفی وعن یمینی وعن شمالی

خوف کی چیزوں سے یا الٰہی محفوظ رکھ مجھ کو آگے میرے سے اور پیچھے میرے سے اور داہنے میرے سے اور بائیں میرے سے

ومن فوقی واعوذ بعظمتک من ان اغتال من تحتی یعنی الخسف رواہ

اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ بڑائی تیری کے اس کو کہ ہلاک کیا جاؤں میں نا گہاں نیچے اپنے سے یعنے زمین میں

ابوداؤد وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین

ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہتا کوئی شخص

یصبح اللھم ما اصبح بنا من نعمۃ او بخلقک فمنک وحدک لا شریک لک فلک الحمد ولک الشکر

یا الٰہی صبح کی ہے ساتھ میرے یا ساتھ کسی مخلوق اپنے کے تو اکیلا ہے تجھ کو شریک نہیں تیرے لئے ہے تعریف اور تیرے لئے ہے شکر

فقد ادی شکر یومہ ذلک الا ادرکہ فی لیلتہ ومن قال حین یمسی فقد ادی شکر لیلتہ

پس تحقیق ادا کیا شکر دن اس کا مگر پایا اس کو رات میں اور جو کہے وقت شام کے پس تحقیق ادا کیا شکر رات اس کا

ذلک ادرکہ فی یومہ رواہ ابوداؤد والنسائی

مگر پایا اس کو دن میں روایت کیا ابوداؤد اور نسائی نے

حرز یمانی اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ثوبان سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد مسلم یقول اذا اصبح واذا امسی

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ کہے وقت شام کے اور وقت صبح کے

ثَلٰثًا رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ

تین بار راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے کر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے کر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے کر مگر ہوگا ملے لازم اللہ پر کہ

يُّرْضِيَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

راضی کرے ملے اسکو دن قیامت کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَضَعَ يَدَهٗ تَحْتَ رَاْسِهٖ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ

علیہ وسلم تھے جسوقت کہ ارادہ کرتے سونیکا رکھتے ہاتھ اپنا نیچے سر اپنے کے پھر کہتے یا الٰہی بچا مجھ کو اپنے عذاب سے

يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنِ الْبَرَاءِ

اسدن کہ جمع کریگا تو اپنے بندوں کو یا کہا ملے اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی احمد نے براء سے

وَعَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْقُدَ وَضَعَ يَدَهٗ

اور روایت ہے حفصہ سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ ارادہ کرتے سونیکا رکھتے داہنا

الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلٰثَ

ہاتھ اپنا نیچے گلے اپنے کے پھر کہتے یا الٰہی بچا مجھکو عذاب اپنے سے اسدن کہ اوٹھاویگا تو اپنے بندوں کو تین

مَرَّاتٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ

بار کہ نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت علی سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے نزدیک

مَضْجَعِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

سونے اپنے کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ منہ بزرگ تیری کے اور کلمات پورے تیرے کے برائی

مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ

اسچیز کی کہ تو پکڑنے والا ہے بال کے پیشانی اسکے یا الٰہی تو دور کرتا ہے قرض کو اور گناہ کو یا الٰہی نہیں شکست دیا

جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا وعدہ تیرا ملے اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی پاک ہے تو اور ساتھ

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو شخص کہے جسوقت

يَاْوِيْ اِلٰى فِرَاشِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

کہ جاوے اپنے بچھونے پر بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے ایسا اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ خبر رکھنے والا خلق کا اور زور کرتا ہوں میں

ثلث مرات غفر الله له ذنوبه وان كانت مثل زبد البحر او عدد رمل عالج

تین بار کہے بخشا ہے اللہ تعالیٰ اسکے گناہ اسکے اگرچہ ہوں مانند دریا کے یا گنتی ریت ٹیلہ عالج کی

او عدد ورق الشجر او عدد ايام الدنيا رواه الترمذي وقال هذا حديث

یا گنتی پتوں درخت کی یا گنتی دنوں دنیا کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يأخذ

غریب ہے اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ لیوے

مضجعه يقرأ سورة من كتاب الله الا وكل الله به ملكا فلا يقربه شيء

خوابگاہ اپنی ساتھ پڑھنے کسی سورت کے کتاب اللہ سے مگر کہ مقرر ہے اور ساتھ اسکے ایک فرشتہ پس نہیں نزدیک ہوتی اسکے

يؤذيه حتى يهب متى هب رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

کہ ایذا دے اسکو جب تک جاگے جب وقت جاگے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلتان لا يحصيهما رجل مسلم الا دخل

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ہیں کہ نہیں محافظت کرتا ان پر مرد مسلمان مگر کہ داخل ہوتا ہے

الجنة الا وهما يسير ومن يعمل بهما قليل يسبح الله في دبر كل صلوة

بہشت میں خبردار ہو وہ دونوں چیزیں آسان ہیں اور عمل کرنیوالے ان پر کم ہیں ایک چیز تو یہ ہے کہ تسبیح اللہ کی پڑھے ہر نماز فرض کے

عشرا ويحمد عشرا ويكبره عشرا قال فانا رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

دس بار الحمد للہ کہے دس بار اور اللہ اکبر کہے دس بار کہا ابن عمرو نے پس میں نے دیکھا ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

يعقدها بيده قال فتلك خمسون ومائة باللسان والف وخمسمائة في

کہ گنتے تھے ان تسبیحات کو اپنے ہاتھ سے فرمایا حضرت نے پس یہ ہوئے ڈیڑھ سو ہیں زبان پر اور ڈیڑھ ہزار ہیں

الميزان واذا اخذ مضجعه يسبحه ويكبره ويحمده مائة فتلك مائة باللسان والف في

میزان میں اور دوسری چیز یہ ہے کہ جب پکڑے خوابگاہ اپنی تسبیح کرے اللہ کو اور تکبیر کہے اسکو اور حمد کرے اسکو سو بار پس یہ سو ہیں زبان پر

الميزان فايكم يعمل في اليوم والليلة الفين وخمسمائة سيئة قالوا وكيف

اور ہزار ہیں کہ میزان اعمال میں پس کون کم ہیں کہ کرتا ہوگا دن رات میں اڑھائی ہزار برائیاں عرض کیا صحابہ نے کس طرح

لا يحصيها قال ياتي احدكم الشيطان وهو في صلوته فيقول اذكر كذا

محافظت کرینگے ہم ان چیزوں پر فرمایا آتا ہے ایک تم میں کے پاس شیطان اسحال میں کہ وہ اپنی نماز میں ہوتا ہے پھر کہتا ہے یاد کر فلانا

الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ

تو ہے پہلے پس نہیں پہلے تجھ سے کوئی چیز اور تو ہے آخر پس نہیں پیچھے تیرے کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے

فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ

پس نہیں اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی ہے پوشیدہ پس نہیں کوئی چیز زیادہ پوشیدہ تجھ سے ادا کر ہمارے قرض اور

اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

غنی کر ہمکو محتاجی سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ مسلم نے ساتھ

اِخْتِلَافٍ يَسِيْرٍ وَعَنْ اَبِي الْاَزْهَرِ الْاَنْمَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

تھوڑی سے اختلاف کے اور روایت ہے ابی الازہر انماری سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيَ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

جب وقت کرتا تھا خوابگاہ اپنی میں رات کو کہتے ساتھ نام اللہ کے سوتا ہوں میں رکھی میں کروٹ اپنی واسطے اللہ کے یا الٰہی بخش دے

ذَنْبِيْ وَاَخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

گناہ میرے اور دور کر شیطان میرا پکو اور چھڑا گروی سے میرا پکو اور کر مجھکو مجالس بلند میں نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لیتے خواب گاہ اپنی فرماتے سب تعریف ہے خدا کی لیے جسنے

كَفَانِيْ وَاٰوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَاَفْضَلَ الَّذِيْ اَعْطَانِيْ

کفایت کیا مجھکو اور جگہ دی مجھکو شوشہ اور کھلایا مجھکو اور پلایا مجھکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجھپر اور زیادہ شوشہ دیا اور وہ خدا کہ

فَاَجْزَلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اَعُوْذُ

پس بہت دیا شکر ہے اللہ کیلیے بہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اسکے اور معبود ہر چیز کے پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ شَكَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ اِلَى

ساتھ تیرے آگ سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا شکایت کی خالد بن ولید نے طرف

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَنَامُ اللَّيْلَ مِنَ الْاَرَقِ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہیں سوتا میں رات کو بسبب بیخوابی کے پس فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب جگہ پکڑے تو جان تجھپر نے اپنے کی پس کہہ یا الٰہی پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ہر چیز کے کہ سایہ کرتے

وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ

اور اے پروردگار زمینوں کے اور اے پروردگار جن پر زمینیں ہیں اور اے رب شیطانوں کے اور انکو گمراہ کیا ہے شیطانوں نے انکو ہو میرے لیے

شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

برای شر مخلوقات تمام سب کی اس سے کہ زیادتی کرے کوئی مجھ پر ان میں سے یا ظلم کرے غالب ہے پناہ تیری اور بزرگ ہے

ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ

تعریف تیری اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے نہیں کوئی معبود مگر تو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں

اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَالْحَكِيْمُ بْنُ ظُهَيْرٍ الرَّاوِيْ قَدْ تَرَكَ حَدِيْثَهٗ بَعْضُ اَهْلِ الْحَدِيْثِ

اسناد اسکی قوی اور حکیم بن ظہیر راوی اسکا حدیث کا تحقیق چھوڑ دی ہے حدیث اسکی بعضے اہل حدیث نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا

فصل تیسرے روایت ہے ابی مالک سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت

اَصْبَحَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

صبح کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے خالص واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا یا الٰہی تحقیق میں

اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ

مانگتا ہوں تجھ سے بہلائی اس دن کی کشائش اسکی اور مدد اسکی اور نور اسکا اور برکت اسکی اور ہدایت اسکی اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ثُمَّ اِذَا اَمْسٰى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

برائی اسچیز کیسے کہ اس دن میں ہے اور برائی اسچیز کیسے کہ پیچھے اسکے اسکی پھر جبکہ شام کرے پس چاہیے کہ کہے مانند اسکی نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ يَا اَبَتِ اَسْمَعُكَ تَقُوْلُ

اور روایت ہے عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے کہا کہا میں نے واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے سنا میں نے تجھکو کہ کہتے ہو

كُلَّ غَدَاةٍ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ

ہر روز یا الٰہی عافیت دے مجھکو بدن میرے میں یا الٰہی عافیت دے مجھکو شنوائی میری میں یا الٰہی عافیت دے مجھکو

بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تُكَرِّرُهَا ثَلٰثًا حِيْنَ تُصْبِحُ وَثَلٰثًا حِيْنَ تُمْسِيْ فَقَالَ

بینائی میری میں نہیں کوئی معبود مگر تو مکرر پڑھتے ہو اسکو تین بار وقت صبح کے اور تین بار وقت شام کے پس کہا

يَا بُنَيَّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهِنَّ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَسْتَنَّ

اے بیٹے میرے سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ دعا مانگتے تھے ساتھ ان کلموں کے پس میں دوست رکھتا ہوں

ه رواه ابوداود وعن عبد الله بن ابي اوفى قال كان رسول الله

سنت کی نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفی سے کہا تھے رسول اللہ

علیہ اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملك لله والحمد لله والكبرياء

یہ وسلم جب صبح کرتے کہتے صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے واسطے خدا کے اور سب تعریف واسطے خدا کے اور بزرگی ذات کی

ظمة لله والخلق والامر والليل والنهار وما سكن فيهما لله اللهم

صفات کی خدا ہی کے لیے ہے اور مخلوقات اور حکم اور رات اور دن اور جو آرام پکڑتی ہیں رات اور دن میں سب اللہ ہی کے

ل اول هذا النهار صلاحا واوسطه نجاحا واخره فلاحا يا ارحم الراحمين

اسدن کا سبب ملے نیکی کا اور درمیان اسکیکو سبب برآمد حاجات کا اور آخر اسکیکو سبب نجات کا اے مہربت رحم کرنیوالو

ه النووي في كتاب الاذكار برواية ابن السني وعن عبد الرحمن بن

حدیث نووی نے کتاب الاذکار میں ساتھ روایت ابن سنی کے اور روایت ہے عبدالرحمن بن

ي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اصبح اصبحنا على فطرة

سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے جسوقت صبح کرتے صبح کی ہم نے اوپر دین

سلام وكلمة الاخلاص وعلى دين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وعلى ملة ابينا

سلام کے اور کلمہ توحید کے اور اوپر دین نبی ہمارے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور اوپر دین باپ اپنے

اهيم حنيفا وما كان من المشركين رواه احمد والدارمي باب

یم کے کہ ایک طرف تھے اور نہ تھے ابراہیم مشرکوں سے نقل کی یہ احمد اور دارمی نے باب ہے

عوات في الاوقات الفضل الاول وعن ابن عباس قال قال

دعاؤں متفرق کے بیچ وقتوں مختلف کے فضل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اراد ان يأتي اهله قال بسم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق ایک تمہارا ارادہ کرے صحبت کرنیکا بیوی اپنی سے کہے مدد چاہتے ہیں ہم ساتھ

لله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا فانه ان

اللہ کے یا الٰہی دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اوس اولاد سے کہ نصیب کرے تو ہمکو پس تحقیق نہ

قدر بينهما ولد في ذلك لم يضره شيطان ابدا متفق عليه

قدر ہو درمیان مرد و عورت کے فرزند اس جماع میں ضرر نہیں کرتا اسکو شیطان کبھی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کہتے تھے نزدیک شدت فکر اور غم کے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

کہ بزرگ ہے بردبار نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پروردگار عرش بڑے کا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سُلَيْمَانَ

آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا پروردگار عرش بڑے کا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سلیمان

ابْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ

بن صرد سے کہا بر اکہا دو شخصوں نے ایسے میں نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ہم نزدیک حضرت کے بیٹھے ہوئے تھے

وَأَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضَبًا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور ایک ان میں سے بہت برا کہتا تھا دوسرے کو غصہ میں بھرا ہوا تحقیق سرخ ہو گیا تھا چہرہ اسکا پس فرمایا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ أَعُوذُ

علیہ وسلم کہ تحقیق میں البتہ جانتا ہوں ایک کلمہ اگر کہے اسکو البتہ جاتا رہے اس سے وہ غضب کہ پاتا ہے وہ یہ ہے پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالُوا لِلرَّجُلِ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے پس کہا صحابہ نے اس شخص کو کہ کیا نہیں سنتا تو وہ چیز کہ فرماتا ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَسْتُ بِمَجْنُونٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کہا اس نے کہ نہیں میں تحقیق میں دیوانہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم آواز مرغوں کی پس مانگو تم اللہ تعالے سے فضل اسکا اسلیے کہ تحقیق وہ

مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَإِنَّهُ رَأَى

فرشتے کو اور جب سنو تم آواز گدھے کی پس پناہ مانگو ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے اسلیے کہ تحقیق وہ دیکھتا

شَيْطَانًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى

ہے شیطان کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سوار ہو چکتے

عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى السَّفَرِ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

اپنے اونٹ پر حالت نکلنے میں طرف سفر کی کہتے اللہ اکبر تین بار پھر پڑھتے یہ آیت پاک ہے وہ ذات کہ فرمانبردار کی واسطے ہمارے یہ سواری

وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا

اور نہیں تھے ہم واسطے اس کے طاقت رکھنے والے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے البتہ پھرنے والے ہیں یا الٰہی تحقیق ہم تجھ سے مانگتے ہیں

هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَ

اپنے کے نیکی اور تقوی اور عمل سے جو راضی ہووے تو اس سے یا الٰہی آسان کر ہم پر سفر ہمارا یہ اور

اطْوِ لَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ

لپیٹ دے واسطے ہمارے دراز گی اس کی یا الٰہی تو ہی ہے صاحب سفر میں اور جانشین گھر بار میں یا الٰہی

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت سفر کی سے اور بری حالت دیکھنے کی سے اور برائی پھرنے کی سے مال میں

وَالْاَهْلِ وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ اٰيِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا

اور اہل میں اور جس وقت کہ پھرتے حضرت سفر سے کہتے یہ لفظ اور زیادہ کرتے انہیں ہم پھرنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں بندگی کرنیوالے

حَامِدُوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تعریف کرنیوالے ہیں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن سرجس سے کہا تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ

صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پناہ مانگتے سے محنت سفر کی سے اور بری حالت پھرنیکی سے اور برے نقصان سے پیچھے

الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

زیادتی کے اور بددعا مظلوم کی سے اور بری حالت دیکھنے کی سے اہل و مال میں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا

خولہ بیٹی حکیم کی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی اترے کسی مکان میں سے

فَقَالَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهٗ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ

پھر کہے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ تعالیٰ کے کہ پوری ہیں برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کی نہیں ضرر کرتی اس کو کوئی چیز یہاں تک کہ

مِنْ مَّنْزِلِهٖ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ

اس منزل سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِيْ الْبَارِحَةَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا یا رسول اللہ کیا اپڑا میں نے ایک بچھو سے کہ کاٹا مجھ کو رات گذری میں

قَالَ اَمَا لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
فرمایا خبردار ہو اگر کہتا تو اسوقت کہ شام کی تو نے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ تعالے کے کہ پورے ہیں برائی ہر چیز کی کہ
خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ
پیدا کی نہ ضرر پہونچاتا تجھکو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت ہوتے
فِيْ سَفَرٍ وَاَسْحَرَ يَقُوْلُ سَمِّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا
سفر میں اور وقت سحر کا ہوتا کہتے سنی سننے والے نے تعریف کرتی ہے ہری خدا کو اور اقرار ہے احسان تجھکی نعمت اسکی ہمارے رب ہمارے رفیق ہو
وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
ہماری اور احسان کر ہمپر کہتے ہیں ہم یہ کلام پناہ چاہتے ہوئے ساتھ اللہ کے آگ سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ اَوْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ
تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ پھرتے جہاد سے یا حج یا عمرہ سے تکبیر کہتے اوپر ہر جگہ بلند کے
مِنَ الْاَرْضِ ثَلٰثَ تَكْبِيْرَاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
زمین سے تین تکبیریں پھر کہتے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے نہیں شریک کوئی اسکا
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ
اسی کے لیے ہے ملک اور اسی کے لیے ہے حمد اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم پھرنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں سجدہ کرنیوالے ہیں
لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ
واسطے پروردگار اپنے کے تعریف کرنیوالے ہیں سچ کیا اللہ نے اپنا وعدہ اور مدد کی اپنے بندے کی اور شکست دی کفار کو گروہ ہو کر
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفے سے کہ کہا بد دعا کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
يَوْمَ الْاَحْزَابِ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اللّٰهُمَّ
دن جنگ احزاب کے مشرکوں پر پس کہا یا الٰہی اتارنیوالے کتاب کے جلدی کرنیوالے حساب کے یا الٰہی
اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ اللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
شکست دے گروہ کافروں کو یا الٰہی شکست دے انکو اور ہلا دے انکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ
ابْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ فَقَرَّبْنَا اِلَيْهِ طَعَامًا وَّ
بن بسر سے کہا آئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے باپ کے پاس مہمان پس نزدیک کر لائے ہم طرف حضرت کے کھانا اور

باب الدعوات فی الاوقات

وطبة فاكل منها ثم اتى بتمر فكان ياكله ويلقى النوى بين اصبعيه و

اور مالیدہ پس کہا یا اسمین سے پھر لائے گئے کھجور خشک پس پھینکتے حضرت کہا تم سکو اور ڈالتے گٹھلی درمیان دونو انگلیون اپنی کی

يجمع السبابة والوسطى وفي رواية فجعل يلقي النوى على ظهر اصبعيه

اکٹھی کرتے انگلی شہادت اور بیچ کی اور ایک روایت مین ہے پس شروع کیا حضرت کہ ڈالتے گٹھلی اوپر پیٹھ دونو انگلیون اپنی

السبابة والوسطى ثم اتى بشراب فشرب منه فقال ابي واخذ بلجام دابته

کے انگلی شہادت کی اور بیچ کی پھر لائے گئے پانی پس پیا اوسکو پھر کہا باپ میرے نے ہمالمین کہ پکڑی تھی لگام جانور حضرت

ادع الله لنا فقال اللهم بارك لهم فيما رزقتهم واغفر لهم وارحمهم رواه

کی کی تم دعا مانگو اللہ ہمارے لیے پس کہا حضرت نے یا اللہ برکت دے انکے لیے بیچ اسچیز کے کہ روزی دی تونے انکو اور بخش دے اسطے انکو اور رحم

مسلم والفصل الثاني عن طلحة بن عبيد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

مسلم نے فصل دوسری روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

اذا راى الهلال قال اللهم اهله علينا بالامن والايمان والسلامة و

جبوقت دیکھتے چاند کہتے یا الٰہی نکال تو اس چاند کو ہمپر ساتھ امن کے اور ایمان اور سلامتی اور

الاسلام ربي وربك الله رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

اسلام کے رب تو میرا اور رب تیرا اللہ ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن عمر بن الخطاب وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من رجل

اور روایت ہے عمر بن خطاب اور ابی ہریرہ سے کہا دونون نے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شخص

راى مبتلى فقال الحمد لله الذي عافاني مما ابتلاك به وفضلني على

کہ دیکھے کسی مبتلا بلا کو پھر کہے سب تعریف واسطے اس اللہ کے کہ بچایا مجھکو اسچیز سے کہ گرفتار کیا تجھکو ساتھ اسکی اور بزرگی دی مجھکو

كثير ممن خلق تفضيلا الا لم يصبه ذلك البلاء كائنا ما كان رواه

بہتیرے ان لوگون سے کہ پیدا کیا بزرگی دینا مگر کہ نہین پہونچتی اسکو یہ بلا جو ہو نقل کی یہ

الترمذي ورواه ابن ماجة عن ابن عمر وقال الترمذي هذا حديث

ترمذی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غريب وعمرو بن دينار الراوي ليس بالقوي وعن عمران رسول الله

غریب ہے اور عمرو بن دینار راوی نہین قوی اور روایت ہے عمر سے تحقیق رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم قال من دخل السوق فقال لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص داخل ہو بازار میں اور کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے وہ نہیں شریک اور واسطے اسی کے

الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل

ملک ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ نہیں مرنے کا اسکو ہاتھ ہے بھلائی اور وہ ہر

شیء قدیر کتب اللہ لہ الف الف حسنۃ ومحا عنہ الف الف سیئۃ ورفع

چیز پر قادر ہے لکھتا ہے اللہ اسکے لیے دس لاکھ نیکیاں اور دور کرتا ہے اس سے دس لاکھ برائیاں اور بلند کرتا ہے

لہ الف الف درجۃ وبنی لہ بیتا فی الجنۃ رواہ الترمذی وابن ماجۃ و

اسکے لیے دس لاکھ درجے اور بناتا ہے اسکے لیے گھر بہشت میں ؎ نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور

قال الترمذی ھذا حدیث غریب وفی شرح السنۃ من قال فی سوق

کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور شرح السنۃ میں بدلے من دخل السوق کے

جامع یباع فیہ بدل من دخل السوق وعن معاذ بن جبل قال سمع النبی

یعنی ہو جو شخص کہ ہو بیچ بازار جامع کے کہ خرید و فروخت کیجاوے ؎ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا سنا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یدعو یقول اللھم انی اسألک تمام النعمۃ فقال ای شیء

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ دعا مانگتا ہے کہتا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے پوری نعمت پس فرمایا کیا چیز ہے

تمام النعمۃ قال دعوۃ ارجو بھا خیرا فقال ان من تمام النعمۃ دخول

پوری نعمت پس کہا اس شخص نے کہ یہ دعا ہے کہ امید رکھتا ہوں ساتھ اسکے حاصل ہونا ؎ تحقیق پوری نعمت داخل ہونا

الجنۃ والفوز من النار وسمع رجلا یقول یا ذا الجلال والاکرام فقال قد

بہشت کا ہے اور نجات پانا دوزخ سے اور سنا حضرت نے ایک شخص کو کہتا ہے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے پھر فرمایا تحقیق

استجیب لک فسل وسمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا وھو یقول اللھم انی اسألک

قبول کی گئی دعا تیری پس مانگ اور سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ وہ کہتا ہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں

الصبر فقال سألت اللہ البلاء فسلہ العافیۃ رواہ الترمذی وعن ابی

صبر پس کہا مانگی تو نے اللہ سے بلا پس مانگ اس سے عافیت نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من جلس مجلسا فکثر فیہ لغطہ فقال

ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک جگہ اور بہت ہوں اندر بیہودہ باتیں پھر کہے

قبل ان یقوم سبحانک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک

پہلے اسکے سے پاک ہے تو یا الٰہی اور تیری بیان کرتے ہوں میں تیری ستائے تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو

واتوب الیک الا غفرلہ ما کان فی مجلسہ ذلک رواہ الترمذی والبیہقی

اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری مگر بخشتا جاتا ہے واسطے اسکے جو کچھ ہو اُس مجلس میں نقل کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے

فی الدعوات الکبیر وعن علی انہ اتی بدابۃ لیرکبہا فلما وضع رجلہ فی

دعوات کبیر میں اور روایت ہے حضرت علی سے کہ حاضر کیا گیا انکے پاس جانور تاکہ سوار ہوں اس پر جبکہ رکھا اپنا پاؤں

الرکاب قال بسم اللہ فلما استوی علی ظہرہا قال الحمد للہ ثم قال سبحان

رکاب میں کہا بسم اللہ پس جبکہ چڑھے اسکی پیٹھ پر کہا الحمد للہ پھر کہا پاک ہے

الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون ثم قال

وہ ذات کہ تابعدار کیا واسطے ہمارے اس جانور کو اور نہ تھے ہم واسطے اسکے طاقت رکھنے والے اور تحقیق ہم طرف رب اپنے کے البتہ پھرنے والے ہیں پھر کہا

الحمد للہ ثلثا واللہ اکبر ثلثا سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفرلی فانہ لا یغفر

الحمد للہ تین بار اور اللہ اکبر تین بار پاک ہے تو تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخش کر واسطے میرے پس تحقیق

الذنوب الا انت ثم ضحک فقیل من ای شیء ضحکت یا امیر المؤمنین

گناہوں کو کوئی سوائے تیرے بہر ہنسے حضرت علی کہا گیا کس واسطے ہنسے تم ای امیر المومنین

قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صنع کما صنعت ثم ضحک فقلت من

کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کیا جیسا کہ کیا میں نے پھر ہنسے پس کہا میں نے

ای شیء ضحکت یا رسول اللہ قال ان ربک لیعجب من عبدہ اذا قال رب

کس چیز سے ہنسے تم یا رسول اللہ فرمایا تحقیق پروردگار تیرا البتہ راضی ہوتا ہے اپنے بندے سے پس جب کہتا ہے

اغفرلی ذنوبی یقول یعلم انہ لا یغفر الذنوب غیری رواہ احمد

بخش واسطے میرے گناہ میرے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ جانتا ہے یہ بندہ کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا میرے نقل کی یہ احمد

والترمذی وابوداود وعن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا ودع

اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جبوقت رخصت

رجلا اخذ بیدہ فلا یدعہا حتی یکون الرجل ھو یدع ید النبی صلی اللہ

کرتے کسی شخص کو تھے پکڑتے ہاتھ اسکا پس نہ چھوڑتے ہاتھ اسکے کو یہانتک کہ وہ شخص چھوڑتا نبی صلے اللہ

باب الدعاء فی الاوقات

وسلم ویقول استودع اللہ دینک وامانتک واٰخر عملک وفی روایۃ و
علیہ وسلم کے ہاتھ کو اور فرماتے سونپتا ہوں اللہ کو دین تیرا اور امانت تیری اور آخر عمل تیرا اور ایک روایت میں ہے
خواتیم عملک رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ وفی روایتہما لم
وخواتیم عملک نقل کی یہ ترمذی نے اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور ہیچ روایت ابوداود اور ابن ماجہ کے نہیں
یذکر واٰخر عملک وعن عبداللہ الخطمی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ذکر کیا لفظ واٰخر عملک کا اور روایت ہے عبداللہ خطمی سے کہ کہا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
اذا اراد ان یستودع الجیش قال استودع اللہ دینکم وامانتکم وخواتیم
جب وقت ارادہ کرتے رخصت کرنے لشکر کا فرماتے سونپتا ہوں اللہ کو دین تمہارا اور امانت تمہاری اور اعمال
اعمالکم رواہ ابوداود وعن انس قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
آخری تمہارے نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
قال یا رسول اللہ انی اریدُ سفراً فزودنی فقال زودک اللہ التقوٰی قال زدنی
کہا یا رسول اللہ تحقیق میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا پس توشہ دیجیے مجھکو پس فرمایا توشہ دے تجھکو اللہ تقوی کہا اور
قال وغفر ذنبک قال زدنی بابی انت وامی قال ویسر لک الخیر حیث
فرمایا اور بخشے اللہ گناہ تیرے کہا زیادہ دعا کیجیے میرے لیے قربان ہوں باپ میرا تمہارے اور ماں میری فرمایا اور آسان کرے تیرے لیے بھلائی
ما کنت رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب وعن ابی
جہاں ہو تو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے
ھریرۃ ان رجلاً قال یا رسول اللہ انی اریدُ ان اسافر فاوصنی قال علیک
ابوہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا پس مجھکو نصیحت فرمایے فرمایا لازم کر تو
بتقوی اللہ والتکبیر علی کل شرف فلما ولی الرجل قال اللھم اطو لہ البعد
پرہیزگاری خدا کا اور اللہ اکبر کہنا اوپر ہر جگہ بلند کے پھر جب پیٹھ پھیری اس شخص نے کہا حضرت نے یا الٰہی لپیٹ دے اسکے لیے دوری سفر کے
وھون علیہ السفر رواہ الترمذی وعن ابن عمر قال کان رسول
اور آسان کر دے اسپر سفر کو نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر فاقبل اللیل قال یا ارض ربی وربک اللہ اعوذ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پھر آتی رات کہتے اے زمین پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ ہے پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکَ وَشَرِّ مَا فِیْکَ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِیْکَ وَشَرِّ مَا یَدِبُّ عَلَیْکَ

ساتھ اللہ کے تیری ۱؎ برائی سے اور برائی اس چیز کی سے کہ تجھ میں ۲؎ ہے اور برائی اس چیز سے کہ پیدا کی گئی تجھ میں اور برائی اس چیز کی سے

وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسَدٍ وَاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِ

اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیر سے اور کالے سانپ سے اور ہر طرح کے سانپ سے اور بچھو سے اور برائی ۵؎ رہنے والوں

الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ

شہر کے سے اور برائی ۶؎ جننے والے کی سے اور اس چیز سے کہ جنا نقل کی یہ ۷؎ ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا غَزَا قَالَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے کہتے یا الٰہی تو ہی ہے بازو میرا اور مددگار میرا ساتھ قوت تیری کے حیلہ کرتا ہوں میں

وَبِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی

اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد تیری کے لڑتا ہوں میں ۸؎ نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابوموسے سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت اندیشہ کرتے کسی قوم سے کہتے یا الٰہی تحقیق ہم کرتے ہیں تجھ کو مقابل کفار کے

وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ اَنَّ

اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی انکی سے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ تحقیق

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِہٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ نکلتے اپنے گھر سے کہتے نکلتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بھروسا کیا میں نے اللہ پر

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ

یا الٰہی تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھسلیں ہم یا گمراہ ہوویں ہم یا ظلم کریں ہم یا ظلم کیے جاویں یا جہل کریں ہم

اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا

یا جہل کیا جاوے ہم پر نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِیْ دَاوٗدَ وَابْنِ مَاجَۃَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَۃَ

حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ روایت ابوداؤد اور ابن ماجہ کے یوں ہے کہا ام سلمہ نے

مَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ بَیْتِیْ قَطُّ اِلَّا رَفَعَ طَرْفَہٗ اِلَی السَّمَآءِ

نہیں نکلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے کبھی مگر کہ اٹھاتے نگاہ اپنی طرف آسمان کی

فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ

پھر کہا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں یا جاہل

اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ

یا جہل کیا جاؤں مجھ پر اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب نکلے کوئی شخص اپنے

بَیْتِهٖ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یُقَالُ لَهٗ حِیْنَئِذٍ

گھر سے پھر کہے نکلتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بھروسا کیا میں نے اللہ پر نہیں پھرنا گنا ہوں سے اور نہیں قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے کہا

هُدِیْتَ وَكُفِیْتَ وَوُقِیْتَ فَتَتَنَحّٰی لَهُ الشَّیْطٰنُ وَیَقُوْلُ شَیْطَانٌ اٰخَرُ كَیْفَ

راہ راست دکھایا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو اور محفوظ رہا تو پس کنارہ ہو جاتا ہے اس سے شیطان اور کہتا ہے دوسرا شیطان کیونکر میسر ہو گا

لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِیَ وَكُفِیَ وَوُقِیَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ اِلٰی

تجھ کو بر شخص اس شخص پر کہ تحقیق ہدایت کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور محفوظ رہا سب برائیوں سے نقل کی یہ ابوداود نے اور نقل کی ترمذی نے بسبب

قَوْلِهٖ لَهُ الشَّیْطٰنُ وَعَنْ اَبِیْ مَالِكِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

لفظ لہ الشیطان تک اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ اِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَیْتَهٗ فَلْیَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

علیہ وسلم نے جس وقت کہ داخل ہو آدمی اپنے گھر میں پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی داخل ہونے کی اور بھلائی نکلنے کی

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِیُسَلِّمْ عَلٰی اَهْلِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

ساتھ نام اللہ کے داخل ہوئے ہم اور اللہ پر کہ رب ہمارا ہے بھروسا کیا ہم نے پھر سلام علیک کرے اپنے اہل پر نقل کی یہ ابوداود نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّاَ الْاِنْسَانَ اِذَا تَزَوَّجَ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ دعا دیتے آدمی کو جب نکاح کرتا

قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَیْكُمَا وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

فرماتے برکت دی اللہ نے تجھ کو اور برکت دی تم دونوں کو اور جمع کرے درمیان تمہارے بھلائی کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُكُمُ امْرَاَةً اَوِ اشْتَرٰی خَادِمًا فَلْیَقُلِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ نکاح کرے ایک تمہارا کسی عورت سے یا خرید ہی برد ا پس چاہیے کہ کہے

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا

یا الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھسے بھلائی اسکی اور بھلائی اسچیز کی کہ پیدا کیا تو نے اسکو اسپر اور پناہ مانگتا ہوں نہیں پناہ تیری برائی اسکی سے

وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاِذَا اشْتَرٰی بَعِیْرًا فَلْیَاْخُذْ بِذُرْوَةِ سَنَامِهٖ وَلْیَقُلْ

اور برائی اسچیز کی سے کہ پیدا کیا تو نے اسکو اسپر اور جبکہ خریدے اونٹ پس چاہیے کہ پکڑے بلندی کوہان اسکی اور کہے

مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِیْ رِوَایَةٍ فِی الْمَرْاَةِ وَالْخَادِمِ ثُمَّ لْیَاْخُذْ بِنَاصِیَتِهَا وَلْیَدْعُ

مانند اسکی اور ایک روایت میں بیچ عورت اور بردے کے یوں آیا ہے کہ پھر چاہیے کہ پکڑے بال پیشانی عورت یا بردے کی اور دعا کرے

بِالْبَرَكَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ساتھ برکت کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوْبِ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا غمزدے کی یا الٰہی تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس نہ سونپ مجھکو طرف نفس میری کی

طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

ایک لحظہ اور درست کر میرے لیے کام میرا سب نہیں کوئی معبود سوائے تیرے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ هَمُّوْمٌ لَزِمَتْنِیْ وَدُیُوْنٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابی سعید خدری سے کہ کہا ایک شخص نے کہ فکر بن لگیں ہیں مجکو اور قرض ہے ذمہ پر دین ہے یا رسول اللہ

قَالَ اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلَامًا اِذَا قُلْتَهٗ اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّكَ وَقَضٰی عَنْكَ

فرمایا کیا نہ سکھلاؤں میں تجکو ایک کلام کہ جسوقت کہے تو اسکو دور کرے اللہ فکر تیرے اور ادا کرے اللہ تجسے

دَیْنَكَ قَالَ قُلْتُ بَلٰی قَالَ قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

دین تیرا کہا کہا میں نے مقرر بتلائیے فرمایا کہہ جسوقت صبح کرے تو اور جسوقت کہ شام کرے تو یا الٰہی تحقیق میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فکر اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور سستی سے اور پناہ

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ قَالَ

ساتھ تیرے بخیلی سے اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے ساتھ تیرے غالب ہوئی قرض کے سے اور غلبہ لوگوں کے سے کہا

فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ هَمِّیْ وَقَضٰی عَنِّیْ دَیْنِیْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس کیا میں نے یہ پس دور کیے اللہ نے فکر میرے اور ادا کیا ذمہ میرے سے دین میرا نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّهٗ جَاءَهٗ مُكَاتَبٌ فَقَالَ اِنِّیْ عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِیْ فَاَعِنِّیْ قَالَ

اور روایت ہے حضرت علی سے یہ کہ آیا انکے پاس ایک مکاتب پس کہا تحقیق میں عاجز ہوں بدل کتابت اپنی سے پس مدد کر مجھ کو فرمایا

اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِیْهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ

کیا نہ سکھلاؤں میں تجھکو وہ کلمات کہ سکھلائے مجھکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تجھ پر مانند

جَبَلٍ كَبِيْرٍ دَيْنًا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ قُلِ اللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

پہاڑ بڑے کی دین ادا کرے ادسکو اللہ تعالیٰ تیری ذمہ سے کہہ یا الٰہی کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے حرام اپنے سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَيْهَقِیُّ فِی الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

اور بے پروا کر مجھکو ساتھ فضل اپنے کے اس شخص سے کہ سوا تیرے ہے یہ نقل کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں

وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرٍ اِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ فِیْ بَابِ تَغْطِيَةِ الْاَوَانِیْ

اور ذکر کریں گے ہم حدیث جابر کی اذا سمعتم نباح الکلاب پھر باب تغطیۃ الاوانی کے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ

اگر چاہے گا اللہ تعالیٰ فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا اَوْ صَلّٰى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَاَلْتُهٗ عَنِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب بیٹھتے ایک جگہہ یا نماز پڑھتے پڑھتے کتنے کلمے پس پوچھا میں نے اس سے

الْكَلِمَاتِ فَقَالَ اِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابَعًا عَلَيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِنْ

وہ کلمے پس فرمایا اگر کلام کیا بھلائی کی ہونگے یہ کلمے مہر اوپر اسکے قیامت تک اور اگر

تَكَلَّمَ بِشَرٍّ كَانَ كَفَّارَةً لَهٗ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کلام برا کیا جاوے ہونگے یہ کلمے سبب بخشش اسکی کی وہ کلمہ یہ ہیں پاک ہو تو یا الٰہی اور بابی بیان کرتا ہوں میں تیرے ساتھ تعریف تیری کو

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَعَنْ قَتَادَةَ بَلَغَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ

بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری نقل کی یہ نسائی نے اور روایت ہے قتادہ سے کو پہنچا ہے اسکو یہ کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ دیکھتے چاند کو کہتے چاند ہے بھلائی کا اور ہدایت کا چاند ہے بھلائی کا

وَرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ

اور ہدایت کا چاند ہے بھلائی کا اور ہدایت کا ایمان لایا میں ساتھ اس ذات کے کہ پیدا کیا تجھکو تین بار پھر

باب الدعوات الاوقات

يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَاءَ بِشَهْرِ كَذَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

کہتے سب تعریف ہے واسطے اس خدا کے کہ لیگیا اس مہینے کو اور لایا اس مہینے کو نقل کی یہ ابوداؤد نے اور

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَثُرَهَمُّهٗ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ

روایت ہے ابن مسعود سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ بہت ہو فکر اسکو پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی

اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ

تحقیق میں بندہ تیرا ہوں اور بیٹا ہوں بندہ تیرا بیٹا ہوں لونڈی تیری کا اور میرے مٹھی میں ہوں بال پیشانی میرے کے تیرے ہاتھ میں

مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ

ہیں جاری ہے میرے حق میں حکم تیرا عدل ہے میرے امر میں قضا تیری مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ہر اس نام کے کہ وہ واسطے تیرے ہے

بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ

ساتھ اسکے ذات اپنی کا یا اتارا تو نے اسکو کتاب اپنی میں یا سکھایا کسی کو تو نے وہ اسم کسیکو مخلوق اپنی سے یا اختیار کیا کسی کو تو نے

بِهٖ فِیْ مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَجَلَاءَ هَمِّیْ

اسکو پوشیدہ پردہ غیب کے نزدیک اپنے یہ کہ کر دے تو قرآن کو بہار دل میرے کی اور دور کرنے والا فکر

وَغَمِّیْ مَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ اِلَّا اَذْهَبَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَاَبْدَلَهٗ بِهٖ فَرَجًا رَوَاهُ رَزِيْنٌ

اور غم میرا کہا نہیں کہتا ہے اسکو کوئی بندہ کبھی مگر دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ غم اسکا اور بدل دیتا ہے جگہ غم کی خوشی کی نقل کی یہ رزین نے اور

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَاِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَ

اور روایت ہے جابر سے کہ کہتا ہے ہم جب اوپر چڑھتے بلند جگہ پر تو اللہ اکبر کہتے اور جب اترتے سبحان اللہ کہتے نقل کی یہ بخاری نے اور

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَرَبَهٗ اَمْرٌ يَقُوْلُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ

روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب غمگین کرتا انکو کوئی امر کہتے اے زندہ ای قائم رکھنے والے کے

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ بِمَحْفُوْظٍ

ساتھ رحمت تیری کے فریاد رسی چاہتا ہوں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں محفوظ

وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا عرض کیا ہم نے دن خندق کے یا رسول اللہ کیا ہے کوئی

شَیْءٍ نَقُوْلُهٗ فَقَدْ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ

چیز کہ کہیں ہم اسکو پس تحقیق پہنچے ہیں دل چنبر گردن کو فرمایا ہاں یہ کہیا الٰہی ڈھانک عیب ہمارے اور امن میں رکھ

رَوَاهُ تِنَا قَالَ فَضَرَبَ اللّٰهُ وُجُوهَ أَعْدَائِهِ بِالرِّيحِ وَهَزَمَ اللّٰهُ بِالرِّيحِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

ہمکو ڈر ہماری سے کہا ابوسعید نے پس ہی اللہ نے مونہہ دشمنون انکے کے ساتھ باد کے اور شکست دی اللہ نے ساتھ باد کے نقل کی یہ احمد نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ السُّوقَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب آتے بازار مین کہتے آپ مین ساتھ نام اللہ کے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجھ سے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی جو کچھ کہ اسمین ہے اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے برائی اسکی سے

وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً رَوَاهُ

اور برائی جو کچھ اسمین ہے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیری اس سے کہ پہونچون مین اسمین معاملہ نقصان کے کو نقل کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ بَابُ الِاسْتِعَاذَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

بیہقی نے دعوات کبیر مین باب ہے بیچ بیان پناہ مانگنے کے فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے مشقت سے

الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

بلا کی سے اور پہونچنے بدبختی کے سے اور بری تقدیر سے اور خوش ہونے دشمنون کے سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

روایت ہے انس سے کہ کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے اندیشہ سے

وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اور غم سے اور عاجز ہونے سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخیلی سے اور بوجھ دین کے سے اور غلبہ لوگون کے سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے سستی سے اور بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون

بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ

ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنہ آگ کے سے اور فتنہ قبر کے سے اور عذاب قبر کے سے اور

شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ

برائی فتنہ دولت کی سے اور برائی فتنہ فقر کی سے اور برائی فتنہ کانے دجال کے سے یا الٰہی

اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ

دھو گناہ میرے ساتھ پانی برف اور اولے کے اور پاک کر دل میری کو جیسا پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید

مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ

میل سے اور دور ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری رکھی تو نے درمیان مشرق اور

الْمَغْرِبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

مغرب کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجز ہونے سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخیلی سے

وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ

اور بڑھاپے سے اور عذاب قبر کے سے یا الٰہی دے نفس میرے کو پرہیزگاری اسکی اور پاک کر اسکو تو بہتر ہے

مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ

ان شخصوں کا سے کہ پاک کرتے ہیں اسکو تو کارساز ہے اسکا اور مالک ہے اسکا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے کہ

لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

نفع دے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ قبولیت کی جاوے واسطے اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ

سے یہ دعا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے جاتی رہنے نعمت تیری کے سے اور بدلنے عافیت تیری کے سے

وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور ناگہانی عذاب تیرے کے اور سب غصوں تیرے سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ

تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس کام کی سے کہ کیا میں

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور برائی اسکام کی کہ نہیں کیا میں نے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ

تھے فرماتے یا الٰہی واسطے تیرے فرمانبرداری کی میں نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھی پر توکل کیا میں نے اور تیری ہی طرف

أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ

رجوع کی میں نے اور ساتھ مدد تیری کے لڑا ہوں میں یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ عزت تیری کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اس سے

تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ گمراہ کرے تو مجھکو تو زندہ ہے کہ نہ مرے گا اور جن اور آدمی مریں گے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ

یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے چار چیزوں سے اس علم سے کہ نہ نفع دے اور اس دل سے کہ نہ عاجزی کرے

وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ قبول کیجاوے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَالنَّسَائِيُّ عَنْهُمَا وَعَنْ عُمَرَ قَالَ

اور نقل کی ترمذی نے عبداللہ بن عمرو سے اور نسائی نے عبداللہ بن عمر اور ابوہریرہ سے اور روایت ہے عمر سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ

تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ پکڑتے پانچ چیزوں سے نامردی سے اور بخیلی سے اور برائی عمر کی سے

وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور فتنہ سینہ کے سے اور عذاب قبر کے سے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ

یہ کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے محتاجی سے

وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور کمی سے اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں نقل کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہ یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

بِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْهُ

ساتھ تیرے خلاف سے اور نفاق سے اور برے خلقوں سے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ

بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

بری ہے سونے والی اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ساتھ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری خصلت اندر کی ہے روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ

یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کوڑھ سے اور جذام سے اور دیوانگی سے اور بری بیماریوں سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے قطبہ بن مالک سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ

علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برے خلقوں اور بری عملوں سے

وَالْاَهْوَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ شُتَیْرِ بْنِ شَکَلِ بْنِ حُمَیْدٍ عَنْ اَبِیْهِ

اور بری خواہشوں سے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے شتیر بن شکل بن حمید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قَالَ قُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ تَعْوِیْذًا اَتَعَوَّذُ بِهٖ قَالَ قُلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

کہا کہا میں نے اے نبی اللہ کے سکھاؤ مجھکو تعویذ کہ پناہ پکڑوں میں ساتھ اوسکے فرمایا کہہ یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں

بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ رَوَاهُ

ساتھ تیرے شر برائی شنوائی اپنی کی سے اور برائی زبان اپنی کی سے اور برائی دل اپنی کی سے اور برائی

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِی الْیَسَرِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی الیسر سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَدْعُو اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَمِنَ

تھے دعا مانگتے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے مکانکے گرنے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے گر کر مرنے سے بلندی سے

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ

ڈوبنے سے اور جلنے سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان نزدیک

الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ

مرنیکے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اس سے کہ مرونمین تیری راہ مین سے پشت دیکر اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اس سے کہ مرون

لَدِيغًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَالْغَمِّ وَعَنْ مُعَاذٍ

سے لدیغ نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے ایک اور روایت مین سے غم کا اور روایت ہے معاذ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَبَعٍ رَوَاهُ

کر نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے سے طمع سے کہ لیجاوے طرف طبع کے نقل کی یہ

أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد نے اور بیہقی نے دعوات کبیر مین۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا فَإِنَّ هٰذَا هُوَ

دیکھا طرف چاند کے پس فرمایا ای عائشہ پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے برای اسکی سے پس تحقیق یہ ہے

الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ

سے غاسق جب بے نور ہو جاوے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي يَا حُصَيْنُ كَمْ تَعْبُدُ الْيَوْمَ إِلٰهًا قَالَ أَنَا سَبْعَةً سِتَّةً

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سے واسطے باپ میرے کے ای حصین کتنے معبودون کو بندگی کرتا ہے آجکے دن کہا باپ میرے نے سات

فِي الْأَرْضِ وَوَاحِدًا فِي السَّمَاءِ قَالَ فَأَيُّهُمْ تَعُدُّ لِرَغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ قَالَ

زمین مین اور سے ایک آسمان مین فرمایا حضرت صلے پس کسکو انمین سے گنتا ہے واسطے امید اور ڈر اپنے کے کہا حصین نے

الَّذِي فِي السَّمَاءِ قَالَ يَا حُصَيْنُ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَسْلَمْتَ عَلَّمْتُكَ كَلِمَتَيْنِ

اوسکو کہ آسمان مین ہے فرمایا حضرت صلے نے ای حصین خبردار ہو تحقیق تو اگر لاتا اسلام سکھلاتا مین تجکو دو کلمے

تَنْفَعَانِكَ قَالَ فَلَمَّا أَسْلَمَ حُصَيْنٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي الْكَلِمَتَيْنِ

کہ فائدہ دیتے تجکو کہا عمران نے پس جب مسلمان ہوا حصین عرض کیا یا رسول اللہ سکھلا مجھکو وہ دو کلمے

اللّٰتین وعدتنی فقال قل اللّٰھم الھمنی رشدی واعذنی من شر نفسی
کو وعدہ کیا تھا آپنے مجھسے فرمایا حضرت صلعم نے کہہ یا الٰہی میری دلمین ڈال ہدایت میری اور پناہ دی مجکو برائی نفس میرے کو سے

رواہ الترمذی وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول
نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے کہ یہ کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا فزع احدکم فی النوم فلیقل اعوذ بکلمات اللہ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ ڈرے ایک تمہارا نیند مین پس چاہیے کہ کہے پناہ مانگتا ہون مین بسبب کلمون اللہ کے

التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان
کہ پورے ہین غضب اوسکے سے اور عذاب اوسکے سے اور برائی بندون اوسکے سے اور وسوسے شیطانون کے سے اور اس سے

یحضرون فانھا لن تضرہ وکان عبد اللہ بن عمرو یعلمھا من بلغ من
کہ حاضر ہون شیطان میرے پاس پس شیطان ہرگز نہ ضرر پہنچاوین گے کہنے والے ان کلمات کے کو اور تھے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سکھلاتے

ولدہ ومن لم یبلغ منھم کتبتہا فی صک ثم علقتہا فی عنقہ رواہ ابو داود
اولاد اوسکی سے اور جو کہ نابالغ ہوتا اونمین سے لکھتے ان کلمات کو پرچہ کاغذ مین پھر لٹکاتے اوسکو گردن اوسکی مین روایت کی یہ

والترمذی وھذا لفظہ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
اور ترمذی نے اور یہ لفظ ترمذی کے ہین ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

سال اللہ الجنۃ ثلاث مرات قالت الجنۃ اللھم ادخلہ الجنۃ ومن استجار
کہ مانگے اللہ سے جنت تین بار کہتی ہے جنت یا الٰہی داخل کر تو اسکو جنت مین اور جو شخص کہ پناہ مانگے

من النار ثلاث مرات قالت النار اللھم اجرہ من النار رواہ الترمذی
آگ سے تین بار کہتی ہے آگ یا الٰہی محفوظ رکھ اسکو آگ سے روایت کی یہ ترمذی

والنسائی الفصل الثالث عن القعقاع ان کعب الاحبار قال
اور نسائی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے قعقاع سے یہ کہ کعب احبار نے کہا

لولا کلمات اقولھن لجعلتنی یھود حمارا فقیل لہ وما ھن قال اعوذ
اگر نہ کہتا مین کلمے کلمے البتہ کر ڈالتے مجکو یہود گدھا پس کہا گیا واسطے اوسکے کہ کیا ہین وہ کلمے کہا کہ کہتے پناہ

بوجہ اللہ العظیم الذی لیس شیء اعظم منہ وبکلمات اللہ التامات
ساتھ منہ اللہ کے کہ بڑا ہے وہ اللہ کہ نہین کوئی چیز بڑی اوس سے اور ساتھ کلمون اللہ کے کہ پوری ہین

الَّتِیْ لَا یُجَاوِزْنَ بَرُّوْہَ فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

نہیں تجاوز کرتا ان سے نیک اور نہ بد اور ساتھ ناموں اللہ کے کہ جانتا ہوں میں جو کچھ کہ جانتا ہوں میں ان ناموں سے اور جو کچھ کہ نہیں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ رَوَاہُ مَالِکٌ وَعَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ کَانَ

برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کی اور پراگندہ کی اور پیدا کی روایت کی یہ امام مالک نے۔ اور روایت ہے مسلم بیٹے ابی بکرہ کے سے کہ کہا تھا

اَبِیْ یَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ

باپ میرا کہتا پیچھے نماز کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے اور عذاب

الْقَبْرِ فَکُنْتُ اَقُوْلُھُنَّ فَقَالَ اَیْ بُنَیَّ عَمَّنْ اَخَذْتَ ھٰذَا قُلْتُ عَنْکَ

قبر کے سے پس تھا میں کہتا یہ کلمے پس کہا باپ میرے نے اے بیٹے میرے کس سے سیکھے تو نے یہ کلمے کہا میں نے آپ سے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُھُنَّ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوۃِ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ

کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے ان کلموں کو پیچھے نماز کے روایت کی یہ نسائی

وَالتِّرْمِذِیُّ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوۃِ وَرَوٰی اَحْمَدُ لَفْظَ الْحَدِیْثِ

اور ترمذی نے مگر ترمذی نے نہیں ذکر کیا لفظ فی دبر الصلوۃ کا اور نقل کی احمد نے لفظ حدیث کے

وَعِنْدَہٗ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

اور نزدیک احمد کے لفظ فی دبر کل صلوۃ ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَعْدِلُ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے کفر سے اور دین سے پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کیا برابر کیا آپ نے

اَلْکُفْرَ بِالدَّیْنِ قَالَ نَعَمْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ

کفر کو ساتھ دین کے کہ فرمایا کہ ہاں اور ایک روایت میں ہے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے

قَالَ رَجُلٌ وَیُعَدِلَانِ قَالَ نَعَمْ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ بَابُ جَامِعِ الدُّعَاءِ

کہا ایک شخص نے اور برابر کیے جاتے ہیں دونوں کہ فرمایا کہ ہاں نقل کیا یہ نسائی نے۔ باب ہے جامع بیان ان دعاؤں کے کہ جامع ہیں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی روایت ہے ابی موسی اشعری سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

اَنَّہٗ کَانَ یَدْعُوْ بِھٰذَا الدُّعَاءِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ

یہ کہ تحقیق وہ تھے کہ مانگتے یہ دعا یا الٰہی بخش میرے لیے خطا میری اور نادانی میری اور زیادتی میری

فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَئِیْ

بیہودہ کام میرے کہ اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے اونکو مجھ سے یا الٰہی بخش میرے لیے قصد سے کرنا میرا اور ہنسی سے کرنا میرا اور ہر

وَعَمْدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا

اور جانکر کرنا میرا اور بیسب ہیں میرے پاس یا الٰہی بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں اور وہ گناہ کہ پیچھے کیے اور وہ

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

گناہ کہ چھپ کر کیے ہیں میں اور وہ گناہ کہ آشکارا کیے میں اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہے اونکو مجھ سے تو آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے ڈالنے والا ہے

وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

اور تو ہر چیز پر قادر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی درست کر میرے لیے دین میرا کہ وہ جو بچاؤ ہے کام میرے کا اور درست کر

لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ

میرے لیے دنیا میری کہ اوسمیں ہے زندگانی میری اور درست کر میرے لیے آخرت میری وہ کہ اوسمیں ہے رجوع کرنا میرا اور گردان

الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

زندگی کو سبب زیادتی کا میرے لیے ہر نیکی میں اور کر موت کو سبب آرام کا میرے لیے ہر برائی سے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ کہتے تھے یا الٰہی

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِیٍّ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ہدایت اور تقوی اور بازرکھنا نفس کا حرام سے اور سوال کرتا ہوں بے پروائی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَاذْكُرْ

کہا فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ یا الٰہی ہدایت کر مجکو اور سیدھا کر مجکو اور یاد تصور کر

بِالْهُدٰی هِدَایَتَكَ الطَّرِیْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

بیچ طلب کرنے ہدایت کے سیدھا چلنا راہ کا اور بیچ طلب کرنے راستی کے راستی تیر کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ مَالِكِ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

ابی مالک اشجعی سے کہ اون نے نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھا آدمی جب مسلمان ہوتا سکھلاتے اوسکو نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ اَمَرَهٗ اَنْ يَّدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

علیہ وسلم نماز پھر حکم کرتے اوسکو کہ دعا کرے ساتھ ان کلمات کے یا الٰہی بخش دے مجھکو اور رحم کر مجھ پر

وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ

اور ہدایت کر مجھکو اور عافیت دے مجھکو اور روزی دے مجھکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھی اکثر دعا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی یا الٰہی دے ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

عذاب دوزخ سے متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ

صلے اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے کہتے اے رب میری مدد کر میری اور نہ مدد کر مجھپر اور فتح دے مجھکو اور نہ فتح دے مجھپر اور مکر کر واسطے میرے

وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ

اور نہ مکر کر میرے ضرر پر اور راہ سیدھی دکھا مجھکو اور آسان کر سیدھی راہ پر چلنا واسطے میرے اور مدد کر میری اوپر کہ زیادتی کی مجھپر اے

اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا لَّكَ رَاهِبًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ

کر مجھکو واسطے اپنے شکر کرنیوالا واسطے اپنے ذکر کرنے والا واسطے اپنے ڈرنیوالا واسطے اپنے بہت فرمانبردار واسطے اپنے عاجزی کرنیوالا طرف اپنی

اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَ

بہت آہ کرنیوالا رجوع کرنیوالا اے پروردگار میرے قبول کر توبہ میری اور دھو ڈال گناہ میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری اور

سَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

سیدھی کر زبان میری اور سیدھا راہ دکھا دل میرے کو اور نکال سیاہی سینہ میرے کی روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی بکر سے کہا کھڑے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكٰى فَقَالَ سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنَّ اَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ

منبر پر پھر روئے اور فرمایا مانگو اللہ سے بخشش اور عافیت اسلیے کہ کوئی نہیں دیا گیا ہے بعد

الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

یقین کے کوئی نعمت بہتر عافیت سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حدیث حسن غریب ہی باعتبار سند کے۔ اور روایت ہی انس سے یہ کہ تحقیق ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَآءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّکَ الْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ

اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا بہت بہتر ہے فرمایا مانگ رب اپنے سے عافیت اور معافات

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اَتَاہُ فِی الْیَوْمِ الثَّانِیْ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَآءِ

دنیا اور آخرت مین پھر آیا وہ شخص حضرت کے پاس دوسرے دن پھر کہا یا رسول اللہ کونسی دعا

اَفْضَلُ فَقَالَ لَہٗ مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ اَتَاہُ فِی الْیَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ لَہٗ مِثْلَ ذٰلِکَ

بہتر ہے پس فرمایا اوسکو مانند اوسکے پھر آیا وہ تیسرے دن پس فرمایا وہی اوسکو مانند اوسکے

قَالَ فَاِذَآ اُعْطِیْتَ الْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ رَوَاہُ

فرمایا جسوقت دیا جاوے تو عافیت اور معافات دنیا اور آخرۃ مین پس تحقیق مراد پایا تونے اور

التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ اِسْنَادًا

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہی باعتبار سند کے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ الْخَطْمِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ

اور روایت ہی عبداللہ بن یزید خطمی سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ کہتے تھے

فِیْ دُعَآئِہٖ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ

دعا اپنی مین یا الٰہی نصیب کر مجکو دوستی اپنی اور دوستی اوس شخص کی کہ نفع دے مجکو دوستی اوسکی نزدیک تیرے یا الٰہی

مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ

جو کچھ کہ دیا تونے مجکو اوسچیز سے کہ دوست رکھتا ہون نہین پس گردان اوسکو سبب قوت میری کا اوس چیز مین کہ دوست رکھتا ہی تو یا الٰہی

مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہون نہین پس گردان اوسکو سبب فراغت میری کا اوسچیز مین کہ دوست رکھتا ہی تو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہی

قَلَّمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْمُ مِنْ مَّجْلِسٍ حَتّٰی یَدْعُوَ بِھٰؤُلَآءِ الدَّعَوَاتِ

کم تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھتے کسی مجلس سے یہانتک کہ دعا کرتے ساتھ ان دعاؤن کے

لِاَصْحَابِہٖ اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ

اپنے واسطے یارون اپنے کے یا الٰہی نصیب کر ہمارے لیے خوف اپنا اوسقدر کہ حائل ہووے تو سبب اوسکے درمیان ہمارے اور درمیان

جامع الدعاء

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ

اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی اسقدر کہ پہنچا دے تو ہمکو بسبب اوسکے بہشت اپنی مین اور نصیب کر یقین سے اوسقدر کہ اسان کرے تو

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

دنیا کی اور بہرہ مند کر ہمکو ساتھ شنوائیون ہماری کے اور بینائیون ہماری کے اور قوت ہماری کے جبتک کہ زندہ رکھے تو ہمکو اور کر اوسکو وارث

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

ہمارا اور گردان کینہ کشی ہماری اوسپر کہ ظلم کیا ہمپر اور فتح دے ہمکو اوسپر کہ دشمنی رکھی ہمسے اور نہ گردان مصیبت ہماری

فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ

ہمارے دین مین اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا اندیشہ ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے کو اور نہ مسلط کر ہمپر اوسکو

لَّا يَرْحَمُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ

کہ نہ رحم کرے ہمپر نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَ

ہریرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی نفع دے مجکو ساتھ اوس چیز کے کہ سکھلائی

عَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ

سکھلا مجکو وہ چیز کہ نفع دے مجکو اور زیادہ کر مجکو علم سب تعریف ہے واسطے اللہ کے بہرحال اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے حال

اَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

دوزخیون کے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ

غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ اوترتی اوپر

الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَ وَجْهِهٖ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً

وحی سنی جاتی نزدیک مونہ حضرت صلعم کے آواز مانند آواز شہد کی مکھی کی پس اوتاری گئی اوسپر وحی ایک دن پس ٹھہرے ہم

فَسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا

پس دور کی گئی وہ حالت حضرت صلعم سے پھر سامنے ہوئے قبلہ کے اور اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے اور کہا یا الٰہی زیادہ کر ہمکو اور نہ کم کر ہمکو اور

وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ

اور بزرگ کر ہمکو اور نہ ذلیل کر ہمکو اور دے ہمکو اور محروم نہ کر ہمکو اور برگزیدہ کر ہمکو اور نہ برگزیدہ کر ہمپر سے اور راضی کر ہمکو

عَنَّا ثُمَّ قَالَ اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَأَ قَدْ اَفْلَحَ

ہمسے پھر فرمایا کہ اوتاری گئی ہیں مجھپر دس آیتیں جو شخص کہ لے ہر پابند کہو انکو داخل ہوگا بہشت میں پھر پڑھیں حضرت صلے

الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ اٰيَاتٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

مؤمنون نے یہانتک کہ ختم کیں دس آیتیں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ فصل تیسری

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ اَنَّ رَجُلًا ضَرِيْرُ الْبَصَرِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

روایت ہے عثمان بن حنیف سے کہا تحقیق ایک شخص اندھا آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يُعَافِيَنِيْ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ وَاِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ فَهُوَ

دعا مانگو اللہ سے یہ کہ عافیت دے مجھکو پس فرمایا اگر چاہے تو دعا دعا کرون میں اور اگر چاہے تو صبر کر پس صبر کرنا

خَيْرٌ لَّكَ قَالَ فَادْعُهُ قَالَ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّتَوَضَّاَ فَيُحْسِنَ الْوُضُوْءَ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا

بہتر ہے تیرے لیے کہا اوس شخص نے دعا کیجیے اللہ کی جناب میں کہا عثمان نے پس حکم کیا حضرت صلے نے اوسکو یہ کہ وضو کرے پس اچھا وضو

الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ اِنِّيْ

دعا کے یا الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہون تجسے اور متوجہ ہوتا ہون طرف تیری بوسیلہ نبی تیرے کہ محمد ہیں نبی رحمت کی تحقیق میں

تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ لِيَقْضِيَ لِيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

متوجہ ہوتا ہون ساتھ وسیلہ تمہارے کے ای نبی طرف پروردگار اپنے کے تاکہ حکم کرے واسطے میرے بیچ حاجت میرے ہمکہ کہ پیدا ہی شفاعت

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہی ابی الدرداء سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوٗدَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھی دعاؤن داؤد کی سے یہ کہ کہتے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہون تجسے

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ

دوستی تیری اور دوستی اوس شخص کی کہ دوست رکھے تجکو اور وہ عمل کہ پہنچاوے مجکو دوستی تیری کو یا الٰہی گردان دوستی اپنی کو

اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کی سے اور مال میرے کے سے اور اہل میرے کے سے اور ٹھنڈے پانی سے کہا راوی نے اور تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَكَرَ دَاوٗدَ اَوْ حُدِّثَ عَنْهُ يَقُوْلُ كَانَ اَعْبَدَ الْبَشَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے حضرت داؤد علیہ کا اور حالانکہ حدیث کرتے اوسسے کہتے تھے داؤد علیہ بڑے عابد آدمیون میں نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ
اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے عطاء بن سائب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قَالَ صَلّٰى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلٰوةً فَاَوْجَزَ فِيْهَا فَقَالَ لَهٗ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ
کہا نماز پڑھائی ہمکو عمار بن یاسر نے ایک نماز پس کوتاہی کی اوسمین پس کہا اوسکو بعضے لوگون نے کہ تحقیق

خَفَّفْتَ وَاَوْجَزْتَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ اَمَا عَلٰى ذٰلِكَ لَقَدْ دَعَوْتُ فِيْهَا
ہلکی پڑھی تو نے نماز اور مختصر کیا نماز کو پس کہا عمار نے اوسکو فلانے نہیں مجکو مضر یہ تحقیق البتہ تحقیق مانگین میں نے اسمین

بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهٗ رَجُلٌ مِّنَ
کئی دعائین کہ سنا تھا نے اونکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس جبکہ کھڑے ہوئے عمار ساتھ ہوا اونکے ایک شخص

الْقَوْمِ هُوَ اِلٰى غَيْرِ اَنَّهٗ كُنِّيَ عَنْ نَفْسِهٖ فَسَاَلَهٗ عَنِ الدُّعَاءِ ثُمَّ جَاءَ وَاَخْبَرَ
قوم مین سے سوا وہ تنہا باپ میرا اللہ غیر اسکے کہ اوسنے کنایت کی نفس اپنے سے پس پوچھا اوس شخص نے عمار سے حال دعا کا پھر آیا وہ شخص

بِهِ الْقَوْمَ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ
ساتھ دعا کے قوم کو کر وہ یہ ہے یا الٰہی بحق جاننے اپنے کے غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے خلق پر زندہ رکھ مجکو شہ جبتک کہ جانے تو

الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ
زندگانی بہتر میرے لیے اور شہ مار مجکو جبکہ جانے تو مرنیکو بہتر میرے لیے یا الٰہی اور مانگتا ہون مین تجھ سے

خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ
ڈر تیرا باطن وظاہر مین اور مانگتا ہون کہنا کلمہ حق کا شہ خوشی مین اور خفگی مین

وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَاَسْاَلُكَ
اور مانگتا ہون تجھ سے میانہ روی حالت فقر اور دولت مین اور مانگتا ہون تجھ سے شہ نعمت کہ نہ تمام ہو اور مانگتا ہون تجھ سے

قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ
ٹھنڈک آنکھ کی کہ نہ تمام ہو اور مانگتا ہون تجھ سے خوشی پیچھے قضا کے اور مانگتا ہون تجھ سے ٹھنڈک زندگانی کی

بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ
بعد مرنے کے اور مانگتا ہون مین تجھ سے لذت دیکھنے کی طرف منہ تیرے کے اور شوق طرف ملنے تیرے کے شہ پھیر

غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا
بغیر حالت سخت کی کہ ضرر پہنچا دے اور نہ پھیر فتنہ کے کہ گمراہ کرے یا الٰہی زینت دے ہمکو ساتھ زینت ایمان کے اور کر ہمکو

هُدَاةً مُّهْدِيِّيْنَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

راہ راست دکھانے والے اور راہ راست پر چلنے والے روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ الْفَجْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا

کہتے پیچھے نماز فجر کے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور عمل قبول کیا گیا اور رزق

طَيِّبًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حلال نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ دُعَاءٌ حَفِظْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَدَعُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ

کہا ایک دعا یاد کی ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں چھوڑتا ہوں میں اوسکو یا الٰہی گردان مجکو کہ کروں میں بڑا

شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

شکر تیرا اور بہت کروں میں ذکر تیرا اور پیروی کروں میں نصیحت تیری کی اور یاد رکھوں میں وصیت تیری نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں

اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ وَعَنْ

مانگتا ہوں تجھ سے صحت اور بچنا حرام سے اور امانت اور اچھا خلق اور راضی ہونا ساتھ تقدیر کے۔ اور روایت ہے

اُمِّ مَعْبَدٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ

ام معبد سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے یا الٰہی پاک کر دل میرے کو

النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ

نفاق سے اور عمل میرے کو ریاء سے اور زبان میری کو جھوٹ سے اور آنکھ میری کو خیانت سے پس تحقیق تو

تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

جانتا ہے خیانت آنکھوں کی کو اور اوسچیز کو کہ چھپاتے ہیں دل نقل کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دعوات کبیر میں

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ خَفَتَ

اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیادت کی ایک شخص کی مسلمانوں میں سے کہ ضعیف ہو گیا تھا

فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُوْ اللّٰهَ بِشَيْءٍ

مانند بچے جانور پرند کے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تو دعا مانگتا تھا اللہ تعالیٰ سے ساتھ کسی چیز کے

أَوْ تَسْأَلُهُ إِيَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتَ أَقُولُ اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ

یا یہ کہ مانگتا تھا تو اللہ تعالیٰ سے کچھ چیز کہتا کہ ہاں تہا ہین کہتا یا الٰہی جو کہ عذاب کرنیوالا ہو تو مجھکو ساتھ اوسکے آخرت مین

فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا

پس جلدی کر اوسکی میرے لیے دنیا مین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عجب عاجز مانگی تونے سے نہین طاقت رکھتا تو اللہ

تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا قُلْتَ اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اوٹھا سکیگا تو اوسکے عذاب کو آیا پس کیون نہ کہا تونے یا الٰہی دے ہمکو دنیا مین بہلائی اور آخرت مین بہلائی

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللّٰهَ بِهِ فَشَفَاهُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور بچا ہمکو عذاب دوزخ کے سے کہا راوی نے کہ نیوالونے پس دعا مانگی اوس شخص نے اللہ تعالےٰ سے پس یہ دعا پس شفا دی اللہ تعالےٰ نے اوسکو رواہ نقل کی یہ مسلم نے اور

حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ

حذیفہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین لائق واسطے مومن کے یہ کہ خوار کرے نفس اپنے کو

قَالُوا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

عرض کیا صحابہ نے کس طرح خوار کرتا ہے نفس اپنے کو فرمایا پڑے سے بلا ؤ نہین کہ نہ طاقت رکھتا ہو نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

غَرِيبٌ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ

غریب ہے۔ اور روایت ہے حضرت عمر سے کہ کہا سکھایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ یا الٰہی کر دان

سَرِيرَتِي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

باطن میرے کو بہتر ظاہر میرے سے اور کر دان ظاہر میرے کو شائستہ یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجھ

مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَلَا

بہتر ای اوسچیز کی کہ دیتا ہے لوگونکو اہل سے اور مال سے اور اولاد سے کہ نہ گمراہ ہون اور نہ

الْمُضِلِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ كِتَابُ الْمَنَاسِكِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

گمراہ کرین نقل کی یہ ترمذی نے۔ کتاب ہے بیچ بیان افعال حج کے سے فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا اے آدمیو تحقیق

فُرِضَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَسَكَتَ حَتّٰى قَالَهَا

فرض کیا گیا تمپر حج پس حج کرو پھر کہا ایک شخص نے آیا ہر سال کیا ہم پر حج پھر یا رسول اللہ صلے پس چپ رہے حضرت صلے

ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ

تین بار پھر فرمایا اگر کہتا میں ہاں البتہ فرض ہوتا حج اور نہ طاقت رکھتے تم پھر فرمایا صلے چھوڑ دو مجکو جب تک کہ چھوڑ دوں میں تمکو

فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا

پس سوا اسکے نہیں کہ ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تمسے بسبب بہتایت سوال اپنے کے اور خلاف کرنا اونکا اوپر انبیا اپنی کے پس جب

أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ رَوَاهُ

حکم کروں میں تمکو کسی چیز کا پس لاؤ تم اوسمیں سے اوسچیز کو کہ طاقت رکھو تم اور جسوقت کہ منع کروں میں تمکو کسی چیز سے پس چھوڑ دو

مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا عمل بہت بہتر ہے فرمایا ایمان لانا

بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا

ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے کہا گیا کہ پھر کونسا فرمایا کہ جہاد خدا کی راہ میں کہا گیا پھر کونسا

قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا کہ حج مقبول متفق علیہ اور روایت ہے اونہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شخص

حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

حج کرے واسطے اللہ کے پس نہ صحبت کرے اپنی عورت سے اور نہ فسق کرے پھر پھرتا ہے مانند اوسدن کہ جنا اوسکو اوسکی ماں اوسکی نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ دوسری عمرہ تک کفارہ ہے لوگوں کے گناہوں کے لیے کہ درمیان اون دونوں کے ہیں

لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نہیں اوسکا بدلہ مگر بہشت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم

إِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ

کہ تحقیق عمرہ کرنا رمضان میں برابر ہوتا ہے حج کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قافلہ سے روحا میں پس فرمایا کون قوم ہیں کہا قافلہ والوں نے ہم مسلمان پھر پوچھا قافلہ والوں نے تم کون ہو

کتاب المناسک

اَنَّتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَفَعَتْ اِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ اَلِهٰذَا حَجٌّ

فرمایا کہ ہین ہون رسول اللہ کا پس بلند کیا طرف حضرت ؐ کے ایک عورت نے لڑکے کو پھر کہا کیا ہے واسطے اسکے حج

قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا

فرمایا ہان اور واسطے تیرے ثواب ہے نقل کی ہے مسلم نے۔ اور روایت ابن عباس سے ہے کہا تحقیق ایک عورت نے خثعم مین سے کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ فِى الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِىْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَثْبُتُ

رسول اللہ تحقیق فرض اللہ کے نے کر اوسکے بندہ پر ہے حج امر حج کے پایا باپ میرے کو بڈھا بڑا نہین ٹھیر سکتا

عَلَى الرَّاحِلَةِ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

سواری پر کیا حج کرون اوسکی طرف سے فرمایا کہ ہان حج کر اور یہ سوال وجواب تھا حجۃ الوداع مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسی سے

قَالَ اَتٰى رَجُلٌ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُخْتِىْ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ وَاِنَّهَا مَاتَتْ

کہا آیا ایک شخص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کہ تحقیق بہن میری نے نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے اور وہ مر گئی

فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا اوسپر دین کیا تو ادا کرتا اس کو کہا کہ ہان فرمایا

فَاقْضِ دَيْنَ اللّٰهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس ادا کر دین اللہ کا پس وہ لائق تر ہے ساتھ ادا کرنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ امْرَاَةٌ اِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خلوت کرے کوئی شخص ساتھ عورت کے اور نہ سفر کرے عورت اوسحالت مین کہ نہ ہو وہ محرم ساتھ

فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اكْتُتِبْتُ فِىْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَخَرَجَتِ امْرَاَتِىْ حَاجَّةً

پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ لکھا گیا ہون مین بیچ غزوہ فلانے اور فلانے کے اور ارادہ نکلنے کا کیا ہے بیوی میری نے حج کو

قَالَ اذْهَبْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَاَتِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ

فرمایا جا اور حج کر ساتھ عورت اپنی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پروانگی مانگی مین

النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ جہاد کرنیکے پس فرمایا جہاد تمہارا حج ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اِلَّا وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ سفر کرے کوئی عورت ایک دن رات کا مگر کہ

معہا ذو محرم متفق علیہ وعن ابن عباس قال وقت رسول اللہ صلی اللہ
ساتھ اوسکے محرم ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا معین کی رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے لہ جگہ احرام باندھنے کی اہل مدینہ کے لیے لہ ذوالحلیفہ کو اور شام والون کے لیے لہ جحفہ کو اور نجد والون کے لیے قرن
لہ منازل کو اور یمن والون کے لیے لہ یلملم کو پس یہ میقات اون شہر والون کے لیے ہین کہ مذکور ہوے اور لہ اونکے لیے کہ گذرین
اوسکے لیے کہ ارادہ کرے حج کا اور عمرے کا پس جو شخص لہ کہ ہو اندر رہنے والا ان موضع کے پس جگہ احرام اوسکی گھر اپنے سے اور اسیطرح
اور اسیطرح یہانتک کہ اہل مکہ احرام باندھین مکہ سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال مہل اہل المدینۃ من ذی الحلیفۃ والطریق الآخر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا احرام کی جگہ مدینہ والون کی ذے الحلیفہ ہے اور راہ دوسری
الجحفۃ ومہل اہل العراق من ذات عرق ومہل اہل نجد قرن و
جحفہ۔ اور احرام کی جگہ عراق والون کی لہ ذات عرق ہے اور احرام کی جگہ نجد والون کی قرن ہے اور
مہل اہل الیمن یلملم رواہ مسلم وعن انس قال اعتمر رسول اللہ
احرام کی جگہ یمن والون کی یلملم ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا عمرے کیے رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم اربع عمر کلہن فی ذی القعدۃ الا التی کانت مع حجتہ عمرۃ من
صلی اللہ علیہ وسلم نے لہ چار سب ذی قعدہ مین تھے مگر وہ عمرہ کہ تہا ساتھ حج اونکے ایک عمرہ
الحدیبیۃ فی ذی القعدۃ وعمرۃ من العام المقبل فی ذی القعدۃ وعمرۃ
حدیبیہ سے پہر مہینہ ذے القعدہ کے اور دوسرا عمرہ اوس سے اگلے برس مین وہ بہی ذیقعدہ مین ہوا اور تیسرا عمرہ
من الجعرانۃ حیث قسم غنائم حنین فی ذی القعدۃ وعمرۃ مع حجتہ متفق
جعرانہ سے۔ اوس جگہ کہ بانٹی غنیمت لڑائی حنین کی یہ بہی عمرہ پہر مہینے ذی قعدہ کے ہوا اور جو تہا عمرہ ساتھ حج اونکے متفق
علیہ وعن البراء بن عازب قال اعتمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ذی القعدۃ
علیہ۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا عمرے کیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینے ذیقعدہ مین
بخاری مین تو اسی کی صراحت ہے کہ عمرہ کے اجتہاد سے مقرر ہوئی

قبل ان یحج مرتین رواہ البخاری الفصل الثانی عن ابن عباس رض

حج کے پہلے دو بار روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رض اللہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ایھا الناس ان اللہ کتب علیکم الحج فقام

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو تحقیق اللہ نے فرض کیا تم پر حج پس کھڑا ہوا

الاقرع بن حابس فقال فی کل عام یا رسول اللہ قال لو قلتھا نعم لوجبت و

اقرع بن حابس پس کہا کیا ہر حج ہر سال کے ہے حج فرض اور رسولخدا کے فرمایا اگر کہتا میں اس حج کے لیے ان کہنے سے واجب

لو وجبت لم تعملوا بھا ولم تستطیعوا والحج مرۃ فمن زاد فتطوع رواہ احمد

اگر فرض ہوتا نہ کرتے تم اوسکو اور نہ طاقت رکھتے اور حج ایک ہی بار فرض ہے پس جو زیادہ کرے ایکبار سے پس نفل ہے

والنسائی والدارمی وعن علی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ملک

اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مالک ہو

زادا وراحلۃ تبلغہ الی بیت اللہ ولم یحج فلا علیہ ان یموت یھودیا او

توشہ کا اور سواری کا کہ پہنچا دے اوسکو بیت اللہ تک اور نہ حج کیا پس نہیں فرق اوپر اسکے درمیان کہ وہ مرے یہودی ہو کر یا

نصرانیا وذلک ان اللہ تبارک وتعالی یقول وللہ علی الناس حج البیت

نصرانی ہو کر اور یہ واسطے ہے کہ اللہ تعالی بابرکت و برتر نے فرمایا اور واسطے اللہ کے واجب ہے لوگوں پر حج کرنا خانہ کعبہ کا

من استطاع الیہ سبیلا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب

اوسپر کہ طاقت رکھے طرف اوسکی راہ کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وفی اسنادہ مقال وھلال بن عبد اللہ مجھول والحارث یضعف

اور اسکی سند میں گفتگو ہے اور ہلال بن عبد اللہ مجہول ہے اور حارث ضعیف کیا گیا ہے

فی الحدیث وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا صرورۃ

حدیث میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے صرورت

فی الاسلام رواہ ابو داود وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اراد

اسلام میں روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ارادہ کرے

الحج فلیعجل رواہ ابو داود والدارمی وعن ابن مسعود قال قال رسول

حج کا پس چاہیے کہ جلدی کرے نقل کی یہ ابو داود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تابعوا بین الحج والعمرۃ فانہما ینفیان الفقر والذنوب

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پے در پے کرو حج اور عمرہ پس تحقیق یہ دونو دور کرتے ہیں فقر کو اور گناہوں کو

کما ینفی الکیر خبث الحدید والذہب والفضۃ ولیس للحجۃ المبرورۃ

جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا اور سونے کا اور روپے کا اور نہیں ہے واسطے حج مقبول کے

ثواب الا الجنۃ رواہ الترمذی والنسائی ورواہ احمد وابن ماجۃ

ثواب مگر بہشت روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور نقل کی احمد اور ابن ماجہ نے

عن عمر الی قولہ خبث الحدید وعن ابن عمر قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمر سے لفظ خبث الحدید تک۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقال یا رسول اللہ ما یوجب الحج قال الزاد والراحلۃ رواہ الترمذی

اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا چیز واجب کرتی ہے حج کو فرمایا توشہ اور سواری روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجۃ وعنہ قال سأل رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما الحاج

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا کیا ہے صفت حاجی کی

قال اشعث التفل فقام اخر فقال یا رسول اللہ ای الحج افضل قال العج

فرمایا پراگندہ سر خوشبو سے خالی پھر کھڑا ہوا ایک اور شخص اور کہا یا رسول اللہ کونسی چیز ہے حج میں بہتر تو جواب کہتی ہیں فرمایا

والثج فقام اخر فقال یا رسول اللہ ما السبیل قال زاد وراحلۃ رواہ فی

اور بہانا خون کا پھر کھڑا ہوا ایک شخص اور پس کہا یا رسول اللہ کیا ہے سبیل فرمایا توشہ اور سواری روایت کی یہ

شرح السنۃ ورواہ ابن ماجۃ فی سننہ الا انہ لم یذکر الفضل الاخیر

شرح السنہ میں اور روایت کی ابن ماجہ نے بیچ سنن اپنی کے مگر نہیں ذکر کی عبارت اخیر کی

وعن لقیط بن عامر العقیلی انہ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان

اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے یہ کہ وہ آیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ تحقیق

ابی شیخ کبیر لا یستطیع الحج ولا العمرۃ ولا الظعن قال حج عن ابیک

باپ میرا بہت بوڑھا ہے نہیں طاقت رکھتا حج کی اور نہ عمرے کی اور نہ سوار ہونے کی فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے

واعتمر رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وقال الترمذی ہذا

اور عمرہ کر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث حسن صحیح وعن ابن عباس قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع رجلا

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو

یقول لبیک عن شبرمۃ قال من شبرمۃ قال اخ لی او قریب لی قال حججت

کہتا ہے لبیک شبرمہ کی طرف سے فرمایا ہے غیر خدا نے کون ہے شبرمہ کہا او سنے بھائی میرا ہے یا کہا قریب میرا ہے فرمایا کیا تو نے حج کر

عن نفسک قال لا قال حج عن نفسک ثم حج عن

اپنی طرف سے کہا نہیں فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر

شبرمۃ رواہ الشافعی وابو داود وابن ماجۃ وعنہ قال وقت رسول اللہ

شبرمہ کی طرف سے روایت کی یہ شافعی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا معین کی رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لاہل الشرق العقیق رواہ الترمذی وابو داود وعن عائشۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جگہ احرام کی اہل شرق والوں کے لیے عقیق روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقت لاہل العراق ذات عرق رواہ ابو داود والنسائی

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے معین فرمائی عراق والوں کے لیے احرام کی جگہ ذات عرق روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے

وعن ام سلمۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اہل بحجۃ او عمرۃ

اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو شخص کہ احرام باندھے حج کا یا عمرہ کا

من المسجد الاقصی الی المسجد الحرام غفر لہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر

بیت المقدس سے مسجد الحرام تک بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے وہ گناہ کہ پہلے کیے اور وہ گناہ کہ پیچھے کیے

او وجبت لہ الجنۃ رواہ ابو داود وابن ماجۃ الفصل الثالث

یا فرمایا کہ واجب ہوئی اوسکے لیے بہشت روایت کی یہ ابو داود اور ابن ماجہ نے فصل تیسری

عن ابن عباس رض قال کان اہل الیمن یحجون فلا یتزودون ویقولون نحن

روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے یمن والے حج کرتے اور نہ توشہ لیتے اور کہتے ہم

المتوکلون فاذا قدموا مکۃ سالوا الناس فانزل اللہ تعالی وتزودوا فان

توکل کرنیوالے ہیں پس جب آتے مکہ میں مانگتے لوگوں سے پس نازل کی اللہ تعالی نے یہ آیت اور توشہ لو اور بہتر توشہ

خیر الزاد التقوی رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت قلت یا رسول اللہ

توشہ کی پرہیزگاری ہے سوال سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

کتاب المناسک

شرق والوں میں جو اہل مدینہ اور جو ہی عراق والوں کے گزر اوقات کی آمد و رفت ہے

مراد میں جابر کی حدیث میں

اہل شرق سے اہل عراق

شرق والوں کے لیے عقیق

اور اصحاب حدیث کا

بعضوں نے کہا ہے احرام کی جگہ فرض ادا کرنا

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے

بعضوں نے کہا ہے احرام کی جگہ فرض ادا کرنا

فرض ہے جو آنا دوسرے پر اوس

کی طرف سے جو آتا ہے دوسرے پر اوس

کی طرف سے

میں اوؤں گا اہل عراق کا میقات

ذات عرق ہے اور اس حدیث

میں عقیق فرمایا ہے وجہ اوس

یہ ہے کہ اہل عراق کے دو میقات

ہیں ذوالحلیفہ اور جحفہ دو

مقاموں کا احرام باندھ سکے

ہے کہ محاذی ہو ذات عرق کی اور

شرق والوں سے وہ لوگ مراد

ہیں کہ گھر کے خارج حرم کی جانب

ہوتا ہے ساتھ اور اس میں اس کے

اور اور سطا اور اس کے لیے

یعنوں نظیر پایا ہے اور

یعنوں نظیر پایا ہے اور

یعنوں نظیر پایا ہے اور

عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

عورتوں پر ہے جہاد فرمایا کہ ہاں عورتوں پر ایسا جہاد ہے کہ نہیں لڑائی اوسمیں کردہ حج وعمرہ ہین نقل کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہ منع کیا اوسکو حج سے کسی حاجت

ظَاهِرَةٌ أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ أَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ إِنْ شَاءَ

ظاہری نے یا بادشاہ ظالم نے یا مرض بند کرنیوالے نے پس مرگیا اور حج نہ کیا پس چاہیے کہ مرے اگر چاہے

يَهُودِيًّا وَإِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

یہودی ہوکر اور اگر چاہے نصرانی ہوکر نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحَاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ وَإِنِ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ

علیہ وسلم سے یہ کہ اونہون نے فرمایا کہ حج کرنیوالے اور عمرہ کرنیوالے مہمان ہین اللہ تعالی کے اگر اوسکو مانگتے ہین اللہ تو ہے قبول کرتا ہے دعا اونکی

لَهُمْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَفْدُ

اور اوسکے اونکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے مہمان

اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

اللہ کے تین ہین جہاد کرنے والے اور حج کرنیوالے اور عمرہ کرنے والے نقل کی یہ نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ملاقات کرے تو حاجی سے پس سلام کر اوسپر اور

صَافِحْهُ وَمُرْهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ رَوَاهُ

مصافحہ کر اوس سے اور کہہ اوس سے یہ کہ بخشش چاہے تیرے لیے پہلے اس سے کہ داخل ہو اپنے گھر مین اسلیے کہ تحقیق وہ بخشش کیا گیا ہے نقل کی یہ

أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا

احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلا ارادہ حج کے یا عمرے کے

أَوْ غَازِيًا ثُمَّ مَاتَ فِي طَرِيقِهِ كُتِبَ لَهُ أَجْرُ الْغَازِي وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ

یا جہاد کے پھر مرگیا بیچ راہ اوسکے لکھتا ہے اللہ تعالی اوسکے ثواب جہاد کرنیوالے اور حج کرنیوالے اور عمرہ کرنیوالا کا نقل کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْإِحْرَامِ وَالتَّلْبِيَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے بیچ بیان احرام باندھنے کے اور لبیک کہنے کے فصل پہلی

پیمان تک کر صرف مین اے ۱۲

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھی مین لہ خوشبو لگاتی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے احرام انکے کہ پہلے

يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْوَبِيصِ

احرام باندہنے کے اور لہ واسطے حلنے اونکے احرام سے پہلے طواف کرنیکے ساتھ خانہ کعبہ کے ساتھ خوشبوئی کے کہ ہوتا تھا اوسمین مشک گویا مین

الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

خوشبوئی کے بیچ مانگ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے محرم نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ

ابن عمر سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آواز بلند کرتے تھے تلبید لہ کیے ہوئے کہتے لبیک حاضر ہون محمد تعریف

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا

حاضر ہون تیری خدمت مین حاضر ہون خدمتگار تیرے نہین کوئی شریک تیرا حاضر ہون تیری خدمت مین تحقیق سب تعریف اور

شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

شریک واسطے تیرے نہ زیادتی کرتے تھے اوان کلمات پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم لہ جب داخل کرتے پانون اپنا رکاب مین اور راستی اونٹنی اوسکو اونٹنی

قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

درحالیکہ کھڑے ہوتے احرام باندہتے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدری رضہ سے کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لہ اسحالمین کہ چلاتے تھے ہم ساتھ حج کے چلانا نقل کیا یہ مسلم

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّهُمْ لَيَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا

اور روایت ہے انس سے کہا تھا مین بیٹھا ہوا پیچھے ابو طلحہ کے سواری پر اور تحقیق لہ صحابہ البتہ چلاتے تھے ساتھ دونو کے اکٹھے

بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

لیعنی حج اور عمرے کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَعُمْرَةٍ

علیہ وسلم کے سال حجۃ الوداع کے لہ پس بعضے ہم مین سے وہ تھے کہ احرام باندہے ساتھ نیت عمرے کے اور بعضے ہم مین سے وہ تھے کہ احرام

وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ

اور بعضے ہم سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ حج کے اور احرام باندھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ حج کے پھر جسنے احرام باندھا

بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ اَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوْا حَتّٰى كَانَ

ساتھ عمرے کے پس حلال ہوگیا اور جسنے احرام باندھا ساتھ حج کے یا جمع کیا احرام حج اور عمرے کے نہیں نہیں حلال ہوا یہاں تک کہ ہوا

يَوْمُ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

دن نحر کا متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تمتع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ بَدَاَ فَاَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حجۃ الوداع میں ساتھ عمرے کی طرف حج کے بیان اوسکا یہ ہے کہ شروع کیا احرام عمرے کا پھر احرام باندھا حج کا متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّدَ

روایت ہے زید بن ثابت سے یہ کہ اونہوں نے دیکھا رسول خدا صلے اللہ وسلم کو کہ ننگے ہوکر

لِاِهْلَالِهٖ وَاغْتَسَلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ

واسطے احرام اپنے کے اور غسل کیا نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّدَ رَاْسَهٗ بِالْغِسْلِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جمائے بال سر اپنے کے خطمی کے ساتھ روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے خلاد بن سائب سے کہ انہوں نے

اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِيْ

اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل پھر پس حکم کیا مجکو یہ کہ امر کروں میں یاروں

اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ اَوِ التَّلْبِيَةِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

یہ کہ بلند کریں آوازیں اپنی ساتھ اہلال کے یا تلبیہ کے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلَبِّيْ اِلَّا لَبَّى مَنْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہیں کوئی مسلمان کہ لبیک کہتا ہو مگر کہ لبیک کہتے ہیں جو ہیں داہنی طرف اوسکی اور بائیں

اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

یا درخت یا ڈھیلے سے یہانتک کہ تمام ہووے زمین اسطرف سے اور اسطرف سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ذے الحلیفہ میں دو رکعتیں

ثُمَّ اِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ اَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ

پھر جبوقت کہ اونٹنی حضرت کو اونٹھاتی کھڑے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے بلند کرتے آواز اپنی ساتھ

الْكَلِمَاتِ وَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ

ان کلمات کے اور کہتے یہ کہ حاضر ہوں تیری خدمت میں یا الٰہی حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہوں تیری خدمت میں

يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ

تیرے ہی ہاتھ میں ہے حاضر ہوں تیری خدمت میں اور رغبت طرف تیری ہے اور عمل تیرے ہی لیے ہے ہر متفق علیہ اور لفظ ہے مسلم کے اور ہے

عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا فَرَغَ

عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے حضرت جب فارغ ہوتے

مِنْ تَلْبِيَتِهٖ سَاَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهٗ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَغْفَرَهٗ بِرَحْمَتِهٖ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ

اپنی لبیک کہنے سے مانگتے اللہ تعالیٰ سے خوشنودی اوسکی اور جنت اور طلب معافی کرتے اوس سے ساتھ رحمت اوسکے

الشَّافِعِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا

شافعی نے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اَرَادَ الْحَجَّ اَذَّنَ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوْا فَلَمَّا اَتَى الْبَيْدَاءَ اَحْرَمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ارادہ کیا حج کا خبردار کر دیا لوگوں کو پس جمع ہوئے پھر جب آئے میدان بیدا کے میں لے احرام باندھا نقل کی بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَيَقُوْلُ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کرتے تھے مشرک حاضر ہیں تیری خدمت میں نہیں شریک واسطے تیرے کوئی پس فرماتے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ اَلَّا شَرِيْكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهٗ وَمَا مَلَكَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم افسوس ہے تمکو لے بس بس مگر وہ شریک کہ ملک واسطے تیرے ہے مالک ہے تو اوسکا اور نہیں وہ

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا وَهُمْ يَطُوْفُوْنَ بِالْبَيْتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ قِصَّةِ حَجَّةِ

کہتے مشرک ان کلمات کو اس حالت میں کہ طواف کرتے خانہ کعبہ کا نقل کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ قصہ سے حجۃ

الْوَدَاعِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

الوداع کے فصل پہلی روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم مکث بالمدینۃ تسع سنین لم یحج ثم اذن فی الناس بالحج فی
صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیرے مدینہ مین نو برس کہ حج نہین کیا پھر خبر کی لوگون مین
العاشرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاج فقدم المدینۃ بشر کثیر فخرجنا
دسوین سال مین یہ کہ رسول خدا صلعم ارادہ حج کا رکھتے ہین سے پس آئے مدینہ مین آدمی بہت پس نکلے ہم
معہ حتی اذا اتینا ذا الحلیفۃ فولدت اسماء بنت عمیس محمد بن ابی بکر
ساتھ حضرت کے یہانتک کہ جب پہنچے ہم ذوالحلیفہ مین پس جنی اسماء بنت عمیس محمد بن ابی بکر کو
فارسلت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف اصنع قال اغتسلی واستثفری بثوب
پس بھیجا اسماء نے کسیکو طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ کیا کرون مین فرمایا اسنے غسل کر اور لنگوٹ باندھ ساتھ کپڑے کے
واحرمی فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد ثم رکب القصواء حتی
اور احرام باندھ پس نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذوالحلیفہ مین پھر سوار ہوئے اسنے قصواء پر یہانتک کہ
اذا استوت بہ ناقتہ علی البیداء اھل بالتوحید لبیک اللھم لبیک
جب کھڑی ہوئی ساتھ حضرت کے اونٹنی اوسکی میدان بیدا پر آواز دی ساتھ لبیک کہنے کے کہ وہ یہ ہین حاضر ہون تیری خدمت مین
لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک
حاضر ہون تیری خدمت مین نہین کوئی شریک واسطے تیرے حاضر ہون تیری خدمت مین تحقیق تعریف اور نعمت تیری ہی ہے اور بادشاہت
قال جابر لسنا ننوی الا الحج لسنا نعرف العمرۃ حتی اذا اتینا البیت معہ
کہا جابر نے نہین ہم نیت کرتے مگر حج کی اسنے نہ تھی ہم جانتے عمرے کو یہانتک کہ جسوقت آئے ہم نزدیک خانہ کعبہ کے ساتھ حضرت کے
استلم الرکن فرمل ثلثا ومشی اربعا ثم تقدم الی مقام ابراھیم
بوسہ دیا حجر اسود کو پھر اسنے جلدی چلی تین بار پھرنے مین اور چار بار پھرے اپنے طور پر پھر آگے بڑھے طرف مقام ابراہیم علیہ
فقرأ واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی فجعل المقام بینہ وبین البیت
پھر پڑھی یہ آیت اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جاے نماز پھر گردانا مقام ابراہیم کو حضرت نے درمیان اپنے اور درمیان
وفی روایۃ انہ قرأ فی الرکعتین قل ھو اللہ احد وقل یا ایھا الکفرون
اور ایک روایت مین ہے کہ پڑھی اسنے حضرت نے دو رکعتون مین قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکفرون
ثم رجع الی الرکن فاستلمہ ثم خرج من الباب الی الصفا فلما دنی
پھر پھرے طرف حجر اسود کے پس بوسہ دیا اوسکو پھر نکلے دروازہ مسجد سے طرف صفا کے پس جب نزدیک ہوئے

باب

فضیلۃ الوداع

اور بعض روایتون مین آیا ہے کہ آپ نے نہین پڑھی مین نے کہ پڑھی اسنے حضرت نے مقام ابراہیم پر اور بعض روایتون مین آیا ہے کہ آپ نے نہین پڑھی مین نے کہ پڑھی اسنے حضرت نے مقام ابراہیم پر اور بعض روایتون مین آیا ہے کہ آپ نے نہین پڑھی مین نے کہ پڑھی اسنے حضرت نے مقام ابراہیم پر اور بعض روایتون مین آیا ہے کہ آپ نے نہین پڑھی مین نے کہ پڑھی اسنے حضرت نے مقام ابراہیم پر

مِنَ الصَّفَا فَقَرَأَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَأَ

صفا سے پڑھی یہ آیت تحقیق صفا اور مروہ نشانیوں اللہ کی سے ہیں ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ اس کے کہ شروع کیا اللہ نے

بِالصَّفَا فَرَقِیَ عَلَیْهِ حَتّٰی رَاَی الْبَیْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ

ساتھ صفا کے پس چڑھے اوپر یہاں تک کہ دیکھا خانہ کعبہ کو پیر سامنے ہوئے بیت اللہ کے پس حد ایت بیان کی اللہ کی اور بڑائی

وَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

اور کہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں شریک کوئی اوسکا اوسکے لیے ہے بادشاہت اور اسکے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ پورا کیا وعدہ اپنا اور مدد کی بندے اپنے کی اور شکست دی گروہ کافروں کو تنہا

ثُمَّ دَعَا بَیْنَ ذٰلِكَ قَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ وَمَشٰی اِلَی الْمَرْوَةِ

پھر دعا کی درمیان اسکے کہا مانند اسکے تین بار پھر اترے صفا سے اور چلے طرف مروے کے

حَتّٰی اِنْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِیْ بَطْنِ الْوَادِیْ ثُمَّ سَعٰی حَتّٰی اِذَا صَعِدَتَا مَشٰی حَتّٰی

یہاں تک کہ پہنچے قدم حضرت ہاجرہ کے پیچ نشیب میدان کے پھر دوڑے یہاں تک کہ جب چڑھنے لگے دونوں قدم حضرت ہاجرہ کے آہستہ

اَتَی الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَی الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَی الصَّفَا حَتّٰی اِذَا كَانَ اٰخِرُ طَوَافِهٖ

آئے مروے پر پھر کیا مروے پر جو کیا تھا صفا پر یہاں تک کہ جب ہوا آخر پھرنا

عَلَی الْمَرْوَةِ نَادٰی وَهُوَ عَلَی الْمَرْوَةِ وَالنَّاسُ تَحْتَهٗ فَقَالَ لَوْ اَنِّیْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ

مروے پر پکارا اوسحالت میں کہ وہ تھا مروے پر اور لوگ تھے نیچے پہاڑ کے فرمایا اگر میں پہلے جانتا

اَمْرِیْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْیَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

امر اپنے سے جو کچھ کہ جانا میں نے پیچھے نہ لاتا میں ہدے ساتھ اپنے اور کر ڈالتا میں حج کو عمرہ پس جو ہو تم میں سے کہ

لَیْسَ مَعَهٗ هَدْیٌ فَلْیَحِلَّ وَلْیَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ

نہو ساتھ اوسکے ہدی پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے اور کر ڈالے حج کو عمرہ پس کہا اٹھ کر سراقہ بن مالک بن

جُعْشُمٍ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جعشم کا اور کہا یا رسول اللہ کیا اسی سال ہمارے کر لیے ہے یہ حکم یا ہمیشہ کے لیے پس ڈالیں رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهٗ وَاحِدَةً فِی الْاُخْرٰی وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِی الْحَجِّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اوپر انگلیاں اپنے ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی اور انگلیوں میں اور فرمایا کہ داخل ہوا عمرہ حج میں

مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدِ أَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ

دو بار فرمایا نہیں ۔ بلکہ ہمیشہ کرہے اور لائے حضرت علی یمن سے کتنے اونٹ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔ پھر فرمایا حضرت علی نے

مَاذَا قُلْتَ حِيْنَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُوْلُكَ

کریں کہا تھا تو نے اوسوقت کو لازم کیا تھا حج کہا حضرت علی نے کہا تھا میں نے یا الٰہی تحقیق میں احرام باندھتا ہوں ساتھ اوسچیز کے کہ باندھا احرام

قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِيْ قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ

فرمایا حضرت نے کہ پس تحقیق میرے ساتھ ہدی ہے پس تم بھی احرام سے نہ نکلو کہا جابر نے پس تھے سب اونٹ کہ لائے اونکو حضرت علی رض

مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِيْ أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا

یمن سے اور وہ کہ لائے اونکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سو کہا جابر نے پس حلال ہوئے لوگ سب کے سب اور کترواتے بال اپنے

إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوْا

مگر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور وہ لوگ کہ تھے اونکے ساتھ ہدی نہ حلال ہوئے پس جبکہ ہوا وہ دن ترویہ کا متوجہ ہوئے

إِلَى مِنًى فَأَهَلُّوْا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَ

طرف منا کے کہ پس احرام باندھا حج کا صحابہ نے اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پہونچے منا میں پس نماز پڑھی ہی منی میں یعنی ظہر اور عصر اور

الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ

مغرب اور عشاء اور فجر کی پھر ٹھیرے رہے تھوڑی دیر یہانتک کہ نکلا آفتاب اور حکم کیا ساتھ خیمہ کے کہ تنا ہوا ہو

مِنْ شَعْرٍ تُضْرَبُ لَهُ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ

بالوں کا کہ کھڑا کیا جاوے حضرت کے لیے وادی نمرہ میں پھر چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور نہیں گمان کرتے تھے قریش

إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

مگر یہ کہ حضرت کھڑے ہونگے مشعر حرام کے لیے نزدیک مشعر حرام کے جیسیکہ تھے قریش کرتے جاہلیت میں

فَأَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّٰى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ

پس گذرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے یہانتک کہ آئے میدان عرفات میں پس پایا خیمہ کہ کھڑا کیا گیا تھا حضرت کے لیے

فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِيْ

پس اترے اوسمیں یہانتک کہ جب ڈھلے سورج پر حکم کیا ساتھ لانے قصوے کے پس زین کی گئی حضرت کے لیے پھر آئے حضرت اندر وادی کے

فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا

پس خطبہ فرمایا لوگوں کے اور فرمایا کہ تحقیق خون تمہارے اور مال تمہارے حرام ہیں تم پر مانند اس دن تمہارے کے

فِی شَهْرِکُمْ هٰذَا فِی بَلَدِکُمْ هٰذَا اَلَا کُلُّ شَیْءٍ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِیَّةِ تَحْتَ قَدَمَیَّ

پھر اس مہینے تمہارے اس شہر تمہارے کے خبردار رہو ہر چیز امر جاہلیت کی نیچے سے قدمون پر کے

مَوْضُوْعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِیَّةِ مَوْضُوْعَةٌ وَاِنَّ اَوَّلَ دَمٍ اَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا

رکھی گئی ہے اور خون جاہلیت کے موقوف کیے گئے اور تحقیق اول خون کہ موقوف کرتا ہون اپنے خونون سے

دَمُ ابْنِ رَبِیْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَکَانَ مُسْتَرْضَعًا فِیْ بَنِیْ سَعْدٍ فَقَتَلَهٗ هُذَیْلٌ

خون ابن ربیعہ بن حارث کا ہے اور وہ دودھ پیتا تھا بیچ بنی سعد کے قتل کیا تھا اوسکو ہذیل نے

وَرِبَا الْجَاهِلِیَّةِ مَوْضُوْعٌ وَّاَوَّلُ رِبًا اَضَعُ مِنْ رِّبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور سود جاہلیت کا موقوف کیا گیا اور اول سود کہ موقوف کیا میں نے اپنے سود دونین سے سود عباس بن عبد المطلب کا ہے

فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ کُلُّهٗ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِی النِّسَآءِ فَاِنَّکُمْ اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانِ اللّٰهِ

پس تحقیق وہ موقوف کیا گیا بالکل پھر ڈرو اللہ سے بیچ عورتون کے پس تحقیق تم نے لیا ہے اونکو ساتھ امان اللہ کے

وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ بِکَلِمَةِ اللّٰهِ وَلَکُمْ عَلَیْهِنَّ اَنْ لَّا یُوْطِئْنَ فُرُشَکُمْ اَحَدًا

اور حلال کیا تمنے اونکی شرمگاہ ہونکو ساتھ کلمہ اللہ کے اور تمہارا حق اونپر یہ ہے کہ نہ لاوے دین تمہاری بچھونون پر کسیکو

تَکْرَهُوْنَهٗ فَاِنْ فَعَلْنَ ذٰلِکَ فَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَیْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَیْکُمْ

کہ مکروہ جانتے ہو تم اوسکے آنیکے پس اگر کرین یہ پس مارو اونکو مارنا بغیر سختی کا اور اونکا حق تمپر

رِزْقُهُنَّ وَکِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَقَدْ تَرَکْتُ فِیْکُمْ مَّا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ

روزی اونکی اور کپڑا اونکا موافق مقدور اپنے کے اور تحقیق چھوڑی میں نے تم مین ایسی چیز کہ ہرگز نہین گمراہ ہونگے بعد اسکے

اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ کِتَابَ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تُسْاَلُوْنَ عَنِّیْ فَمَا اَنْتُمْ قَآئِلُوْنَ قَالُوْا

اگر چنگل مارو گے ساتھ اوسکے وہ چیز کتاب اللہ ہے اور تم پوچھے جاوگے پس کیا جواب دوگے کہا صحابہ نے

نَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ وَاَدَّیْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ

گواہی دینگے ہم یہ کہ تحقیق پہنچائی تمنے پیغمبری اور ادا کی تمنے امانت اور خیر خواہی کی تمنے پھر اشارہ کیا حضرت جنے ساتھ شہادت

یَرْفَعُهَا اِلَی السَّمَآءِ وَیَنْکُتُهَا اِلَی النَّاسِ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلٰثَ

اوسکو طرف آسمان کے اور جھکایا اوسکو طرف لوگون کے اور کہا تین بار یا الٰہی گواہ رہ یا الٰہی گواہ رہ

مَرَّاتٍ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الْعَصْرَ

پھر اذان دی بلال نے پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز ظہر کی پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز عصر کی

وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ حَتّٰى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ

اور نہ پڑھی درمیان ان دونوں کے کچھ پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ آئے میدان عرفات میں ٹھیر گئے جگہ پس کیا پیٹ اپنی اونٹنی قصوا کا

إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا

طرف پتھروں کے اور کیا حبل مشاۃ کو آگے اپنے اور سامنے ہوئے قبلہ کے پس ہمیشہ رہے کھڑے

حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتّٰى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ

یہاں تک کہ غروب ہوا آفتاب اور جاتی رہی زردی تھوڑی سی یہاں تک کہ غائب ہوا گردہ آفتاب کا اور پیچھے سوار کیا

أُسَامَةَ وَدَفَعَ حَتّٰى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَّاحِدٍ

اسامہ کو اور جلدی چلے یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں پھر نماز پڑھی اوسمیں مغرب اور عشا کی ساتھ ایک اذان

وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ

اور دو تکبیر کے ساتھ اور نہ پڑھی درمیان ان دونوں کے کوئی نماز پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ طلوع ہوئی فجر پھر پڑھی نماز فجر کی

حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَّإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى أَتَى الْمَشْعَرَ

اوسوقت کہ ظاہر ہوئی واسطے اوسکے فجر ساتھ اذان اور تکبیر کے پھر سوار ہوئے اونٹنی پر یہاں تک کہ آئے مشعر

الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى

حرام پر پس سامنے کھڑے ہوئے قبلہ کے اور دعا مانگی اللہ تعالیٰ سے اور تکبیر کہی اور لا الٰہ الا اللہ کہا اور وحدانیت اللہ کی کہی پس ہمیشہ

أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ حَتّٰى

صبح ہوئی خوب روشن پس چلے پہلے نکلنے آفتاب کے اور پیچھے سوار کیا فضل بن عباس کو یہاں تک کہ

أَتَى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطٰى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى

آئے درمیان وادی محسر کے پس حرکت دی سواری کو تھوڑی سی پھر چلے بیچ کی راہ کہ نکلتی ہے اوپر

الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ

جمرہ کبریٰ کے یہاں تک کہ آئے جمرہ کے پاس کہ نزدیک درخت کے ہے پس پھینکیں اوسپر سات کنکریاں

يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِّنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ

تکبیر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے اون کنکریوں سے مانند ریگ خذف کے ماریں حضرت نے کنکریاں نالہ کی اندر سے پھر

انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلٰثًا وَّسِتِّيْنَ بَدَنَةً بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطٰى عَلِيًّا

پھرے طرف جگہ قربانی کرنے کے پس ذبح کیے حضرت نے تریسٹھ اونٹ ساتھ اپنے کے پھر دیئے باقی حضرت علی کو

فنحر ما غبر وأشرکه فی هديه ثم أمر من کل بدنة ببضعة فجعلت
پس نحر کیے اونٹ جو باقی رہے اور شریک کیا حضرت نے علی کو ہدی میں اپنی پھر حکم کیا حضرت نے ساتھ لینے ایک ایک ٹکڑے گوشت کے ہر اونٹ سے ان میں سے

فی قدر فطبخت فاکلا من لحمها وشربا من مرقها ثم رکب رسول الله
ایک ہانڈی میں پس پکائے گئے ٹکڑے پس کھایا دونو نے اوس کے اور پیا دونو نے اوس کے شوربے میں سے پھر سوار ہوئے رسول خدا

صلی الله علیه وسلم فافاض الی البیت فصلی بمکة الظهر فاتی علی بنی عبد المطلب
صلعم اور چلے طرف خانہ کعبہ کے اور طواف کیا پس نماز پڑھی مکے میں ظہر کی پر آئے اولاد عبد المطلب کے پاس

یسقون علی زمزم فقال انزعوا بنی عبد المطلب فلولا ان یغلبکم الناس
کہ پلاتے تھے پانی زمزم کا پس فرمایا کھینچو اے اولاد عبد المطلب کی پس اگر نہ ہوتا خوف اسکا کہ غلبہ کریں گے لوگ تم

علی سقایتکم لنزعت معکم فناولوه دلوا فشرب منه رواه مسلم و
اوپر پانی پلانے تمہارے کے کو البتہ کھینچتا میں پانی ساتھ تمہارے پس دیا اولاد عبد المطلب کی نے انکو ڈول پس پیا حضرت نے اوس سے روایت کیا

عن عائشة قالت خرجنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی حجة الوداع فمنا من اهل
روایت ہے عائشہ سے کہا نکلے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع میں پس بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا

بعمرة ومنا من اهل بحج فلما قدمنا مکة قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من
ساتھ عمرے کے اور بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ حج کے پس جب آئے ہم مکے میں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے

اهل بعمرة ولم یهد فلیحلل ومن احرم بعمرة واهدی فلیهل بالحج
احرام باندھا ہے عمرے کا فقط اور نہیں ہدی لایا پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے اور جسنے احرام باندھا ہے عمرے کا اور ہدی لایا ہے پس چاہیے کہ احرام

مع العمرة ثم لا یحل حتی یحل منهما وفی روایة فلا یحل حتی یحل یوم نحر هدیه
ساتھ عمرے کے پھر نہ نکلے احرام سے یہانتک کہ حلال ہو دونو سے اور ایک روایت میں ہے کہ پس حلال ہو یہانتک کہ حلال ہو ساتھ ذبح کرنے ہدی کے اپنے

ومن اهل بحج فلیتم حجه قالت فحضت ولم اطف بالبیت ولا بین
اور جسنے احرام باندھا ہے حج کا پس چاہیے کہ تمام کرے حج اپنا کہا حضرت عائشہ نے پس حائض ہوئی میں اور نہ طواف کیا تھا میں نے خانہ کعبہ کا اور نہ

الصفا والمروة فلما ازل حائضا حتی کان یوم عرفة ولم اهل الا بعمرة
صفا اور مروہ کے پس ہمیشہ رہی میں حائض یہانتک کہ ہوا دن عرفہ کا اور میں احرام باندھا تھا میں نے مگر عمرے کا

فامرنی النبی صلی الله علیه وسلم ان انقض راسی وامتشط واهل بالحج و
پس حکم فرمایا مجکو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کھولو میں سر اپنا اور کنگھی کروں میں اور احرام باندھوں حج کا اور چھوڑ دوں عمرہ کا اور

اترك العمرة ففعلت حتى قضيت حجي بعثت معي عبد الرحمن بن أبي بكر

چھوڑ دوں عمرہ کو پس کیا میں نے یہاں تک کہ ادا کیا میں نے حج اپنا بھیجا ساتھ میرے عبد الرحمن بیٹے ابی بکر کے کو

وأمرني أن أعتمر مكان عمرتي من التنعيم قالت فطاف الذين كانوا

اور حکم کیا مجھ کو یہ کہ عمرہ کروں میں بدلے عمرے اپنے کے تنعیم سے کہا حضرت عائشہ نے پس طواف کیا ان شخصوں نے کہ

أهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا

احرام باندھا تھا ساتھ عمرے کے خانہ کعبہ کا اور سعی کی درمیان صفا اور مروے کے پھر احرام سے نکلے پھر کیا اور طواف

بعد أن رجعوا من منى وأما الذين جمعوا الحج والعمرة فإنما طافوا طوافا

پیچھے اسکے کہ پھرے منیٰ سے اور جن شخصوں نے جمع کیا تھا حج اور عمرے کو پس سوا اسکے نہیں کیا انہوں نے آج طواف

واحدا متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر کے سے کہا کہ فائدہ اٹھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

في حجة الوداع بالعمرة إلى الحج فساق معه الهدى من ذي الحليفة وبدأ

حجۃ الوداع میں ساتھ عمرے کی طرف حج کے پس لے چلے ساتھ اپنے ہدے ذی الحلیفہ سے اور شروع کیا

فأهل بالعمرة ثم أهل بالحج فتمتع الناس مع النبي صلى الله عليه وسلم بالعمرة إلى

پس احرام باندھا ساتھ عمرے کے پھر احرام باندھا ساتھ حج کے پس تمتع کیا لوگوں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرے کی طرف

الحج فكان من الناس من أهدى ومنهم من لم يهد فلما قدم النبي صلى

حج کے پس تھے بعضے لوگوں میں سے وہ کہ ہدے لائے اور بعضے اون میں سے وہ تھے کہ نہیں ہدے لائے پس جبکہ آئے نبی صلی اللہ

الله عليه وسلم مكة قال للناس من كان منكم أهدى فإنه لا يحل من شيء حرم منه

علیہ وسلم مکے میں فرمایا واسطے لوگوں کے جو ہے تم میں سے ہدے لایا پس وہ نہ حلال ہووے کسی چیز سے کہ باز رہا ہے اوس سے

حتى يقضي حجه ومن لم يكن منكم أهدى فليطف بالبيت وبالصفا

یہاں تک کہ ادا کرے حج اپنا اور جو شخص کہ نہ ہو تم میں سے ہدے لایا پس طواف کرے خانہ کعبہ کا اور سعی کرے صفا

والمروة وليقصر وليحلل ثم ليهل بالحج وليهد فمن لم يجد هديا

اور مروے میں تلہ اور کتر ڈالے بال اور چاہیے کہ نکلے احرام سے پھر احرام کرے ساتھ حج کے اور ذبح کرے ہدی پس جو شخص کہ نہ پاوے ہدی

فليصم ثلثة أيام في الحج وسبعة إذا رجع إلى أهله فطاف حين قدم

پس چاہیے کہ روزے رکھے تین دن میں حج کے اور سات دن جبکہ پھرے طرف اہل اپنے کے تلہ پھر طواف کیا حضرت نے خانہ کعبہ کا

باب فضل الحج والعمرة

حج اور عمرے کی فضیلت کے بیان میں

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العمرة إلى العمرة

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عمرہ عمرے تک

كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء إلا الجنة متفق عليه

کفارہ ہے واسطے اس کے جو درمیان ہے اون دونوں کے اور حج مقبول کا بدلہ نہیں ہے مگر بہشت متفق علیہ

وعن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اور عمر بن خطاب سے روایت ہے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے

تابعوا بين الحج والعمرة فإنهما ينفيان الفقر والذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد

پے در پے کرو درمیان حج اور عمرے کے پس بیشک وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی اور گناہوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا

والذهب والفضة وليس للحجة المبرورة ثواب إلا الجنة رواه الترمذي والنسائي

اور سونے اور چاندی کا اور نہیں ہے واسطے حج مقبول کے ثواب مگر بہشت روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تابعوا بين الحج والعمرة

اور ابن مسعود سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پے در پے کرو درمیان حج اور عمرے کے

فإنهما ينفيان الفقر والذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد والذهب والفضة

پس بیشک وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی اور گناہوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا اور سونے

وليس للحجة المبرورة ثواب إلا الجنة رواه أحمد والترمذي

اور چاندی کا اور نہیں ہے واسطے حج مقبول کے ثواب مگر بہشت روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حج هذا البيت

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حج کرے اس گھر کا

فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته أمه رواه مالك والنسائي

پس نہ بکے بیہودہ اور نہ کرے گناہ پھرے جیسا کہ دن جنا اس کو ماں نے روایت کیا اس کو مالک اور نسائی نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحجاج والعمار وفد الله

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حاجی اور عمرہ کرنے والے وفد ہیں اللہ کے

دعاهم فأجابوه وسألوه فأعطاهم رواه البيهقي في الدعوات الكبير

بلایا اون کو پس قبول کیا انہوں نے بلانا اس کا اور سوال کیا اون نے اللہ سے پس دیا اون کو روایت کیا اس کو بیہقی نے دعوات کبیر میں

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من يوم أكثر من أن يعتق

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی دن زیادہ تر اس سے کہ آزاد کرے

فيه عبيدا من النار من يوم عرفة رواه الترمذي وابن ماجه

اس میں بندے آگ سے دن عرفہ سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رؤي الشيطان في يوم هو فيه

اور عائشہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھا گیا شیطان کسی دن میں وہ

أصغر ولا أحقر ولا أغيظ منه في يوم عرفة وما ذاك إلا لما يرى من تنزل الرحمة

چھوٹا اور نہ ذلیل اور نہ غصہ کیا ہوا اس سے دن عرفہ میں اور نہیں ہے یہ مگر واسطے اس کے جو دیکھتا ہے اترنا رحمت کا

وتجاوز الله عن الذنوب العظام إلا ما رؤي يوم بدر قيل وما رأى يوم بدر

اور درگذر کرنا اللہ کا گناہوں بڑوں سے مگر جو دیکھا گیا دن بدر کا کہا گیا اور کیا دیکھا گیا دن بدر کا

قال أما إنه رأى جبريل يزع الملائكة رواه مالك

کہا سنو بیشک اس نے دیکھا جبریل کو کہ روکتا ہے فرشتوں کو روایت کیا اس کو مالک نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حج فلم يرفث ولم يفسق

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حج کرے پس نہ بکے بیہودہ اور نہ کرے گناہ

رجع كيوم ولدته أمه متفق عليه

پھرے جیسا کہ دن جنا اس کو ماں نے متفق علیہ

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العمرة إلى العمرة

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عمرہ عمرے تک

كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء إلا الجنة متفق عليه

کفارہ ہے واسطے اس کے جو درمیان ہے اون دونوں کے اور حج مقبول کا بدلہ نہیں ہے مگر بہشت متفق علیہ

وعن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اور عمر بن خطاب سے روایت ہے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے

تابعوا بين الحج والعمرة فإنهما ينفيان الفقر والذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد

پے در پے کرو درمیان حج اور عمرے کے پس بیشک وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی اور گناہوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا

والذهب والفضة وليس للحجة المبرورة ثواب إلا الجنة رواه الترمذي والنسائي

اور سونے اور چاندی کا اور نہیں ہے واسطے حج مقبول کے ثواب مگر بہشت روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تابعوا بين الحج والعمرة

اور ابن مسعود سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پے در پے کرو درمیان حج اور عمرے کے

فإنهما ينفيان الفقر والذنوب كما ينفي الكير خبث الحديد والذهب والفضة

پس بیشک وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی اور گناہوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا اور سونے

وليس للحجة المبرورة ثواب إلا الجنة رواه أحمد والترمذي

اور چاندی کا اور نہیں ہے واسطے حج مقبول کے ثواب مگر بہشت روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حج هذا البيت

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حج کرے اس گھر کا

فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته أمه رواه مالك والنسائي

پس نہ بکے بیہودہ اور نہ کرے گناہ پھرے جیسا کہ دن جنا اس کو ماں نے روایت کیا اس کو مالک اور نسائی نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحجاج والعمار وفد الله

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حاجی اور عمرہ کرنے والے وفد ہیں اللہ کے

دعاهم فأجابوه وسألوه فأعطاهم رواه البيهقي في الدعوات الكبير

بلایا اون کو پس قبول کیا انہوں نے بلانا اس کا اور سوال کیا اون نے اللہ سے پس دیا اون کو روایت کیا اس کو بیہقی نے دعوات کبیر میں

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من يوم أكثر من أن يعتق

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی دن زیادہ تر اس سے کہ آزاد کرے

فيه عبيدا من النار من يوم عرفة رواه الترمذي وابن ماجه

اس میں بندے آگ سے دن عرفہ سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رؤي الشيطان في يوم هو فيه

اور عائشہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھا گیا شیطان کسی دن میں وہ

أصغر ولا أحقر ولا أغيظ منه في يوم عرفة وما ذاك إلا لما يرى من تنزل الرحمة

چھوٹا اور نہ ذلیل اور نہ غصہ کیا ہوا اس سے دن عرفہ میں اور نہیں ہے یہ مگر واسطے اس کے جو دیکھتا ہے اترنا رحمت کا

وتجاوز الله عن الذنوب العظام إلا ما رؤي يوم بدر قيل وما رأى يوم بدر

اور درگذر کرنا اللہ کا گناہوں بڑوں سے مگر جو دیکھا گیا دن بدر کا کہا گیا اور کیا دیکھا گیا دن بدر کا

قال أما إنه رأى جبريل يزع الملائكة رواه مالك

کہا سنو بیشک اس نے دیکھا جبریل کو کہ روکتا ہے فرشتوں کو روایت کیا اس کو مالک نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حج فلم يرفث ولم يفسق

اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حج کرے پس نہ بکے بیہودہ اور نہ کرے گناہ

رجع كيوم ولدته أمه متفق عليه

پھرے جیسا کہ دن جنا اس کو ماں نے متفق علیہ

مکۃ وستلم الرکن اول شیء ثم خب ثلثۃ اطواف ومشی اربعا فرکع

مکہ میں اور بوسہ دیا حجر اسود کو پہلے سب چیز وں سے پھر جلدی چلے طواف کرنے میں تین بار اور چار بار چلے اپنی چال پر

حین قضی طوافہ بالبیت عند المقام رکعتین ثم سلم فانصرف فاتی الصفا

اوس وقت کہ پورا کرے طواف اپنا کعبہ خانہ کے پاس مقام کے دو رکعت نماز پڑھے پھر سلام پھیرا پھر پھرے اور آئے صفا پر

فطاف بالصفا والمروۃ سبعۃ اطواف ثم لم یحل من شیء حرم منہ حتی

پھر پھرے صفا مروے میں سات بار پھر نہ حلال ہوئے کسی چیز سے کہ باز رہے تھے اوس سے جب تک کہ

قضی حجہ ونحر ھدیہ یوم النحر وافاض فطاف بالبیت ثم حل

تمام کیا حج اپنا اور ذبح کی ہدی اپنی دن نحر کے اور چلے پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر حلال ہوئی

من کل شیء حرم منہ وفعل مثل ما فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من

ہر چیز سے کہ باز رہے تھے اوس سے اور کیا مانند اوس چیز کے کہ کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص نے

ساق الھدی من الناس متفق علیہ وعن ابن عباس قال قال

کہ لایا تھا ہدی صحابہ میں سے متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذہ عمرۃ استمتعنا بھا فمن لم یکن عندہ الھدی

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ عمرہ ہے کہ فائدہ اوٹھایا ہمنے ساتھ اوسکے پس جو شخص کہ نہو پاس اوسکے ہدی

فلیحل کلہ فان العمرۃ قد دخلت فی الحج الی یوم القیمۃ رواہ مسلم

پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے سب طرح کا حلال ہونا اسلیے کہ تحقیق عمرہ کرنا داخل ہوا ہے حج کے روز قیامت تک نقل کی مسلم نے

وھذا الباب خال عن الفصل الثانی الفصل الثالث عن عطاء

اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری روایت ہے عطاء سے

قال سمعت جابر بن عبد اللہ فی ناس معی قال اھللنا اصحاب محمد

کہا سنا میں نے جابر بن عبد اللہ کو بیچ کتنے آدمیوں کے کہ شریک تھے میرے ساتھ سننے میں کہا جابر نے کہ احرام باندھا صحابہ پیغمبر خدا

بالحج خالصا وحدہ قال عطاء قال جابر فقدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح رابعۃ

ساتھ حج کے خالص ہمارا کہا عطاء نے کہا جابر نے پس آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم وقت صبح چوتھی تاریخ کے

مضت من ذی الحجۃ فامرنا ان نحل قال عطاء قال حلوا واصیبوا النساء

کہ گذری تھی ذی الحجہ کی پس حکم کیا ہمکو یہ کہ حلال ہو جاویں ہم کہا عطاء نے فرمایا حضرت نے کہ حلال ہو لو اور پہنچو عورتوں کو

۵ دوسرے اس سے معلوم ہوا کہ طواف کی دو قسمیں ہیں ایک طواف ابراہیم کے پہنچے اور کرنا سنت ہے ۲ دوسرے طواف زیارت تک نہ ہوگی اس کے اہل جماع کا قول جو حج کے دنوں میں عمرہ کو اجازت تھی اور دوسرے کہ فسخ کا حکم قول کہ حج کے احرام کو فسخ نہ کرے کہ احتیاط ترک فسخ ہی میں ہے کیونکہ ترک فسخ میں احتیاط جب ہوگی کہ

باب فسخ حج الی العمرۃ

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے کہ آپ کے ساتھ ہو قول اور جب ہم آپ کی سنت پر اور آپ کے ساتھ ہیں ظاہر ہے کہ ہمکو بھی عمرہ کے لیے فسخ کرنا حج کا جائز ہے اور داخل ہو گیا فسخ حج کا قیامت تک اسی احتیاط و اتباع سنت میں ہے فسخ ترک سنت میں ہے

قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلٰكِنْ اَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَ

کہا عطاء نے اور نہ واجب کی حضرت ہم نے صحبت کرنی اور نہ دیکر حلال کر دیں عورتیں اوپر پس کہا ہمنے جبکہ نہ رہیں درمیان ہمارے اور

بَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسُ اَمَرَنَا اَنْ نَفْضِيَ اِلٰى نِسَائِنَا فَنَاْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا

درمیان عرفہ کے مگر پانچ راتیں حکم کیا ہمکو یہ کہ صحبت کریں ہم اپنی بیویوں سے پھر حاضر ہوں میدان عرفہ میں ایسی حالت سے کہ ٹپکتی ہوں

الْمَنِيُّ قَالَ يَقُوْلُ جَابِرٌ بِيَدِهٖ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى قَوْلِهٖ بِيَدِهٖ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ

منی کو کہا عطاء نے کہ اشارہ کیا جابر نے ساتھ ہاتھ اپنے کے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف اشارہ کرنے اوپکے ساتھ ہاتھ اپنے کہ ہلاتے تھے اوسکو کہا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّيْ اَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَصْدَقُكُمْ وَاَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان ہمارے پس فرمایا کہ تحقیق جانتے ہو تم نے کہ تحقیق اللہ سے میں بہت ڈرتا ہوں بہ نسبت تمہاری اور بہت سچا ہوں میں تم سے اور بہت نیکی کرنیوالا ہوں تم پر

هَدْيِيْ لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّوْنَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ

ہدی میرے ساتھ البتہ حلال ہو جاتا میں جیسا کہ حلال ہوتے ہو تم اور اگر پہلے سے جانتا میں کام اپنے سے اوسچیز کو کہ پیچھے جانا میں نہ لاتا میں

الْهَدْيَ فَحِلُّوْا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَاَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ

ہدی کو پس حلال ہو جاؤ پھر حلال ہوئے ہم اور سنا ہمنے اور اطاعت کی ہمنے کہا عطاء نے کہا جابر نے پس آئے

عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهٖ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

حضرت علی کام اپنے سے پس فرمایا حضرت نے ساتھ کس چیز کے احرام باندھا تھا تم نے کہا ساتھ اوسچیز کے کہ احرام باندھا ساتھ اوسکے

لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهْدِ وَاَقِمْ حَرَامًا قَالَ وَاَهْدٰى لَهٗ عَلِيٌّ هَدْيًا

اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پس ہدی نحر کرنا اور ٹھیرے رہو حالت احرام میں کہا جابر نے لائے واسطے حضرت علی کے یمن سے

فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ قَالَ

پس کہا سراقہ بیٹے مالک بیٹے جعشم کے نے یا رسول اللہ آیا واسطے اس سال کے ہے یہ یا ہمیشہ فرمایا

لِاَبَدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہمیشہ کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ اونہوں نے کہا آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

لِاَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ اَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ

چوتھی تاریخ کو گذری تھی ذی الحجہ سے یا پانچویں پھر آئے میرے پاس اس حالت میں کہ غصے تھے پس کہا میں نے

مَنْ اَغْضَبَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ اَوَمَا شَعَرْتِ اَنِّيْ اَمَرْتُ

کس نے غصہ دلایا آپکو یا رسول اللہ داخل کرے اوسکو اللہ آگ میں فرمایا کیا نہیں جانتی تو کہ تحقیق میں نے حکم کیا

النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ

لوگوں کو ساتھ ایک امر کے پیرو تردد کرتے ہیں اور اگر تحقیق میں پہلے سے جانتا کام اپنے سو اس چیز کو کہ پیچھے جانی اپنے

مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِي حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلَّ كَمَا حَلُّوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نہ لاتا میں ہدے اپنی ساتھ یہاں تک کہ خریدتا میں اوسکو پھر حلال ہوتا جیسے حلال ہوئے لوگ نقل کرا مسلم نے

بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ وَالطَّوَافِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ وَعَنْ

باب ہے یہ بیان داخل ہونے مکے کے اور طواف کرنے کے فصل پہلی روایت ہے

نَافِعٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى حَتَّى

نافع سے کہا تحقیق ابن عمر تھے نہ آتے مکہ میں مگر رات گذارتے ذی طوے میں یہاں تک کہ

يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَيُصَلِّيَ فَيَدْخُلَ مَكَّةَ نَهَارًا وَإِذَا انْفَرَ مِنْهَا مَرَّ بِذِي طُوًى

صبح کرتے اور نہاتے اور نماز پڑھتے پھر داخل ہوتے مکہ میں دنکو اور جسوقت نکلتے مکہ سے گذرتے ذی طوے پر

وَبَاتَ بِهَا حَتَّى يُصْبِحَ وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ

اور رات کو رہتے اوسمیں صبح تک اور ذکر کرتے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کرتے یہ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا

علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم جبکہ آئے طرف مکہ کے داخل ہوئے اوسمیں

مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ

بلندی کی طرف سے اور نکلے نشیب کی طرف سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عروہ بن زبیر سے کہا

قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ

تحقیق حجر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس خبر دی مجکو عائشہ نے کہ تحقیق اول چیز کہ شروع کی ساتھ اوسکے حضرت نے اوسوقت کہ

مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةٌ ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ

مکہ میں یہ تھی کہ وضو کیا پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر نہ ہوا عمرہ پھر حج کیا ابوبکر نے پس تھا

أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةٌ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ

اول اوسچیز کا کہ شروع کیا ساتھ اوسکے طواف خانہ کعبہ کا پھر نہ ہوا عمرہ پھر حضرت عمر نے پھر حضرت عثمان نے

مِثْلَ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

کیا مانند اسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت

طَافَ فِي الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعَى ثَلٰثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشٰى أَرْبَعَةً

طواف کرتے ہیں حج کے یا عمرے کے اول آنے میں جلدی چلتے ہیں شوط میں اور چلتے اپنی چال چار بار

ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پھر نماز پڑھتے دو رکعت پھر سعی کرتے درمیان صفا اور مروے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلٰثًا وَمَشٰى أَرْبَعًا وَكَانَ

کہ کہا جلدی کی چلنے میں پھر طواف کی رسول محمد صلعم نے حجر اسود سے تا حجر اسود تین پھیرے دئیں اور چلے موافق چال اپنی کی چار پھیرے دئیں اور

يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

تھے دوڑتے بطن مسیل میں جبوقت کہ سعی کرتے درمیان صفا اور مروے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ

جابر سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب آئے مکہ میں تو آئے حجر اسود پاس پس بوسہ دیا اوسکو پھر

مَشٰى عَلٰى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلٰثًا وَمَشٰى أَرْبَعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ

چلے داہنے ہاتھ اپنے کی طرف پھر جلدی کی چلے بازو ہلا کر تین بار اور اپنی چال چلے چار بار نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زبیر بن

عَرَبِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

عربی سے کہا پوچھا ایک شخص نے ابن عمر سے احوال بوسہ دینے حجر اسود کے سے پس کہا دیکھا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے ہو اوسکو اور بوسہ دیتے ہو اوسکو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے ہو خانہ کعبہ کو مگر دو رکنوں کو جانب یمن کے ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ

ابن عباس سے کہ کہا طواف کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو

بِمِحْجَنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلٰى

ساتھ محجن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا

بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتٰى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ فِي يَدِهِ وَكَبَّرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اونٹ پر جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے طرف اوسکے ساتھ ایک چیز کے کہ ہاتھ اوسکے میں تھی اور اللہ اکبر کہتے نقل کی یہ بخاری نے

کوان

وَعَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَطُوْفُ بِالْبَیْتِ وَ

اور روایت ہے ابی طفیل سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے تھے خانہ کعبہ کو اور

یَسْتَلِمُ الرُّکْنَ بِمِحْجَنٍ مَّعَہٗ وَیُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَۃَ

اشارہ کرتے تھے طرف حجر کے ہوئے کے ساتھ لکڑی خمدار کے کہ ساتھ تھی اپنکے اور بوسہ دیتے تھے اوس لکڑی کو نقل کیا مسلم نے اور روایت ہے عائشہ

قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا نَذْکُرُ اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا کُنَّا بِسَرِفَ طَمِثْتُ

کہا نکلے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نہیں ذکر کرتے تھے ہم مگر حج کو پس جبکہ ہوئے ہم سرف میں حائض ہوئی میں

فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْکِیْ فَقَالَ لَعَلَّکِ نُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ

پس تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور میں روتی تھی پس فرمایا حضرت نے شاید کہ تو حائض ہوئی کہا میں نے ہاں فرمایا

فَاِنَّ ذٰلِکِ شَیْءٌ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلٰی بَنَاتِ اٰدَمَ فَافْعَلِیْ مَا یَفْعَلُ الْحَاجُّ غَیْرَ

پس تحقیق یہ ایک چیز ہے کہ لکھ مقدر کیا ہے اسکو اللہ نے اوپر بیٹیوں آدم کے پس کر تو جو کرتے ہیں حاجی

اَنْ لَّا تَطُوْفِیْ بِالْبَیْتِ حَتّٰی تَطْہُرِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ

کہ طواف کرے تو خانہ کعبہ کا یہانتک کہ پاک ہووے تو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

بَعَثَنِیْ اَبُوْ بَکْرٍ فِی الْحَجَّۃِ الَّتِیْ اَمَّرَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْھَا قَبْلَ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ

بھیجا مجکو ابوبکر نے اوس حج میں کہ امیر کیا تھا اونکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسمیں پہلے حجۃ الوداع کے

یَوْمَ النَّحْرِ فِیْ رَھْطٍ اَمَرَہٗ اَنْ یُّؤَذِّنَ فِی النَّاسِ اَلَا لَا یَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِکٌ وَّلَا یَطُوْفَنَّ

دن نحر کے یہ جماعت کے کہ حکم کیا تھا اوسکو کہ اعلام کرے لوگوں میں خبردار ہو نہ حج کرے بعد اس سال کے کوئی مشرک اور نہ طواف کرے

بِالْبَیْتِ عُرْیَانٌ وَّاٰبُوْ دَاوٗدَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ

خانہ کعبہ کا کوئی ننگا متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے

الْمُھَاجِرِ الْمَکِّیِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرٌ وَعَنِ الرَّجُلِ یَرَی الْبَیْتَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فَقَالَ

مہاجر مکی سے کہا سوال کئے گئے جابر حال اوس شخص کے سے کہ دیکھے خانہ کعبہ کو اوٹھاوے دونوں ہاتھ اپنے پس کہا

قَدْ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَکُنْ نَفْعَلُہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

کہ تحقیق حج کیا ہمنے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہ تھے ہم کرتے یہ نقل کیا یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَکَّۃَ فَاَقْبَلَ اِلَی

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس داخل ہوئے مکہ میں پھر متوجہ ہوئے طرف

۱ مختصر کلمہ ہے الوپر لیکھنے اس میں کچھ اختیار نہیں پھیرنے کا

۲ سوا اسکے کہ لوگ قسم کرتے تھے حیض کی حالت میں سب کام درست ہیں کرو طواف کے سوا اسکو بعد غسل کے کر لینا پھر اجماع ہے تمام علماء کا کہ حائضہ حج کے تمام ارکان ادا کرے سوا طواف کے اور امام احمد علیہ الرحمۃ نے تخریج عائشہ رضی اللہ عنہا سے روغاں ہی نکالا اور ابن ابی شیبہ نے

۳ اس حدیث سے اور اسکی مثل سے ابن ہمام نے اور اسکی پیروی کرنے والوں نے دلیل پکڑی ہے اس بات پر کہ نہیں ہے نبی کا لڑکا نابالغ تین سال

۴ کوئی کہتا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حاجیوں کا کر بھیجا اور یہ حج ہجرت سے نویں برس تھا اور کوئی کہتا ہے دسویں برس تھا اور کوئی کہتا ہے گیارھویں برس تھا

۵ اس حدیث سے اور اسکی مثل سے دلیل پکڑی ہے اس پر کہ نہیں ہے نبی کا لڑکا نابالغ تین سال

۶ اس حدیث سے اور اسکی مثل سے دلیل پکڑی ہے اس پر کہ نہیں ہے نبی کا لڑکا نابالغ تین سال

الحجر فاستلمه ثم طاف بالبيت ثم اتى الصفا فعلاه حتى ينظر الى البيت

حجر اسود کے پاس جو بوسہ دیا اوسکو پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر آئے صفا کے پاس پس چڑھے اوسپر یہانتک کہ نظر کی طرف خانہ کعبہ کے

فرفع يديه فجعل يذكر الله ما شاء ويدعو رواه ابو داود وعن ابن

پس اوٹھائے دونوں ہاتھ اپنے پھر شروع کیا ذکر کرتے تھے اللہ کا جسقدر چاہا اور دعا مانگی نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الطواف حول البيت مثل الصلوة

عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طواف کرنا گرد خانہ کعبہ کے مانند نماز کے ہے

الا انكم تتكلمون فيه فمن تكلم فيه فلا يتكلم الا بخير رواه الترمذي

مگر تحقیق تم بولتے ہو اوسمیں پس جو کوئی بولے اوسمیں سو نہ بولے مگر ساتھ نیکی کے نقل کی یہ ترمذی

والنسائي والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عباس و

اور نسائی اور دارمی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت کو کہ موقوف کی یہ حدیث ابن عباس پر اور

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل الحجر الاسود من الجنة و

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اترا حجر اسود بہشت سے اور

هو اشد بياضا من اللبن فسودته خطايا بني ادم رواه احمد والترمذي

وہ تھا زیادہ سفید دودھ سے پس سیاہ کر دیا اوسکو گناہوں بنی آدم کے نے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن صحيح وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے اوسیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک

الحجر والله ليبعثنه الله يوم القيامة له عينان يبصر بهما ولسان ينطق

حق حجر اسود کے قسم ہے اللہ کی البتہ اوٹھا دیگا اوسکو اللہ دن قیامت کے کہ واسطے اوسکے ہونگیں دو آنکھیں دیکھیگا ساتھ اونکے اور ہوگی زبان

به يشهد على من استلمه بحق رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي

ساتھ اوسکے گواہی دیگا اوس شخص کے لیے کہ بوسہ دیا ہوگا اوسکو ساتھ حق کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الركن والمقام

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا سنا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق حجر اسود اور مقام ابراہیم

ياقوتتان من ياقوت الجنة طمس الله نورهما ولو لم يطمس نورهما

یاقوت ہیں یاقوتوں بہشت کے سے دور کیا اللہ تعالیٰ نے نور ان دونوں کا اور اگر نہ دور کرتا نوروں کا

لاضاء ما بین المشرق والمغرب رواہ الترمذی وعن عبید بن عمیر

البتہ روشن کردیتے اور پہنچ کر درمیان مشرق اور مغرب کے یہ نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہی عبید بن عمیر سے

ان ابن عمر کان یزاحم علی الرکنین زحاما ما رایت احدا من اصحاب رسول

یہ کہ ابن عمر تھے غلبہ کرتے تو کو پر اور پڑتا لگانے رکنوں کے غلبہ کرنا کہ نہیں دیکھا میں نے کسیکو اصحاب رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یزاحم علیہ قال ان افعل فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ غلبہ کرتا ہو اوسپر کہا ابن عمر نے اگر کروں میں غلبہ انکار نکرو مجھپر اسلیے کہ تحقیق سنا میں نے رسول خدا صلعم سے

یقول ان مسحهما کفارة للخطایا وسمعته یقول من طاف بهذا

کہ فرماتے تھے تحقیق ہاتھ لگانا ان دونوں رکنوں کا کفارہ ہی واسطے گناہوں کے اور سنا میں نے حضرت صلعم کو کہ فرماتے تھے جو کوئی طواف کرے

البیت اسبوعا فاحصاه کان کعتق رقبة وسمعته یقول لا یضع

خانہ کعبہ کا سات بار اور محافظت کرے اوسکی ہو گا ثواب اوسکا مانند ثواب آزاد کرنے بردیکے اور سنا میں نے حضرت صلعم کو کہ فرماتے تھے

قدما ولا یرفع اخری الا حط الله عنه بها خطیئة وکتب له بها حسنة

کوئی قدم اور نہیں اوٹھاتا دوسری بار مگر کہ دور کرتا ہے اللہ تعالی اوس سے بسبب اوسکے گناہ اور لکھتا ہی اوسکے لیے بسبب

رواہ الترمذی وعن عبد الله بن السائب قال سمعت رسول الله

نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہی عبد اللہ بن السائب سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما بین الرکنین ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے درمیان دونو رکنوں کے اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حسنة وقنا عذاب النار رواہ ابو داود وعن صفیة بنت شیبة

بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ سے نقل کی یہ ابو داود نے اور روایت ہی صفیہ بیٹی شیبہ کی سے

قالت اخبرتنی بنت ابی تجراة قالت دخلت مع نسوة من قریش دار

کہا خبر دی مجکو بیٹی ابی تجرات کی نے کہا گئی میں ساتھ عورتوں قریش کے گھر

ال ابی حسین نظرت الی رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو یسعی بین الصفا و

آل ابی حسین کے میں تا کہ دیکھیں ہم طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور وہ پھرتے ہوں درمیان صفا اور

المروة فرایته یسعی وان مئزره لیدور من شدة السعی وسمعته یقول

مروے کے پس دیکھا میں نے اوسکو دوڑتے ہوئے درمیان صفا اور مروے کے احوال میں کہ تحقیق تہبند اوسکا البتہ پھرتا تھا بسبب شدت دوڑنے کے

سنا میں نے اوسکو کہتے

ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار اطوف بین فرماتے

اللھم مستنی بیارفتنی وبارک علیک علی کل غائب

لی فیہ واخلف علیک فی کل اوبر کت

لی خبر جاکر کے نکالا اور برکت

بیمانی اور حجر اسود کی تحقیق میں نے دیکھا رسول خدا

وحجر استلام میں جہاں حضرت

مقام پر جہاں علیہ الصلوٰۃ والسلام

ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام رکنوں کا

باقی دو رکنوں کا

مقام جہاں سے احرام باندھتے ہیں

درمیان دونو رکنوں

حجر اسود اور

یعنی حجر اسود اور

یمانی

اسْعَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى أَحْمَدُ مَعَ

سعی کرو پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے لکھا تم پر سعی کرنا نقل کی یہ شرح السنہ میں اور نقل کی احمد نے ساتھ

اخْتِلَافٍ وَعَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

اختلاف کے۔ اور روایت ہے قدامہ بن عبداللہ بن عمار سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرٍ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو سعی کرتے ہوئے درمیان صفا اور مروہ کے اونٹ پر نہ مارنا تھا اور نہ ہانکنا تھا اور نہ کہنا ایک طرف ہو جاؤ

إِلَيْكَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

ایک طرف ہو جاؤ نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہا تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا بِبُرْدٍ أَخْضَرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا اضطباع کیے ہوئے ساتھ چادر سبز کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور

أَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنَ الْجِعِرَّانَةِ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَجَعَلُوا أَرْدِيَتَهُمْ

اصحاب انکے نے عمرہ کیا سے جعرانہ سے پس جلد چلے پھر کر خانہ کعبہ کے تین بار شہ اور کیا اپنی چادروں کو

تَحْتَ آبَاطِهِمْ ثُمَّ قَذَفُوهَا عَلَى عَوَاتِقِهِمُ الْيُسْرَى رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ

نیچے اپنی بغلوں کے پھر ڈالا اوپر اپنے بائیں مونڈھوں پر نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْنَا اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ

تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا نہیں چھوڑا ہم نے ہاتھ لگانا ان دونوں رکنوں کا رکن یمانی

وَالْحَجَرَ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا

اور حجر اسود کا بھیڑ میں اور نہ چھیڑ میں جب سے کہ دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے تھے ان دونوں کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ نَافِعٌ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت ان دونوں کی میں ہے کہ کہا نافع نے دیکھا میں نے ابن عمر کو کہ لگاتے تھے حجر اسود کو

بِيَدِهِ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهُ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہاتھ اپنا پھر بوسہ دیتے تھے ہاتھ اپنے کو اور کہا نہیں چھوڑا میں نے اسکو جب سے کہ دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

یفعله وعن ام سلمة قالت شکوت الی رسول الله صلی الله علیه وسلم انی

کرتے ہوئے سنو۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا شکایت کی میں نے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ تحقیق میں

اشتکی فقال طوفی من وراء الناس وانت راکبة فطفت ورسول الله

بیمار ہوں پس فرمایا طواف کر تو پیچھے لوگوں کے درحالیکہ تو سوار ہو پس طواف کیا میں نے اور رسول خدا

صلی الله علیه وسلم یصلی الی جنب البیت یقرأ بالطور وکتاب مسطور متفق علیه

صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے طرف پہلو کے خانہ کعبہ کے پڑھتے تھے سورہ طور و کتاب مسطور نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن عابس بن ربیعة قال رایت عمر یقبل الحجر ویقول انی لاعلم انک حجر

اور روایت ہے عابس بن ربیعہ سے کہ کہا دیکھا میں نے حضرت عمر کو کہ بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو اور کہتے تھے تحقیق میں البتہ جانتا ہوں کہ

ما تنفع ولا تضر ولولا انی رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقبلک ما قبلتک

نہ نفع پہونچا سکتا ہے اور نہ ضرر اور اگر تحقیق نہ دیکھا ہوتا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے تجھ کو تو نہ بوسہ دیتا میں تجھکو

متفق علیه وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال وکل به سبعون

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ متعین ہیں ساتھ اوسکے ستر

ملکا یعنی الرکن الیمانی فمن قال اللهم انی اسألک العفو والعافیة فی

فرشتے یعنی رکن یمانی پر پس جو کوئی کہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے درگذر کرنا گناہوں سے اور عافیت

الدنیا والاخرة ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب

دنیا اور آخرت میں اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمکو عذاب

النار قالوا امین رواه ابن ماجة وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال

آگ کے سے کہتے ہیں فرشتے قبول کر تو یہ دعا کو یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من طاف بالبیت سبعا ولا یتکلم الا بسبحان الله والحمد لله ولا اله

جو شخص کہ طواف کرے خانہ کعبہ کا سات بار اور نہ کلام کرے مگر ساتھ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ

الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله حطت عنه عشر سیئات

الا اللہ اور اللہ اکبر اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ گرا دی جاتی ہیں اوس سے دس برائیاں

وکتب له عشر حسنات ورفع له عشر درجات ومن طاف فتکلم و

اور لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے دس نیکیاں اور بلند کیے جاتے ہیں واسطے اوسکے دس درجے اور جو شخص کہ طواف کرے اور کلام کرے اور

اس کا چونسا حصہ

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اقتدار اور پیروی کے ساتھ ہے ۱۲

هُوَ فِی تِلْکَ الْحَالِ خَاضَ فِی الرَّحْمَةِ بِرِجْلَیْهِ کَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَیْهِ رَوَاهُ ابْنُ

وہ اس حالت کے ہے داخل ہوتا ہے دریائے رحمت میں ساتھ دونو پاؤں اپنے کے مانند داخل ہونے والے پانی کے ساتھ پاؤں اپنے کے

مَاجَةَ بَابُ الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان ٹھہرنے کے میدان عرفہ مین۔ فصل پہلی روایت ہے

مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَکْرِ الثَّقَفِیِّ اَنَّهٗ سَاَلَ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ وَّهُمَا غَادِیَانِ مِنْ مِّنًی اِلٰی

محمد بن ابی بکر ثقفی سے یہ کہ انہون نے پوچھا انس بن مالک سے اوسحال مین کہ دونون جاتے تھے صبح کے وقت منی کی طرف

عَرَفَةَ کَیْفَ کُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

عرفات کی کس طرح کرتے تھے تم اس دن مین ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا انس نے

کَانَ یُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا یُنْکَرُ عَلَیْهِ وَیُکَبِّرُ الْمُکَبِّرُ مِنَّا فَلَا یُنْکَرُ عَلَیْهِ مُتَّفَقٌ

لبیک کہتا تھا ہم مین سے لبیک کہنے والا پس نہ انکار کیا جاتا تھا اوسپر اور تکبیر کہتا تھا تکبیر کہنے والا ہم مین سے پس نہ انکار

عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًی کُلُّهَا

علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا نحر کیا مینے اس جگہ اور منی تمام جگہ

مَنْحَرٌ فَانْحَرُوْا فِیْ رِحَالِکُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ کُلُّهَا مَوْقِفٌ وَّوَقَفْتُ

نحر کرنے کی ہے پس نحر کرو اپنے ڈیرونمین اور وقوف کیا مینے اس جگہ اور عرفات تمام جاگہ وقوف کی ہے اور وقوف کیا مینے

هٰهُنَا وَجَمْعٌ کُلُّهَا مَوْقِفٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ

اس جگہ اور مزدلفہ تمام جاگہ ہے وقوف کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ یَّوْمٍ اَکْثَرَ مِنْ اَنْ یُّعْتِقَ اللّٰهُ فِیْهِ عَبْدًا مِّنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کوئی دن کہ زیادہ ہو آزاد کرنے اللہ تعالیٰ اوسمین بندے کو

النَّارِ مِنْ یَوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهٗ لَیَدْنُوْ ثُمَّ یُبَاهِیْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِکَةَ فَیَقُوْلُ مَا اَرَادَ

آگ سے تہ دن عرفہ سے اور تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ نزدیک ہوتا ہے پھر فخر کرتا ہے ساتھ حاضرون کے اور برابر فرشتون کے پس فرماتا ہے

هٰؤُلَآءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

یہ لوگ نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے عمرو بن عبد اللہ بن

صَفْوَانَ عَنْ خَالٍ لَّهٗ یُقَالُ لَهٗ یَزِیْدُ بْنُ شَیْبَانَ قَالَ کُنَّا فِیْ مَوْقِفٍ

صفوان سے کہ نقل کی اپنے ماموں سے کہ کہا جاتا تھا اوسکو یزید بن شیبان کہا تھے ہم بیچ جگہ ٹھیرنے کی

لَنَا بِعَرَفَةَ يَبِيْنُ عَدُوَّهُ عُمَرُ وَمِنْ مَّوْقِفِ الْاِمَامِ جَدَّ اَفَاتَانَا ابْنُ مُرَبِّعِ الْاَنْصَارِيِّ

کہ تھی واسطے ہمارے پیچھے میدان عرفہ کے کہ دور بیان کرتا تھا اوسکو عمر و جگہ ٹھیرنے امام کی سے بہت دور پس آئی کہ ہمارے پاس بیٹا مربع انصاری کا

فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ لَكُمْ قِفُوْا عَلٰى مَشَاعِرِكُمْ

پھر کہا تحقیق میں ایلچی ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تمہاری فرماتے ہیں حضرت صلعم واسطے تمہاری کہ ٹھیرو اوپر

فَاِنَّكُمْ عَلٰى اِرْثٍ مِّنْ اِرْثِ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پس تم تحقیق تم ہو اوپر میراث کے میراث باپ اپنے کی کہ ابراہیم ہیں اوپر سلام نقل کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَّكُلُّ مِنًى مَّنْحَرٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَكُلُّ فِجَاجِ

فرمایا جو میدان ہے عرفہ کا جگہ ٹھیرنے کی ہے اور جو جگہ ہے منا میں جگہ ذبح کرنے کی ہے اور جو جگہ ہے مزدلفہ میں جگہ ٹھیرنے کی ہے اور

مَكَّةَ طَرِيْقٌ وَّمَنْحَرٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ

مکہ کی راہ ہے اور جگہ ذبح کرنے کی نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے خالد بن ہوذہ سے

قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلٰى بَعِيْرٍ قَائِمًا

کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ خطبہ فرماتے تھے لوگوں کو دن عرفہ کے اونٹ پر کھڑے ہو کر

فِی الرَّكَابَيْنِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ

دونو رکابوں پر نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی سے اپنے باپ سے اوسنے نقل کی

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین دعاؤں کی دعا روز عرفہ کے ہے اور بہترین اوسچیز کے کہ کہی میں نے اور نبیوں نے

مِنْ قَبْلِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

پہلے مجھسے یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اوسیکے لیے ہے بادشاہت اور اوسکے لیے ہے تعریف اور وہ

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

ہر چیز پر قادر ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی مالک نے طلحہ بن عبید اللہ سے

اِلٰى قَوْلِهٖ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كُرَيْزٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

قول لا شریک لہ تک۔ اور روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ بن کریز سے یہ کہ رسول خدا

صلی علیہ قال ما رأی الشیطن یوما ھو فیہ اصغر ولا ادحر ولا احقر

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں دیکھا گیا شیطان کسیدن کہ وہ اوسمین بہت ذلیل اور بہت راندہ اور بہت حقیر

ولا اغیظ منہ فی یوم عرفۃ وما ذاک الا لما یری من تنزل الرحمۃ وتجاوز

اور بہت غصے مین ہو اپنے سے برابر دن عرفہ کے اور نہین یہ مگر اس سبب سے کہ دیکھتا ہے اوترتا رحمت کا اور معاف کرنا

اللہ عن الذنوب العظام الا ما رأی یوم بدر فانہ قد رأی جبرئیل

اللہ کا بڑے گناہون کو مگر وہ کہ دیکھا گیا ہے دن بدر کے پس تحقیق شیطان نے دیکھا جبرئیل کو کہ

یزع الملئکۃ رواہ مالک مرسلا وفی شرح السنۃ بلفظ المصابیح وعن

ترتیب دیتے ہین فرشتون کی صفون کو نقل کیا یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور شرح السنہ مین روایت کی یہ حدیث ساتھ لفظ مصابیح کے

جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم عرفۃ ان اللہ ینزل الی

جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہوتا ہے دن عرفہ کا تحقیق اللہ تعالی نزول فرماتا ہے طرف

السماء الدنیا فیباھی بھم الملئکۃ فیقول انظروا الی عبادی اتونی

آسمان دنیا کے پس فخر کرتا ہے ساتھ حاجیون کے روبرو فرشتون کے اور فرماتا ہے دیکھو طرف میرے بندون کے آئے میرے پاس

شعثا غبرا ضاجین من کل فج عمیق اشھدکم انی قد غفرت لھم فیقول

پراگندہ بال گرد آلودہ چلاتے ہوئے ہر راہ دور سے گواہ کرتا ہون مین تمکو کہ تحقیق بخشا مینے اونکو پس کہتے ہین

الملئکۃ یا رب فلان کان یرھق وفلان وفلانۃ قال یقول اللہ عز

فرشتے اے پروردگار ہمارے فلانا شخص ہے کہ نسبت بگناہ کیا جاتا ہے اور فلانا شخص اور فلانی عورت گناہ کرتے ہین فرمایا حضرت نے

وجل قد غفرت لھم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فما من یوم اکثر عتیقا

وجل کہ تحقیق بخشا مینے اونکو بھی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نہین کوئی دن کہ بہت آزاد کیجاویں اوسمین

من النار من یوم عرفۃ رواہ فی شرح السنۃ الفصل الثالث

آگ سے برابر دن عرفہ کے نقل کیا یہ شرح السنہ مین۔ فصل تیسری

عن عائشۃ قالت کان قریش ومن دان دینھا یقفون بالمزدلفۃ

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے قریش اور جو شخص کہ تابع تھے دین قریش کے کہڑے ہوتے تھے مزدلفہ مین

وکانوا یسمون الحمس فکان سائر العرب یقفون بعرفۃ فلما جاء

اور تھے قریش نام رکھے جاتے تھے حمس اور تھے تمام عرب ٹھیرتے تھے بیچ میدان عرفہ کے پس جبکہ آیا

الاسلام امر الله نبیه ان یاتی عرفات فیقف بها ثم یفیض منها
اسلام حکم کیا اللہ نے نبی اپنے کو یہ کہ آوین عرفات مین اور ٹھہرین اوسمین پھر پھرین وہان سے
فذلک قوله عز وجل ثم افیضوا من حیث افاض الناس متفق علیه
پس یہی معنے ہین قول اللہ عزوجل کے پھر پھرو اوس جگہ سے کہ پھرتے ہین لوگ متفق علیہ
وعن عباس بن مرداس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم دعا لامته عشیة
اور روایت ہی عباس بیٹے مرداس کے سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی واسطے امت اپنی کے
عرفة بالمغفرة فاجیب انی قد غفرت لهم ما خلا المظالم فانی آخذ
عرفہ کی شام کو بخشش کی پس قبول کی گئی کہ تحقیق مینے بخشا واسطے اونکے سوائے حقوق بندونکے پس تحقیق مین لونگا
للمظلوم منه قال ای رب ان شئت اعطیت المظلوم من الجنة و
واسطے مظلوم کے حق اوسکا ظالم سے کہا حضرت نے ای رب میرے اگر چاہے تو دے مظلوم کو نعمتون جنت کیسے اور
غفرت للظالم فلم یجب عشیته فلما اصبح بالمزدلفة اعاد الدعاء
بخشدے واسطے ظالم کے پس نہ قبول کی گئی عرفہ کی شام کو پس جب صبح کی حضرت نے مزدلفہ مین پھر مانگی دعا
فاجیب الی ما سأل قال فضحک رسول الله صلی الله علیه وسلم او قال تبسم
پس قبول کی گئی وہ چیز کہ مانگی تھی کہا راوی نے پس ہنسے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یا کہا راوی نے مسکرائے
فقال له ابو بکر وعمر بابی انت وامی ان هذه لساعة ما کنت تضحک
پس کہا واسطے حضرت کے ابوبکر اور عمر نے قربان ہو باپ میرا اور مان میری تمہاری تحقیق یہ ہی وقت کہ تم نہین ہنستے
فیها فما الذی اضحکک اضحک الله سنک قال ان عدو الله ابلیس
اوسمین پس کس چیز نے ہنسایا تمکو ہنسا دے اللہ تمہارے دانتون کو فرمایا حضرت نے کہ تحقیق دشمن خدا ابلیس
لما علم ان الله عز وجل قد استجاب دعائی وغفر لامتی اخذ التراب
جب جانا کہ تحقیق اللہ عزوجل نے قبول کی دعا میری کی اور بخشا واسطے امت میرے کے لی مٹی
فجعل یحثوه علی راسه ویدعو بالویل والثبور فاضحکنی ما رایت من
پس شروع کی ڈالنی مٹی اپنے سر پر اور پکارنا شروع کیا ساتھ ویل اور ہلاک کے پس ہنسایا مجکو اوسچیز نے کہ دیکھی مینے
جزعه رواه ابن ماجة وروی البیهقی فی کتاب البعث والنشور نحوه
اضطراب اوسکی سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی بیہقی نے کتاب بعث ونشور مین مانند حدیث کے

بَابُ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

باب ہے بیچ بیان پھرنے کے عرفات اور مزدلفہ سے فصل پہلی

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كَيْفَ

روایت ہے ہشام بن عروہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا عروہ نے پوچھے گئے اسامہ بن زید کہ کس طرح

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِيْنَ دَفَعَ قَالَ كَانَ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے حجۃ الوداع میں جسوقت کہ پھرے عرفات سے کہا تھے

يَسِيْرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض

چلتے جلد پس جب پاتے راہ کشادہ کو دوڑاتے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

اَنَّهٗ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهٗ

یہ کہ وہ پھرے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دن عرفہ کے پس سنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیچھے اپنے

زَجْرًا شَدِيْدًا وَضَرْبًا لِلْاِبِلِ فَاَشَارَ بِسَوْطِهٖ اِلَيْهِمْ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ

زجر شدید اور مارنا اونٹوں کو پس اشارہ کیا ساتھ کوڑے اپنے کے طرف لوگوں کے اور فرمایا اے لوگو

عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ فَاِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْاِيْضَاعِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

لازم ہے تمکو آرام سے چلنا اسلیے کہ تحقیق نیکی نہیں ہے دوڑانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ

یہ کہ اسامہ بن زید تھے پیچھے بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفہ سے مزدلفہ تک

ثُمَّ اَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلَى مِنًى فَكِلَاهُمَا قَالَ لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ

پھر پیچھے بٹھالیا فضل کو مزدلفہ سے رمنا تک پس دونوں نے کہا ہمیشہ رہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے یہانتک کہ پھینکے کنکرے جمرۃ العقبہ پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِاِقَامَةٍ

جمع کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب اور عشا کی مزدلفہ میں بڑھی ہر ایک اون میں سے ساتھ تکبیر کے

وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلٰى اِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اور نفل نہ پڑھے درمیان اون دونوں کے اور نہ پیچھے ہر ایک کے اون دونوں میں سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةً اِلَّا

عبداللہ بن مسعود سے کہا نہیں دیکھا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھی ہو کوئی نماز مگر

لِمِيْقَاتِهَا اِلَّا صَلٰوتَيْنِ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ

اپنے وقت میں سوائے دو نمازوں کے مغرب اور عشا کے مزدلفہ میں اور پڑھی نماز فجر کی اوسدن

قَبْلَ مِيْقَاتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ

اپنے پہلے وقت اوسکے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا میں اون شخصوں میں تھا کہ آگے بھیجا تھا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ عَنِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات کو ۱۲ پیچھے زمرے ضعیفوں اہل اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی

الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ عَشِيَّةِ

فضل بن عباس سے اور تھے فضل سوار پیچھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ حضرت نے فرمایا بیچ شام

عَرَفَةَ وَغَدَاةَ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِيْنَ دَفَعُوْا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَهُوَ كَافٌّ

عرفہ کے اور صبح مزدلفہ کے لوگوں کو جسوقت کہ پہرے لازم ہے تمکو چلنا ساتھ آہستگی کے اور حضرت روکے ہوئے تھے

نَاقَتَهٗ حَتّٰى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ

اونٹنی اپنی کو یہانتک کہ داخل ہوئے میدان محسر میں اور وہ ہے منا سے فرمایا لازم ہے تمکو اوٹھالینا مانند کنکر یون خذف کے

الَّذِيْ يُرْمٰى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى

کہ ماری جاوین کی جمرہ پر اور کہا فضل نے ہمیشہ رہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے ۱۳ یہانتک کہ

رَمَى الْجَمْرَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَفَاضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

ماری کنکری جمرہ کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا چلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جَمْعٍ وَعَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ وَاَمَرَهُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَاَوْضَعَ فِيْ وَادِيْ مُحَسِّرٍ وَ

مزدلفہ سے اور اوپر تھی تسکین چلنے میں اور حکم کیا لوگون کو ساتھ آہستہ چلنے کے اور جلدی چلائی اونٹنی اپنی نکلے بیچ میدان محسر کے اور

اَمَرَهُمْ اَنْ يَّرْمُوْا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَقَالَ لَعَلِّيْ لَا اَرَاكُمْ بَعْدَ عَامِيْ

حکم کیا لوگون کو یہ کہ ماریں مانند کنکر یون خذف کے اور فرمایا حضرت نے شاید کہ میں نہ دیکھوں تمکو بعد اپنے اس

هٰذَا لَمْ اَجِدْ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ اِلَّا فِيْ جَامِعِ التِّرْمِذِيِّ

کہا صاحب مشکوۃ نے کہ نہیں پائی میں نے یہ حدیث بخاری اور مسلم میں مگر پائی جامع ترمذی میں

۱۲ پیچھے زمرے ضعیفوں کے اہل اپنے کے جو پہلے روانہ کر دیئے تھے

۱۳ یہانتک کہ ماری جمرہ کو پہلے جمرہ عقبہ کو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جاتی لبیک پکارتا رہے جب تک کہ نہ مارے جمرہ کو

مع تقدیم وتاخیر الفصل الثانی عن محمد بن قیس بن مخرمة قال خطب رسول
ساتھ تقدیم وتاخیر کے فصل دوسری روایت ہے محمد بن قیس بن مخرمہ سے کہ کہا خطبہ فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم فقال ان اهل الجاهلیة کانوا یدفعون من عرفة
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کہ تحقیق اہل جاہلیت کے تھے پھرتے عرفات سے

حین تکون الشمس کانها عمائم الرجال فی وجوههم قبل ان تغرب
جسوقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیاں ہیں مردوں کی بیچ چہروں اونکے پہلے غروب ہونیکے

ومن المزدلفة بعد ان تطلع الشمس حین تکون کانها عمائم الرجال
اور چلتے مزدلفہ سے بعد نکلنے آفتاب کے اوسوقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیاں ہیں مردونکی

فی وجوههم وانا لا ندفع من عرفة حتی تغرب الشمس وندفع من
اوپر چہروں اونکے اور تحقیق ہم نہیں چلیں گے عرفات سے یہاں تک کہ غروب ہو آفتاب اور چلیں گے ہم

المزدلفة قبل ان تطلع الشمس هدینا مخالف لهدی عبدة الاوثان
مزدلفہ سے پہلے نکلنے آفتاب کے طریقہ ہمارا مخالف ہے بت پوجنے والوں کے طریقہ کے

والشرك رواه وعن ابن عباس قال قدمنا رسول الله صلی الله علیه وسلم
اور شرک کرنیوالوں کے طریقہ کے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آگے بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مناکو

لیلة المزدلفة اغیلمة بنی عبد المطلب علی حمرات فجعل یلطح افخاذنا
رات مزدلفہ کی بیچ کہ ہم گنتی کے ایک لڑکے تھے اولاد عبد المطلب کی سے سوار گدھوں پر پس شروع کیا حضرت نے کہ مارتے تھے

ویقول ابینی لا ترموا الجمرة حتی تطلع الشمس رواه ابوداود و
اور فرماتے تھے اے چھوٹے بیٹو میرے نہ پھینکنا تم کنکریاں منارے پر یہاں تک کہ نکلے آفتاب نقل کی یہ ابوداؤد اور

النسائی وابن ماجة وعن عائشة قالت ارسل النبی صلی الله علیه وسلم بام
نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ام

سلمة لیلة النحر فرمت الجمرة قبل الفجر ثم مضت فافاضت وکان
سلمہ کو رات قربانی کی پس کنکریاں ماریں مناری پر پہلے فجر کے پھر چلیں اور طواف کیا اور تھا

ذلك الیوم الذی یکون رسول الله صلی الله علیه وسلم عندها رواه
یہ دن ایسا دن کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اونکے پاس نقل کی یہ

أَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يُلَبِّي الْمُعْتَمِرُ أَوِ الْمُعْتَمِرُ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہ لبیک کہے مقیم یا عمرہ کرنے والا یہاں تک کہ بوسہ دے حجر اسود کو

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ وَرُوِيَ مَوْقُوْفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے کہ روایت کی گئی یہ موقوف ابن عباس پر فصل تیسری

عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الشَّرِيْدَ يَقُوْلُ أَفَضْتُ

روایت ہے یعقوب بن عاصم بن عروہ تابعی سے یہ کہ اس نے سنا شرید صحابی کو کہتے کہا پھرا میں

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَمَا مَسَّتْ قَدَمَاهُ الْأَرْضَ حَتَّى أَتَى جَمْعًا رَوَاهُ

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس نہ لگے تھے پانوں حضرت کے زمین کو یہانتک کہ آئے مزدلفہ میں نقل کی یہ

أَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوْسُفَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن شہاب سے کہا کہ خبر دی مجھکو سالم بن عبداللہ بن عمر نے یہ کہ حجاج بن یوسف نے

عَامَ نَزَلَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ كَيْفَ نَصْنَعُ فِي الْمَوْقِفِ يَوْمَ عَرَفَةَ

اوس سال کہ قتل کیا عبداللہ بن زبیر کو پوچھا عبداللہ بن عمر سے کہ کس طرح کریں ہم بیچ ٹھیرنے دن عرفہ کے

فَقَالَ سَالِمٌ إِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ السُّنَّةَ فَهَجِّرْ بِالصَّلٰوةِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ

پس کہا سالم نے اگر ارادہ کرتا ہے تو سنت کا تو پس سویرے پڑھ دن عرفہ کے پس کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ صَدَقَ إِنَّهُمْ كَانُوْا يَجْمَعُوْنَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي

عبداللہ بن عمر نے کہ سچ کہا سالم نے کرتے صحابہ جمع کرتے درمیان ظہر اور عصر کے

السُّنَّةِ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ أَفَعَلَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ سَالِمٌ

واسطے ادا کرنے طریقہ سنت کے (کہا ابن شہاب نے) کہا میں نے سالم کو کیا کیا ہے یہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا سالم نے کہ

وَهَلْ يَتَّبِعُوْنَ ذٰلِكَ إِلَّا سُنَّتَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ رَمْيِ الْجِمَارِ

نہیں اتباع کرتے اسمیں مگر طریقہ پیغمبر خدا کا نقل کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان پھینکنے کنکریوں کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَرْمِي عَلٰى

فصل پہلی روایت ہے جابر سے کہا دیکھا میں نے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ مارتے تھے کنکریاں

رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُوْلُ لِتَأْخُذُوْا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي

اپنی سواری پر دن نحر کے اور فرماتے کہ سیکھو افعال حج کے اسلیے کہ تحقیق میں نہیں جانتا شاید کہ میں

لا أحج بعد حجتي هذه رواه مسلم وعنه قال رأيت رسول الله صلى

نہ حج کروں پیچھے اس حج اپنی کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم رمی الجمرۃ بمثل حصی الخذف رواہ مسلم وعنہ قال رمی

علیہ وسلم کو کہ مارتے منارے کو ساتھ مانند کنکر یوں کے خذف کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا پھینکیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمرة يوم النحر ضحى وأما بعد ذلك فإذا زالت

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں منار ی پر دن نحر کے وقت چاشت کے اور پیچھے دن نحر کے جب وقت کہ دوپہر ڈھلی

الشمس متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود أنه انتهى إلى الجمرة

آفتاب کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے یہ کہ وہ پہونچے تھے طرف جمرہ

الكبرى فجعل البيت عن يساره ومنى عن يمينه ورمى بسبع حصيات

کبرے کے پس کیا خانہ کعبہ کو بائیں طرف اپنے اور منی کو داہنے اپنے اور پھینکیں سات کنکریاں

يكبر مع كل حصاة ثم قال هكذا رمى الذي أنزلت عليه سورة البقرة

اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ کنکری کے پھر کہا ابن مسعود نے اسیطرح سے پھینکیں کنکریاں اوس شخص نے کہ اوتاری گئی اوپر سورہ بقرہ

متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الاستحارة

متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ استخارہ

في رمي الجمار تووا السعي بين الصفا والمروة تووا الطواف تووا إذا

رمی کنکریوں میں طاق ہے اور پھرنا درمیان صفا اور مروے کے طاق ہے اور گرد پھرنا خانہ کعبہ کے طاق ہے اور جب وقت

استجمر أحدكم فليستجمر بتوتر رواه مسلم الفصل الثاني

ڈھیلے لیوے استنجا کو ایک تمہارا پس طاق لیوے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عن قدامة بن عبد الله بن عمار قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يرمي الجمرة يوم

روایت ہے قدامہ بن عبداللہ بن عمار سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پھینکتے تھے کنکریاں جمرۃ العقبہ پر دن

النحر على ناقة صهباء ليس ضرب ولا طرد وليس قيل إليك إليك

نحر کے سوار ہو کر اونٹنی صہبا پر نہ تھا اوسکو مارنا اور نہ ہانکنا اور نہ کہنا ایک طرف ہو ایک طرف ہو

رواه الشافعي والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي

نقل کیا یہ شافعی اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ رَمْيُ الْجِمَارِ وَالسَّعْيُ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں مقرر کیا گیا مارنا منارونکا اور پھرنا

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

درمیان صفا اور مروے کے مگر واسطے قائم کرنے یاد خدا کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْهَا قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ

کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا کہا ہم نے یا رسول اللہ کیا نہ بنادیں ہم آپکے لیے

بِنَاءً يُظِلُّكَ بِمِنًى قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

عمارت کہ سایہ کرے تجھ منا میں فرمایا نہیں منا جگہ ہے بٹھانے اونٹ اوس شخص کے کہ پہلے پہنچے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقِفُ

اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہا تحقیق ابن عمر تھے ٹھیرتے

عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ وُقُوْفًا طَوِيْلًا يُكَبِّرُ اللّٰهَ وَيُسَبِّحُهُ وَيَحْمَدُهُ وَ

نزدیک دونوں پہلے کے ٹھیرنا دراز اللہ اکبر کہتے اور سبحان اللہ کہتے اور الحمد للہ کہتے اور

يَدْعُو اللّٰهَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ الْهَدْيِ

دعا مانگتے اللہ سے اور نہ ٹھیرتے نزدیک جمرۃ العقبہ کے نقل کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان ہدے کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی

بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهِ فَأَشْعَرَهَا فِي صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَ

بیچ ذی الحلیفہ کے پھر منگوائی اونٹنی اپنی پس زخم کیا اوسنی کو بیچ کنارے کوہان داہنے اوسکے اور

سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ

پونچھ ڈالا خون اوسکا اور ہار ڈالا گلے میں دو جوتیوں کا پھر سوار ہوئے اپنی اونٹنی پر پس جبکہ اونٹنی نے بخصد تو اوسکو

عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى النَّبِيُّ

بیداء پر لبیک کہی ساتھ حج کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا ہدے بھیجی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایکبار طرف خانہ کعبہ کے بکریاں پھر ہار ڈالا اونکے گلے میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

ذبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ عن عائشۃ بقرۃ یوم النحر رواہ مسلم وعنہ

ذبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کی طرف سے ایک گائے دن نحر کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قال نحر النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن نسائہ بقرۃ فی حجتہ رواہ مسلم وعن

کہا نحر کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بیوں کی طرف سے ایک گائے اپنی حجۃ الوداع میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عائشۃ قالت فتلت قلائد بدن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدی ثم قلدھا

حضرت عائشہ سے کہا بٹے میں نے ہار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے اپنے ہاتھ سے پھر ڈالے اونکے گلے میں

واشعرھا واھداھا فما حرم علیہ شئ کان احل لہ متفق علیہ

اور زخمی کیا اونکو اور ہدی کر کر بھیجا اونکو طرف خانہ کعبہ کے نہ پس حرام ہوئی حضرت پر کوئی چیز کہ تھی حلال کی گئی اونکو لیے منقص

وعنھا قالت فتلت قلائدھا من عھن کان عندی ثم بعث بھا مع

اور روایت ہے عائشہ سے کہا بٹے میں نے ہار اونٹوں کے صوف کے کہ تھا میرے پاس پھر بھیجا اونکو ہدی کر کر ساتھ

ابی متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا

باپ اسکے میرے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو

یسوق بدنۃ فقال ارکبھا فقال انھا بدنۃ قال ارکبھا فقال انھا

کہ ہانکتا ہے اونٹ پس کہا فرمایا سوار ہو اس پر کہا اونٹ نے کہ تحقیق یہ ہدی ہے فرمایا کہ سوار ہو پھر کہا اونٹ نے یہ

بدنۃ قال ارکبھا ویلک فی الثانیۃ او الثالثۃ متفق علیہ وعن

ہدی ہے فرمایا سوار ہو وائے ہے تجکو یہ بات دوسری بار میں فرمائی یا تیسری بار میں متفق علیہ اور روایت ہے

ابی الزبیر قال سمعت جابر بن عبد اللہ سئل عن رکوب الھدی فقال

ابی الزبیر سے کہا سنا میں نے جابر بن عبد اللہ سے کہ پوچھے گئے سوار ہونے ہدی کے سے پس کہا کہ

سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ارکبھا بالمعروف اذا الجئت الیھا

سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے سوار ہو اس پر اچھی طرح جسوقت کہ مضطر ہو تو طرف اوسکی

حتی تجد ظھرا رواہ مسلم وعن ابن عباس قال بعث رسول اللہ

یہانتک کہ پاوے تو اور سواری نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا بھیجے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ستۃ عشر بدنۃ مع رجل وامرہ فیھا فقال یا رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے سولہ اونٹ ساتھ ایک شخص کے اور امر کیا اوسکو اونمیں پس کہا اوسنے یا رسول اللہ

كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا أَبْدَعَ عَلَى مِنْهَا قَالَ اُنْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ

کیا کروں نہیں اس اونٹ کو کہ چل نہ سکے اوپر سے فرمایا ذبح کر اوسکو پھر رنگ دی دونوں پاپوشیں اوسکی خون

اجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ

چپاپ دے تو اون پاپوشوں سے اوپر کنارے کو اون اوسکے اور نہ کھا اوسمیں سے تو اور نہ کوئی رفیقوں تیرے سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا نحر کیا ہمنے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سال حدیبیہ کے

الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ

اونٹ سات کی طرف سے اور گائیں سات کی طرف سے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ وہ

أَتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ يَنْحَرُهَا قَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ

آئے ایک شخص کے پاس کہ بٹھایا تھا اونٹ اپنا درحالیکہ نحر کرتا تھا اوسکو کہا ابن عمر نے کہ کھڑا کر تو اوسکو لے اور باندھ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہا حکم فرمایا مجکو رسول خدا صلعم نے

أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا وَأَنْ

یہ کہ خبرگیری کروں نہیں اونکی اونٹوں کی اور یہ کہ تصدق کروں نہیں اونکے گوشت اور پوست اور جھولیں اور یہ کہ

لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

نہ دونہیں قصاب کو اونمیں سے فرمایا حضرت صلعم نے ہم اوسکو دینگے اپنے پاس سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَرَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

جابر سے کہ کہا تھے ہم نہ کھاتے گوشت قربانی اپنی کا زیادہ تین دن سے پھر رخصت دی ہمکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کھاؤ ۔ اور توشہ کرو کہو پس کھایا ہمنے اور لیا توشہ کیا ہمنے متفق علیہ ۔

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى

روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجے

عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي هَدَايَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلًا كَانَ لِأَبِي جَهْلٍ

سال حدیبیہ کے میں ہدایا اپنے کے اونٹ کہ تھا ابوجہل کا

فِی رَأْسِہٖ بُرَّۃٌ مِّنْ فِضَّۃٍ وَّفِی رِوَایَۃٍ مِّنْ ذَھَبٍ یَّغِیْظُ بِذٰلِکَ الْمُشْرِکِیْنَ

اوسکی ناک مین ایک نتھنی تھی چاندی کی اور ایک روایت مین آیا ہے کہ سونے کی تھی غصہ مشرکین ڈالنے تھے بسبب اوسکے مشرف کر

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ نَاجِیَۃَ الْخُزَاعِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ اَصْنَعُ

نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ناجیہ خزاعی سے کہا کہا مینے یارسول اللہ کسطرح کرونمین

بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْھَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَھَا فِیْ دَمِھَا ثُمَّ خَلِّ بَیْنَ

اوسچہ اونٹ جانور کے کہ قریب مرنیکے پہنچے جانور دن ہدی کے مین سے فرمایا کہ ذبح کرڈوالی اوسکو پھر رنگ پاپوش اوسکی اوسکے خون مین پھر

النَّاسِ وَبَیْنَھَا فَیَاْکُلُوْنَھَا رَوَاہُ مَالِکٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَاہُ

لوگون کے اور درمیان اونکے پس کہا دین وہ اوس سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ نَاجِیَۃَ الْاَسْلَمِیِّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ قُرْطٍ عَنِ

ابوداؤد اور دارمی نے ناجیہ اسلمی سے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن قرط سے کہ نقل کی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَیَّامِ عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ یَوْمُ الْقَرِّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بہت بڑے دن دونمین نزدیک اللہ کے دن نحر کا ہے پھر دن قر کا

قَالَ ثَوْرٌ وَھُوَ الْیَوْمُ الثَّانِیْ قَالَ وَقُرِّبَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ

ثور نے کہا اور وہ دن دوسرا ہے کہا راوی نے اور نزدیک کیے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اونٹ

خَمْسٌ اَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ یَزْدَلِفْنَ اِلَیْہِ بِاَیَّتِھِنَّ یَبْدَاُ قَالَ فَلَمَّا وَجَبَتْ

پانچ یا چھ پس شروع کیا اونٹون نے کہ نزدیک ہوتے تھے طرف حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تاکہ اونمین سے ذبح کرین کہا راوی نے جب گرین

جُنُوْبُھَا قَالَ فَتَکَلَّمَ بِکَلِمَۃٍ خَفِیَّۃٍ لَمْ اَفْھَمْھَا فَقُلْتُ مَا قَالَ قَالَ قَالَ

جانور دنکی زمین پر کہا راوی نے پس بولے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم آہستہ کہ نہ سمجھا مین اوسکو پھر کہا مینے کیا فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا اوسنے کہ فرمایا

مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذَکَرَ حَدِیْثَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّجَابِرٍ فِی بَابٍ

جو شخص کہ چاہے کاٹ کرلے جاوے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئین دونون حدیثین ابن عباس اور جابر کی باب

الْاُضْحِیَّۃِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ

الاضحیہ مین فصل تیسری روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا فرمایا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحّٰی مِنْکُمْ فَلَا یُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَۃٍ وَّفِیْ بَیْتِہٖ مِنْہُ شَیْءٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قربانی کرے تم مین سے پس نہ صبح کرے پیچھے تیسرے دنکے اسحال مین کہ اوسکے گھر مین ہو کچھ گوشت قربانیکا

فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا الْعَامَ الْمَاضِيَ

پس جبکہ ہوا اگلا برس کہا بعض صحابہ نے اے رسول خدا کے کریں ہم جیسا کیا تھا ہم نے سال گذشتہ ہو کریں

قَالَ كُلُوا وَاطْعِمُوا وَادَّخِرُوا فَإِنَّ ذٰلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُ

فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ اور ذخیرہ کرو اسلیے کہ تحقیق اوس سال میں لوگوں پر تھی محنت و شقت و محتاجگی بہت

أَنْ تُعِينُوا فِيهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ کہ مدد کرو تم اوسکی متفق علیہ۔ اور روایت ہی نبیشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ عَنْ لُحُومِهَا أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلٰثٍ لِكَيْ تَسَعَكُمْ جَاءَ

کہ تحقیق تھے ہم منع کرتے تمکو گوشت قربانی کے سے یہ کہ کھاؤ تم اوسکو زیادہ تین دن سے تاکہ وسعت ہو تمکو لوٹا

اللّٰهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا أَلَا وَإِنَّ هٰذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ

اللہ تعالیٰ وسعت پس کھاؤ اور ذخیرہ کرو اور سے ثواب طلب کرو خبردار ہو اور تحقیق یہ دن ہیں دن کھانے

وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَبَابُ الْحَلْقِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

اور پینے کے اور یاد کرنے خدا کے نقل کی یہ ابو داؤد نے باب سے بیچ بیان سر منڈانے کے سے فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَ

روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منڈایا سر اپنا حجۃ الوداع میں اور

أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

بعضے لوگوں نے بھی منڈایا صحابیوں میں سے اور کترائے بال بعضے صحابیوں نے متفق علیہ۔ اور روایت ہی عباس سے کہ کہا

قَالَ لِي مُعَاوِيَةُ إِنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ

کہا واسطے میرے معاویہ نے کہ تحقیق میں نے کترے بال نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مروہ کے ساتھ قینچی کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجۃ الوداع میں

اللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمِ

یا الٰہی رحم کر سر منڈانیوالوں پر عرض کیا صحابہ نے اور کترانیوالوں کے لیے بھی دعا رحمت کی کیجیے یا رسول اللہ فرمایا یا الٰہی رحم کر

الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سر منڈانیوالوں پر عرض کیا صحابہ نے اور کترانیوالوں کے لیے بھی دعا رحمت کی کیجیے یا رسول اللہ کہا حضرت صلعم نے اور کترانے والوں پر بھی متفق علیہ

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ

اور روایت ہے یحییٰ بن حصین سے کہ نقل کی اپنی دادی سے یہ کہ اس نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حجۃ

الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً وَاحِدَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

الوداع میں کہ دعا کی واسطے منڈانیوالوں کے تین بار اور کترانیوالوں کے ایک بار نقل کی اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مِنًى فَأَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ

انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے منیٰ میں پھر آئے جمرۃ العقبہ کے پاس پس پھینکیں اس کو پھر آئے اپنے مکان میں

بِمِنًى وَنَحَرَ نُسُكَهُ ثُمَّ دَعَا بِالْحَلَّاقِ وَنَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ

کو منیٰ میں اور ذبح کی ہدی اپنی پھر بلایا نائی کو سر مونڈنے میں اور ایک کی سر مونڈنے میں اور داہنی طرف اپنے سر کی پس مونڈا اس نے داہنی طرف سر کی

ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَ الشِّقَّ الْأَيْسَرَ

پھر بلایا حضرت نے ابو طلحہ انصاری کو اور دیئے بال مونڈے ہوئے اس کو پھر آگے کی بائیں طرف سر کی

فَقَالَ احْلِقْ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ مُتَّفَقٌ

اور فرمایا مونڈ پس مونڈا سر پس دیئے بال مونڈے ہوئے ابو طلحہ کو اور فرمایا تقسیم کر بالوں کو درمیان لوگوں کے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ

علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا تھی میں خوشبو لگاتی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے

أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ رَوَاهُ

احرام باندھنے کے اور دن نحر کے پہلے طواف کرنے خانہ کعبہ کے ساتھ خوشبوئی کے کہ اس میں ہو تا مشک

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف فرض کیا وقت چاشت کے

ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْفَصْلُ الثَّانِي

پھر پھرے اور پڑھی نماز پیشین کی منیٰ میں نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ قَالَا نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ

روایت ہے حضرت علی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے کہ کہا دونوں نے کہ منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ منڈائے عورت

رَأْسَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سر اپنا نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

وعلیہ لیس علی النساء الحلق انما علی النساء التقصیر رواہ ابوداود

علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے عورتوں پر سر منڈانا سوائے اسکے نہیں ہے عورتوں پر سر منڈانا کترانا نقل کی یہ ابوداؤد

والترمذی والدارمی وھذا الباب خال عن الفصل الثالث باب

اور ترمذی اور دارمی نے اور یہ باب خالی ہے فصل تیسری سے باب ہے کہ بیچ یان

الفصل الاول عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص ان رسول اللہ

فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے کہ رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم وقف فی حجۃ الوداع بمنی للناس یسالونہ فجاءہ رجل فقال

صلے اللہ علیہ وسلم ٹھہرے حجۃ الوداع میں بیچ رستے کے واسطے لوگوں کے کہ پوچھتے تھے مسائل حضرت سے پس آیا حضرت سے

لم اشعر فحلقت قبل ان اذبح فقال اذبح ولا حرج فجاء اخر فقال

نہ جانتا تھا میں پس منڈوایا میں نے سر اپنا پہلے ذبح کرنے کے پس فرمایا کہ ذبح کر لے اب اور نہیں گناہ پھر آیا ایک اور شخص اور کہا کہ

لم اشعر فنحرت قبل ان ارمی فقال ارم ولا حرج فما سئل النبی

نہیں جانتا تھا میں پس نحر کی میں نے پہلے کنکریاں مارنے کے فرمایا اب پھینک کنکریاں اور نہیں گناہ پس نہ پوچھے گئے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم عن شیء قدم ولا اخر الا قال افعل ولا حرج متفق علیہ

صلے اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے کہ مقدم ہوئی یا موخر ہوئی مگر کہ فرمایا کر اور نہیں گناہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وفی روایۃ لمسلم اتاہ رجل فقال حلقت قبل ان ارمی قال ارم و

اور ایک روایت مسلم کی میں یہ ہے کہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص اور کہا کہ سر منڈایا میں نے پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا پھینک

لا حرج واتاہ اخر فقال افضت الی البیت قبل ان ارمی قال ارم و

نہیں گناہ اور آیا ایک اور شخص اور کہا طواف فرض کیا میں نے خانہ کعبہ کا پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا اب کنکریاں

لا حرج وعن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسئل یوم النحر بمنی

نہیں گناہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے جاتے دن نحر کے رستے میں

فیقول لا حرج فسالہ رجل فقال رمیت بعد ما امسیت فقال لا

فرماتے نہیں گناہ پس پوچھا آپ سے ایک شخص نے کہا کہ کنکریاں پھینکیں میں نے پیچھے شام ہونے کے پس فرمایا نہیں

حرج رواہ البخاری الفصل الثانی عن علی قال اتاہ رجل فقال

گناہ نقل کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت علی سے کہا آیا نبی صلعم کے پاس ایک شخص

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَفَضْتُ قَبْلَ اَنْ اَحْلِقَ قَالَ اِحْلِقْ اَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ وَ

یارسول اللہ تحقیق میںنے طواف افاضہ کیا پہلے سر منڈا لیجئے فرمایا اوسکو اب سر منڈالے یا کترواے اور نہیں گناہ اور

جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ قَالَ اِرْمِ وَلَا حَرَجَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

آیا ایک اور شخص اور کہا ذبح کیا میںنے پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا پھینک کنکریاں اور نہیں گناہ نقل کی یہ ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِیْكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ

فصل تیسری روایت ہے اسامہ بن شریک سے کہا نکلا میں ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَكَانَ النَّاسُ یَاْتُوْنَهٗ فَمِنْ قَائِلٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کرنیکو پس تھے لوگ آتے حضرت صلعم کے پاس بعضا کہنے والا کہتا یارسول اللہ

سَعَیْتُ قَبْلَ اَنْ اَطُوْفَ اَوْ اَخَّرْتُ شَیْئًا اَوْ قَدَّمْتُ شَیْئًا فَكَانَ یَقُوْلُ لَا

پھر امین صفا مروہ میں پہلے طواف کرنیکے یا پیچھے کرنے کے میںنے ایک چیز یا پہلے کرنے ایک چیز پس تھے حضرت فرماتے نہیں

حَرَجَ اِلَّا عَلٰی رَجُلٍ اقْتَرَضَ عِرْضَ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ فَذٰلِكَ الَّذِیْ

کچھ گناہ لیکن گناہ اوس شخص پر ہے کہ آبرو ریزی کرے مسلمان کی اسحال میں کہ وہ شخص ہے ظالم پس یہ شخص ہے

حَرَجَ وَهَلَكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ خُطْبَةِ یَوْمِ النَّحْرِ وَرَمْیِ اَیَّامِ

گنہگار اور ہلاک ہوا نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ باب ہے بیچ بیان خطبہ کے دن نحر کے اور پھینکنے کنکریوں کے

التَّشْرِیْقِ وَالتَّوْدِیْعِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا

تشریق کے دنوں میں اور بیچ بیان طواف رخصت کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابی بکرہ سے کہا خطبہ فرمایا ہمکو

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ یَوْمَ النَّحْرِ قَالَ اِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَیْئَتِهٖ یَوْمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن نحر کے کہ فرمایا تحقیق زمانہ پھر گیا ہے مانند وضع اپنی کے کہ تھا بیچ دن

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَلسَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ

پیدا کرنے اللہ تعالیٰ کے آسمان اور زمین کو برس بارہ مہینے کا ہوگیا اونمیں سے چار مہینے باحرمت ہیں

ثَلٰثٌ مُتَوَالِیَاتٌ ذُوالْقَعْدَةِ وَذُوالْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِیْ

تین تو پے در پے ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم اور رجب قبیلہ مضر کا وہ جو کہ

بَیْنَ جُمَادٰی وَشَعْبَانَ وَقَالَ اَیُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ

درمیان جمادی اور شعبان کے ہے اور فرمایا حضرت صلعم نے کونسا مہینہ ہے یہ عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا

خطبہ یوم النحر

یا ۱۰ ذی الحجہ

نے آخر عمر میں حج الوداع کیا

تو ذی حجہ کا مہینہ دو نوبت حساب کے

برابر پڑا اصل کے حساب سے ہی

اور کافروں کے حساب سے بھی تب

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم

نے حج کے موسم میں عرفہ کے

دن ہزاروں آدمی کے روبرو

یہ خطبہ فرمایا کہ زمانہ

گردش کھاکر اصل حساب پر ٹھیک

ہوگیا ہے اب کوئی اس حساب کو

نہ بگاڑے سال

کا عرب میں مضر ایک قوم کا نام

تھا وہ رجب کو بہت مانتے

تھے اوسواسطے رجب کو انکی

طرف نسبت کیا ۱۲

فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى

پھر سکوت فرمایا یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ اوسکا نام رکھینگے کچھ اور سکا نام غیر نام اوسکے پھر فرمایا کیا نہیں ہے ذی الحجہ کہا ہمنے ذی الحجہ مقرر ہے

قَالَ اَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ

فرمایا کونسی بستی ہے یہ عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتا ہے پھر سکوت فرمایا یہانتک کہ گمان کیا

سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَيُّ يَوْمٍ هٰذَا

نام رکھینگے اوسکا ساتھ غیر نام اوسکے فرمایا کیا نہیں ہے بلدہ عرض کیا ہمنے مقرر ہے بلدہ فرمایا کونسا دن ہے یہ

قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ

عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتا ہے پھر سکوت فرمایا یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ وہ نام رکھینگے اوسکا ساتھ غیر نام اوسکے

اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِمَآءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ

کیا نہیں ہے دن نحر کا عرض کیا ہمنے کہ ہاں مقرر ہے فرمایا پس تحقیق خون تمہارے اور مال تمہارے اور آبروئیں تمہاری تم پر

حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ

حرام ہیں مانند حرام ہونے اسدن تمہارے دیکھ بیچ اس بستی تمہاری دیکھ بیچ اس مہینے تمہارے کے اور البتہ ملو گے

رَبَّكُمْ فَيَسْاَلُكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ اَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ ضُلَّالًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ

پروردگا اپنے سے پس پوچھیگا تمسے عملوں تمہارے سے خبردار رہو پس نہ پھر جانا میری وفات کو پیچھے گمراہ ہو کر کہ ماہی بعض تمہارا

رِقَابَ بَعْضٍ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ

گردن بعض کی خبردار رہو آیا پہنچا دیا میںنے عرض کیا اونہوں نے کہ ہاں پہنچا دیا کہا حضرت ملے یا الٰہی تو گواہ رہ پس چاہیے کہ

الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَبَرَةَ قَالَ

غائب کو پس پہنچائے گے زیادہ یاد رکھنیوالے سے سننے والے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے وبرہ سے کہ کہا

سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتٰى اَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ اِذَا رَمٰى اِمَامُكَ فَارْمِهٖ فَاَعَدْتُّ

پوچھا میںنے ابن عمر سے کہ کونسوقت کنکریاں مارونگا میں فرمایا جسوقت پھینکے امام تیرا پس پھینک تو بھی کنکریاں پھر عرض کی

عَلَيْهِ الْمَسْئَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اوپر مسئلہ پس فرمایا کہ تھے ہم انتظار لحہ کرتے پس جسوقت ڈھلتی دوپہر کو رمی کرتے ہم نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَرْمِيْ جَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ

اور روایت ہے سالم سے کہ نقل کی ابن عمر سے یہ کہ وہ تھے پھینکتے نزدیک کے منارے پر سات کنکریاں

يُكَبِّرُ عَلَى أَثَرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتَّى يُسْهِلَ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

اللہ اکبر کہتے ہیں جسے ہر کنکر پر پھر آگے بڑھتے ہیں یہانتک کہ آسانی زمین نرم پر کھڑے ہوتے سامنے قبلہ کے

طَوِيلًا وَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ

دیر تک اور دعا مانگتے ہیں اور اوٹھاتے ہیں دونوں ہاتھ اپنے پھر پھینکتے ہیں بیچ کی بڑی پر سات کنکریاں اللہ اکبر کہتے

كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ

جب پھینکتے کنکری پھر چلتے بائیں طرف یہانتک کہ آئے زمین نرم میں اور کھڑے ہوتے سامنے

الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُومُ طَوِيلًا ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ

قبلہ کے پھر دعا مانگتے اور اوٹھاتے رہتے ہیں دونوں ہاتھ اپنے اور کھڑے رہتے ہیں دیر تک پھر پھینکتے ہیں مارے عقبہ پر

مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

نالہ کی اندر سے سات کنکریاں اللہ اکبر کہتے ہیں ہر کنکری کے اور نہ ٹھہرتے ہیں نزدیک اوسکے

ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پھر پھرتے ہیں اور کہتے ہیں اسیطرح سے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کرتے تھے اوسکو نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا یہ نے عباس بیٹے عبد المطلب کے نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

رات کو رہنے کی مکے میں راتوں منا کی میں بسبب خدمت سبیل زمزم کے تو پس اذن دیا حضرت نے اونکو متفق علیہ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ

ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے طرف سبیل مکے کے پس مانگا پانی زمزم کا پس کہا

الْعَبَّاسُ يَا فَضْلُ اذْهَبْ إِلَى أُمِّكَ فَأْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ

عباس نے اپنے بیٹے کو اے فضل جاتو اپنی ماں کے پاس اور لے آ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تو پانی

مِنْ عِنْدِهَا فَقَالَ اسْقِنِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ أَيْدِيَهُمْ

اپنی ماں کے پاس سے پس فرمایا حضرت نے تو پلا مجکو پس کہا عباس نے یا رسول اللہ تحقیق لوگ ڈالتے ہیں ہاتھ اپنے

فِيهِ قَالَ اسْقِنِي فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ وَهُمْ يَسْقُونَ وَيَعْمَلُونَ

اسمیں فرمایا تو پلا مجکو پس پیا حضرت نے اوس پانی میں سے پھر آئے کو یں زمزم کے پاس تو اور لوگ پانی پلاتے تھے لوگو نکو اور

---

۱ دیر تک پڑھے سورہ بقرہ

۲ مقدار پڑھنے سورہ بقرہ

کے اسی ترتیب سے بڑی

جمار کی ترتیب بتلا دی ہے

۳ پھینکنے کے نزدیک

۴ اور رمی نہیں کرتے

۵ واجب لیکن تکملہ اور جبر کا

اس ترک کی تلافی کرتے ہیں ۱۲

۶ پس اذن دیا حضرت

نے اونکو رات منیٰ میں رہنے

معلوم ہوتے اول یہ کہ منیٰ

کی راتوں میں رہنا ہی ہیں

ضرور ہے دوسرے یہ کہ

جو لوگ زمزم پر رہتے ہیں

ان کو رات منیٰ میں رہنا

ضرور نہیں بلکہ انکو ضرور

ہے کہ مکہ میں جا دیں اور

باب

رات کو زمزم پلانے والوں اور

حوضوں کو پانی سے بھرنے

کے پینے والے فراغت سے

پینا ۱۲

۳ پانی

آخر یہ خاص پانی جو

مستحق نہ ہو ۱۲ +

۴ پلا مجکو پینے

اسی میں سے ۱۲ ++

۵ پلا مجکو پینے

اسمیں سے الحدیث

سے حضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کا کمال

تواضع ثابت ہوا ۱۲

۶ اور لوگ

پینے عبد المطلب کی

اولاد ۱۲

خطبہ یوم الخ

فِيهَا فَقَالَ اعْمَلُوا فَإِنَّكُمْ عَلَى عَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ تَغْلِبُوا لَنَزَلْتُ حَتَّى أَضَعَ

پانے مین پھر فرمایا کام کیے جاؤ پس تحقیق تم اوپر ایک کام بہتر کے ہو پھر فرمایا اگر نہوتا خوف اسکا کہ غلبہ کیے جاؤ گے تم پر البتہ اوترتا مین یہان

الْحَبْلَ عَلَى هٰذِهِ وَأَشَارَ إِلَى عَاتِقِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

رسی اسپر اور اشارہ کیا طرف مونڈھے اپنے کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ رَقَدَ رَقْدَةً

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہی ظہر کی اور عصر کی اور مغرب کی اور عشا کی پھر سو رہے تھوڑا سا سونا

بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ

بمحصب مین پھر سوار ہوئے طرف خانہ کعبہ کے اور طواف کیا اوسکا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد

الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ

العزیز بن رفیع سے کہا پوچھا مینے انس بن مالک سے کہا مینے خبر دی مجھکو ساتھ اوسکے کہ جانی تو نے

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قَالَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہان پڑہی نماز ظہر کی آٹھوین تاریخ ذیحجہ کی کہا انس نے کہ منا مین کہا عبد العزیز نے

فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ

پس کہان پڑہی نماز عصر کی دن نفر کے کہا انس نے کہ پڑہی نماز ابطح مین پھر کہا انس نے کہ تو جیسا کہ کرتے ہین سردار تیرے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُزُولُ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا اوترنا ابطح مین نہین ہے سنت نہین اوترے تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ إِذَا خَرَجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مگر اسواسطے کہ اوترنا اوسمین بہت آسان تھا اوسکے نکلنے حضرت کے جب نکلے متفق علیہ۔ اور

عَنْهَا قَالَتْ أَحْرَمْتُ مِنَ التَّنْعِيمِ بِعُمْرَةٍ فَدَخَلْتُ فَقَضَيْتُ عُمْرَتِي وَانْتَظَرَ

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا احرام باندھا مینے تنعیم سے ساتھ عمرے کے پس داخل ہوئی مین اور ادا کیا مینے عمرہ اپنا اور انتظار کیا میرا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ حَتَّى فَرَغْتُ فَأَمَرَ النَّاسَ بِالرَّحِيلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابطح مین یہانتک کہ فارغ ہوئی مین پھر حکم فرمایا لوگون کو ساتھ کوچ کرنیکے پھر نکلے حضرت اور

بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ هٰذَا الْحَدِيثُ

خانہ کعبہ پر پس طواف کیا اوسکا پہلے فجر کی نماز سے پھر نکلے طرف مدینہ کے کہا مولف نے کہ یہ حدیث

لکھا ہے مین نے یہی ہمیشہ اتم یہ کہ

اسکی تعریف کی اور فرمایا کہ پانی

پانی پلاتے تھے حضرت عباس

زم زم کی بسبب یہ دعا جون کی

حضرت عباس کی اولاد مین

ہوتا کہ یکبن مجکو دشمنے کرا کر مین

کلام کرون گا تو مجکو دیکھکر کہیں

لوگ یہ جوم کرین گے پھر تمکو پانی

پلانا مشکل پڑیگا ۱۲

مصیب مین محصب کہتے ہین مکان

سنگستان کو اور حدیث مین محصب

سے وہ مکان مراد ہے جو منی کے

متصل ہے اور اسکو ابطح اور بطحاء اور

خیف بنی کنانہ بھی کہتے ہین ۱۲

اور طواف کیا اسی کا

یعنے طواف اول کا ۱۲

دن نفر کے یعنے گیارہ کے کا روز

خطبہ یوم الحج

یہ حدیث کی تیرہ ہین تا یہ ہے ۱۲

یعنے ذکر خلاف

اولیٰ کے سبب نہ ہے

یعنے انس نے نہ کیا

بیان اس سے آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کی وان اپنی

اگر یہ انتظار نہ کرتے مجھ

انتظار کیا بہتر ہے ترنے سے وہان

اور ابطح کا اتفاق نہین ہوا

اترنے سے اور وہان نہ

یعنے ابطح مراد ہے یہان

پھر نکلے حضرت خانہ کعبہ

سے اور گذرے طرف کعبہ

کے پس طواف

کیا یعنے وداع کا طواف

کیا ۱۲

مَا وَجَدْتُهُ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ بَلْ بِرِوَايَةِ اَبِیْ دَاوٗدَ مَعَ اخْتِلَافٍ يَسِيْرٍ فِیْ

نہین پاتی مینے ساتھ روایت بخاری اور مسلم کے بلکہ ساتھ روایت ابوداؤد کے ساتھ تھوڑے سے اختلاف کے ہے

اٰخِرِهٖ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ فِیْ كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ

آخر اوسکے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے آدمی پھرتے تھے ہر طرف مین پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ كُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ اِلَّا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ نکلے ایک تمہارا یہانتک کہ ہو آخر وقت اوسکا ساتھ خانہ کعبہ کے مگر

اَنَّهٗ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ

موقوف کیا گیا ہے عورت حائضہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا حائض ہوئی صفیہ

لَيْلَةَ النَّفْرِ فَقَالَتْ مَا اُرَانِیْ اِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرٰى

رات نفر کی مینے کہا نہین گمان کرتی مین اپنے کو مگر روکونگی تمکو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اوسکو کہ ہو اوسکو اللہ

حَلْقٰى اَطَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قِيْلَ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِیْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

اور زخمی کرے کیا طواف کیا ہے دن نحر کے کہا گیا کہ ہان تب فرمایا پس چل متفق علیہ۔ فصل

الثَّانِیْ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

دوسری روایت ہے عمرو بن احوص سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَیُّ يَوْمٍ هٰذَا قَالُوْا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ قَالَ فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ

حجۃ الوداع مین کونسا دن ہے یہ عرض کیا صحابہ نے کہ دن ہے حج اکبر کا فرمایا پس تحقیق خون تمہارے

وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِیْ بَلَدِكُمْ هٰذَا

اور مال تمہارے اور آبرو مین تمہاری درمیان تمہارے حرام کی گئی ہین مانند حرمت اسدن تمہارے کے ہیچ اس شہر تمہارے کے

اَلَا لَا يَجْنِیْ جَانٍ اِلَّا عَلٰى نَفْسِهٖ اَلَا لَا يَجْنِیْ جَانٍ عَلٰى وَلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ

خبردار رہو نہین ظلم کرتا کوئی ظلم کرنیوالا مگر اپنی جان پر خبردار رہو نہین ظلم کرتا کوئی ظلم کرنیوالا اپنے بیٹے پر اور نہ بیٹا

عَلٰى وَالِدِهٖ اَلَا وَاِنَّ الشَّيْطٰنَ قَدْ اَيِسَ اَنْ يُّعْبَدَ فِیْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَبَدًا

اپنے باپ پر خبردار رہو تحقیق شیطان ناامید ہوا اس سے کہ عبادت کیا جاوے ہیچ اس شہر تمہارے کے ہمیشہ

وَلٰكِنْ سَتَكُوْنُ لَهٗ طَاعَةٌ فِیْمَا تَحْتَقِرُوْنَ مِنْ اَعْمَالِكُمْ فَسَيَرْضٰى بِهٖ رواہ

ولیکن ہوگی شیطان کی فرمانبرداری ہیچ اون چیزون کے کہ حقیر جانوگے اپنے عملون سے پس خوش ہوگا ساتھ اوسکے روایت کیا

۱۲ اعفر

ولمسجدہ لکتبہ

ابن ماجة والترمذی وصححه وعن رافع بن عمرو المزنی قال رأیت
ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کیا ترمذی نے اسکو۔ اور روایت ہے رافع بن عمرو مزنی سے کہا دیکھا میں نے
رسول الله صلی الله علیه وسلم یخطب الناس بمنی حین ارتفع الضحی علی بغلة
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ خطبہ فرماتے تھے لوگوں کو منا میں اوسوقت کہ بلند ہوا وقت چاشت کا اوپر خچر
شهباء وعلی یعبر عنه والناس بین قائم وقاعد رواه ابو داود
سرخ کے اور حضرت علی بیان کرتے تھے حضرت ﷺ کی طرف سے اور لوگ بیٹھے کھڑے تھے اور بیٹھے بیٹھے نقل کی یہ ابو داؤد نے
وعن عائشة وابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اخر طواف الزیارة
اور روایت ہے حضرت عائشہ اور ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تاخیر کی طواف الزیارۃ کو
یوم النحر الی اللیل رواه الترمذی وابو داود وابن ماجة وعن
دن نحر کی رات تک نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے
ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم لم یرمل فی السبع الذی افاض فیه
ابن عباس رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رمل کیا پھیرے طواف زیارت کے
رواه ابو داود وابن ماجة وعن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال
نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اذا رمی احدکم جمرة العقبة فقد حل له کل شیء الا النساء رواه
جبوقت کہ کنکریاں مارے ایک تمہارا جمرۃ العقبہ کو پس حلال ہوئی اوسکے لیے ہر چیز سوائے عورتوں کے نقل کی یہ
فی شرح السنة وقال اسناده ضعیف وفی روایة احمد والنسائی
شرح السنہ میں اور کہا کہ اسناد اسکی ضعیف ہے اور پھر روایت احمد اور نسائی کے
عن ابن عباس قال اذا رمی الجمرة فقد حل له کل شیء الا النساء
ابن عباس سے یوں ہے کہا جبوقت کہ مارے کنکریاں جمرہ کو پس تحقیق حلال ہوئی واسطے اوسکے ہر چیز سوائے عورتوں کے
وعنها قالت افاض رسول الله صلی الله علیه وسلم من آخر یومه حین صلی
اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا کہ طواف فرض کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر دن نحر کے اوسوقت کہ نماز
الظهر ثم رجع الی منی فمکث بها لیالی ایام التشریق یرمی الجمرة
ظہر کی پڑھی ہی پھر پھر کر آئے طرف منا کے پھر ٹھیرے منا میں راتوں دن تشریق کے مارتے تھے کنکریاں جمرہ کو

ف۱ اور حضرت علی ؓ بیان کرتے تھے حضرت ﷺ کی طرف سے جو کہ
کوڑھ تھے اور حضرت
علی منہ بچھاتے تھے جو کہ
اور حضرت عیسیٰ علیہ وسلم
اور تھے اور
ف۲ تاخیر کی
اجازت دی کیونکہ
اوسنے طواف افاضہ کیا تھا
ظہر کی نماز سے پہلے
ف۳ نہیں ان کیا حدیث سے معلوم
ہوا کہ طواف زیارت میں اضطباع
چنانچہ ضرور نہیں بلکہ یہ جب ہے
کہ طواف قدوم میں رمل کر چکا ہو
اور یہی حالت ہے مضا اور مروہ
کے درمیان دوڑنے کا اور اگر

الجزء الثانی عشر

دونوں طواف قدوم میں نہیں
نہ طواف زیارت میں
ف۴ پھیرے طواف زیارت میں
ف۵ ضرور ہے ۱۲
سوائے عورتوں کے اور حلال ہوئی
اور حنفیہ اور مالک کا یہ قول ہے
اکثر علما کا کہ بعد رمی جمرہ عقبہ
کے دن نحر کے تو سب چیزیں
کے بعد ہو گئیں ایک عقد تو
اور رہ گئی ناواقف
سے صحبت تک جب طواف
نہیں ہے ۱۲
نوٹ فقیر کرے ۱۲

الحمد لله غفر
۱۱ نمبر

إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ

جبوقت ڈھلتی دوپہر ہر جمرہ کو سات سات کنکریان تکبیر کہتے ساتھ ہر کنکری کے اور ٹھہرتے

عِنْدَ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ وَيَرْمِي الثَّالِثَةَ فَلَا يَقِفُ

نزدیک پہلے منار یکے اور دوسرے یکے اور دراز کرتے ٹھہرنا اور زاری کرتے اور مارتے تیسرے منار یکو اور نہ ٹھہرتے

عِنْدَهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ

نزدیک اوسکے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی ابی البداح بن عاصم بن عدی سے کہ نقل کی

أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ

اپنے باپ سے کہا اجازت دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے چرانیوالے اونٹونکے بیچ ترک کرنے شب باشی کے

يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ فَيَرْمُوهُ فِي

کنکریان ماریں دن نحر کے پھر جمع کریں مارنا دو دنکا پیچھے دن نحر کے پس ماریں

أَحَدِهِمَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا

دونو دنکا مارنا بیچ اکہ کے اون دونو میں سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے

حَدِيثٌ صَحِيحٌ بَابُ مَا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ الْفَصْلُ

حدیث صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان اون چیزونکے کہ بچے اوسے محرم فصل

الْأَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہلی روایت ہی عبد اللہ بن عمر سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا

کہ کیا پہنے محرم قسم کپڑون کے سے فرمایا نہ پہنو کرتے اور نہ باندہو پگڑیان اور نہ

السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ

پہنو پائجامے اور نہ اوڑھو برانیان اور نہ پہنو موزے مگر وہ شخص کہ نہ پاوے پاپوشین پس پہنے

خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا

موزے اور چاہیے کہ کاٹ ڈالے موزے دونون ٹخنون کے نیچے سے اور نہ پہنو کپڑون مین سے اوسپیز کو

مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ فِي رِوَايَةٍ وَلَا

کہ لگی ہو اوسکو زعفران سے اور نہ وہ کپڑا کہ لگی ہو اوسکو ورس متفق علیہ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت مین اور نہ

تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

نقاب ڈالے عورت احرام والی اور نہ پہنے دستانے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ فرماتے اور وہ فرماتے تھے کہ جو وقت نہ پاوے محرم پاپوشین

لَبِسَ خُفَّيْنِ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ

تو پہنے موزے اور جو وقت کہ نہ پاوے تہ بند لے پہنے پاجامہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے یعلی بن

أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعِرَّانَةِ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ

امیہ سے کہ کہا تھے ہم نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جعرانہ میں کہ ناگاہ آیا ایک شخص گنوار

عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ

اوس پر تہا کرتا اور وہ شخص لتھڑا ہوا تہا خلوق میں پس کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے احرام باندہا ہے عمرہ کا

وَهٰذِهِ عَلَيَّ فَقَالَ مَا لِطِيبِ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا

اسحالمین کہ یہ کرتہ میرے بدن پر تہا پس فرمایا خوشبوئی کہ تجھ پر ہے پس دھو تو ڈال اسکو تین بار اور

الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کرتہ پس اوتار ڈال اوسکو پھر کر عمرے اپنے میں جیسا کرتا ہے تو بیچ احرام حج اپنی کے متفق علیہ

وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَ

اور روایت ہے عثمان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق کہ نکاح کرے محرم کسیکا اور

لَا يَخْطُبُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ

نہیں لائق کہ منگنی کرے محرم نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے

وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ ابْنِ أُخْتِ مَيْمُونَةَ عَنْ

اسحالمین کہ وہ احرام باندہے ہوئی تہی متفق علیہ۔ اور روایت ہے یزید بن اصم بھانجے میمونہ کے سے کہ نقل کی

مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَقَالَ

میمونہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے اسحالمین کہ وہ احرام میں تہی نقل کی یہ مسلم نے کہا

الشَّيْخُ الْإِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَالْأَكْثَرُونَ عَلَى أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا

شیخ امام محی السنہ نے رحمت کرے اوسکو اللہ کہ اکثر اسپر ہیں کہ حضرت نے نکاح کیا میمونہ سے بغیر حالت

وَظَهَرَ اَمْرُ تَزْوِيجِهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ بَنَى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ يَسِيرُ فِي طَرِيقٍ

اور ظاہر ہوا امر نکاح اوسکا اوسوقت کہ وہ احرام مین تہی پھر ہم بستر ہوئے ساتھ اوسکے بغیر حالت احرام مین سرف مین

مَكَّةَ وَعَنْ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ

کے کی راہ مین۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے سر اپنا حالت

مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احرام مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا بہری ہوئی سینگی کچھوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حالت احرام مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے عثمان سے کہ حدیث کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

فِي الرَّجُلِ اِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ رَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

یہ کہ مرد ایک شخص کے کہ جب دکھیں آنکھین اوسکی اور وہ ہو محرم سے لیپ کرے اونکو ساتھ ایلوے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ رَاَيْتُ اُسَامَةَ وَبِلَالًا وَاَحَدُهُمَا اٰخِذٌ بِخِطَامِ

روایت ہے ام حصین کی سے کہا دیکھا مینے اسامہ اور بلال کو اوحالتین کہ ایک انمین سے پکڑی ہوئی تھا مہار

نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتّٰى رَمٰى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی اور دوسرا اوٹھائے ہوئے تھا کپڑا اپنا کہ سایہ کرتا تھا اوپر سے گرمی آفتاب سے یہانتک کہ مارے

جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَ

جمرۃ العقبہ کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوسپر اور

هُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ

وہ تہا حدیبیہ مین پہلے داخل ہونے مکے کے اور تہا کعب محرم اور وہ جلاتا تہا آگ نیچے ہانڈی کے

وَالْقُمَّلُ تَتَهَافَتُ عَلٰى وَجْهِهِ فَقَالَ اَتُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ

اور جوئین جہڑتی تہین اوسکے مونہہ پر پس فرمایا حضرت صلے کیا ایذا دیتی ہین تجکو جوئین تیری کہا ان فرمایا

فَاحْلِقْ رَاْسَكَ وَاَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالْفَرَقُ ثَلٰثَةُ اٰصُعٍ

پس منڈوا ڈال سر اپنا اور کہلا قدر فرق کے درمیان چھ مسکینون کے اور فرق تین صاع کا ہوتا ہے

اَوْ صُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اَوِ انْسُكْ نَسِيكَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

یا روزے رکھہ تین دن یا ذبح کر جانور لائق ذبح کرنے کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسرے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَی النِّسَآءَ فِیْ اِحْرَامِهِنَّ

روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ اونہون نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ منع فرماتے تھے عورتون کو بیچ احرام اوسکے

عَنِ الْقُفَّازَیْنِ وَالنِّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّیَابِ وَلْتَلْبَسْ

پہننے دستانون کے سے اور ڈالنے نقاب کے سے اور پہننے اوس کپڑے کے سے کہ لگی ہو اوسکو ورس اور زعفران اور چاہیے کہ

بَعْدَ ذٰلِكَ مَا اَحَبَّتْ مِنْ اَلْوَانِ الثِّیَابِ مُعَصْفَرٍ اَوْ خَزٍّ اَوْ حُلِیٍّ اَوْ سَرَاوِیْلَ

بعد اسکے جو چاہے اقسام کپڑون سے کسنیا کپڑا ہو یا خز ہو یا زیور ہو یا پائجامہ ہو

اَوْ قَمِیْصٍ اَوْ خُفٍّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الرُّكْبَانُ

یا کرتا ہو یا موزہ نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا تھا قافلہ

یَمُرُّوْنَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ فَاِذَا جَازُوْا بِنَا سَدَلَتْ

گذرتا تھا ہمپر اور ہوتین ہم ساتھ رسول خدا صلے علیہ وسلم کے احرام باندھے ہوئے پس جسوقت کہ گذر تا قافلہ ظاہر ہمارے

اِحْدٰنَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَّاْسِهَا عَلٰی وَجْهِهَا فَاِذَا جَاوَزُوْنَا كَشَفْنَاهُ رَوَاهُ

ڈالتے ایک ہماری چادر اپنے سر پر سے اوپر مونہ اپنے کے پس جسوقت کہ بڑہ جاتا قافلہ ہمسے تب کھولتی تھین ہم

اَبُوْدَاوٗدَ وَلِابْنِ مَاجَةَ مَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابوداؤد نے اور واسطے ابن ماجہ کے معنے اسکے ہین اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

یَدَّهِنُ بِالزَّیْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَیْرِ الْمُقَتَّتِ یَعْنِیْ غَیْرِ الْمُطَیَّبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

استعمال کرتے تیل زیتون بغیر خوشبو کا حالت احرام مین نقل کی یہ ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَجَدَ الْقُرَّ فَقَالَ اَلْقِ عَلَیَّ

فصل تیسری روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر نے پائی سردی پس کہا ڈال مجپر

ثَوْبًا یَا نَافِعُ فَاَلْقَیْتُ عَلَیْهِ بُرْنُسًا فَقَالَ تُلْقِیْ عَلَیَّ هٰذَا وَقَدْ نَهٰی رَسُوْلُ

کوئی کپڑا اے نافع پس ڈالی میںنے اوپر بارانی پس فرمایا ڈالتا ہے تو مجپر یہ اور تحقیق منع فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ کوئی پہنے احرام اوسکو محرم نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مالک سے

ابْنِ بُحَیْنَةَ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْیِ جَمَلٍ مِنْ طَرِیْقِ

کہ بیٹا بحینہ کا ہے کہا سینگی کچوائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچون بیچ سر اپنے مین حالت احرام مین بیچ راہ مکہ کے

مَلَّةً فِی وَسَطِ رَأْسِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِحْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

سر بیچ وسط سر اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا سینگی لگوائی رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلٰی ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ تھے محرم پشت قدم پر بسبب درد کے کہ تھا اونکو نقل کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَیْمُوْنَةَ وَهُوَ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا نکاح کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے اور وہ تھے

حَلَالٌ وَبَنٰی بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ وَكُنْتُ اَنَا الرَّسُوْلَ بَیْنَهُمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ

بغیر احرام کے اور بنا کیا ساتھ اونکو اور وہ تھی بغیر احرام کے اور تھا میں پیغام پہنچانیوالا درمیان حضرت کے اور میمونہ کے روایت کی یہ احمد اور

هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ بَابُ الْمُحْرِمِ یَجْتَنِبُ الصَّیْدَ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ حدیث حسن ہے۔ باب ہے بیچ بیان محرم کے کہ بچے شکار سے فصل پہلی

عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اَنَّهٗ اَهْدٰی لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِیًّا

روایت ہے صعب بیٹے جثامہ کے سے یہ کہ اونہوں نے بطریق تحفہ کے بھیجا واسطے رسول خدا صلعم کے گورخر

وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهٗ عَلَیْهِ فَلَمَّا رَاٰی مَا فِیْ وَجْهِیْ قَالَ اِنَّا لَمْ نَرُدَّهٗ

اور حضرت تھے ابواء یا ودان میں پس پھیر دیا حضرت نے اوپر پس جبکہ دیکھی حضرت نے وہ چیز کہ تھی بیچ چہرہ اونکے

عَلَیْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ

تمہر کیلئے کہ تھے ہم احرام باندھے ہوئے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ وہ نکلے ساتھ پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ فَتَخَلَّفَ مَعَ بَعْضِ اَصْحَابِهٖ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَهُوَ غَیْرُ مُحْرِمٍ

خدا صلعم کے پس پیچھے رہ گئے وہ بعضے اپنے یاروں کے ساتھ اور یار اونکے محرم تھے اور ابوقتادہ تھے غیر محرم

فَرَاَوْا حِمَارًا وَحْشِیًّا قَبْلَ اَنْ یَّرَاهُ فَلَمَّا رَاَوْهُ تَرَكُوْهُ حَتّٰی رَاٰهُ اَبُوْقَتَادَةَ

پس دیکھا اونکے یارون نے گورخر پہلے اونکے دیکھنے سے پس جب دیکھا یارون اونکے نے گورخر کو چھوڑ دیا اونکو یہانتک کہ دیکھا اونکو

فَرَكِبَ فَرَسَهٗ فَسَاَلَهُمْ اَنْ یُّنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ فَاَبَوْا فَتَنَاوَلَهٗ فَحَمَلَ عَلَیْهِ

پس سوار ہوئے اپنے گھوڑے پر پھر مانگا یارون سے یہ کہ دیویں اونکو کوڑا اونکا پس نہ دیا اونہون نے کوڑا اللہ پھر لیا ابوقتادہ نے کوڑا

فَعَقَرَهٗ ثُمَّ اَكَلَ فَاَكَلُوْا فَنَدِمُوْا فَلَمَّا اَدْرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پس مار ڈالا اونکو پھر کھایا اور کھایا ساتھ والون نے تب پھر پشیمان ہوئے پس جبکہ ملے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

سَاَلُوْهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوْا مَعَنَا رِجْلُهُ فَاَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
سلہ پوچھا آپسے فرمایا کہ تمہارے پاس اوسمین سے کچھ کہا اونہون نے ہمارے ساتھ ہے پانون اوسکا پس لیا اوسکو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا فَلَمَّا اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
علیہ وسلم نے اور کھایا اوسکو متفق علیہ اور ہیچ ایک روایت اون دونون کی یہ ہے کہ پس جب آئے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمِنْكُمْ اَحَدٌ اَمَرَهُ اَنْ يَّحْمِلَ عَلَيْهَا اَوْ اَشَارَ اِلَيْهَا قَالُوْا لَا قَالَ
علیہ وسلم کے پاس فرمایا حضرت صلعم نے کیا تم مین سے کسی نے حکم کیا تھا ابوقتادہ کو یہ کہ حملہ کرے گدھے پر یا اشارہ کیا تھا طرف اوسکے

فَكُلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ
پس کہا کہ جو باقی رہا ہو اوسکے گوشت مین سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور

لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْاِحْرَامِ اَلْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ
نہین گناہ اوسپر کہ مارے اونکو حرم مین اور احرام مین چوہا اور کوا اور چیل

وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اور بچھو اور کتا کٹ کھنا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ اَلْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ
علیہ وسلم سے کہ فرمایا اوسنے پانچ جانور موذی مارے جاوین حل مین بھی اور حرم مین بھی سانپ اور کوا ابلق

وَالْفَاْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْحُدَيَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ
اور چوہا اور کتا کٹ کھنا اور چیل نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَحْمُ الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْاِحْرَامِ
روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے واسطے گوشت شکار کا احرام کے

حَلَالٌ مَّا لَمْ تَصِيْدُوْهُ اَوْ يُصَادَ لَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ
حلال ہے جبتک کہ نہ کیا ہو تمنے شکار یا نہ کیا گیا ہو واسطے تمہارے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور

النَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ
نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ ٹڈی شکار

الْبَحْرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ
دریا کے سے ہے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نقل کی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال یقتل المحرم السبع العادی رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مارڈالے محرم ۱۲ درندے حملہ کرنیوالے کو نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن عبد الرحمن بن ابی عمار قال سألت جابر بن عبد اللہ عن الضبع

اور روایت ہی عبدالرحمن بن ابی عمار سے کہا پوچھا میں نے جابر بن عبداللہ سے حال بجو کا

اصیدہی فقال نعم فقلت ایوکل فقال نعم فقلت سمعتہ من رسول

کیا شکار ہے وہ پس کہا ہاں پس کہا میں نے کہ کہا یا جانے کہا کہ ہاں پھر کہا میں نے کہ سنا ہے تو نے اسکو پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نعم رواہ الترمذی والنسائی والشافعی وقال الترمذی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ۱۲ کہا ہاں نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور شافعی نے اور کہا ترمذی نے

ھذا حدیث حسن صحیح وعن جابر قال سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن

یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ اور روایت ہی جابر سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال

الضبع قال ھو صید ویجعل فیہ کبشا اذا اصابہ المحرم رواہ ابوداود

بجو کا فرمایا کہ وہ شکار ہے اور دیوے بچہ اوسکے مینڈھا جسوقت کہ پہنچے اوسکو محرم نقل کی ابوداؤد

وابن ماجۃ والدارمی وعن خزیمۃ بن جزی قال سألت رسول اللہ صلے

اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہی خزیمہ بن جزی سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم عن اکل الضبع قال او یاکل الضبع احد وسألتہ عن اکل الذئب

علیہ وسلم سے حال کھانے بجو کے سے فرمایا ۱۲ کیا کھاتا ہی بجو کو کوئی اور پوچھا میں نے حضرت ۱۲ سے حال کھانے بھیڑیئے کا

قال او یاکل الذئب احد فیہ خیر رواہ الترمذی وقال لیس اسنادہ

فرمایا کیا کھاتا ہے بھیڑیئے کو وہ کوئی کہ اوسمیں ہو بھلائی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا نہیں اسناد اسکی

بالقوی الفصل الثالث عن عبد الرحمن بن عثمان التیمی قال

قوی ۔ فصل تیسری روایت ہی عبدالرحمن بن عثمان تیمی سے کہ کہا

لذنا مع طلحۃ بن عبید اللہ ونحن حرم فاھدی لہ طیر وطلحۃ راقد فمنا

تھے ہم ساتھ طلحہ بن عبیداللہ کے اور ہم تھے محرم پس ہدیہ بھیجا گیا ۱۲ ایک جانور پرندہ اور طلحہ سوتے تھے پس بعضوں نے

من اکل ومنا من تورع فلما استیقظ طلحۃ وافق من اکلہ قال فاکلناہ

کھایا اور بعضوں نے ہم میں سے پرہیز کیا پس جب جاگے طلحہ موافقت کی اوان شخصوں کی کہ کھایا تھا اوسکو طلحہ نے

مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم باب الاحصار وفوت الحج

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نقل کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ بیان اس روکنے محرم کے اور فوت ہو جانے حج کے

الفصل الاول وعن ابن عباس قال قد احصر رسول اللہ صلی اللہ

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا روکے گئے رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم فحلق راسہ وجامع نساءہ ونحر ھدیہ حتی اعتمر عاما قابلا

علیہ وسلم پس منڈوایا سر اپنا اور صحبت کی اپنی عورتوں سے اور ذبح کی ہدی اپنی یہانتک کہ عمرہ کیا اگلے سال

رواہ البخاری وعن عبد اللہ بن عمر قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فحال کفار قریش دون البیت فنحر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھدایاہ و

علیہ وسلم کے پس روکا کفار قریش نے درے خانہ کعبہ کے پس ذبح کیے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حالانکہ ہدی اپنی کی اور

حلق وقصر اصحابہ رواہ البخاری وعن المسور بن مخرمۃ قال ان

سر منڈوایا اور کتروائے بال یاروں اُنکے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہا تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نحر قبل ان یحلق وامر اصحابہ بذلک رواہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے سر منڈانے کے اور حکم کیا اپنے صحابیوں کو ساتھ اسکے نقل کی یہ

البخاری وعن ابن عمر انہ قال الیس حسبکم سنۃ رسول اللہ صلی اللہ

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ اونہوں نے کہا کیا نہیں کفایت کرتی تمکو سنت پیغمبر خدا صلی اللہ

علیہ وسلم ان حبس احدکم عن الحج طاف بالبیت وبالصفا والمروۃ ثم

علیہ وسلم کی اگر روکا جاوے ایک تمہارا حج کرنے سے تو طواف کرے خانہ کعبہ کا اور سعی کرے صفا اور مروہ میں پھر

حل من کل شیء حتی یحج عاما قابلا فیھدی او یصوم ان لم یجد

حلال ہووے ہر چیز سے یہانتک کہ حج کرے اگلے سال پھر ہدی ذبح کرے یا روزہ رکھے اگر نہ پاوے

ھدیا رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا داخل ہوئے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

علی ضباعۃ بنت الزبیر فقال لھا لعلک اردت الحج قالت واللہ ما

اوپر ضباعہ بیٹی زبیر کی پس فرمایا واسطے اوسکے شاید کہ تو ارادہ رکھتی ہے حج کا کہا اوسنے قسم ہے اللہ کی نہیں

أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعًا فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللّٰهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ

باقی میں اپنے تئیں پاؤں گی پس فرمایا واسطے اوسکے کہ حج کر تو اور شرط کر تو اور کہہ یا الٰہی میرا مکان نکلنے کا احرام سے اوس جگہ ہوگا

حَبَسْتَنِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ

کہ روکے تو مجکو متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُبَدِّلُوا الْهَدْيَ الَّذِي سَاقُوهُ عَامَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اپنے صحابہ کو کہ یہ بدلیں ہدی کہ جانور کو وہ جانور کہ ذبح کئے تھے سال

الْحُدَيْبِيَةِ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ رَوَاهُ وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ

حدیبیہ کے میں یہ عمرۃ القضا کے نقل کی یہ اور روایت ہے حجاج بن عمرو انصاری سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَسَرَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ ٹوٹ گیا ہو یا لنگڑا ہو جاوے پس تحقیق حلال ہو گیا حلال اور

مِنْ قَابِلٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

اگلے سال نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى أَوْ مَرِضَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ

اور زیادہ کیا ابوداؤد نے ایک روایت میں یا بیمار ہو جاوے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ وَفِي الْمَصَابِيحِ ضَعِيفٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ

حسن ہے اور مصابیح میں کہا بغوی نے کہ یہ ضعیف ہے اور روایت ہے عبدالرحمن بن یعمر دیلی سے کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ لَيْلَةَ جَمْعٍ

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حج عرفہ ہے جسنے کہ پایا وقوف عرفات کا شب رات مزدلفہ کی میں

قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ أَيَّامُ مِنًى ثَلٰثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ

پہلے طلوع ہونے فجر کے پس تحقیق پایا اوسنے حج دن منے کے تین ہیں پس جو شخص کہ جلدی کرے ہیچ دو دنکو

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَ

پس نہیں گناہ اوسپر اور جو شخص کہ تاخیر کرے پس نہیں گناہ اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

۱۰۴ باب حرم مکہ حرسہا اللہ تعالیٰ الفصل الاول

صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان حرمت حرم مکہ کے محفوظ رکھے اوسکو اللہ تعالیٰ آفات سے۔ فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ لَا ہِجْرَۃَ

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن فتح مکہ کے ۱۲ کہ نہیں ہے ہجرت

وَلٰکِنْ جِہَادٌ وَّنِیَّۃٌ وَّاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا وَقَالَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ

ولیکن جہاد اور نیت خالص کرنے عمل میں باقی ہے اور جسوقت کہ بلائے جاؤ جہاد کے لیے پس نکلو اور فرمایا دن فتح مکہ کے

اِنَّ ہٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَہُ اللّٰہُ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَہُوَ حَرَامٌ

کہ تحقیق یہ شہر حرام کیا اوسکو اللہ تعالیٰ نے اوسدن سے کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو پس وہ حرام کیا گیا ہے

بِحُرْمَۃِ اللّٰہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَاِنَّہٗ لَمْ یَحِلَّ الْقِتَالُ فِیْہِ لِاَحَدٍ قَبْلِیْ وَ

ساتھ حرمت اللہ تعالیٰ کے قیامت تک اور تحقیق ۱۲ ہرگز نہیں حلال ہوا قتال اوسمیں کسی کے لیے پہلے مجھ سے اور

لَمْ یَحِلَّ لِیْ اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّہَارٍ فَہُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَۃِ اللّٰہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

نہیں حلال ہوا قتال میرے لیے مگر ایک ساعت دن سے پس وہ حرام کیا گیا ساتھ حرمت اللہ کے روز قیامت تک

لَا یُعْضَدُ شَوْکُہٗ وَلَا یُنَفَّرُ صَیْدُہٗ وَلَا یَلْتَقِطُ لُقْطَتَہٗ اِلَّا مَنْ عَرَّفَہَا

نہ کاٹا جائے درخت خاردار اوسکا اور نہ بھگایا جاوے شکار اوسکا اور نہ اوٹھایا جاوے لقطہ اوسکا مگر جو شخص کہ ۱۲ تعریف کرے اوسکو

وَلَا یُخْتَلٰی خَلَاہَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّہٗ لِقُیُوْنِہِمْ

اور نہ کاٹی جاوے گھاس اوسکی پس کہا عباس نے یا رسول اللہ ۱۲ مگر اذخر اسلیے کہ وہ واسطے لوہاروں اور سناروں کے ہے

وَلِبُیُوْتِہِمْ فَقَالَ اِلَّا الْاِذْخِرَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِاَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اِلَّا

اور واسطے گھروں اوںکے پس فرمایا مگر ۱۲ اذخر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ہے روایت ابی ہریرہ کے یہ ہے کہ نہ

یُعْضَدُ شَجَرُہَا وَلَا یُلْتَقَطُ سَاقِطَتُہَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

کاٹا جائے درخت اوسکا اور نہ اوٹھاوے گری چیز اوسکی مگر تلاش کرنیوالا۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ یَّحْمِلَ بِمَکَّۃَ السِّلَاحَ

سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے ۱۲ نہیں حلال واسطے کسیکے تم میں سے یہ کہ اوٹھاوے مکہ میں ہتھیار

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَکَّۃَ یَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰی

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکہ میں دن فتح مکہ کے اور اوسکے

رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَ رَجُلٌ وَقَالَ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ
سر مبارک پر تھا خود پس جبکہ اتارا اوسکو آیا ایک شخص اور کہا کہ تحقیق ابن خطل پکڑے ہوئے ہے پردے
الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کعبہ کے کہ فرمایا مار ڈالو اوسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ
داخل ہوئے دن فتح مکہ کے بغیر احرام کے اور اوپر تھی پگڑی سیاہ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو جَيْشٌ الْكَعْبَةَ فَإِذَا
روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قصد کریگا ایک لشکر خراب کرنے کعبہ کا پس جب
كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ
کہ پہنچیگا بیچ میدان ایک زمین کے دھنسایا جاویگا ساتھ اول انکے اور آخر انکے کہا میں نے یا رسول اللہ کیسے
يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَفِيهِمْ أَسْوَاقُهُمْ وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ قَالَ يُخْسَفُ
دھنسایا جاویگا ساتھ اول انکے اور آخر انکے اور اونمیں ہونگی بازاری اونکی اور وہ شخص کہ نہیں انمیں سے فرمایا دھنسایا جاویگا
بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
ساتھ اول انکے اور آخر انکے کے پھر اوٹھائے جاوینگے اپنی نیتوں پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خراب کریگا کعبہ کو صاحب دو پنڈلیوں جیو ٹی کا شہ حبشیوں میں سے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي بِهِ
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا گویا میں دیکھتا ہوں
أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي
سیاہ رنگ پھڑا اوکھاڑیگا خانہ کعبہ کو تو پتھر پتھر نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری
عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتِكَارُ الطَّعَامِ
روایت ہے یعلی بیٹے امیہ کے سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بند کرنا غلہ کا
فِي الْحَرَمِ إِلْحَادٌ فِيهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
حرم میں کجروی ہے اوسمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم لِمَكَّةَ مَا أَطْيَبَكِ مِنْ بَلَدٍ وَأَحَبَّكِ إِلَيَّ وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمِي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے مکے کے کیا خوب شہر ہے تو اور بہت محبوب ہی تو طرف میری اور اگر تحقیق قوم میری

أَخْرَجُونِي مِنْكِ مَا سَكَنْتُ غَيْرَكِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

نہ نکالتی مجکو تجہین سے نہ رہتا مین کہین سوائے تیرے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ حَمْرَاءَ قَالَ رَأَيْتُ

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن عدی بن حمراء سے کہ کہا دیکہا مینے

رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَاقِفًا عَلَى الْحَزْوَرَةِ فَقَالَ وَاللهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہڑے تہے اوپر حزورہ کے پس فرمایا قسم ہے اللہ کی تحقیق تو البتہ بہترین زمین

وَأَحَبُّ أَرْضِ اللهِ إِلَى اللهِ وَلَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

اور بہت محبوب زمین خدا طرف خدا کی اور اگر نہ نکالا جاتا مین تجہسے نہ نکلتا مین نقل کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَةَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو

ماجہ نے۔ فصل تیسری روایت ہی ابی شریح عدوی سے یہ کہ اونہوں نے کہا واسطے عمرو کے

بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ

بن سعید کے اور تہا وہ بہیجتا تہا لشکر طرف مکہ کے پروانگی دی واسطے میری اے امیر

أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ

تا بیان کرون مین روبرو تیرے ایک بات کہ خطبہ فرمایا ساتہ اوسکے رسول خدا صلعم نے اگلے دن فتح مکہ کے سنا اوسکو

أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ

کانون میرے نے اور یاد رکہا اوسکو دل میرے نے اور دیکہا اوسکو آنکہون میری نے جسوقت کہ فرمایا اوسکو تعریف کی اللہ تعالی کی اور

ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ

پہر فرمایا تحقیق مکہ بزرگی دی ہے اوسکو اللہ نے اور نہیں بزرگی دی اوسکو لوگون نے پس نہین حلال واسطے اوس شخص کے

بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضُدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ

ساتہ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ خون ریزی کرے اوسمین اور نہین حلال کہ کاٹے اوسمین درخت پس اگر کوئی

تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللهَ قَدْ أَذِنَ

رخصت ڈہونڈے بسبب لڑنے رسول خدا صلعم کے اسمین پس کہو واسطے اوسکے تحقیق اللہ نے اذن دیا تہا

لِرَسُوْلِهٖ وَلَمْ يَاْذَنْ لَكُمْ وَاِنَّمَا اَذِنَ لِيْ فِيْهَا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ وَّقَدْ عَادَتْ

واسطے رسول اپنے کے اور نہیں اذن دیا تمکو اور رسول اسکے نہیں کہ اذن دیا واسطے میرے اوسمیں ایکساعت دن سے اور ہوگئی

حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْاَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيْلَ لِاَبِيْ

تعظیم اوسکی آجکے دن مانند تعظیم اوسکیکے پرسوں گذری ہوئی کے اور چاہیے کہ پہنچادے حاضر غائب کو پس کہا گیا واسطے ابو

شُرَيْحٍ مَّا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنْكَ يَا اَبَا شُرَيْحٍ اِنَّ

شریح کے کیا جواب دیا تجکو عمرو نے کہا ابو شریح نے کہ کہا عمرو نے میں تجھ سے خوب جانتا ہوں اسکو تجھسے اے ابو شریح تحقیق

الْحَرَمَ لَا يُعِيْذُ عَاصِيًا وَّلَا فَارًّا بِدَمٍ وَّلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ

حرم نہیں پناہ دیتی تجھ گنہگار کو اور نہ بھاگنے والیکو ساتھ خون کے اور نہ بھاگنے والے کو ساتھ تقصیر کے متفق علیہ اور بیچ

الْبُخَارِيِّ الْخَرْبَةُ الْجِنَايَةُ وَعَنْ عَيَّاشِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بخاری کے معنے خربۃ کے مقصور کے ہیں۔ اور روایت ہے عیاش بن ابی ربیعہ مخزومی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَّا عَظَّمُوْا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی یہ امت ساتھ بھلائی کے جب تک کہ تعظیم کرینگے اس حرمت کی

حَقَّ تَعْظِيْمِهَا فَاِذَا ضَيَّعُوْا ذٰلِكَ هَلَكُوْا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ

حق تعظیم اوسکیکا اور جسوقت کہ ضائع کرینگے اس تعظیم کو تحقیق ہلاک ہوجاوینگے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان

حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ حَرَّسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

حرم مدینہ کے محفوظ رکھے اوسکو اللہ تعالے۔ فصل پہلی

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كَتَبْنَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْقُرْاٰنَ

روایت ہے علی رضہ سے کہا تحقیق نہیں لکھا ہمنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے سوائے قرآن کے

وَمَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةُ

اور اوسکے کہ اس صحیفہ میں ہے کہا علی رضہ نے صحیفہ میں یہ ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ

حَرَامٌ مَّا بَيْنَ عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا

حرام ہے فاصلہ درمیان عیر کے تور تک پس جو شخص کہ پیدا کرے مدینہ میں بدعت یا ٹھکانا دے بدعتی کو

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ

پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی نہیں قبول کیجاتے اوس سے فرض

وَلَا عَدْلٌ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا

اور نہ نفل ۔ عہد مسلمانوں کا ایک ہی سعی کرسکتا ہے ساتھ اوسکے ادنا اوسکا پس جو شخص کہ توڑے مسلمان

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا

پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ

عَدْلٌ وَمَنْ وَّالٰى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلٰئِكَةِ

نفل اور جو شخص کہ موالات کرے ایک قوم سے بغیر اذن صاحبوں اپنے کے پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ نفل متفق علیہ اور ہے

رِوَايَةٍ لَهُمَا مَنِ ادَّعٰى إِلٰى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ

ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یہ بھی ہے کہ جو شخص کہ دعوی کرے طرف غیر باپ اپنے کے یا نسبت کرے اپنے کو طرف غیر مالکوں اپنے کے

اللهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ وَعَنْ

خدا کی اور فرشتوں کی اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ نفل ۔ اور ازانجملہ ہے

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

سعد (بن ابی وقاص) سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں حرام کرتا ہوں درمیان دونوں کنارہ دونوں سنگستان

أَنْ يُّقْطَعَ عِضَاهُهَا أَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوا

یہ کہ کاٹے جاویں درخت خاردار اوسکے یا مارا جاوے شکار اوسکا اور فرمایا مدینہ بہتر ہے واسطے اونکے اگر

يَعْلَمُونَ لَا يَدَعُهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبْدَلَ اللهُ فِيهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ

جانیں نہ چھوڑیگا اوسکو کوئی بے رغبتی سے مگر بدلے گا اللہ اوسمیں اوس شخص کو کہ وہ بہتر ہوگا

مِنْهُ وَلَا يَثْبُتُ أَحَدٌ عَلٰى لَأْوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ

اوس سے اور نہیں ثابت رہیگا کوئی اوسکی سختی اور اوسکی مشقت پر مگر ہونگا میں واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا یا

شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

گواہ ہونگا میں دن قیامت کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِي

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں صبر کریگا مدینہ کی سختی اور بھوک پر اور اوسکی محنت پر کوئی امت

إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ

مگر کہ ہونگا میں واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھا لوگ

إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرَةِ جَاءُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَخَذَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ

جسوقت دیکھتے نیا پھل لاتے اوسکو طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جسوقت کہ لیتے اوسکو حضرت ؐ کہتے یا الٰہی

بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ

برکت دے واسطے ہمارے پھل ہمارے کے اور برکت دے واسطے ہمارے شہر ہمارے کے اور برکت دے واسطے ہمارے پیمانہ ہمارے کے صاع ہمارا اور برکت دے

لَنَا فِي مُدِّنَا اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي

واسطے ہمارے مد ہمارے کے یا الٰہی تحقیق ابراہیم بندہ تیرا اور جانی دوست تیرا اور نبی تیرا تھا اور تحقیق میں

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَأَنَا أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ

بندہ تیرا اور نبی تیرا ہوں اور تحقیق ابراہیم نے دعا کی تھی تجسو واسطے مکہ کے اور میں دعا کرتا ہوں تجسو واسطے مدینہ کے مانند اوس چیز کی کہ دعا

لِمَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ رَوَاهُ

واسطے مکے کے اور دوچند اوسکو کہ دعا کی ابراہیم نے پھر کہا ابوہریرہ نے بہت چھوٹے لڑکے کو اپنے بلاتے حضرت ؐ پس دیتے اوسکو وہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق ابراہیم نے بزرگی دی مکے کو

فَجَعَلَهَا حَرَامًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهْرَاقَ

پس گردانا اوسکو حرام اور تحقیق میںنے بزرگی دی مدینہ کو بزرگی دینا درمیان دونو طرفوں اوسکے ساتھ اسکے کہ نہ خونریزی کیجاوے

فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلَفٍ

اوسمیں اور نہ اوٹھایا جاوے اوسمیں ہتھیار واسطے لڑائی کے اور نہ جھاڑا جاوے اوسمیں درخت مگر واسطے کھانے جانوروں کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عامر بن سعد سے یہ کہ سعد سوار ہوئے طرف محل اپنے کے کہ عقیق میں تھا

فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ

پس پایا ایک غلام کو کہ کاٹتا تھا درخت یا جھاڑتا تھا پتے اوسکے پس چھین لیے سعد نے کپڑے اوس غلام کے پس جب پھرے سعد آئے

أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ

اہل غلام کے پس گفتگو کی اوسنے یہ کہ پھیر دیں اوسکے غلام پر یا اوپر اوس چیز کو کہ لی ہو غلام اونکے سے

فقال معاذ الله ان اردّ شیئا نفلنیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی ان

پس کہا سعد نے پناہ خدا کی یہ کہ پھیر دوں مین اوس چیز کو کہ دیوائی ہو مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ذنا یہ کہ

یردّ علیہم رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت لما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پھیر دین اوسپر نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہو حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا جب آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

المدینۃ وعک ابو بکر وبلال فدخلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرتہ

مدینہ مین تب مین ہوئی ابو بکر اور بلال پھر آئی مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی مینے اوسکو

فقال اللھم حبب الینا المدینۃ کحبنا مکۃ او اشد وصححھا وبارک

پس فرمایا الٰہی دوست کر تو طرف ہمارے مدینہ کو مانند دوستی ہمارے مکہ کو بلکہ زیادہ تر اوس سے اور درست کر اوسکو آب و ہوا مدینہ کی

لنا فی صاعھا ومدھا وانقل حماھا فاجعلھا بالجحفۃ متفق علیہ

واسطے ہمارے مین پیمانہ صاع اسکے اور مد اسکے اور نکال اسکے تپ کو اور لے رکھ اوسکو جحفہ مین نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔

وعن عبد اللہ بن عمر فی رؤیا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المدینۃ رایت امرأۃ

اور روایت ہو عبد اللہ بن عمر سے یہ پیچھے حدیث خواب دیکھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مقدمہ مدینہ کے کہ دیکھی مینے ایک عورت

سوداء ثائرۃ الرأس خرجت من المدینۃ حتی نزلت مھیعۃ فتاولتھا

کالی پراگندہ بال نکلی مدینہ سے یہانتک کہ اوتری مہیعہ مین پس تعبیر کی مینے اوسکی

ان وباء المدینۃ نقل الی مھیعۃ وھی الجحفۃ رواہ البخاری وعن

یہ کہ تحقیق وبا مدینہ کی نقل کی گئی سو طرف مہیعہ کے کہ نام جحفہ کا ہے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہو

سفیان بن ابی زھیر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول یفتح

سفیان بن ابی زہیر سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے فتح کیا جاویگا

الیمن فیاتی قوم یبسّون فیتحملون باھلیھم ومن اطاعھم والمدینۃ

یمن پس آویگی ایک قوم چلینگے پس کوچ کرینگے ساتہ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور مدینہ

خیر لھم لو کانوا یعلمون ویفتح الشام فیاتی قوم یبسّون فیتحملون

بہتر ہوگا واسطے اونکے اگر جانین اور فتح کیجاویگی شام پھر آویگی ایک قوم چلینگے پس کوچ کرینگے

باھلیھم ومن اطاعھم والمدینۃ خیر لھم لو کانوا یعلمون و

ساتہ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور مدینہ بہتر ہوگا واسطے اونکے اگر سو جانین اور

اللھم اغفر

يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَ

فتح کیا جاویگا عراق پس آویگی ایک قوم چلینگے پس کوچ کرینگے ساتھ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور

الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مدینہ بہتر ہوگا واسطے انکے اگر جانینگے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کیا گیا ہوں مین ساتھ ہجرت کرنیکو ایسی بستی مین کہ کھاویگی سب

يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یثرب اور وہ مدینہ ہے دور کرتا ہے مدینہ بُرے آدمیون کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہیکا متفق علیہ۔

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى

اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالے نے

سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا

نام رکھا مدینہ کا طابہ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ تحقیق ایک اعرابی نے

بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى النَّبِيَّ

بیعت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس پہنچی اعرابی کو تپ مدینہ مین پس آیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے محمد پھیر دو مجھکو بیعت میری پس انکار کیا رسول خدا صلعم نے پھر آیا حضرت صلعم کے پاس

فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ

اور کہا پھیر دو مجھکو بیعت میری پس انکار کیا حضرت نے پھر آیا حضرت صلعم کے پاس اور کہا کہ پھیر دو مجھکو بیعت میری پس انکار کیا حضرت صلعم نے

الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا

اعرابی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے اسکے نہین کہ مدینہ مانند بھٹی کے ہے دور کرتا ہے میل اپنی کو

وَتَنْصَعُ طِيبَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور خالص کرتا ہے اچھی اپنی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِيَ الْمَدِينَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ

علیہ وسلم نہین قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ دور کریگا مدینہ شریرون اپنے کو جیسیکہ دور کرتی ہے بھٹی میل

الحدید رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی انقابہ
لر ہے گا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر راہوں
المدینۃ ملئکۃ لا یدخلہا الطاعون ولا الدجال متفق علیہ وعن
مدینہ کے فرشتے نگہبان ہیں نہیں داخل ہوگی اوسمیں ہیضہ طاعون اور نہ دجال متفق علیہ۔ اور روایت ہے
انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس من بلد الا سیطأہ الدجال
انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شہر مگر کہ پامال کریگا اوسکو دجال
الا مکۃ والمدینۃ لیس نقب من انقابہا الا علیہ الملئکۃ صافین
سوائے مکہ اور مدینہ کے نہیں کوئی راہ راہوں مدینہ کے سے مگر کہ اوسپر ہیں فرشتے صف باندہے ہوئے
یحرسونہا فینزل السبخۃ فترجف المدینۃ باہلہا ثلث رجفات
نگہبانی کرتے ہیں اوسکی پس اترے گا دجال زمین شور میں پس ہلے گا مدینہ ساتہ رہنے والوں اپنے کے تین بار ہلنا
فیخرج الیہ کل کافر ومنافق متفق علیہ وعن سعد قال قال رسول
پس نکلیگا طرف دجال کے ہر کافر ومنافق نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد سے کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یکید اہل المدینۃ احد الا انماع کما ینماع الملح فی
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مکر کریگا مدینہ والوں سے کوئی مگر کہ گہل جاویگا جیسا کہ گہلتا ہے نمک
الماء متفق علیہ وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قدم من سفر
پانی میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبوقت کہ آتے سفر سے
فنظر الی جدرات المدینۃ اوضع راحلتہ وان کان علی دابۃ حرکہا
پس دیکہتے طرف دیواروں مدینہ کے دوڑاتے اونٹ اپنے کو اور اگر ہوتے دابہ پر جلد چلاتے اوسکو
من حبہا رواہ البخاری وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم طلع لہ احد
بسبب محبت مدینہ کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ظاہر ہوا پہاڑ احد
فقال ہذا جبل یحبنا ونحبہ اللہم ان ابراہیم حرم مکۃ وانی
پس فرمایا یہ پہاڑ ہے دوست رکہتا ہے ہمکو اور دوست رکہتے ہیں ہم اسکو یا الٰہی تحقیق ابراہیم نے حرام کیا مکہ کو اور
احرم ما بین لابتیہا متفق علیہ وعن سہل بن سعد قال قال
حرام کرتا ہوں اس جگہ کو کہ درمیان سنگہ دونو طرفوں سنگستان مدینہ کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُحُدٌ جَبَلٌ یُحِبُّنَا وَنُحِبُّہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے احد پہاڑ ہے کہ ہم کو دوست رکھتا ہے اور ہم اوسکو دوست رکھتے ہیں ہم اوسکو نقل کی یہ بخاری نے

الثَّانِیْ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ رَاَیْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ

دوسری روایت ہے سلیمان بن ابی عبد اللہ سے کہا کہا میں نے سعد بن ابی وقاص کے کو

اَخَذَ رَجُلًا یَصِیْدُ فِیْ حَرَمِ الْمَدِیْنَۃِ الَّذِیْ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَلَبَہٗ

کہ پکڑا ایک شخص کو کہ شکار کرتا تھا بیچ حرم مدینہ کے وہ حرم کہ حرام ٹھہرایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس چھین لیے

ثِیَابَہٗ فَجَاءَ مَوَالِیْہِ فَکَلَّمُوْہُ فِیْہِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ ھٰذَا

کپڑے اوسکے پس آئے مالک اوسکے اور کلام کیا سعد سے بیچ مقدار اوسکے پس کہا سعد نے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے حرام ٹھہرایا ہے یہ

الْحَرَمَ وَقَالَ مَنْ اَخَذَ اَحَدًا یَصِیْدُ فِیْہِ فَلْیَسْلُبْہُ فَلَا اَرُدُّ عَلَیْکُمْ طُعْمَۃً

حرم اور فرمایا ہے کہ جو شخص پکڑے اوس کسیکو کہ شکار کرتا ہو اوسمیں پس چاہیے کہ چھین لے اسباب اوسکا پس نہیں پھیرونگا میں تمکو

اَطْعَمَنِیْہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلٰکِنْ اِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُمْ اِلَیْکُمْ ثَمَنَہٗ رَوَاہُ

کہ دلوائی ہے مجکو وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیکن اگر چاہو تم دونگا تمکو مول اوسکا نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ صَالِحٍ مَوْلًی لِسَعْدٍ اَنَّ سَعْدًا وَجَدَ عَبِیْدًا مِنْ عَبِیْدِ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے صالح سے کہ غلام آزاد تھا سعد کا یہ کہ تحقیق سعد نے پائے کتنے غلام غلاموں

الْمَدِیْنَۃِ یَقْطَعُوْنَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِیْنَۃِ فَاَخَذَ مَتَاعَھُمْ وَقَالَ یَعْنِیْ مَوَالِیْھُمْ

مدینہ کے سے کہ کاٹتے تھے درخت مدینہ کا پس لیا سعد نے اسباب اوسکا اور کہا یعنے غلاموں کے مالکوں کو

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْھٰی اَنْ یُّقْطَعَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِیْنَۃِ شَیْءٌ وَقَالَ

کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ منع فرماتے تھے یہ کہ کاٹا جاوے درخت مدینہ کو سے کچھ اور فرمایا

مَنْ قَطَعَ مِنْہُ شَیْئًا فَلِمَنْ اَخَذَہٗ سَلَبُہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ الزُّبَیْرِ

جو کاٹے اوسمیں سے کچھ تو پس اسباب اوسکا واسطے اوس شخص کے ہے کہ پکڑے اوسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے زبیر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَیْدَ وَجٍّ وَّعِضَاھَہٗ حَرَمٌ مُّحَرَّمٌ لِلّٰہِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار وج کا اور درخت خاردار اوسکا حرام ہیں تو اور حرام کیے گئے

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ مُحْیِی السُّنَّۃِ وَجٌّ ذَکَرُوْا اَنَّھَا مِنْ نَّاحِیَۃِ الطَّائِفِ

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے کہ وج ذکر کیا علماء نے کہ تحقیق وہ ایک جانب ہے طائف کی اور

قَالَ الْخَطَّابِیُّ اَنَّهٗ بَدَلُ اَنْهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کہا خطابی نے لفظ انہ بدل انہا کے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَةِ فَلْیَمُتْ بِهَا فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتُ بِهَا

جو شخص کہ طاقت رکھے یہ کہ مرے مدینہ میں پس چاہیے کہ مرے مدینہ میں پس تحقیق میں شفاعت کرونگا واسطے اوس شخص کے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ غَرِیْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ

نقل کیا یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَبُ قَرْیَةٍ مِّنْ قُرَی الْاِسْلَامِ خَرَابًا

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر بستی بستیوں اسلام کی سے خراب ہوگی

الْمَدِیْنَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ

مدینہ ہوگا نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے جریر سے

عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَیُّ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةِ

عبد اللہ کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بتحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی کی طرف میری کہ جونسی ان بستیوں تین سے

نَزَلْتَ فَهِیَ دَارُ هِجْرَتِكَ اَلْمَدِیْنَةُ اَوِ الْبَحْرَیْنِ اَوْ قِنَّسْرِیْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

اوترو گے تم پس وہی ہوگی گھر ہجرت تمہارا یعنی مدینہ ہے یا بحرین یا قنسرین نقل کی یہ ترمذی نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ

فصل تیسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں داخل ہونگے

الْمَدِیْنَةَ رُعْبُ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ لَهَا یَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ عَلٰی كُلِّ بَابٍ

مدینہ میں خوف کانے دجال کا اور مدینہ کے تئیں اوسدن سات دروازے تئیں ہونگے ہر دروازے پر

مَلَكَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

دو دو فرشتے ہونگے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی صلعم سے فرمایا تئیں کہ یا الٰہی

بِالْمَدِیْنَةِ ضِعْفَیْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ رَجُلٍ

مدینہ میں دوچند اوس برکت سے کہ گردانے تو نے مکے میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ایک شخص

مِّنْ اٰلِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَنِیْ مُتَعَمِّدًا كَانَ فِیْ جِوَارِیْ

کہ اولاد خطاب کے سے تھا نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس شخص نے زیارت کی میری قصد کرکے ہوگا ہمسایہ میرا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ وَصَبَرَ عَلٰى بَلَآئِهَا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا وَّ

دن قیامت کے اور جو شخص کہ رہا مدینہ مین اور صبر کیا اوسکی سختیون پر ہونگا مین واسطے اوسکے گواہ اور

شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ مَّاتَ فِيْ اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللّٰهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے اور جو شخص کہ مریگا بیچ ایک کے دونو حرمونمین سے اوٹھاویگا اوسکو اللہ تعالی امن والونمین سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوْعًا مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِيْ بَعْدَ مَوْتِيْ كَانَ

دن قیامت کے - اور روایت ہے ابن عمر سے بطریق مرفوع کے کہ جس شخص نے حج کیا پھر زیارت کی میری قبر کی پیچھے مرنے میرے کے ہوگا

كَمَنْ زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ

مانند اوس شخص کے زیارت کی میری بیچ زندگی میرے کے نقل کی یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین - اور روایت ہے یحیی بیٹے

سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا وَّقَبْرٌ يُحْفَرُ بِالْمَدِيْنَةِ فَاطَّلَعَ

سعید سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیٹھے اور ایک قبر کھودی جاتی تھی مدینہ مین پس جھانکا

رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَقَالَ بِئْسَ مَضْجَعُ الْمُؤْمِنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص نے قبر مین اور کہا بری خوابگاہ ہے مومن کی ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِئْسَمَا قُلْتَ قَالَ الرَّجُلُ اِنِّيْ لَمْ اُرِدْ هٰذَا اِنَّمَا اَرَدْتُ الْقَتْلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کہ بری ہے وہ چیز کہ کہی تو نے کہا اوس شخص نے کہ تحقیق مینے نہین ارادہ کیا اسکا سوا اسکے نہین کی ارادہ کیا مینے قتل فی سبیل اللہ کا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مِثْلُ الْقَتْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا عَلَى الْاَرْضِ بُقْعَةٌ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہ نہین ہے کوئی چیز مانند قتل فی سبیل اللہ کے نہین ہے زمین پر کوئی جگہ

اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ يَّكُوْنَ قَبْرِيْ بِهَا مِنْهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا

کہ محبوب تر ہو نزدیک میرے کہ ہو قبر میری اوسمین مدینہ سے تین بار فرمائی حضرت صلعم نے یہ بات روایت کی یہ امام مالک نے بطریق ارسال کے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہا عمر بن خطاب نے سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَهُوَ بِوَادِ الْعَقِيْقِ يَقُوْلُ اَتَانِيْ اللَّيْلَةَ اٰتٍ مِّنْ رَّبِّيْ فَقَالَ صَلِّ فِيْ هٰذَا الْوَادِ

اور وہ تھی بیچ وادی عقیق کے فرماتے آیا میرے پاس آجکی رات ایک آنیوالا پروردگار میرے کی طرف سے اور کہا نماز پڑھ اس جنگل

الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِيْ حَجَّةٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَقُلْ عُمْرَةٌ وَحَجَّةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

مبارک مین اور کہہ عمرہ ہے حج مین اور ایک روایت مین ہے کہ کہہ عمرہ اور حج نقل کی یہ بخاری نے -

باب حرم المدینہ

مدینہ مین مرنا بہتر ہی ایک قسم کی فضیلت سے ۱۲

سے

اور کہہ عمرہ حج مین پورے کفایت ہو حج کے مہینون مین عمرہ کرنا بلا کچھ شبہ کے ایسا ہی مثل اسکا عمرہ حج کے مہینون مین ہوگیا ۱۲

كِتَابُ الْبُيُوعِ بَابُ الْكَسْبِ وَطَلَبِ الْحَلَالِ

کتاب ہے چیز بیان بیعوں کے باب ہے یہ چیز بیان کسب کے اور طلب کرنے روزی حلال کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

فصل پہلی روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِّنْ اَنْ يَّاْكُلَ مِنْ عَمَلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہا یا کسی نے کوئی کھانا کبھی بہتر اس سے کہ کھاوے کسب

يَدَيْهِ وَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ كَانَ يَاْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ہاتھ اپنے کے سے اور تحقیق نبی اللہ کے داؤد علیہ السلام کھاتے عمل سے ہاتھوں اپنے کے سے نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ پاک ہے کہ نہیں

يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ فَقَالَ يٰٓاَيُّهَا

قبول کرتا مگر پاک کو اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا مومنوں کو ساتھ اوسکے جو حکم کیا ساتھ اوسکے رسولوں کو پس

الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

رسولو کھاؤ روزیوں حلال سے اور عمل کرو اچھے اور فرمایا اے

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ

مومنو کھاؤ کھانوں حلال سے جو کچھ کہ دیا ہے تمکو پھر ذکر کیا حضرت نے حال ایک شخص کا کہ دراز کرتا ہے

اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَآءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ

اور غبار آلودہ دراز کرتا ہے دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کی کہتا ہے اے رب میرے اے رب میرے اور کھانا اوسکا حرام اور پینا اوسکا

وَّمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَّغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

اور پہناوا اوسکا حرام اور پرورش کیا گیا ساتھ حرام کے سے پس کہاں سے قبول کیجاوے دعا اوس شخص کی نقل کی یہ مسلم نے ساتھ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِيْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ نہیں پروا کریگا

الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

آدمی ساتھ اوسچیز کے کہ لیوے یا مال سے کہ یا تھے حلال سے لیا ہے یا حرام سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

یہ اور اپنا حال لوگوں سے پوچھتے پھرتے تھے اگر کوئی نامناسب بات معلوم ہوتی اسکو پھر لڑکے ایک رات ایک بڑھی عورت سے پوچھا داؤد کیسا آدمی ہے اوسنے کہا آدمی ہے پر ملک کے محصول سے کھاتا ہے تب داؤد علیہ السلام نے مخت شروع کی خدا نے اوسکے واسطے لوہے کو نرم کردیا اپنے ہاتھ سے اسی

باب الکسب وطلب الحلال

زندہ بنانے اور بیچکر کھانے نہیں قبول کرتا

۲ کہ پاک کو معلوم ہوا حرام مال سے حرام کو قبول نہیں کرتا

۳ یہ حدیث مشکوٰۃ میں نہیں ہے

ہوتی ہے لیکن جیسا ہوتی ہے اور دعا قبول نہیں ہوتی

کہنا مانیا اور گوشت پوست حرام مال کا ہونا دعا قبول نہ ہونے کی کون صورت ہے

۴ یعنی مفرد جس کا ہو نفقہ واجبار

۵ اس لئے کہ حلال اگر میسر ہو تو حرام کا کھانا جائز نہیں

النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحلال بین والحرام بین

نعمان بیٹے بشیر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے

وبینہما مشتبہات لا یعلمہن کثیر من الناس فمن اتقی الشبہات

اور درمیان حلال اور حرام کے چیزیں ہیں مشتبہ نہیں جانتے اونکو بہت آدمی پس جو شخص کہ بچا شبہ کی چیزوں سے

استبرأ لدینہ وعرضہ ومن وقع فی الشبہات وقع فی الحرام کالراعی

پاک کیا اوسنے اپنے دین کو اور اپنی آبرو کو اور جو پڑا شبہ کی چیزوں میں پڑے گا حرام میں مانند چرواہے کے

یرعی حول الحمی یوشک ان یرتع فیہ الا وان لکل ملک حمی الا وان حمی

کہ چراتا ہے گرد رونڈ کے قریب ہے کہ چرے اوسمیں جانور خبردار ہو کہ واسطے ہر بادشاہ کے روند ہے خبردار ہو کہ روند

اللہ محارمہ الا وان فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ و

اللہ کی حرام چیزیں ہیں خبردار ہو تحقیق آدمی کے بدن میں ایک ٹکڑا ہے گوشت کا جو وقت کہ درست ہوتا ہے وہ تو درست

اذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وہی القلب متفق علیہ وعن رافع

اور جو وقت کہ بگڑ تا ہے وہ ٹکڑا بگڑتا ہے سارا بدن اوسکا خبردار ہو کہ وہ ٹکڑا دل ہے متفق علیہ اور روایت ہے رافع

ابن خدیج قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثمن الکلب خبیث ومہر البغی

بن خدیج سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مول کتے کا پلید ہے اور خرچی عورت زنا کار کی

خبیث وکسب الحجام خبیث رواہ مسلم وعن ابی مسعود الانصاری

حرام ہے اور کمائی سینگی کھینچنے والی کی ناپاک ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن ثمن الکلب ومہر البغی وحلوان الکاہن

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مول کتے کے سے اور خرچی عورت زانیہ کی سے اور اجرت کاہن کی سے

متفق علیہ وعن ابی جحیفۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن ثمن الدم

متفق علیہ اور روایت ہے ابی جحیفہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے مول خون کے سے

وثمن الکلب وکسب البغی ولعن آکل الربوا وموکلہ والواشمۃ والمستوشمۃ

اور مول کتے کے سے اور خرچی عورت زانیہ کی سے اور لعنت کی سود کے لینے والے کو اور سود کے دینے والے کو اور گودنے والی کو

والمصور رواہ البخاری وعن جابر انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

اور مصور کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ اوسنے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ

سال فتح مکے کے اور حضرت ﷺ مکے مین یہ کہ اللہ نے اور رسول اوسکے نے حرام کیا بیچنا شراب کا اور مردار کا اور سور کا

وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهٗ تُطْلٰى بِهَا

اور بتون کا پس کہا گیا یا رسول اللہ خبر دو ہمکو مردار کی چربی کے حال سے پس تحقیق وہ ملے جاتے ہین ساتھ اوسکے

السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ

کشتیان اور چکنے کیے جاتے ہین ساتھ اوسکے چمڑے اور چراغ جلاتے ہین ساتھ اوسکے لوگ پس فرمایا نہین جائز یہ نفع

قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُوْمَهَا اَجْمَلُوْهُ ثُمَّ

فرمایا نزدیک اسکے کہ لعنت کرے اللہ یہود ونکو تحقیق اللہ نے جبکہ حرام کین چربیان جانورونکی پگلاتے چربی کو پھر

بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بیچتے اوسکو پھر کھاتے اسکے مول اوسکا متفق علیہ - اور روایت ہی عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

مارے اللہ یہود کو حرام کی گئین اونپر چربیان پس پگلایا اونکو اور بیچا اونکو متفق علیہ - اور روایت ہی

جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

جابر سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مول کتے کے سے اور بلی کے سے نقل کی یہ مسلم نے - اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ حَجَمَ اَبُوْطَيْبَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهٗ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَّ

روایت ہی انس سے کہ کہا سینگی کھینچی ابوطیبہ نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پھر حکم کیا حضرت نے اوسکے لیے ساتھ

اَمَرَ اَهْلَهٗ اَنْ يُّخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

حکم فرمایا اوسکے مالکونکو یہ کہ تخفیف کرین اوس سے کمائی اوسکی سے متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ

روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہترین اوسچیز کے کہ کھاتے ہو تم وہ چیز ہے

وَاِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِیْ

اور تحقیق اولاد تمہاری کسب تمہاری سے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور ہی

رِوَايَةِ اَبِیْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِیِّ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ

ایک روایت ابوداؤد اور دارمی کی مین یہ ہی کہ بہترین اوسچیز کے کہ کھائی آدمی نے وہ چیز ہے کہ حاصل ہو کسب

وَلَدُهٗ مِنْ كَسْبِهٖ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اولاد اوسکی ۱؎ کسب اوسکے سے ہی ہے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن مسعود سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالًا حَرَامًا فَيَتَصَدَّقُ مِنْهُ فَيُقْبَلُ مِنْهُ وَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ

نہیں کماتا بندہ مال حرام پھر صدقہ کرے اوس سے ۲؎ پھر قبول ۳؎ کیا جاوے اوس سے اور ۴؎ نہیں خرچ کرتا مال

فَيُبَارَكُ لَهٗ فِيْهِ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ إِلَّا كَانَ زَادُهٗ إِلَى النَّارِ إِنَّ اللّٰهَ

۵؎ پھر برکت دیجاوے واسطے اوسکے اوس مال میں اور نہیں چھوڑتا مال حرام پیچھے اپنے مگر کہ ہوتا ہے توشہ اوسکا طرف آگ کے تحقیق

لَا يَمْحُوا السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ يَمْحُوا السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ إِنَّ الْخَبِيْثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيْثَ

نہیں دور کرتا برائی کو ساتھ برائی کے ولیکن دور کرتا ہے برائی کو ساتھ بھلائی کے ۶؎ تحقیق پلید مال نہیں دور کرتا پلیدی کو

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نقل کی یہ احمد نے اور اسیطرح ہی شرح السنۃ میں۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ

نہیں داخل ہوگا بہشت میں وہ گوشت کہ اوگا ہے حرام کھانے سے اور جو گوشت کہ اوگا ہے حرام کھانے سے تو ہوگی

أَوْلٰى بِهٖ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ

نزدیک تر ساتھ اوسکے روایت کی یہ احمد اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہی حسن بیٹے

عَلِيٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيْبُكَ إِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ

حضرت علی کے سے کہ کہا یاد رکھی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے چھوڑ اوسچیز کو کہ شک میں ڈالے تجکو اوسچیز کی طرف

فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِيْنَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيْبَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

اسواسطے کہ حق باعث اطمینان دل کا ہے اور باطل باعث شک اور تردد کا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

النَّسَائِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّ

نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے ۷؎ پہلا جملہ۔ اور روایت ہی وابصہ بن معبد سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا وَابِصَةُ جِئْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ قُلْتُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے وابصہ آیا تو پوچھتا ہے سے اور گناہ سے کہا میں نے

نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ أَصَابِعَهٗ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهٗ وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ ثَلٰثًا

البتہ کہا راوی نے پس جمع کیں حضرت ﷺ نے انگلیاں اپنی اور مارا ساتھ انگلیوں کے سینے میں اوسکے اور فرمایا فتوی پوچھ اپنے نفس سے

۱؎ اس لیے کہ اولاد ہمیشہ محتاج ہوتی ہے اگر والدین محتاج ہوں تو اولاد پر واجب ہے خرچ اولاد پر واجب ہونے کے قابل ہوں اور جو محتاج ہوں یا عاجز ہوں وہ خود کمانے کے قابل نہ ہوں

۲؎ اس لیے بھی کہ والدین کا مال بھی اولاد کا مال ہی ہے اور اولاد کا مال بھی والدین کا مال ہی ہے

۳؎ اور مطلب یہ ہے کہ اولاد کا مال بھی اصل مالک کیطرح والدین کے لیے حلال ہے

۴؎ اور اپنے کیلئے بھی جائز ہے

۵؎ یہ قبول کیا جانا اس صورت میں ہے اگر اوسنے حرام میں سے صدقہ کیا ہو اور اگر اوسنے حلال میں سے صدقہ کیا ہو تو اوسکا ثواب اوسکو ملے گا

۶؎ یعنی حرام مال حرام میں سے خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷؎ یعنی حرام مال سے خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۱؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۲؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۳؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۴؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۵؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۶؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۷؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۱؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۲؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۳؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۴؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۵؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۶؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۷؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۲۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۱؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۲؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۳؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۴؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۵؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۶؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۷؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۳۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۱؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۲؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۳؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۴؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۵؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۶؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۷؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۴۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۱؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۲؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۳؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۴؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۵؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۶؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۷؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۵۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۱؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۲؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۳؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۴؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۵؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۶؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۷؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۶۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۱؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۲؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۳؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۴؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۵؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۶؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۷؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۷۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۱؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۲؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۳؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۴؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۵؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۶؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۷؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۸۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۱؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۲؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۳؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۴؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۵؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۶؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۷؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۸؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۹۹؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

۱۰۰؎ یعنی حرام مال خرچ کرنے سے ثواب نہیں ہوتا

البر ما اطمأنت إليه النفس واطمأن إليه القلب والإثم ما حاك في
فرمایا نیکی وہ چیز ہے کہ قرار پکڑے طرف اوسکی جی اور آرام پکڑے طرف اوسکی دل اور گناہ وہ چیز ہے کہ چبھے
النفس وتردد في الصدر وإن أفتاك الناس رواه أحمد والدارمي وعن
دل مین اور تردد کرے سینہ مین اگرچہ فتوی دین مجکو لوگ نقل کی یہ احمد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے
عطية السعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبلغ العبد أن يكون
عطیہ سعدی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین پہنچتا بندہ
من المتقين حتى يدع ما لا بأس به حذرا لما به بأس رواه الترمذي
متقیون کے درجہ کو یہانتک کہ چھوڑدے ایسی چیزون کو کہ نہین قباحت اوسمین واسطے بچنیکے اوچیز کے کہ اوسمین ہے
ابن ماجة وعن أنس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة عاصرها
ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب کے متعلق دس شخصونکو
ومعتصرها وشاربها وحاملها والمحمولة إليه وساقيها وبائعها وآكل
اوچیز نچوڑنے والیکو اور پینے والیکو اور اوٹھانیوالیکو اور اوسکو کہ اوٹھائی گئی طرف اوسکو اور پلانیوالیکو اور بیچنے والیکو اور
ثمنها والمشتري لها والمشتري له رواه الترمذي وابن ماجة وعن
اوسکے مول کھانیوالیکو اور اوسکے مول لینے والیکو اور اوسکو کہ مول لیگئے واسطے اوسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے
ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الخمر وشاربها وساقيها
ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ نے شراب کو اور اوسکے پینے والیکو اور اوسکے پلانیوالیکو
وبائعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة إليه رواه
اور اوسکے بیچنے والیکو اور اوسکے خریدنیوالیکو اور اوسکو نچوڑنیوالیکو اور اوسکو نچوڑوانے والیکو اور اوسکو اوٹھانیوالیکو اور اوسکو کہ اوٹھائی گئی طرف اوسکی
أبو داود وابن ماجة وعن محيصة أنه استأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم
ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے محیصہ سے کہ تحقیق اوسنے پروانگی مانگی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے
في أجرة الحجام فنهاه فلم يزل يستأذنه حتى قال اعلفه ناضحك وأطعمه
پیچھ مزدوری سینگی کھینچنے والی کو پس منع کیا حضرت نے اوسکو پس ہمیشہ پروانگی مانگتا رہا حضرت سے یہانتک کہ فرمایا
رقيقك رواه مالك والترمذي وأبو داود وابن ماجة وعن أبي هريرة
شہ اپنے بردے کو روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَکَسْبِ الزَّمَّارَۃِ رَوَاہُ فِی

کہا منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کے مول سے اور کمائی گانیوالیوں کی سے نقل کی یہ

شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَبِیْعُوا

شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچو

الْقَیْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوْھُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوْھُنَّ وَثَمَنُھُنَّ حَرَامٌ وَفِیْ مِثْلِ ھٰذَا

لونڈیوں گانیوالیوں کو اور نہ خریدو انکو اور نہ سکھلاؤ لونڈیوں کو گانا اور مول انکا حرام ہے اور بیچ مانند اسکے

اُنْزِلَتْ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَھْوَ الْحَدِیْثِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَ

نازل کی گئی ہے یہ آیت اور بیضے آدمیوں میں سے وہ ہیں کہ مول لیتے ہیں کہیل کی بات نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

ابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَلِیُّ بْنُ یَزِیْدَ الرَّاوِیْ

ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید راوی

یُضَعَّفُ فِی الْحَدِیْثِ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ جَابِرٍ نَھٰی عَنْ اَکْلِ الْھِرِّ فِیْ بَابِ مَا یَحِلُّ اَکْلُہٗ اِنْ

ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں اور ذکر کرینگے ہم حدیث جابر کی کہ منع کیا ہے منہی عن اکل الہر ہیچ باب ما یحل اکلہ کے اگر

شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

چاہیگا اللہ تعالیٰ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَلَبُ کَسْبِ الْحَلَالِ فَرِیْضَۃٌ بَعْدَ الْفَرِیْضَۃِ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنِ

علیہ وسلم نے طلب کرنا کمائی حلال کا فرض ہے بعد فرض کے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ سُئِلَ عَنْ اُجْرَۃِ کِتَابَۃِ الْمُصْحَفِ فَقَالَ لَا بَاْسَ اِنَّمَا ھُمْ مَاْجُوْرُوْنَ وَاِنَّھُمْ

ابن عباس سے کہ وہ پوچھے گئے مزدوری لکھنے قرآن کی سے پس فرمایا کچھ مضائقہ نہیں سوا اسکے نہیں کہ وہ نقش کھینچنے والے ثواب

اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ مِنْ عَمَلِ اَیْدِیْھِمْ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ

نہیں کھاتے مگر اپنے ہاتھوں کے کام سے نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ کہا گیا یا رسول اللہ

اَیُّ الْکَسْبِ اَطْیَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِیَدِہٖ وَکُلُّ بَیْعٍ مَبْرُوْرٍ رَوَاہُ اَحْمَدُ

کونسا کسب پاکیزہ ہے فرمایا کام کرنا آدمی کا اپنے ہاتھ سے اور ہر بیع جو بیچنا ہو مقبول نقل کی یہ احمد نے

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ قَالَ کَانَتْ لِمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْکَرِبَ

اور روایت ہے ابی بکر بن ابی مریم تابعی سے کہا تھے مقدام بن معدیکرب صحابی کی

جَارِيَةٌ تَبِيعُ اللَّبَنَ وَتَقْبِضُ الْمِقْدَامُ ثَمَنَهُ فَقِيلَ لَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ اَتَبِيعُ

ایک لونڈی بیچتی تھی دودھ ؎۱ اور قبض کرتا تھا مقدام مول اوسکا پس کہا گیا واسطے مقدام کے سبحان اللہ کیا بیچتے ہے

اللَّبَنَ وَتَقْبِضُ الثَّمَنَ فَقَالَ نَعَمْ وَمَا بَأْسٌ بِذٰلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

دودھ اور لیتا ہے تو مول پس کہا مقدام نے کہ ہان اور نہیں اوسکا مضایقہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَاتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِيهِ اِلَّا الدِّينَارُ وَالدِّرْهَمُ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے البتہ آویگا لوگوں پر زمانہ نہیں فائدہ دیگا اوسمیں ؎۲ مگر دینار و درہم

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ وَاِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ

نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تھا میں ؎۳ سامان درست کرتا طرف شام کے اور طرف مصر کے پھر سامان درست کیا میں نے

اِلَى الْعِرَاقِ فَاَتَيْتُ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ

طرف عراق کے پس آیا میں ام المومنین عائشہ کے پاس پس کہا میں نے اونکو اے ام المومنین سامان لیجاتا تھا میں

اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَالَكَ وَالْمَتْجَرَ كَ

تجارت کا ؎۴ طرف شام کے پس ارادہ سامان لیجانیکا کرتا ہوں طرف عراق کے پس فرمایا کہ ؎۵ نہ کر کیا ہے واسطے تیرے اور

فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا سَبَّبَ اللَّهُ لِاَحَدِكُمْ رِزْقًا

پس تحقیق میں نے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جسوقت کہ ایک سبب کردے اللہ واسطے کسیکے تم میں سے

مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتّٰى يَتَغَيَّرَ لَهُ اَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

ایک طرح ؎۶ پس نہ چھوڑے اوسکو یہانتک کہ متغیر ہو واسطے اوسکے یا نقصان ہو واسطے اوسکے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِاَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ اَبُو بَكْرٍ

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا تھا واسطے ابوبکر صدیق رضہ کے ایک غلام دیتا تھا واسطے ابوبکر کے ؎۷ خراج پس تھا ابوبکر

يَاْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَاَكَلَ مِنْهُ اَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَدْرِي

کھاتے کمائی اوسکی سے پس ایا غلام ایک دن ایک چیز پس کہا یا اوسمیں سے ابوبکر نے پھر کہا واسطے اوسکے غلام نے جانتے ہو

مَا هٰذَا فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِاِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

کیا ہے یہ پس کہا ابوبکر نے کیا ہے یہ کہا غلام نے تھا میں خبر غیب کی بتاتا واسطے ایک آدمی کے ؎۸ جاہلیت میں

وَمَا اَحْسَنُ الْكِهَانَةَ اِلَّا اَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَاَعْطَانِي بِذٰلِكَ فَهٰذَا

حالانکہ نہیں اچھی جانتا تھا میں یہ خبر دینی لیکن میں فریب دیتا تھا اوسکو پس ملا مجھسے ؎۹ وہ پس دی مجھکو بدلے اوس چیز بتانیکے

الکسب وطلب الحلال

یہ ایک عمدہ فائدہ ہے جسکی خوشی اور

چلنے سے بیشتر ہے جو لوگ

بیٹھکر ہی رہتے ہے اور کچھ کام

رزق کے لیے ایک شغل یا

قناعت نہیں کرتے اور

بجائے اس کے ایک تکلیف

ہوجاتی ہے ایسی دولت سے

کیا فائدہ جسمیں راحت نہ

پیسا ہی ہوتا ہے جب آرام ہی نہ ہو

لیے ہے اور فقیری بھی

تو اس کا اظہار ہی نہ کرے

ہے ۱۲

؎۱ یعنی بھیڑ بکری کا ۱۲ ؎۲ یعنی آخر زمانہ ؎۳ تاکہ ۱۲ ؎۴ طرف شام کے ۱۲ ؎۵ پس نہ ۱۲ ؎۶ پس نہ چھوڑے اسکو یہ حدیث ؎۷ یعنی خراج لیتے تھے ؎۸ جاہلیت میں یعنے ؎۹ یعنے خبر بتلانے کی

الَّذِیْ اَکَلْتَ مِنْهُ قَالَتْ فَاَدْخَلَ اَبُوْبَکْرٍ یَدَهٗ فَقَاءَ کُلَّ شَیْءٍ فِیْ بَطْنِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

وہ چیز ہے کہ کھائی تھی اسمین سے کہا حضرت عائشہ رضہ نے تب پہونچا ابوبکر نے ہاتھ اپنا پس قے کی اور باہر ڈال ہر چیز کہ اندر پیٹ مین تھی نقل کیا

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِیَ بِالْحَرَامِ

اور روایت ہے ابی بکر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین داخل ہوگا بہشت مین وہ بدن کہ پرورش کیا گیا ساتھ مال حرام کے

وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّهٗ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا وَّاَعْجَبَهٗ قَالَ لِلَّذِیْ

اور روایت ہے زید بن اسلم سے کہ مولی تھا حضرت عمر کا یہ کہا اوسنے کہا کہ پیا عمر بن الخطاب رضہ نے دودہ اور اچھا لگا اوسکو وہ کہا واسطے اوس شخص کے

سَقَاهُ مِنْ اَیْنَ لَکَ هٰذَا اللَّبَنُ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ وَرَدَ عَلٰی مَآءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَاِذَا نَعَمٌ

کہ پلایا تھا اوسنے کہا تجھکو یہ دودہ پس خبر دی اوسکو کہ شتہ وہ گیا تھا ایک شتہ پانی پر پس نا گہان کتنے شتہ چارپایہ تھے

مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ یَسْقُوْنَ فَحَلَبُوْا لِیْ مِنْ اَلْبَانِهَا فَجَعَلْتُهٗ فِیْ سِقَائِیْ

چارپایون زکوۃ کے سے اور وہ پلاتے تھے پس دوہا اونہون نے میرے لیے دودہ اوسکے پس ڈال لیا مینے اوسکو بیچ مشک اپنی کے

وَهُوَ هٰذَا فَاَدْخَلَ عُمَرُ یَدَهٗ فَاسْتَقَاءَ رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

اور یہ دودہ وہی ہے پس ڈالا حضرت عمر نے ہاتھ اپنا پیرقی کی اوسنے نقل کیا اور یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰی ثَوْبًا بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَفِیْهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ یُقْبَلْ

روایت ہے ابن عمر سے کہا جو شخص کہ خریدے شہ ایک کپڑا دس درہم کو اور اوسکے مول مین ہو ایک درہم حرام کا نہین قبول کرتا

اللّٰهُ تَعَالٰی لَهٗ صَلٰوةً مَّا دَامَ عَلَیْهِ ثُمَّ اَدْخَلَ اِصْبَعَیْهِ فِیْ اُذُنَیْهِ وَقَالَ

اللہ تعالی واسطے اوسکے نماز جب تک کہ ہو وہ کپڑا اوسپر پھر داخل کین ابن عمر نے دونو شہ انگلیان اپنی اپنے کانونو مین اور کہا

صُمَّتَا اِنْ لَّمْ یَکُنِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ

بہرے ہو جاویں دونون کان اگر نہ سنا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اسکو نقل کیا یہ احمد نے اور بیہقی نے

شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ ضَعِیْفٌ بَابُ الْمُسَاهَلَةِ فِی الْمُعَامَلَةِ

شعب الایمان مین اور کہا اسنادہ اسکی ضعیف ہے باب ہے بیچ بیان نرمی کرنے کے معاملات مین

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ

فصل پہلی روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ

رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰی وَاِذَا اقْتَضٰی رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ حُذَیْفَةَ

اوس شخص کو کہ نرمی کرتا ہے جبکہ بیچتا ہے اور جبکہ خریدتا ہے اور جبکہ تقاضا کرتا ہے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے حذیفہ سے

۱ پیرا الاخر یعنی ۲ زیرجس مین آیت کی بیع فضیلت ثابت ہوئی ۳ زیر کہ بعض صحابہ کی بیع ۴ زیر سبب کہ آپ نے ان کو بیع کی ۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۰ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۱ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۲ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۳ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۴ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۰ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۱ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۲ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۳ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۴ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۲۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۰ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۱ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۲ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۳ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۴ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۳۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۰ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۱ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۲ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۳ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۴ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۴۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۰ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۱ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۲ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۳ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۴ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۵۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۰ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۱ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۲ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۳ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۴ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۶۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۰ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۱ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۲ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۳ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۴ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۷۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۰ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۱ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۲ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۳ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۴ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۸۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۰ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۱ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۲ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۳ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۴ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۵ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۶ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۷ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۸ زیر کہ ان کی بیع مین ۹۹ زیر کہ ان کی بیع مین ۱۰۰ زیر کہ ان کی بیع مین

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَتَاهُ الْمَلَكُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک شخص تھا درمیان اون لوگون کے کہ تجھ سے پہلے تجھسے آیا اوسکے پاس فرشتہ

لِيَقْبِضَ رُوْحَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ قِيْلَ لَهٗ اُنْظُرْ

تاکہ قبض کرے روح اوسکی پس کہا گیا واسطے اوسکے آیا کیا تو نے کچھ عمل نیک کہا نہین جانتا مین کہا گیا واسطے اوسکے سوچ

قَالَ مَا اَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ اَنِّيْ كُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَاُجَازِيْهِمْ فَاُنْظِرُ

کہا نہین جانتا مین کچھ سوا اسکے کہ تحقیق مین معاملات کرتا تھا لوگون سے دنیا مین اور احسان کرتا تھا مین اونپر وقت تقاضا کے

الْمُوْسِرَ وَاَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَاَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

غنی کو اور معاف کرتا تھا مفلس کو پس داخل کیا اوسکو اللہ تعالی نے بہشت مین متفق علیہ اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَّاَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ فَقَالَ اللّٰهُ اَنَا اَحَقُّ

مسلم کی مین مانند اسکے ہے عقبہ بن عامر اور ابی مسعود انصاری سے پس فرمایا اللہ تعالی نے کہ مین

بِذٰا مِنْكَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِيْ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

زیادہ لائق ہون ساتھ اسکے تجھسے درگذر کرو میرے بندے سے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَاِنَّهٗ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو بہت قسم کھانے سے بیچنے کھوچنے مین اسلیے کہ تحقیق قسم کھانا بیچنے مین رواج دیتی ہے پھر کھو دیتی ہے برکت کو

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَلْفُ مُنَفِّقَةٌ لِّلسِّلْعَةِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے قسم سبب ہے رواج کی واسطے اسباب کے

مُمْحِقَةٌ لِّلْبَرَكَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ لَّا

اور سبب ہے مٹنی برکت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تین شخص ہین کہ نہین

يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قَالَ

کلام کریگا اونسے اللہ تعالی دن قیامت کے اور نہ دیکھیگا اونکی طرف اور نہ پاک کریگا اونکو اور واسطے اونکے عذاب ہے درد دینے والا

اَبُوْ ذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنْفِقُ

ابوذر نے محروم ہوگئے خیر سے اور ٹوٹا پایا کون ہین وہ یا رسول اللہ فرمایا ایک تو پائینچے ڈراز کرنیوالا دوسرا احسان کرکے جتلانے والا

سِلْعَتَهٗ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

اسباب کا ساتھ جھوٹی قسم کے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التاجر الصدوق الامين مع النبيين و

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوداگر بڑا سچا بڑا امانت دار ساتھ نبیوں اور

الصديقين والشهداء رواه الترمذي والدارمي والدارقطني ورواه ابن

صدیقوں اور شہداء کے ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور دارمی اور دارقطنی نے اور روایت کی یہ ابن

ماجة عن ابن عمر وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن قيس بن

ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے قیس بن

ابي غرزة قال كنا نسمى في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم السماسرة فمر بنا رسول

ابی غرزہ سے کہا تھے ہم نام رکھے جاتے تھے بیچ زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سماسرہ پس گذرے ہم پر رسول

الله صلى الله عليه وسلم فسمانا باسم هو احسن منه فقال يا معشر التجار ان البيع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس نام رکھا ہمارا ساتھ ایک نام کے کہ وہ بہتر ہے پہلے نام سے پس فرمایا اے معشر تجار تحقیق بیع

يحضره اللغو والحلف فشوبوه بالصدقة رواه ابو داود والترمذي

حاضر ہوتا ہے اوسکو ناپائدہ اور قسم پس ملاؤ بیع کو ساتھ صدقہ کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

والنسائي وابن ماجة وعن عبيد بن رفاعة عن ابيه عن النبي صلى الله

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال التجار يحشرون يوم القيمة فجارا الا من اتقى وبر وصدق

علیہ وسلم سے فرمایا تاجر حشر کیے جاوینگے دن قیامت کے فاجر مگر جس شخص نے پرہیزگاری کی اور نیکی کی اور سچ بولا

رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وروى البيهقي في شعب الايمان

نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں

عن البراء وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح باب الخيار

براء سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان خیار کے

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المتبايعان

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے والا اور مول لینے والا

كل واحد منهما بالخيار على صاحبه ما لم يتفرقا الا بيع الخيار متفق عليه و

ہر ایک ان میں سے واسطے اختیار رکھتا ہے اوپر صاحب اپنے کے جبتک کہ جدا نہوں مگر بیع خیار میں متفق علیہ اور

فِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا

پیچ ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ جبوقت خرید و فروخت کریں بائع اور مشتری پس ہر ایک اونمیں سے اختیار رکھتا ہی اپنی بیع میں جبتک کہ

لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ

نہ جدی ہوویں یا ہو بیع اونکی بشرط خیار کے پس جبوقت کہ ہوگی بیع اونکی بشرط خیار کے پس تحقیق واجب ہوا اختیار

وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَخْتَارَا وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ

اور پیچ ایک روایت ترمذی کے یوں ہی کہ بایع مشتری ساتھ اختیار کے ہیں جب تک کہ نہ جدی ہوں مگر یہ کہ شرط کریں خیار کی اوپر پیچ کے یا

أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ بَدَلَ أَوْ يَخْتَارَا وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ

کہ کہے ایک اونکا واسطے صاحب اپنے کے شرط کر خیار کی یہ عبارت پیچ اویختارا کے واقع ہوئی - اور روایت ہی حکیم بن حزام سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بائع اور مشتری ساتھ خیار کے ہیں جب تک کہ نہ جدی ہوں اور اگر سچ کہے

بَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا مُتَّفَقٌ

بیان کیے برکت دیجاتی ہی واسطے اون دونو کی بیچ معاملہ بیچنے کھوچنے اونکی اور اگر چھپایا عیب اور جھوٹ بولے تو دور کیجاتی

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُخْدَعُ

علیہ - اور روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا ایک شخص نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق میں فریب دیا جاتا ہوں

فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُولُهُ مُتَّفَقٌ

بیچ معاملہ بیع کے پس فرمایا جبوقت کہ بیع کرتو پس کہہ نہیں ہی فریب (دین میں) پس تھا وہ شخص کہتا اوسکو متفق

عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ

علیہ - فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَفْقَةَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والا اور مول لینے والا مختار رہیں جب تک کہ نہ جدی ہوں مگر یہ کہ ہو بیع خیار یعنی جس بیع میں

خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خیار شرط ہو اور نہ روا ہیں بائع مشتری کو یہ کہ جدا ہو صاحب اپنے سے بخوف اسکے کہ طلب کریگا اوس سے اقالہ کو نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَفَرَّقَنَّ

اور ابو داؤد اور نسائی نے - اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ جدا ہوویں بائع

باب الخیار

ہوا اور معلوم ہوا اس حدیث سے
فروخت کی برکت سچ
بولنے اور اپنی چیز کے
نقصان ظاہر کرنے پر
موقوف ہی پس بہت سے
لوگ اکثر سودا کرنے
اور مال دار ہونے کے مال
بیچ برکت نہیں ہی کی
جھوٹ اور دغا بازی
بہت رائج ہو گئی ہی ۱۲
پس کہہ نہیں
فریب ہیچ اگر وہ ہوگا دیگا

اثنان الا عن تراض رواہ ابوداود والفصل الثالث عن جابر

اپسمیں مگر رضا سے نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر اعرابیا بعد البیع رواہ الترمذی وقال

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خیار دیا ایک اعرابی کو بیچ بیچنے کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

ھذا حدیث صحیح غریب باب الربوا الفصل الاول عن جابر

یہ حدیث صحیح غریب ہے ۔ باب ہے بیچ بیان سود کے فصل پہلی روایت ہے جابر سے

قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ و

کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیاج لینے والے کو اور دینے والے کو اور لکھنے والے کو اور گواہوں کو اور

قال ھم سواء رواہ مسلم وعن عبادہ بن الصامت قال قال رسول

فرمایا وہ سب برابر ہیں نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذھب بالذھب والفضۃ بالفضۃ والبر بالبر والشعیر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا جاوے سونا بدلے سونے کے اور چاندی بدلے چاندی کے اور گیہوں بدلے گیہوں کے اور جو

بالشعیر والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل سواء بسواء یدا بید فاذا

بدلے جو کے اور کھجور بدلے کھجور کے اور نمک بدلے نمک کے درحالیکہ مثل مانند ہوں ساتھ برابر کے برابر ہوں ساتھ برابر کے دست بدست

اختلفت ھذہ الاصناف فبیعوا کیف شئتم اذا کان یدا بید رواہ

مختلف ہوں یہ قسمیں پس بیچو جسطرح چاہو بشرطیکہ ہو تسلیم دست بدست نقل کی یہ

مسلم وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذھب

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سونا

بالذھب والفضۃ بالفضۃ والبر بالبر والشعیر بالشعیر والتمر بالتمر

بدلے سونے کے اور چاندی بدلے چاندی کے اور گیہوں بدلے گیہوں کے اور جو بدلے جو کے اور کھجور بدلے کھجور کے

والملح بالملح مثلا بمثل یدا بید فمن زاد او استزاد فقد اربی الاخذ و

اور نمک بدلے نمک کے مانند ساتھ مانند کے ساتھ برابر کے بیچنا درست ہے پس جسنے کہ زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا پس اوسنے

المعطی فیہ سواء رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دینے والا اوسمیں برابر ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَ

نہ بیچو سونا بدلے سونے کے مگر برابر برابر کے اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور

لَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا

نہ بیچو چاندی بدلے چاندی کے مگر برابر برابر کے اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور نہ

تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ

بیچو ان میں سے غائب کو بدلے حاضر کے متفق علیہ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ نہ بیچو سونے کو بدلے سونے کے

وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ وَعَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ

اور نہ چاندی کو بدلے چاندی کے مگر کہ برابر ہو تول میں۔ اور روایت ہے معمر بن عبداللہ سے کہ کہا تھا میں سنتا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیچو طعام بدلے طعام کے برابر برابر کے نقل کیا مسلم نے۔ اور روایت ہے

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا بدلے سونے کے ربا ہے مگر دست بدست

وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ

اور چاندی بدلے چاندی کے ربا ہے مگر دست بدست اور گیہوں بدلے گیہوں کے ربا ہے مگر دست بدست اور جو

بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بدلے جو کے ربا ہے مگر دست بدست اور کھجور بدلے کھجور کے ربا ہے مگر دست بدست متفق علیہ۔

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک شخص کو

عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ

خیبر پر پس لایا وہ حضرت صلعم کے پاس کھجور اچھی پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا سب کھجور خیبر کی ایسی ہی ہوتی ہیں کہا کہ نہیں قسم ہے

اللّٰهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ

تحقیق ہم البتہ لیتے ہیں ایک صاع اچھی میں سے بدلے دو صاع کے اور دو صاع بدلے تین صاع کے پس فرمایا حضرت نے

لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ فِي الْمِيزَانِ مِثْلَ

نہ کر ایسا بیچ جمع کو بدلے درہموں کے پھر خرید کر بدلے درہموں کے اچھی کھجور اور فرمایا ترازو میں مانند

ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ جَآءَ بِلَالٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسیکے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا لائے بلال رضہ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ هٰذَا قَالَ كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ

کھجور اچھے قسم کی پس فرمایا واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تمہیں نزدیک ہمارے کھجور ردی ناکارہ

فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ اَوَّهْ عَيْنُ الرِّبٰوا عَيْنُ الرِّبٰوا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ اِذَا اَرَدْتَ

پس بیچیں ہمنے اوسسے دو صاع لہ بدلے ایک صاع کے پس فرمایا آہ عین سود ہے عین سود ہے نہ کر ولیکن جبوقت کہ ارادہ کرے تو

اَنْ تَشْتَرِيَ فَبِعِ التَّمْرَ بِبَيْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

خریدیکا پس بیچ تمہ کھجور ساتہ اور تمہ بیع کے پھر خرید کر بدلے اوسکے اچھی کھجور متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

جَآءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ اَنَّهٗ عَبْدٌ فَجَآءَ سَيِّدُهٗ

آیا ایک غلام پس بیعت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تہ ہجرت پر اور نہ معلوم ہوا حضرت ہمکو کہ یہ غلام ہے پیر آیا مالک اوسکا

يُرِيْدُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرٰى بِهٖ عَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ وَلَمْ

ڈھونڈتا ہوا اوسکو پس فرمایا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ میرے کہ تو اوسکو تہ پس خرید لیا اوسکو بدلے دو غلاموں سیاہ رنگ

يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهٗ حَتّٰى يَسْاَلَهٗ اَعَبْدٌ هُوَ اَمْ حُرٌّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

بیعت کی کسی سے پیچھے اسکے یہانتک کہ پوچھ لیتا اوس سے کہ غلام ہے یہ یا آزاد نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مِكْيَلَتُهَا

کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے تودہ کھجور کے سے کہ نہ معلوم ہو مقدار اوسکی

بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ

تہ بدلے پیمانہ معین کے کھجور سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے فضالہ بیٹے عبید کے سے کہا خریدا میںنے

يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فِيْهَا ذَهَبٌ وَّخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ

لہ دن خیبر کے ایک ہار بارہ دینار کو اوسمیں تھا سونا اور نگینہ تہ پس جدا کیا میںنے اوسکو

فِيْهَا اَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اوسمیں سونا زیادہ بارہ دینار سے پس ذکر کیا میںنے یہ رو بروے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نہ بیچا جاوے یہانتک کہ جدا کیا جاوے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا

کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ آویگا آدمیوں پر ایک زمانہ کہ نہیں باقی رہیگا کوئی مگر

آكِلَ الرِّبٰوا فَإِنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ بُخَارِهِ وَيُرْوٰى مِنْ غُبَارِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

کھانیوالا سود کا پس اگر نہ کھاوے گا سود پہنچیگا اوسکو بخار اوسکا اور روایت کیا جاتا ہے غبار اوسکا نقل کی یہ احمد اور

أَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُوْلَ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے یہ کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَلَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونا بدلے سونے کے اور نہ چاندی بدلے چاندی کے اور نہ

الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلَا الشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ

گیہوں بدلے گیہوں کے اور نہ جو بدلے جو کے اور نہ کھجور بدلے کھجور کے اور نہ نمک بدلے نمک مگر برابر برابر

عَيْنًا بِعَيْنٍ يَدًا بِيَدٍ وَلٰكِنْ بِيْعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ

نقد بدلے نقد کے ہاتھ بہ ہاتھ ولیکن بیچو سونے کو بدلے چاندی کے اور چاندی کو بدلے سونے کے اور

الْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ

گیہوں کو بدلے جو کے اور جو کو بدلے گیہوں کے اور کھجور کو بدلے نمک کے اور نمک کو بدلے کھجور کے ہاتھ بہ ہاتھ جسطرح چاہو

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

نقل کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ

علیہ وسلم سے پوچھے گئے خریدنے کھجور خشک کے سے بدلے کھجور تازہ کے فرمایا کیا کم ہو جاتی ہے کھجور تازی جبکہ خشک

فَقَالَ نَعَمْ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

کہا ہاں پس منع کیا اوسکو اس سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سعید بن المسیب سے بطریق ارسال کے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَهٰى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ قَالَ سَعِيْدٌ كَانَ مِنْ مَيْسِرِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

منع فرمایا بیچنے گوشت کے اسے بدلے حیوان کے کہا سعید نے تھا بیچنا گوشت کا بدلے حیوان کے سے جو کہ جاہلیت کے

رَوَاهُ فِی شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی

نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا

عَنْ بَیْعِ الْحَیَوَانِ بِالْحَیَوَانِ نَسِیْئَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

بیچنی حیوان کی سے بدلے حیوان کے ادھار طریق وعدہ کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوسکو

اَنْ یُّجَهِّزَ جَیْشًا فَنَفِدَتِ الْاِبِلُ فَاَمَرَهٗ اَنْ یَّاْخُذَ عَلٰی قَلَائِصِ الصَّدَقَةِ

کہ سامان درست کرے لشکر کا پس تمام ہوئے اونٹ پس حکم کیا اوسکو یہ کہ لیوے اونٹ عوض اونٹ کے

فَکَانَ یَاْخُذُ الْبَعِیْرَ بِالْبَعِیْرَیْنِ اِلٰی اِبِلِ الصَّدَقَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ

پس تھا عبداللہ لیتا ایک اونٹ بدلے دو اونٹوں کے نماز زمانے آنے اونٹوں زکوٰۃ کے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبٰوا فِی النَّسِیْئَةِ

تیسری روایت ہے اسامہ بن زید سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بیاج ہے وعدے میں

وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ لَا رِبٰوا فِیْمَا کَانَ یَدًا بِیَدٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور ایک روایت میں فرمایا نہیں بیاج اوسچیز میں کہ ہووے دست بدست متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن

حَنْظَلَةَ غَسِیْلِ الْمَلٰٓئِکَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمُ رِبًا یَاْکُلُهُ

حنظلہ غسیل الملائکہ سے کہا عبداللہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درہم سود کا کہ کھاوے اوسکو

الرَّجُلُ وَهُوَ یَعْلَمُ اَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَّثَلٰثِیْنَ زَنْیَةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِیُّ

آدمی اور وہ جانتا ہو بہت زیادہ ہے گناہ میں چھتیس ۳۶ زنا سے نقل کی یہ احمد اور دارقطنی نے

وَرَوَی الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ وَقَالَ مَنْ نَبَتَ لَحْمُهٗ

اور نقل کی بیہقی نے شعب الایمان میں ابن عباس سے اور زیادہ کیا بیہقی نے اس عبارت کو اور کہا حضرت نے

مِنَ السُّحْتِ فَالنَّارُ اَوْلٰی بِهٖ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مال حرام سے پس آگ اوسکے لائق تر ہے ساتھ اوسکے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلرِّبٰوا سَبْعُوْنَ جُزْءًا اَیْسَرُهَا اَنْ یَّنْکِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ وَعَنِ ابْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گناہ بیاج کا ستر جزو ہے ادنیٰ اوسمیں سے یہ ہے کہ صحبت کرے آدمی اپنی ماں سے۔ اور روایت ہے ابن

مسعودٍ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الربوا وان کثر فان عاقبتہ

مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سود اگرچہ ہو بہت ۔ لے لیکن انجام اوسکا

تصیر الی قل رواھما ابن ماجۃ والبیھقی فی شعب الایمان وروی احمد الاخیر و

رجوع کرتا ہے طرف کمی کے نقل کیں یہ دو حدیثیں ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کی احمد نے اخیر کی اور

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتیت لیلۃ اسری بی علی

روایت ہے ابن ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا میں شب معراج میں

قوم بطونھم کالبیوت فیھا الحیات ترٰی من خارج بطونھم فقلت

ایک قوم پر کہ پیٹ اوکے مانند گھروں کے تھے اوندیں سانپ تھے معلوم ہوتے تھے باہر پیٹوں اوکے سے پس کہا میں نے

من ھؤلاء یا جبرئیل قال ھؤلاء اٰکلۃ الربوا رواہ احمد وابن ماجۃ

کون ہیں یہ لوگ اے جبرئیل کہا یہ ہیں کھانیوالے سود کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔

وعن علی انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اٰکل الربوا وموکلہ وکاتبہ

اور روایت ہے حضرت علی رض سے کہ اونہوں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ لعنت کرتے تھے سود کے لینیوالے کو اور دینیوالے کو اور دینیوالے کو اور

ومانع الصدقۃ وکان ینھی عن النوح رواہ النسائی وعن عمر بن

اور زکوۃ کے نہ دینیوالے کو اور تھے حضرت منع فرماتے نوحہ کرنے سے نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عمر بن

الخطاب ان اٰخر ما نزلت اٰیۃ الربوا وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبض

الخطاب سے رض یہ کہ لے آخر چیز کے کہ اوتری آیت ربوا کی ہے اور تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم وفات کیئے گئے

ولم یفسرھا لنا فدعوا الربوا والریبۃ رواہ ابن ماجۃ والدارمی و

لے اور نہیں کھولا اوسکو واسطے ہمارے پس چھوڑ دو ربوا کو اور لے ریبہ کو نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اقرض احدکم قرضا

روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیوے ایک تمہارا قرض

فاھدی الیہ او حملہ علی الدابۃ فلا یرکبہ ولا یقبلھا الا ان یکون

پھر تحفہ بھیجے قرض لینیوالا طرف دیکی یا سوار کیوے اوسکو جانور پس نہ سوار ہو اوسپر اور نہ قبول کرے تحفہ مگر یہ کہ

جرٰی بینہ وبینہ قبل ذلک رواہ ابن ماجۃ والبیھقی فی شعب الایمان

جاری ہے تحفہ بھیجنا اور سواری پھیجنی درمیان قرض لینیوالے اور درمیان قرض دینیوالے کے پہلے اس سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

لے انجام ہم آگے بیان کریں گے

لے یعنی سود کی حرمت سے کیا حکم ہے اوسکو تو پہلے ایمان لانے کا

لے آخر چیز جو اتری اگرچہ یہ آیت کیونکر ہو سکتی ہے کہ آخری آیت ہو یہ آیت ہے کہ اوسکے بعد کوئی آیت نہیں اتری اور یہ آیت اس سے پہلے کی ہے اور اوسکا حکم قیامت تک باقی ہے ۱۲

لے یعنی جیسا چاہیئے ویسا کھول کر نہیں کہا کہ سود کا بیان نہیں کیا ہم چند روز

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُکُمُ الرَّجُلَ فَلَا یَاْخُذْ هَدِیَّةً

اور روایت ہی انس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ قرض دیوے کوئی تمیں کسیکو پس نہ لیوے وہ اوس سے تحفہ

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِهٖ هٰکَذَا فِی الْمُنْتَقٰی وَعَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی

نقل کریا بخاری نے بیچ تاریخ اپنی کے اسی طرح سے ہے منتقی میں۔ اور روایت ہی ابی بردہ بن ابی موسے سے

قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِیْنَةَ فَلَقِیْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ اِنَّکَ بِاَرْضٍ

کہا آیا میں مدینہ میں پس ملا میں عبد اللہ بن سلام کے سو پس کہا اونہوں نے کہ تحقیق تو بیچ ایسی زمین کے ہے

فِیْهَا الرِّبٰوا فَاشٍ فَاِذَا کَانَ لَکَ عَلٰی رَجُلٍ حَقٌّ فَاَهْدٰی اِلَیْکَ حِمْلَ تِبْنٍ اَوْ

کہ اوسمیں بہت رواج ہی سود کا پس جسوقت کہ ہووے واسطے تیرے کسی پر حق پھر تحفہ بھیجے وہ طرف تیری کے ایک بوجھ بھس کا یا

حِمْلَ شَعِیْرٍ اَوْ حِمْلَ قَتٍّ فَلَا تَاْخُذْهُ فَاِنَّهٗ رِبًوا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ بَابُ

بوجھ جو کا یا گٹھا گھانس کا پس نہ لے تو اسکو اسلیے کہ تحقیق سلہ وہ سود کا حکم رکھتا ہی نقل کی بخاری نے۔ باب ہے

الْمَنْهِیِّ عَنْهَا مِنَ الْبُیُوْعِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

بیچ بیان بیعوں کے کہ منع کیا گیا ہے اونسے فصل پہلی روایت ہی ابن عمر سے

قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ یَّبِیْعَ ثَمَرَ حَائِطِهٖ اِنْ کَانَ

کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے اور مزابنہ یہ کہ بیچے میوہ باغ اپنے کا اگر ہو

نَخْلًا بِتَمْرٍ کَیْلًا وَّاِنْ کَانَ کَرْمًا اَنْ یَّبِیْعَهٗ بِزَبِیْبٍ کَیْلًا اَوْ کَانَ وَعَنْدَ

میوہ کھجور کے خشک کھجور کے ماپے اور اگر ہو میوہ انگور بیچے اوسکو بدلے انگور خشک کے ماپے سے یا ہو اور کتاب

مُسْلِمٍ وَّاِنْ کَانَ زَرْعًا اَنْ یَّبِیْعَهٗ بِکَیْلِ طَعَامٍ نَهٰی عَنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

مسلم میں ہی اور اگر ہو باغ کھیتی بیچے اوسکو بدلے ماپنے غلہ کے منع کیا اس سب سے نقل کی بخاری اور مسلم نے

وَفِیْ رِوَایَةٍ لَهُمَا نَهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ قَالَ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ یُّبَاعَ مَا فِیْ رُءُوْسِ

اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یوں ہی کہ منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنت سے فرمایا اور مزابنت بیچنا میوہ کا ہی کہ اوپر درختوں

النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِکَیْلٍ مُسَمًّی اِنْ زَادَ فَلِیْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَیَّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی

کے بجز کے کھجور روں خشک کے ساتھ ماپنے معین کے بیچے بایں یہ کہ اگر زیادہ نکلے میوہ درخت کا پس واسطے میرے ہی ہو اور اگر کم نکلے پس اوپر میرے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ یُّبَاعَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرت سے اور مزابنت سے اور محاقلت یہ ہی کہ بیچے

الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقِ حِنْطَةٍ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَّبِيْعَ الثَّمَرَ فِيْ رُؤُسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ

آدمی کھیتی کو بدلے سو فرق گیہوں کے اور مزابنت یہ ہے کہ بیچے کھجور کو درختوں پر بدلے سو

فَرَقٍ وَالْمُخَابَرَةُ كِرَاءُ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

فرق کھجور کے اور مخابرت کرایہ کو دینا زمین کا ہے تہائی پر یا چوتھائی پر نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَ

منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلت اور مزابنت سے اور مخابرت سے اور معاومت سے اور

عَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ

ثنیا سے اور رخصت دی بیچ عرایا کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل بن ابی حثمہ سے کہ کہا

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَنَّهٗ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ

منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے میوے کے سے درخت پر بدلے خشک کھجور کے مگر یہ کہ رخصت دی عریہ میں

اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَّاْكُلُهَا اَهْلُهَا رُطَبًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ کہ بیچا جاوے میوہ درخت پر شہ ساتھ اندازہ کرنے اسکے کہ حالت خشک ہونے میں کہا وہ اس سے کہ کھاوے اسکو اہل اسکا تازہ متفق علیہ اور روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ فِيْمَا دُوْنَ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی بیچ بیچنے عرایا کے ساتھ اندازہ کرنے اسکے خشک کھجوروں سے بیچ اوسچیز کے کم

خَمْسَةِ اَوْسُقٍ اَوْ فِيْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ شَكَّ دَاوٗدُ بْنُ الْحُصَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

پانچ وسق سے ہو یا بیچ پانچ وسق کے شک کیا داؤد بن حصین راوی نے متفق علیہ۔ اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ

روایت ہے عبداللہ بیٹے عمر کے سے کہ منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے پھل کے سے یہانتک کہ ظاہر ہو

صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ نَهٰى عَنْ بَيْعِ

بھلائی اوسکی منع کیا بیچنے والے کو اور لینے والے کو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں منع فرمایا بیچنے

النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَيَاْمَنَ الْعَاهَةَ وَعَنِ ابْنِ

پھل کھجور کے سے یہانتک کہ سرخ و زرد ہو اور مامون کیا بیچنے خوشہ کھیتی کے سے یہانتک کہ پختہ ہو اور امن میں آوے آفت سے۔ اور روایت ہے ابن سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهِيَ قِيْلَ وَمَا تُزْهِيْ قَالَ

کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچنے میوے کے سے یہانتک کہ خوشرنگ ہو کہا گیا کیا معنی ہیں خوشرنگ ہونیکے فرمایا

حَتّٰی تَحْمَرَّ وَقَالَ اَرَاَیْتَ اِذَا مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ بِمَ یَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِیْهِ

یہانتک کہ سرخ ہو اور فرمایا خبر دو جبوقت کہ منع کرے اللہ تعالیٰ میوہ کو کس سبب سے لیوے ایک تمہارا مال تہ بھائی اپنے کا

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ السِّنِیْنَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہی جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سالیانہ کے سے

وَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اور حکم کیا ساتھ موقوف کرنے بیچ آفتوں کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ اَخِیْكَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا یَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ

علیہ وسلم اگر بیچا تو نے اپنے بھائی کے ہاتھ میوہ پس پہنچی اوسکو آفت کہ ہلاک کیا اوسکو تہ پس نہیں حلال ہی تجکو لینا اوس سے

شَیْئًا بِمَ تَاْخُذُ مَالَ اَخِیْكَ بِغَیْرِ حَقٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوْا

کچھ کس سبب سے لیتا ہی مال بھائی اپنے کا بغیر حق کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہا تھے

یَبْتَاعُوْنَ الطَّعَامَ فِیْ اَعْلَی السُّوْقِ فَیَبِیْعُوْنَهُ فِیْ مَكَانِهِ فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

خریدتے لوگ غلہ پہنچ چوٹ بلندی بازار کے پھر بیچ ڈالتے اوسکو تہ اوسی جگہ پہنچ کیا اوسکو منع کیا اونکو رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَبِیْعُوْهُ فِیْ مَكَانِهِ حَتّٰی یَنْقُلُوْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَلَمْ اَجِدْهُ فِی الصَّحِیْحَیْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے اوسکے سر اوسی جگہ میں یہانتک کہ نقل کریں اوسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے اور نہیں پایا میں نے اوسکو صحیحین میں

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا یَبِعْهُ حَتّٰی

اور روایت ہی اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خریدے غلہ پس نہ بیچے اوسکو یہانتک کہ

یَسْتَوْفِیَهُ وَفِیْ رِوَایَةٍ اِبْنِ عَبَّاسٍ حَتّٰی یَكْتَالَهُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ

پورا لے اوسکو اور بیچ روایت ابن عباس کے یہانتک کہ کیل کرلے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن

عَبَّاسٍ قَالَ اَمَّا الَّذِیْ نَهٰی عَنْهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ یُّبَاعَ

عباس سے کہا وہ چیز کہ منع کیا اوس سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس وہ غلہ ہے کہ منع کیا ہی بیچنے اوسکے سے

حَتّٰی یُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَیْءٍ اِلَّا مِثْلَهُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

تہ یہانتک کہ قبض کیا جاوے کہا ابن عباس نے اور نہیں گمان کرتا میں ہر چیز کو مگر مانند غلہ کے متفق علیہ۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَیْعِ وَلَا یَبِیْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰی بَیْعِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا نہ تہ آگے جاملو تم قافلہ سے واسطے مول لینے کے اور نہ تہ بیچے بعض تمہارا

بعض ولا تناجشوا ولا یبع حاضر لباد ولا تصروا الابل والغنم فمن ابتاعها بعد

بعض کے اور نہ نجش کرو اور نہ بیچے شہری واسطے جنگلی کے اور نہ جمع کرو دودھ اونٹ اور بکری کا تھنوں میں اور جو شخص خرید کر

ذلک فهو بخیر النظرین بعد ان یحلبها ان رضیها امسکها وان سخطها ردها

جمع کرنے کے پس وہ مختار ہے کہنے اور پھیرنے میں بعد دوہنے اوسکے اگر راضی ہوا اوس سے تو رکھے اور اگر ناراض ہو تو پھیر دیوے اوسکو

وصاعا من تمر متفق علیه وفی روایة لمسلم من اشتری شاة مصراة فهو

اور ایک صاع کھجور میں نقل کیا ہے بخاری اور مسلم نے اور ہے ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ جو کوئی خریدے بکری مصراۃ کر رکھی ہو

بالخیار ثلثة ایام فان ردها رد معها صاعا من طعام لا سمراء وعنه

اختیار رکھتا ہے تین دن تک پھر اگر پھیر دے اوسکو تو ساتھ پھیرے ساتھ اوسکے ایک صاع کھجور نہ گیہوں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تلقوا الجلب فمن تلقاه فاشتری منه فاذا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ آگے جا ملو تم قافلے سے کہ لایا ہو غلہ وغیرہ پھر جو ملا اوس سے اور خریدا اوس سے

اتی سیده السوق فهو بالخیار رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول

آوے مالک اوسکا بازار میں پس وہ مختار ہے دو میان پھیرنے اور رکھنے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم لا تلقوا السلع حتی یهبط بها الی السوق متفق علیه وعنه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آگے جا ملو اسباب سے یہانتک کہ اوتارا جاوے اسباب طرف بازار کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ان عمر سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یبیع الرجل علی بیع اخیه ولا یخطب علی

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچے آدمی اوپر بیچ بھائی اپنے کے اور نہ بھیجے پیغام نکاح کا اوپر

خطبة اخیه الا ان یاذن له رواه مسلم وعن ابی هریرة ان رسول

پیغام نکاح بھائی اپنے کے مگر یہ کہ پروانگی دے واسطے اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول

الله صلی الله علیه وسلم قال لا یسوم الرجل علی سوم اخیه المسلم رواه مسلم وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ چکاوے آدمی اوپر چکانے بھائی مسلمان اپنے کے نقل یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یبیع حاضر لباد دعوا الناس یرزق

حضرت جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچے شہری واسطے جنگلی کے چھوڑو دو لوگوں کو کہ روزی دی

الله بعضهم من بعض رواه مسلم وعن ابی سعید الخدری قال نهی

اللہ بعض اونکیکو بعض سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا منع کیا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ نَھٰی عَنِ الْمُلَامَسَۃِ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے پہننا دیسی اور دو طرح کے بیچنے سے منع کیا ملامسہ سے اور

الْمُنَابَذَۃِ فِی الْبَیْعِ وَالْمُلَامَسَۃُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْاٰخَرِ بِیَدِہٖ بِاللَّیْلِ اَوْ بِالنَّھَارِ وَلَا یُقَلِّبُہٗ اِلَّا

منابذت سے بیچنے میں اور ملامسہ یہ ہے کہ لگانا آدمی کا اپنا ہاتھ دوسرے کے کپڑے کو رات میں یا دن میں اور نہ الٹے اوسکو مگر

بِذٰلِکَ وَالْمُنَابَذَۃُ اَنْ یَّنْبِذَ الرَّجُلُ اِلَی الرَّجُلِ بِثَوْبِہٖ وَیَنْبِذَ الْاٰخَرُ ثَوْبَہٗ وَیَکُوْنَ

بسبب اسکے اور دوسری بیع منابذہ وہ یہ ہے کہ پھینکے ایک شخص طرف دوسرے کے کپڑا اپنا اور پھینکے دوسرا اپنا کپڑا اور ہووے

ذٰلِکَ بَیْعُھُمَا عَنْ غَیْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ وَاللِّبْسَتَیْنِ اِشْتِمَالُ الصَّمَّآءِ وَالصَّمَّآءُ

یہ بیع اوسکی بغیر دیکھنے کے اور بغیر رضامندی کے اور دو طرح کے پہنا دو نسے جو منع کیا ایک تو پہننا کپڑا بطریق

اَنْ یَّجْعَلَ ثَوْبَہٗ عَلٰی اَحَدِ عَاتِقَیْہِ فَیَبْدُوْ اَحَدُ شِقَّیْہِ لَیْسَ عَلَیْہِ ثَوْبٌ وَّ

یہ ہے کہ ڈالے کپڑا ایک مونڈھے پر اور ظاہر ہووے ایک جانب اوسکی تن نہو اوسپر کوئی کپڑا اور دوسرا

اللِّبْسَۃُ الْاُخْرٰی اِحْتِبَآءُہٗ بِثَوْبِہٖ وَھُوَ جَالِسٌ لَیْسَ عَلٰی فَرْجِہٖ مِنْہُ شَیْءٌ مُتَّفَقٌ

پہنا وا یہ ہے کہ گوٹ مارنے کپڑے سے اسحالمیں کہ وہ بیٹھا ہو نہوا وسکی شرمگاہ پر اوس کپڑے میں سے کچھ متفق

عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْحَصَاۃِ وَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تن بیع حصات کی سے اور

عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیع غرر کی سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَۃِ وَکَانَ بَیْعًا یَتَبَایَعُہٗ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ کَانَ الرَّجُلُ یَبْتَاعُ

بیچنے حمل تن حمل کی سے اور تھی یہ بیع ایک بیع کہ کرتے تھے اوسکو اہل جاہلیت تھا آدمی کہ خریدتا

الْجَزُوْرَ اِلٰی اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَۃُ ثُمَّ تُنْتَجَ الَّتِیْ فِیْ بَطْنِھَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ

اونٹ کو یہاں تک کہ بچہ لیجاوے اونٹنی پھر بچہ لے جاوے وہ کہ بچہ پیٹ اوسکو کی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ

کہ کہا منع کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جفت کروانے نر کی سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَیْعِ الْمَآءِ وَ

کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ تن جفت کرنے اونٹ کرسے اور تن بیچنے پانی اور

الْاَرْضِ لِتُحْرَثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ

زمین کے سے تاکہ کھیتی کی جاوے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے

فَضْلِ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پانی کے سے کہ زیادہ ہو حاجت سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

کہ نہ بیچا جاوے زیادہ پانی تاکہ بیچی جاوے بسبب اوسکے گھاس متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَاَدْخَلَ يَدَهٗ فِيْهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهٗ بَلَلًا

صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر تودی غلہ کے پس داخل کیا ہاتھ اپنا تودی میں پس پایا اوسنے گیلون حضرت نے اوسکی تراوت کو

فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلَا جَعَلْتَهٗ

پس فرمایا کیا ہی یہ تری سے اے مالک غلہ کے کہا پہنچا تھا اسکو مینہ یا رسول اللہ فرمایا کیوں نہ کیا تو نے اسکو

فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّیْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

اوپر کی جانب غلہ کے تاکہ دیکھتے اوسکو لوگ جو فریب دے پس نہیں مجھ سے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل

الثَّانِیْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ تُعْلَمَ

دوسری روایت ہی جابر سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ثنیا کرنے سے مگر یہ کہ جانا جاوے

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ

نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی حضرت انس سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلعم نے بیچنے انگور کے سے

حَتّٰى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتّٰى يَشْتَدَّ هٰذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

یہانتک کہ سیاہ ہو جاوے اور منع کیا بیچنے غلہ کے سے یہانتک کہ سخت ہو جاوے اسیطرح سے روایت کیا اسکو ترمذی اور

عَنْ اَنَسٍ وَالزِّيَادَةُ الَّتِیْ فِی الْمَصَابِيْحِ وَهِیَ قَوْلُهٗ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى تَزْهُوَ

انس سے اور زیادتی کہ مصابیح میں ہی وہ قول اوسکا کہ منع کیا بیچنے کھجور کے سے یہانتک کہ خوشنما ہو

اِنَّمَا ثَبَتَتْ فِیْ رِوَايَتِهِمَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَقَالَ

یہ زیادتی ثابت نہیں ہوئی ہی بیچ روایت ترمذی اور ابوداؤد کے کہ ابن عمر سے اسطرح کہ کہا ابن عمر نے کہ منع کیا حضرت نے بیچنے کھجور کے

التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہا اس وقت تک روکے رہے اور
غالب یہ ہی کہ ایک شخص کا جنگل
میں کنواں ہو اور کہیں اسکی ضرورت
سے زیادہ پانی نکلے اور اس
جنگل میں کہاس نہ ہی ہو لیکن
پانی اس کنوئیں کے سوا اور
کہیں بہت کنوئیں والا پانی
نزدیک بیچنے قیمت کے لیے
اور اس پانی سے گھاس
کی چرائی کی قیمت لیوے یہ حرام
ہے ۱۲ منہ
۵ اے مالک
غلہ کے اخیر تک یہاں سے
المنفی اباحۃ من المنع
ثنی ہوئی اور کہیں ثنیا کیا
ثنی ہوئی اور کہیں ثنیا کیا
۶ یعنی بیچنا انگور کا
۷ یعنی نہیں کیا ثنیا
۸ یعنی نہیں منع
ہوئی ۱۲ منہ
۹ یعنی بیچنا غلہ کا
۱۰ یعنی منع کیا
سے یعنی بیچنا غلہ کا
۱۱ منع کیا اور اسکی مثال فصل
کے معنی اور اسکی حدیث
اول میں جابر کی حدیث منع کیا
گذری ۱۲ منہ
اوسکی وجہ فصل اول میں
انس اور ابن عمر کی حدیث
۱۲ سیاہ
۱۳ یعنی پکا جاوے ۱۲
۱۴ یعنی قابل انتفاع ہو جاوے
۱۵ یعنی بیچنا کھجور کا
یعنی بیچنا کھجور کا

نهی عن بیع الکالی بالکالی رواه الدارقطنی وعن عمرو بن شعیب عن ابیه

منع فرمایا ہے بیچنے نسیہ کو سے سامان نسیہ کے نقل کی یہ دارقطنی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی انہوں نے اپنے باپ سے

عن جده قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن بیع العربان رواه مالك و

انہوں نے نقل کی اپنے دادا سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عہ بیع عربان کی سو نقل کی یہ مالک اور

ابوداود وابن ماجة وعن علی قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن

ابوداود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بیع المضطر وعن بیع الغرر وعن بیع الثمرة قبل ان تدرك رواه ابوداود

عہ بیچنے مضطر کے سے اور بیچنے عہ غرر کیسے اور بیچنے میوے کے سے پہلے پختہ ہونے کے نقل کی یہ ابوداود نے

وعن انس ان رجلا من کلاب سأل النبی صلی الله علیه وسلم عن عسب الفحل فنهاه

اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے قوم کلاب میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نر کرانے کی اجرت سے پس منع

فقال یا رسول الله انا نطرق الفحل فنکرم فرخص له فی الکرامة رواه

پھر عرض کیا اوسنے یا رسول اللہ ہم عاریۃ دیتے ہیں نر کو پھر انعام دیے جاتے ہیں ہم پس اجازت دی حضرت نے اوسکو بیچنے میں

الترمذی وعن حکیم بن حزام قال نهانی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان

ترمذی نے۔ اور روایت ہے حکیم بن حزام سے کہ کہا منع کیا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ

ابیع ما لیس عندی رواه الترمذی وفی روایة له ولابی داود والنسائی

بیچوں نہیں اوسچیز کو کہ نہیں نزد ایک میرے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچیز ایک روایت ترمذی اور ابوداود اور نسائی کے یوں ہے

قال قلت یا رسول الله یاتینی الرجل فیرید منی البیع ولیس عندی فابتاع

کہا حکیم نے کہ کہا میں یا رسول اللہ آتا ہے میرے پاس ایک شخص پس ارادہ کرتا ہے مجھ سے خرید نے ایک چیز کا اور نہیں ہوتی وہ

له من السوق قال لا تبع ما لیس عندك وعن ابی هریرة قال نهی رسول

واسطے اوسکے بازار سے فرمایا نہ بیچ اوسچیز کو کہ نہیں نزد ایک تیرے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا منع کیا رسول

الله صلی الله علیه وسلم عن بیعتین فی بیعة رواه مالك والترمذی وابوداود

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعوں سے بیچ ایک بیع کے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداود

والنسائی وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال نهی رسول الله

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم عن بیعتین فی صفقۃ واحدۃ رواہ فی شرح السنۃ وعنہ قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعون سے ایک بیع ایک عقد کے نقل کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل سلف وبیع ولا شرطان فی بیع ولا ربح ما لم

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حلال قرض اور بیع اور نہین درست ہین دو شرطین کسی بیع مین

یضمن ولا بیع ما لیس عندک رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وقال

ضمان مین آئی اوسکی اور نہین درست بیچنا اوسچیز کا کہ نہین نزدیک تیرے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسای نے اور کہا

الترمذی ھذا حدیث صحیح وعن ابن عمر قال کنت ابیع الابل بالبقیع

ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تہا مین بیچتا اونٹون کو بدلے

بالدنانیر فاخذ مکانہا الدراہم وابیع بالدراہم فاخذ مکانہا الدنانیر

دینار کے نقیع مین پہر لیتا مین بدلے دینار کے درہم اور بیچتا مین اونٹون کو بدلے درہمون کے اور لیتا مین بدلے درہمون کے دینار

فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لہ فقال لا باس ان تاخذہا بسعر

پہر آیا مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا مینے یہ واسطے اوسکے پس فرمایا نہین مضائقہ کہ لیوے تو موافق نرخ

یومہا ما لم تفترقا وبینکما شیء رواہ الترمذی وابو داود والنسائی و

اوسدن کے جب تک کہ نہ جدی ہو تم ایک دوسرے سے احوال مین کہ درمیان تمہارے ہو کوئی چیز نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور

الدارمی وعن العداء بن خالد بن ھوذۃ اخرج کتابا ھذا ما اشتری

دارمی نے۔ اور روایت ہے عداء بن خالد بن ہوذہ سے کہ نکالا ایک خط کہا اوسمین لکہا تہا کہ یہ خط خریدنے

العداء بن خالد بن ھوذۃ من محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشتری منہ

عداء بن خالد بن ہوذہ کا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خریدا اوسنے

عبدا او امۃ لا داء ولا غائلۃ ولا خبثۃ بیع المسلم المسلم رواہ الترمذی

غلام یا لونڈی نہین بیماری اور نہین دہوکا اور نہ نہین بری اسمین خرید ہے مسلمان کی مسلمان سے نقل کی یہ ترمذی نے

وقال ھذا حدیث غریب وعن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باع حلسا

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا ٹاٹ

وقدحا فقال من یشتری ھذا الحلس والقدح فقال رجل اخذھما بدرھم

اور پیالہ پس فرمایا کون خریدتا ہے اس ٹاٹ اور پیالہ کو پس کہا ایک شخص نے لیتا ہون مین ان دونو کو

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ فَاَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمَيْنِ فَبَاعَهُمَا

پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کون ہے کہ زیادہ دے ایک درہم پر پس دیدیا اونکو ایک شخص نے دو درہمین پس بیچا اون دونو

مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

اوس شخص کے تا نہ نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری روایت ہے

وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَّمْ يُبَيِّنْهُ

واثلہ بن اسقع سے کہا سنا میںنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ بیچے عیب ارچیز کہ

لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ اَوْ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ تَلْعَنُهٗ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابٌ

ہمیشہ رہتا ہے بیچ غضب الٰہی کے یا فرمایا ہمیشہ فرشتے لعنت کرتے ہین اوسکو نقل کی یہ ابن ماجہ نے یہ باب ہے متعلق پہلا باب کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص خریدے

نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا

درخت کھجور کا بعد تابیر کے پس پھل میوہ اوسکا واسطے بیچنے والے کے ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدنیوالا اور جو شخص کہ خریدے غلام

وَلَهٗ مَالٌ فَمَالُهٗ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ

اور واسطے اوسکے ہو مال پس مال اوسکا واسطے بیچنے والے کے ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدنیوالا نقل کی یہ مسلم نے اور روایت کیا بخاری نے

الْمَعْنٰى الْاَوَّلَ وَحْدَهٗ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ كَانَ يَسِيْرُ عَلٰى جَمَلٍ لَّهٗ قَدْ اَعْيٰى فَمَرَّ

پہلا جملہ فقط ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ وہ تھے چلتے اپنے اونٹ پر ، کہ تحقیق تھک گیا تھا پھر گذرے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٖ فَضَرَبَهٗ فَسَارَ سَيْرًا لَيْسَ يَسِيْرُ مِثْلَهٗ ثُمَّ قَالَ بِعْنِيْهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جابر پر پس مارا حضرت صلعم نے اونٹ کو پس چلا چلنا کہ نہین چلتا تھا مانند اوسکے پھر فرمایا حضرت صلعم نے

بِوُقِيَّةٍ قَالَ فَبِعْتُهٗ فَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهٗ اِلٰى اَهْلِيْ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ

ساتھ وقیہ کے کہا جابر نے پس بیچا میںنے اوس اونٹ کو اور مستثنا کی میںنے سواری اوسکی اپنے گھر تک پس جب آیا میں مدینہ میں

اَتَيْتُهٗ بِالْجَمَلِ وَنَقَدَنِيْ ثَمَنَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَاَعْطَانِيْ ثَمَنَهٗ وَرَدَّهٗ عَلَيَّ مُتَّفَقٌ

لایا میں حضرت صلعم کو پاس اونٹ اور دیا مجھکو مول اوسکا اور ایک روایت مین ہے کہ پس دیا مجھکو مول اوسکا اور پھیر دیا اونٹ مجھپر متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِيِّ اَنَّهٗ قَالَ لِبِلَالٍ اِقْضِهٖ وَزِدْهُ فَاَعْطَاهُ وَزَادَهٗ

علیہ اور ایک روایت بخاری کی مین یہ ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے بلال کو کہ دے جابر کو مول اونٹ کا اور زیادہ دے کچھ

قیراطا وعن عائشة قالت جاءت بريرة فقالت إني كاتبت على تسع

ایک قیراط۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا آئی بریرہ اور کہا کہ مکاتبت کی میں نے

أواق في كل عام وقية فأعينيني فقالت عائشة إن أحب أهلك أن

اوقیہ پر کہ ہر سال میں ایک اوقیہ دونگی پس مدد کر میری پھر کہا حضرت عائشہ رضہ نے بریرہ کو اگر چاہیں مالک تیری یہ کہ

أعد لها لهم عدة واحدة وأعتقك فعلت ويكون ولاؤك لي فذهبت

دونگی میں اوقیہ تو گنکو ایک مرتبہ بیکے سب اور آزاد کرونگی تجھکو تو کر میں اور ہو حق ولایت کا مجکو پس گئی بریرہ

إلى أهلها فأبوا إلا أن يكون الولاء لهم فقال رسول الله صلى الله عليه

طرف مالکون اپنے کے پس زمانا اونہون نے مگر اسطرح سے کہ ہو حق ولاء کا ہمارے لیے پھر فرمایا رسول خدا صلعم نے عائشہ رضہ کو

خذيها وأعتقيها ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فحمد الله وأثنى

کر لے اوسکو اور آزاد کر اوسکو پھر خطبہ فرمایا حضرت رسول خدا صلعم نے لوگون میں پس حمد کی اللہ کی اور تعریف کی

عليه ثم قال أما بعد فما بال رجال يشترطون شروطا ليست في كتاب

اوسکی پھر فرمایا پیچھے اسکے کیا حال ہے اون لوگون کا کہ کرتے ہین شرطین کہ نہین وہ کتاب

الله ما كان من شرط ليس في كتاب الله فهو باطل وإن كان مائة شرط

اللہ مین جو شرط کہ نہین کتاب اللہ مین پس وہ باطل ہے اگرچہ ہون سو شرطین

فقضاء الله أحق وشرط الله أوثق وإنما الولاء لمن أعتق متفق عليه

پس حکم اللہ کا لائق تر ہے کہ عمل کیا جاوے اوسپر اور شرط اللہ کی مضبوط تر ہے اور سوائے اسکے نہین کہ ولاء اسکو ہے کہ آزاد کرے

وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الولاء وعن هبته

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا منع کیا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے ولاء کے سے اور ہبہ کرنے اوسکے سے

متفق عليه الفصل الثاني عن مخلد بن خفاف قال ابتعت غلاما

متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے مخلد بن خفاف سے کہا خرید یا مینے ایک غلام

فاستغللته ثم ظهرت منه على عيب فخاصمت فيه إلى عمر بن عبد العزيز

پس لی مین نے کمائی اوسکی پھر مطلع ہوا مین اوس سے عیب پر پس جھگڑا کیا مین اور غلام کے مقدمہ مین طرف عمر بن عبد العزیز کے

فقضى لي برده وقضى علي برد غلته فأتيت عروة فأخبرته فقال

پس حکم کیا واسطے میرے ساتھ پھیر دینے غلام کے اور حکم کیا مجپر ساتھ پھیر دینے کمائی اوسکیکو پس آیا مین عروہ بن زبیر کیطرف پس خبر دی اونکو پس کہا عروہ نے

اَرُوحُ اِلَیْهِ الْعَشِیَّةَ فَاُخْبِرُهُ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جاؤنگا میں طرف عمر بن عبد العزیز کے آخر روز اور خبر دونگا میں اوسکو یہ کہ حضرت عائشہ نے خبر دی مجکو یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَضٰی فِیْ مِثْلِ هٰذَا اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ فَرَاحَ اِلَیْهِ عُرْوَةُ فَقَضٰی لِیْ اَنْ اَخُذَ

حکم دیا بیچ مانند اس قصہ کے یہ کہ سلہ منفعت بدلے ضمان کی ہو پس گیا طرف عمر بن عبد العزیز کے عروہ پس حکم کیا عمر بن عبد العزیز نے

الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِیْ قَضٰی بِهٖ عَلَیْهِ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کہ میں غلام کی اوس شخص سے کہ حکم کیا تھا ساتھ اوسکے بیچ پھیرنے واسطے اوسکے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اخْتَلَفَ الْبَیِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ

بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ اختلاف کریں بائع اور مشتری پس قول قول

الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِیَارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیِّ

بیچنے والیکا ہے اور لینے والا مختار ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابن ماجہ اور دارمی کے اون سے

قَالَ الْبَیِّعَانِ اِذَا اخْتَلَفَا وَالْمَبِیْعُ قَائِمٌ بِعَیْنِهٖ وَلَیْسَ بَیْنَهُمَا بَیِّنَةٌ فَالْقَوْلُ

کہ فرمایا حضرت نے بیچنے والا اور لینے والا جسوقت کہ اختلاف کریں اور وہ چیز کہ بکی ہے قائم ہو جو نکی توں اور نہ ہو درمیان اون دونوں کے شاہد

مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ یَتَتَارَادَّانِ الْبَیْعَ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

وہ ہو کہ کہا بیچنے والے نے یا پھیر دیں دونو بیع کو۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عِثْرَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پھیر دی بیع مسلمان کو بخشیگا اوس سے اللہ تعالی گناہ اوسکے دن قیامت کے نقل کی یہ ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ شَرِیْحٍ الشَّامِیِّ مُرْسَلًا

اور ابن ماجہ نے اور بیچ شرح السنہ کے یہ حدیث مذکور ہے ساتھ اون الفاظ کے کہ مصابیح میں ہے شریح شامی سے بطریق ارسال

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِشْتَرٰی رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَقَارًا مِّنْ رَّجُلٍ فَوَجَدَ الَّذِیْ اشْتَرَی

خریدی ایک شخص نے اون لوگوں میں سے کہ تم سے پہلے تھے زمین ایک شخص سے پس پائی اوس شخص نے کہ خریدی تھی

الْعَقَارَ فِیْ عَقَارِهٖ جَرَّةً فِیْهَا ذَهَبٌ فَقَالَ الَّذِیْ اشْتَرَی الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ

زمین بیچ زمین اپنی کے ایک ٹھلیا کہ اوسمیں تھا سونا پس کہا بیچنے والیکو اوس شخص نے کہ لے تو اپنی زمین لے سونا اپنا

عَنِّیْ اِنَّمَا اشْتَرَیْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بِعْ اَرْضِیْ اِنَّمَا

مجھ سے نہیں خریدی میں نے گھر زمین اور نہیں خریدا میں نے تجھ سے سونا پس کہا بیچ میری زمین کو

بِعْتُكَ الْاَرْضَ وَمَا فِیْهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰی رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِیْ تَحَاكَمَا اِلَیْهِ اَلَكُمَا

بیچی میں نے تیرے گھاٹ گھر زمین اور جو چیز اوسمین ہے پس قصہ گئے دونو طرف ایک شخص کے پس کہا اوس شخص نے کہ قصہ لے گئے تم طرف اوسکے کیا تم دونو کی

وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِیْ غُلَامٌ وَقَالَ الْاٰخَرُ لِیْ جَارِیَةٌ فَقَالَ اَنْكِحُوا الْغُلَامَ

اولاد پس کہا ایک نے اونمین سے کہ میرے ہان لڑکا ہے اور کہا دوسرے نے کہ میرے ہان لڑکی ہے پھر کہا اوس شخص نے کہ نکاح کرو اوس لڑکے کا

الْجَارِیَةَ وَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقُوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ بَابُ السَّلَمِ وَ

لڑکی سے اور خرچ کرو اوپر اوس کے سونے سے اور صدقہ دو متفق علیہ۔ باب ہے بیچ بیان سلم کے اور

الرَّهْنِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

گروی کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَةَ وَهُمْ یُسْلِفُوْنَ فِی الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَیْنِ وَالثَّلٰثَ فَقَالَ

علیہ وسلم مدینہ مین اور مدینہ کے لوگ بیع سلم کرتے تھے میوہ مین ایکسال تک اور دو سال تک اور تین سال تک پس فرمایا

مَنْ اَسْلَفَ فِیْ شَیْءٍ فَلْیُسْلِفْ فِیْ كَیْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰی اَجَلٍ

کہ جو شخص بیع سلم کرے کسی چیز مین پس چاہیے کہ سلم کرے کیل معلوم مین اور وزن معلوم مین مدت

مَّعْلُوْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

معلوم تک نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا خرید یا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِّنْ یَّهُوْدِیٍّ اِلٰی اَجَلٍ وَّرَهَنَهُ دِرْعَهُ مِنْ حَدِیْدٍ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے کچھ غلہ ایک یہودی سے بوعدہ اور گرو رکھی اوسکے پاس اپنی زرہ لوہے کی متفق

عَلَیْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ

علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا وفات کیے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اسحالت مین کہ زرہ اوسکی گروی تھی نزدیک

یَهُوْدِیٍّ بِثَلٰثِیْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

یہودی کے بدلے تیس چوسیری جو کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلظَّهْرُ یُرْكَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَلَبَنُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جانور کی سواری کیا جاوے بدلے خرچ کرنے اوسکے جبکہ ہو گروی اور دودھ

الدَّرُّ یُشْرَبُ بِنَفَقَتِہٖ اِذَا کَانَ مَرْھُوْنًا وَّعَلَی الَّذِیْ یَرْکَبُ وَیَشْرَبُ

جانور شیردار کا پیا جائے بدلے خرچ کرنے اوسکے کے جبوقت کہ ہو وہ گرو اور جو سواری کرے اور دودھ پیوے اوسپر

النَّفَقَۃُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ

ہر خرچ نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُغْلَقُ الرَّھْنُ الرَّھْنُ مِنْ صَاحِبِہِ الَّذِیْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں منع کرتا گرو رکھنا چیز گروی رکھی ہوئی کو مالک اوسکے سے کہ جسنے

رَھَنَہٗ لَہٗ غُنْمُہٗ وَعَلَیْہِ غُرْمُہٗ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ مُرْسَلًا وَّرُوِیَ مِثْلُہٗ اَوْ

گرو رکھا ہے اوسکو لے اوسکے لیے ہے زیادتی اوسکی اور اوسپر ہے تاوان اوسکا نقل کی یہ شافعی نے بطریق ارسال کے اور روایت

مِثْلُ مَعْنَاہُ لَا یُخَالِفُہٗ عَنْہُ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ مُتَّصِلًا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ

مثل معنے اوسکے کے کہ مخالف نہیں ہے اوسکے معنو نہیں سعید بن مسیب سے کہ اوسنہوں نے روایت کی ابی ہریرہ سے بطریق اتصال کے اور روایت ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمِکْیَالُ مِکْیَالُ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ وَالْمِیْزَانُ مِیْزَانُ اَھْلِ مَکَّۃَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیمانہ پیمانہ اہل مدینہ کا ہے اور تول تول اہل مکہ کے

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لِاَصْحَابِ الْکَیْلِ وَالْمِیْزَانِ اِنَّکُمْ قَدْ وُلِّیْتُمْ اَمْرَیْنِ ھَلَکَتْ فِیْھِمَا الْاُمَمُ السَّالِفَۃُ

واسطے ماپنے والوں اور تولنے والوں کے کہ تحقیق تم والی کیے گئے ہو دو کاموں کے کہ ہلاک ہوئیں ان میں تم سے گذری ہوئی پہلے

قَبْلَکُمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ

تمسے نقل کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ شَیْءٍ فَلَا یَصْرِفْہُ اِلٰی غَیْرِہٖ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سلم بیع سلم کرے کسی چیز میں پس نہ پھیرے اوسکو طرف غیر اوسکے

قَبْلَ اَنْ یَّقْبِضَہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ بَابُ الْاِحْتِکَارِ اَلْفَصْلُ

پہلے قبض کرنے اوسکے کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان احتکار کے فصل

الْاَوَّلُ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَکَرَ فَھُوَ

پہلی روایت ہے معمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ احتکار کرے پس وہ ہے

خاطی رواہ مسلم وسند کر حدیث عمر کانت اموال بنی النضیر فی

گنہگار نقل کی یہ مسلم نے اور ذکر کرین گے ہم حدیث حضرت عمر رضہ کی کہ رہا اوسکا یہ ہے کہ تھا اموال بنی النضیر بیچ

باب الفیٔ ان شاء اللہ تعالیٰ الفصل الثانی عن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب فئے کے اگر چاہے گا اللہ تعالے فصل دوسری روایت ہے عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال الجالب مرزوق والمحتکر ملعون رواہ ابن ماجۃ والدارمی وعن

فرمایا سوداگر رزق دیا گیا ہے اور لے احتکار کرنیوالا ملعون ہے نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے

انس قال غلا السعر علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا یا رسول اللہ سعر لنا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان

انس سے کہ کہا مہنگا ہوا نرخ غلہ کا زمانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مین پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ نرخ مقرر کیجیو واسطے ہمارے پس کہا نبی صلعم نے کہ

اللہ ھو المسعر القابض الباسط الرزاق وانی لارجو ان القی ربی ولیس احد منکم یطلبنی بمظلمۃ

اللہ وہ ہے نرخ مقرر کرنیوالا تنگ کرنیوالا فراخ کرنیوالا روزی دینے والا اور تحقیق مین البتہ امید رکھتا ہون یہ کہ ملون پروردگار اپنے سے اس حالت

بدم ولا مال رواہ الترمذی وابو داود وابن ماجۃ والدارمی الفصل الثالث عن

بسبب خون کے یا مال کے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے

عمر بن الخطاب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من احتکر علی المسلمین طعامھم ضربہ اللہ

عمر بن خطاب سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی بند کرے مسلمانون سے غلہ اونکا پہنچاتا ہے اللہ

بالجذام والافلاس رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان ورزین

جذام اور افلاس نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور رزین نے

فی کتابہ وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احتکر طعاما

اپنی کتاب مین۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بند رکھے غلہ

اربعین یوما یرید بہ الغلاء فقد برئ من اللہ وبری اللہ منہ رواہ

چالیس دن ارادہ رکھتا ہو ساتھ اوسکے مہنگی ہونیکا پس تحقیق بگہ بیزار ہوا اللہ سے اور اللہ بیزار ہوا اوس سے نقل کی یہ

رزین وعن معاذ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بئس العبد

رزین نے۔ اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے برا ہے

المحتکر ان ارخص اللہ الاسعار حزن وان اغلاھا فرح رواہ البیہقی

احتکار کرنے والا اگر سستا کرے اللہ نرخون کو تو غمگین ہو اور اگر مہنگا کرے نرخون کو تو خوش ہو نقل کی یہ بیہقی نے

فِی شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَرَزِیْنٌ فِی کِتَابِہٖ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَکَرَ طَعَامًا اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِہٖ لَمْ یَکُنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ بند رکھے غلہ چالیس دن پھر للہ دے اوسکو نہوگا

لَہٗ کَفَّارَۃٌ رَوَاہُ رَزِیْنٌ بَابُ الْاِفْلَاسِ وَالْاِنْظَارِ الْفَصْلُ

واسطے اوسکے کفارہ نقل کیا یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان مفلسی کے اور مہلت دینے کے معاملہ میں فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا رَجُلٍ

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

اَفْلَسَ فَاَدْرَکَ رَجُلٌ مَالَہٗ بِعَیْنِہٖ فَھُوَ اَحَقُّ بِہٖ مِنْ غَیْرِہٖ مُتَّفَقٌ

مفلس ہوا پس پایا ایک شخص نے مال اپنا بعینہ یعنی پس وہ لائق تر ہے ساتھ اوس مال کے غیر اوس سے متفق

عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ اُصِیْبَ رَجُلٌ فِیْ عَھْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا پہنچایا گیا نقصان ایک شخص پر بیچ زمانے نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ ثِمَارٍ ابْتَاعَھَا فَکَثُرَ دَیْنُہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا

علیہ وسلم کے بیچ میوہ کے کہ خریدا تھا اوسکو پس بہت ہوا دین اوسپر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگو تم صدقہ دو

عَلَیْہِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَیْہِ فَلَمْ یَبْلُغْ ذٰلِکَ وَفَاءَ دَیْنِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ

اوسکو پس صدقہ دیا لوگوں نے اوسکو پس نہ پہنچا وہ صدقہ موافق دین اوسکے کے پھر فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِہٖ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَیْسَ لَکُمْ اِلَّا ذٰلِکَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکے قرض خواہوں کو لو جو پاؤ تم اور نہ نہیں واسطے تمہارے مگر یہ

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ رَجُلٌ

نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ایک شخص

یُدَایِنُ النَّاسَ فَکَانَ یَقُوْلُ لِفَتَاہُ اِذَا اَتَیْتَ مُعْسِرًا تَجَاوَزْ عَنْہُ

معاملہ کرتا تھا لوگوں سے دین کا اور تھا کہتا واسطے گماشتے اپنے کہ جب آوے تو تنگ دست کے پاس درگذر کر اوس سے

لَعَلَّ اللّٰہَ اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِیَ اللّٰہَ فَتَجَاوَزَ عَنْہُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

شاید کہ اللہ تعالیٰ درگذر کرے ہم سے فرمایا حضرت نے پس ملاقات کی اوسنے اللہ تعالیٰ سے پس اللہ درگذر کیا اللہ تعالیٰ

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنَجِّيَهُ

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے یہ کہ نجات دے اوسکو

اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ أَوْ يَضَعْ عَنْهُ رَوَاهُ

اللہ تعالیٰ سختیوں دن قیامت کی سے پس چاہیے کہ فرصت دے محتاج کو تو قرض معاف کردے یا اوسکو نقل کی آ

مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مہلت دے تنگدست کو یا معاف کر

أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي

یا معاف کرے تو اوسکو نجات دیگا اوسکو اللہ سختیوں دن قیامت کی سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

الْيَسَرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ

الیسر سے کہا سنا میںنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مہلت دے تنگدست کو یا معاف کر

عَنْهُ أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَسْلَفَ

اوسکو تو سایہ رکھیگا اوسکو اللہ تم پیچے سایہ اپنے کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا قرض لیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ أَبُو رَافِعٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ جوان پس آئی حضرت کو پاس اونٹ زکوۃ کے کہا ابو رافع نے

فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقُلْتُ لَا أَجِدُ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رَبَاعِيًا

پس حکم فرمایا مجھکو یہ کہ دوں میں اوس شخص کو اونٹ اوسکا پس کہا میںنے نہیں پاتا میں مگر اونٹ اچھا سات برس کا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دے اوسکو اونٹ اچھا پس بہترین لوگوں کا وہ ہے کہ بہت اچھا ہو ادا میں

قَضَاءً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللّٰهِ

ادائی قرض میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ ایک شخص نے تقاضا کیا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ

صلے اللہ علیہ وسلم پس سخت کہا حضرت کو پر قصد کیا حضرت کے یاروں نے اوسکو ایذا دینے کا پس فرمایا حضرت نے چھوڑ دو اوسکو

مَقَالًا ثُمَّ اشْتَرَوْا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهُ فَقَالُوا لَا نَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ

جگہ کہنے کی اور خرید کر دو اوسکے لیے اونٹ پس دو اوسکو اونٹ عرض کیا صحابہ نے نہیں پاتے ہم مگر زیادہ تر

مِنْ سِنِّهٖ قَالَ اشْتَرُوْهُ فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَاِنَّ خَيْرَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً مُتَّفَقٌ

اونکی عمر سے فرمایا حضرت نے خریدو اور سکو پہرو اور سکو اونٹ اسلیے کہ تحقیق بہتر تم مین وہ ہے جو اچھا ہو تم مین ادا کرنے مین قرض

عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ فَاِذَا

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹالنا تاخیر کرنا غنی کا ظلم ہے پس جب

اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِئٍ فَلْيَتْبَعْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ

حوالہ کیا جاوے ایک تمہارا غنی پر تو پس چاہیے کہ قبول کرے حوالہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ انہونے

تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا لَّهٗ عَلَيْهِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے اپنے دین کا کہ تھا اوسپر پہیم زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ

مسجد مین پس بلند ہوئین آوازین دونونکی یہانتک کہ سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آوازونکو اور حضرت ہونہی

بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهٖ وَ

گھر اپنے مین پس ارادہ نکلنے کا کیا طرف اونکی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ کھولا پردہ اپنے حجرے کا اور

نَادٰى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ

پکارا کعب بن مالک کو فرمایا اے کعب وہ بولا حاضر ہون یا رسول اللہ پس اشارہ کیا حضرت نے اپنے ہاتھ سے

اَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ

یہ کہ موقوف کر آدھا اپنے دین سے کہا کعب نے تحقیق کیا مینے یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے ابن ابی

فَاقْضِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ

پس ادا کر باقی متفق علیہ۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا تھے ہم بیٹھے نزد

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے تاگاہ لایا گیا جنازہ پس کہا صحابہ نے نماز پڑہیے اوسپر پس فرمایا حضرت نے آیا ہے اوسپر دین

قَالُوْا لَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ

کہا صحابہ نے کہ نہین پس نماز پڑہی اوسپر پہر لایا گیا ایک اور جنازہ پس فرمایا کیا ہے اوسپر

دَيْنٌ قِيْلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوْا ثَلٰثَةَ دَنَانِيْرَ فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ

دین کہا گیا ہان پس فرمایا کیا چھوڑ گیا ہے کچھ عرض کیا صحابہ نے کہ چھوڑ گیا ہے تین دینار پس نماز پڑہی اوسپر پہر

الربع

اُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا ثَلٰثَةُ دَنَانِيْرَ قَالَ هَلْ تَرَكَ

لایا گیا تیسرا جنازہ پس فرمایا کیا ہے اسپر دین کہا صحابہؓ نے تین دینار فرمایا کیا چھوڑا ہے

شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کچھ عرض کیا کہ نہیں تو فرمایا پڑھو نماز اپنے یار پر کہا ابو قتادہ نے کہ نماز پڑھیے اسپر یا رسول اللہ

وَعَلَيَّ دَيْنُهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور میرے ذمہ پر ہو دین اسکا پس نماز پڑھی حضرت نے اوسپر نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلعم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ اَدَاءَهَا اَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ اَخَذَ

علیہ وسلم نے کہ فرمایا جو شخص کہ قرض لے مال لوگوں کا ارادہ رکھتا ہو ادا کرنیکا ادا کریگا اللہ تعالیٰ اوس کی طرف سے اور جو شخص لے مال

يُرِيْدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ

ارادہ رکھتا ہو ضائع کرنے اوسکو ضائع کریگا اللہ اوسکو اوسپر نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا

قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

ایک شخص نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو اگر مارا جاؤں میں پھر راہ اللہ کے احتمال کرتے ہوئے صبر کرنیوالا ہو

مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

متوجہ ہو نہ پیٹھ دینیوالا تو کیا جاڑیگا اللہ تعالیٰ مجھسے گناہ میرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں

فَلَمَّا اَدْبَرَ نَادَاهُ فَقَالَ نَعَمْ اِلَّا الدَّيْنَ كَذٰلِكَ قَالَ جِبْرَئِيْلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس جب پیٹھ پھیری اوس شخص نے پکارا حضرت نے اوسکو پھر فرمایا ہاں لیکن دین اسطرح سے کہا جبرئیل نے نقل کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخشے جاتے ہیں واسطے شہید کے

كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

تمام گناہ مگر دین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفّٰى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْاَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم لایا جاتا اوسکے پاس آدمی مردہ احتمال میں کہ ہوتا اوسپر دین پس پوچھتے کہ کیا چھوڑا ہے واسطے دین

قَضَاءً فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهٗ تَرَكَ وَفَاءً صَلّٰى وَاِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلُّوْا عَلٰى

مال پس اگر بیان کیا جاتا یہ کہ وہ چھوڑ گیا ہے مال اسقدر تو نماز پڑھتے اوسپر اور اگر نہ چھوڑ گیا ہوتا کچھ فرماتے اوسکے

صَاحِبَكُمْ فَلَمَّا فُتِحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَامَ فَقَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

اپنے یار پر پس جب کھولدیں اللہ تعالیٰ نے حضرت ﷺ پر ملک فتوحین کا کھڑے ہوکر کہا پس فرمایا کہ میں لائق تر ہوں ساتھ مسلمانوں کے

اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ

اوُنکی جانوں سے پس جو کوئی مرے مسلمانوں سے اور چھوڑ جاوے دین پس ہے میرے ذمہ پر ہے ادا کرنا دین اوسکا اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے

مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ

مال پس وہ واسطے وارثوں اوسکے کے ہے متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی سلمہ

الزُّرَقِيِّ قَالَ جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ صَاحِبٍ لَّنَا قَدْ اَفْلَسَ فَقَالَ هٰذَا الَّذِيْ

زرقی سے کہا آئے ہم پاس ابوہریرہ کے بیچ مقدمہ ایک یار اپنے کے کہ تحقیق مفلس ہوگیا تھا پس کہا ابوہریرہ نے کہ یہ شخص

قَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ مَّاتَ اَوْ اَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ

حکم فرمایا اوسکے مقدمہ میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مرے یا مفلس ہوجاوے پس مالک اسباب کا

اَحَقُّ بِمَتَاعِهٖ اِذَا وَجَدَهٗ بِعَيْنِهٖ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

لائق تر ہے ساتھ اسباب اپنے کے جبکہ پاوے جونکا توں نقل کی یہ شافعی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهٖ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روح مومن کی معلق ہے لٹکائی جاتی ہے بدین اپنے کہ

حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

یہانتک کہ ادا کیا جاوے دین اوسکا نقل کی یہ شافعی اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

صَاحِبُ الدَّيْنِ مَاسُوْرٌ بِدَيْنِهٖ يَشْكُوْ اِلٰى رَبِّهِ الْوَحْدَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

قرضدار مقید کیا جاوے گا بسبب دین اپنے کے شکوہ کریگا طرف پروردگار اپنے کے تنہائی کا دن قیامت کے

رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرُوِيَ اَنَّ مُعَاذًا كَانَ يَدَّانُ فَاَتٰى غُرَمَاؤُهٗ

نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی گئی یہ کہ معاذ تھے لیتے قرض پھر آئے قرضخواہ اوون کے

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِيْ دَيْنِهٖ حَتّٰى

طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بیچا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مال اوسکا سارا اوسکے دین میں یہانتک کہ

قَامَ مُعَاذٌ بِغَيْرِ شَيْءٍ مُرْسَلٌ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي الْأُصُوْلِ

ہوگئے معاذ مفلس یہ حدیث مرسل ہے اور یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور نہیں پائی میں نے یہ حدیث اصول میں

اِلَّا فِي الْمُنْتَقٰى وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ

مگر منتقی میں اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے کعب بیٹے مالک کے سے کہ کہا تھا معاذ بن

جَبَلٍ شَابًّا سَخِيًّا وَكَانَ لَا يُمْسِكُ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ يَدَّانُ حَتّٰى أَغْرَقَ

جبل جوان سخی اور تھے نہ پاس رکھتے اپنے کوئی چیز پس ہمیشہ قرض لیا کرتے تھے یہاں تک کہ ڈبو دیا

مَالَهُ كُلَّهُ فِي الدَّيْنِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ لِيُكَلِّمَ غُرَمَاءَهُ فَلَوْ

مال اپنا سارا قرض میں پر آئے معاذ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بات کی حضرت سے تاکہ کہیں وہ

تَرَكُوا لِأَحَدٍ لَتَرَكُوا لِمُعَاذٍ لِأَجْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چھوڑتے قرض کسی کے لیے تو البتہ چھوڑتے معاذ کے لیے واسطے خاطر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بیچا رسول خدا صلعم نے

لَهُمْ مَالَهُ حَتّٰى قَامَ مُعَاذٌ بِغَيْرِ شَيْءٍ رَوَاهُ سَعِيْدٌ فِي سُنَنِهِ مُرْسَلًا وَعَنِ الشَّرِيْدِ

قرض خواہوں کے لیے مال معاذ کا یہاں تک کہ ہوگئے معاذ مفلس نقل کی یہ سعید نے اپنی سنن میں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے شرید سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عُرْضَهُ وَعُقُوْبَتَهُ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے درنگ کرنا غنی کا حلال کرتا ہے بے آبروئی اوسکی کو اور سزا دینے اوسکی کو

قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يُحِلُّ عُرْضَهُ يُغْلَظُ لَهُ وَعُقُوْبَتَهُ يُحْبَسُ لَهُ رَوَاهُ

کہا ابن مبارک نے حلال کرنا بے آبروئی اوسکی کا یہ کہ سخت کہا جاوے اوسکو اور سزا اسکی یہ کہ قید کرایا جاوے اوسکو نقل کیا اس

أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ

ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا لایا گیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلٰى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ قَالُوْا

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ تاکہ نماز پڑھیں اوسپر پس فرمایا کیا ہے تمہارے یار پر قرض کہا لوگوں نے

نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ لَهُ مِنْ وَفَاءٍ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ وَقَالَ

ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا ہے واسطے قرض ادا کے کچھ مال بقدر ادا کے عرض کیا کہ نہیں فرمایا پڑھو نماز اپنے یار پر کہا

عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَ

علی بن ابیطالب نے کہ میرے ذمہ ہے قرض اسکا اے رسول خدا پس آگے بڑھے حضرت اور نماز پڑھی اوسپر اور

فِی رِوَایَةٍ مَّعْنَاهُ وَقَالَ فَكَّ اللّٰهُ رِهَانَكَ مِنَ النَّارِ كَمَا فَكَكْتَ رِهَانَ

ایک روایت میں ہے اس حدیث کے ہمعنی اور فرمایا حضرت نے خلاص کرے اللہ تعالیٰ نفس تیرا کیونکر آگ دوزخ سے جیسا کہ خلاص کیا تو نے نفس

اَخِیْكَ الْمُسْلِمِ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ یَقْضِیْ عَنْ اَخِیْهِ دَیْنَهٗ اِلَّا فَكَّ

بھائی مسلمان اپنے کا نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ ادا کرے اپنے بھائی کی طرف سے دین اوسکا مگر کہ خلاص کرے گا

اللّٰهُ رِهَانَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

اللہ تعالیٰ نفس اسکے کو دن قیامت کے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَهُوَ بَرِیْءٌ مِّنَ الْكِبْرِ وَالْغُلُوْلِ وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے اسحال میں کہ وہ پاک ہو تکبر اور خیانت اور

الدَّیْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

قرض سے داخل ہوگا جنت میں نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَعْظَمَ الذُّنُوْبِ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ

ابی موسیٰ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق بہت بڑا گناہ ہونگے نزدیک اللہ کے یہ ہے

یَّلْقٰی اللّٰهَ عَبْدٌ بَعْدَ الْكَبَائِرِ الَّتِیْ نَهَی اللّٰهُ عَنْهَا اَنْ یَّمُوْتَ رَجُلٌ وَّعَلَیْهِ

کہ ملے اللہ تعالیٰ سے ساتھ گناہوں کے بندہ پیچھے کبیرہ گناہوں کے کہ منع کیا اللہ تعالیٰ نے اوسسے یہ کہ مرے آدمی اسحال میں کہ اوسپر ہو

دِیْنٌ لَّا یَدَعُ لَهٗ قَضَاءً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ

قرض دین کہ نہ چھوڑے مال واسطے اوسکے بقدر ادا کو نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن عوف

الْمُزَنِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلصُّلْحُ جَائِزٌ بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَّا صُلْحًا

مزنی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا صلح جائز ہے درمیان مسلمانوں کے مگر وہ صلح کہ

حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی شُرُوْطِهِمْ اِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ

حرام کرے حلال کو یا حلال کرے حرام کو اور مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں مگر وہ شرط کہ حرام کرے

حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَ

حلال کو یا حلال کرے حرام کو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداؤد نے اور

انْتَهَتْ رِوَایَتُهٗ عِنْدَ قَوْلِهٖ شُرُوْطِهِمْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

تمام ہوئی روایت ابوداؤد کی لفظ شروطہم تک فصل تیسری روایت ہے

ف۱ داخل ہوگا یعنی

ف۲ ساتھ مشروط ہونے کے

ف۳ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ترمذی جو

کہتا ہے کہ اس حدیث کا راوی

ضعیف ہے صحیح نہیں ہے اور نہ ہوگی جو

اس سے عارض ہوگی اسکی

ف۴ اگر یہ عارض ہو تو بھی صلح

قرض لینا ۱۲

ف۵ جائز ہونے اس حدیث کا

مطلب یہ ہے کہ خلاف شرع جائز

نہیں صلح جائز ہے اور نہ شرط جائز ہے جس صلح یا جس شرط میں

شرع کی مخالفت ہو وہ صلح اور

شرط باطل ہے

الفصل الثالث

ف۱ یہ حدیث کو ابوداؤد اور ترمذی

اور حاکم اور ابن حبان نے بھی

نکالا لیکن اسکی اسناد میں کثیر

عبداللہ ضعیف ہے اور ترمذی

نے اسکو صحیح کہا لیکن انکا قول

صواب نہیں ہے اور حافظ ابن

حجر نے کہا ہے اور حافظ ابن

اعتماد سے صحیح کہا ہے اسکو ترمذی نے اسکو

طرق بھی ہیں کہ بعضے کو ابوداؤد اور

حاکم نے اور بعضے کو ابوہریرہ سے نکالا اصحاب

نے کہا یہ حدیث ترمذی اور

ف۲ اور حضرت عائشہ سے

اور دارقطنی نے بھی (اوجز)

۱۲

سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَيْنَا

سویدبن قیس سے کہا لایا میں اور مخرفہ عبدی کپڑا بیچنے کے لیے ملک ہجر سے پس آئے ہم

بِهِ مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ فَبِعْنَاهُ

اوسکو مکہ میں پھر آئے ہمارے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم احمالمین کہ پیادہ پا چلتے تھے پس چکا یا ہمسے پائجامہ پس بیچا

وَثَمَّ رَجُلٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِنْ وَأَرْجِحْ

اور اوس جگہ ایک شخص تولتا تھا اجرت پر پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تول اور جھکتا تول

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ

نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى

ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا تھا قرض میرا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پس دیا مجکو اور زیادہ دیا مجکو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ

عبداللہ بن ابی ربیعہ سے کہا قرض لیے مجھسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس

أَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالَى فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ

ہزار درہم پس آیا حضرت ﷺ کے پاس مال پس پہنچا وہ چالیس ہزار درہم مجکو اور فرمایا برکت دے مجکو اللہ تعالیٰ بیچ اہل تیرے اور مال تیرے

إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

نہیں ہے بدلہ قرض کا مگر شکر یہ اور ادا کرنا نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ فَمَنْ أَخَّرَهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے کسی شخص پر حق پس وہ شخص تاخیر کرے اوسکو

كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْأَطْوَلِ

ہوگا واسطے اوسکے بدلے ہر دن کے صدقہ نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سعد بن اطول سے

قَالَ مَاتَ أَخِي وَتَرَكَ ثَلٰثَمِائَةِ دِينَارٍ وَتَرَكَ وَلَدًا صِغَارًا فَأَرَدْتُ أَنْ

کہا مرا بھائی میرا اور چھوڑ گیا تین سو دینار اور چھوڑ گیا لڑکے چھوٹے پس چاہا میں نے کہ

أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ

خرچ کروں میں اوپر پس فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بھائی تیرا قید کیا گیا ہے بدلے دین اپنے کے

فَاقْضِ عَنْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَقَضَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

پس ادا کر اوسکی طرف سے کہا سعد نے پس گیا میں اور ادا کیا میں نے قرض اوسکی طرف سے پھر آیا میں اور عرض کیا میں نے کہ یا رسول

اللّٰهِ قَدْ قَضَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ تَبْقَ إِلَّا امْرَأَةٌ تَدَّعِي دِينَارَيْنِ وَلَيْسَتْ لَهَا

اللہ تحقیق ادا کیا میں نے اوسکی طرف سے اور نہیں باقی رہی مگر ایک عورت کہ دعوی کرتی ہے دو دینار کا اور نہیں واسطے اوسکے

بَيِّنَةٌ قَالَ أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

گواہ فرمایا دے اوسکو اسلیے کہ وہ تحقیق وہ سچی ہے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے محمد بیٹے عبد اللہ

ابْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ يُوضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُولُ

بیٹے جحش کے سے کہا تھے ہم بیٹھے ہوئے پہلو صحن مسجد کے اوسجگہ کہ رکھی جاتی تھیں جنازے اور رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے درمیان ہمارے پس اٹھائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نظر اپنی

قِبَلَ السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَ بَصَرَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ سُبْحَانَ

طرف آسمان کے پس دیکھا پھر جھکائی نظر اپنی اور رکھا ہاتھ اپنا اوپر پیشانی اپنی کے کہا سبحان

اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ التَّشْدِيدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا

اللہ سبحان اللہ کسقدر اوتری سختی کہا راوی نے پس چپ رہے ہم اوسدن اور رات

فَلَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا حَتَّى أَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس نہ دیکھی ہم نے مگر بھلائی یہاں تک کہ صبح کی ہم نے کہا محمد نے پس پوچھا ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

مَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نَزَلَ قَالَ فِي الدَّيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

کیا سختی ہے جو کہ اوتری فرمایا بیچ مقدمہ دین کے سختی اوتری ہے قسم ہے اوسذات کی کہ جان محمد کی ہے ہاتھ

لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ

اگر کوئی شخص مارا جاوے اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو پھر مارا جاوے اللہ کی راہ میں پھر

عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى

زندہ ہو پھر مارا جاوے اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو اور اوسپر ہو دین نہیں داخل ہوگا بہشت میں یہاں تک

يَقْضِي دَيْنَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوُهُ بَابُ الشَّرِكَةِ

کرادا کیا جاکے دین اوسکا نقل کی یہ احمد نے اور شرح السنہ مین مانند اسکے ہے۔ باب ہے یہ بیان شرکت

وَالْوَكَالَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّهُ كَانَ

اور وکالت کے فصل پہلی روایت ہے زہرہ بن معبد سے یہ کہ وہ تھے

يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ

لیجاتے اونکو دادا اونکے عبد اللہ بن ہشام طرف بازار کے پس خریدے وہ طعام پس ملتے اوسکو

ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُولَانِ لَهُ أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ

ابن عمر اور ابن زبیر پس کہتے وہ دونو اونکو کہ شریک کر لے ہمکو اسلیے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا

دعا کی ہے واسطے تیرے ساتھ برکت کے پس شریک کرتے دادا میرے اونکو پس اکثر پاتے دادا میرے فائدہ کہ مقدار بیس جہاز اونٹ کے بھیجے

إِلَى الْمَنْزِلِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هِشَامٍ ذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

طرف مکان اپنے کے اور تھی عبد اللہ بن ہشام کہ لے گئی تھی اسکو اونکی ماں اونکو طرف پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

علیہ وسلم کے پس ہاتھ پھیرا سر پر اوسکے اور دعا کی واسطے اوسکے ساتھ برکت کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا

کہا کہا انصار نے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تقسیم کرو درمیان ہمارے اور درمیان بھائیون ہمارے کہ

النَّخِيلَ قَالَ لَا تَكْفُونَنَا الْمُؤْنَةَ وَنُشْرِكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوا سَمِعْنَا وَ

درخت کھجور کے فرمایا نہین تقسیم کرتا ہین تم کفایت کرو تم ہمسے محنت کو اور شریک ہونگے ہم تمہارے میوے مین کہا انصار نے

أَطَعْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ أَنَّ رَسُولَ

مانا ہمنے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عروہ بن ابی الجعد بارقی سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اوسکو ایک دینار تاکہ خریدے واسطے اونکے ایک بکری پس خریدین اوسنے واسطے حضرت کے

فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَأَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ

پھر بیچی ایک اونمین سے ایک دینار کو اور لائے حضرت کے پاس ایک بکری اور ایک دینار پس دعا کی واسطے عروہ کے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یا البرکۃ کان لو اشتری ترابا لربح فیہ رواہ البخاری

الفصل الثانی عن ابی ہریرۃ قال ان اللہ عز وجل یقول

انا ثالث الشریکین ما لم یخن احدہما صاحبہ فاذا خانہ خرجت من بینہما رواہ ابو داود

بینہما ارواہ ابو داود وزاد رزین وجاء الشیطان وعنہ عن

انہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اد الامانۃ الی من ائتمنک ولا تخن من خانک رواہ ابو داود والترمذی

وعن جابر قال اردت الخروج الی خیبر فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسلمت علیہ وقلت انی اردت الخروج

الی خیبر فقال اذا اتیت وکیلی فخذ منہ خمسۃ عشر وسقا ان ابتغی منک

آیۃ فضعہا علی ترقوتہ رواہ ابو داود الفصل الثالث

عن صہیب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث فیہن البرکۃ البیع

الی اجل والمقارضۃ وخلط البر بالشعیر للبیت لا للبیع رواہ ابن ماجۃ

وعن حکیم بن حزام ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعثہ

ترجمہ: اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حکیم بن حزام سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا

ترجمہ: اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ میں نے ارادہ کیا خیبر جانے کا

ترجمہ: اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے

ترجمہ: فصل تیسری۔ روایت ہے صہیب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں ہیں کہ ان میں برکت ہے

ترجمہ: فصل دوسری۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ترجمہ: فصل تیسری۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَعَهٗ بِدِیْنَارٍ لِیَشْتَرِیَ لَهٗ بِهٖ اُضْحِیَّةً فَاشْتَرٰی لَهٗ کَبْشًا بِدِیْنَارٍ وَبَاعَهٗ

ساتھ اوسکے ایک دینار تاکہ خریدی واسطے حضرت ہمکے ساتھ اوس دینار کے قربانی پس خریدا حکیم نے ایک مینڈھا دینار کو اور بیچا وہ

بِدِیْنَارَیْنِ فَجَآءَ فَاشْتَرٰی اُضْحِیَّةً بِدِیْنَارٍ فَجَآءَ بِهَا وَبِالدِّیْنَارِ الَّذِیْ

دو دینار کو پس پھرا پس خریدی قربانی ایک دینار کو پھر لایا اوسکو اور دینار کو

اِسْتَفْضَلَ مِنَ الْاُخْرٰی فَتَصَدَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِالدِّیْنَارِ فَدَعَا

کہ بچ رہا دوسری سے پس صدقہ دیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دینار اور دعا کی

لَهٗ اَنْ یُّبَارَكَ لَهٗ فِیْ تِجَارَتِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَبَابُ الْغَصْبِ وَ

واسطے حکیم کے یہ کہ برکت دیجاوے واسطے اوسکے بیچ سوداگری اوسکی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ باب غصب بیچ بیان

الْعَارِیَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عاریت کے فصل پہلی روایت ہے سعید بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا فَاِنَّهٗ یُطَوَّقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لے بالشت بھر زمین سے از راہ ظلم کے پس تحقیق وہ زمین سے بطور طوق کے پہنائی جاویگی

مِنْ سَبْعِ اَرَضِیْنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

ساتوں زمینوں میں سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَحِلُّ لِاَحَدٍ مَّاشِیَةَ امْرِئٍ بِغَیْرِ اِذْنِهٖ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یُّؤْتٰی

علیہ وسلم نے نہ درست ہو کسی شخص کو مویشی کسی شخص کے بغیر اذن اوسکے کیا دوست رکھتا ہے کوئی

مَشْرُبَتُهٗ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهٗ فَیُنْتَقَلَ طَعَامُهٗ وَاِنَّمَا یَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوْعُ

خزانہ اوسکے پس توڑا جاوے خزانہ اوسکا اور اوٹھا لیا جاوے غلہ اوسکا اور سوائے اسکی نہیں کہ تہ حفاظت کرتے ہیں واسطے

مَوَاشِیْهِمْ اَطْعِمَاتِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

مواشی اوسکے طعاموں اوسکی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَآئِهٖ فَاَرْسَلَتْ اِحْدٰی اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِصَحْفَةٍ

علیہ وسلم نزد ایک بعضی بیبیوں اپنی کے پس بھیجی ایک

بیبیوں میں سے رکابی

فِیْهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتِ الَّتِیْ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتِهَا یَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتِ

کہ اسمیں تھا کھانا پس مارا ان بی بی نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اونکے گھر میں خادم کے ہاتھ کو پس گری

الصحفة فانفلقت فجمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلق الصحفة ثم جعل یجمع

رکابی اور ٹوٹ گئی پس جمع کیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑے رکابی کے پھر اکٹھا کیا

فیها الطعام الذی کان فی الصحفة ویقول غارت امکم ثم حبس

کھانا جو تھا رکابی میں اور فرمایا کہ ماں تمہاری نے پھر ٹھیرا رکھا

الخادم حتی اتی بصحفة من عند التی هو فی بیتها فدفع الصحفة الصحیحة

خادم کو یہانتک کہ لائی گئی رکابی اوس بی بی کے پاس سے کہ حضرت ہ اوسکے گھر میں تھے پس بھیجی رکابی ثابت

الی التی کسرت صحفتها وامسک المکسورة فی بیت التی کسرت رواه

طرف اوس بی بی کے کہ توڑی گئی تھی رکابی اوسکی اور رکھ لی ٹوٹی ہوئی رکابی اونکے گھر میں کہ توڑی تھی جنہوں نے نقل کیا یہ

البخاری وعن عبد الله بن یزید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه نهی عن

بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید سے کہ نقل کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ منع کیا آپنے

النهبة والمثلة رواه البخاری وعن جابر قال انکسفت الشمس

لوٹنے سے اور مثلہ کرنے سے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا گہنا سورج

فی عهد رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یوم مات ابراهیم بن رسول الله

بیچ زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جسدن کہ مرے ابراہیم بیٹے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فصلی بالناس ست رکعات باربع سجدات فانصرف

صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نماز پڑہائی حضرت نے لوگون کو سات چہ رکوع ساتہ چار سجدون کے پھر پھرے نماز سے

وقد اضت الشمس وقال ما من شیء توعدونه الا قد رأیته فی

اسحال مین کہ چمک گیا آفتاب جیسا کہ تہا اور فرمایا نہین کوئی چیز کہ وعدہ دیے جاتے ہو تم اوسکا مگر کہ تحقیق دیکہی مینے وہ بیچ

صلوتی هذه لقد جئ بالنار وذلک حین رأیتمونی تأخرت مخافة

اس نماز اپنی کے البتہ تحقیق لائی گئی دوزخ اور یہ اوسوقت تہا کہ دیکہا تمنے مجکو پیچھے ہٹتے اوس ڈر سے

ان یصیبنی من لفحها وحتی رأیت فیها صاحب المحجن یجر قصبه فی النار

کہ پہونچی مجکو گرمی اوسکی اور یہانتک کہ دیکہا مینے اوسمین کجدار سر یکی لاٹھی کو یا کہ وہ کھینچتا ہو انتڑیان

وکان یسرق الحاج بمحجنه فان فطن له قال انما تعلق بمحجنی وان

اور تہا وہ چراتا حاجیون کی چیزین ساتہ لاٹھی کجدار اپنی کے پس اگر جانا جاتا ساتہ اوسکے کہتا کہ اٹک آئی تہی میری لاٹھی مین اور اگر

عقل عنه ذهب به وحتی رأیت فیها صاحبة الهرة التی ربطتها
نہ جانا جاتا تھا اوسکے لیجاتا اور بچیر کر اور یہاں تک کہ دیکھا میںنے دوزخ مین ایک عورت بلی والیکو کہ باندہ رکھا تھا اوسنے بلی کو
فلم تطعمها ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض حتی ماتت جوعا فقال
پس نہ کھلاتی تھی اوسکو کچھ اور نہ چھوڑتی تھی اوسکو کہ کھاوے حشرات الارض سے یہان تک کہ مرگئی ماری بھوک کی پھر
جئ بالجنة وذلك حين رأيتموني تقدمت حتی قمت في مقامي ولقد
لائی گئی بہشت اور یہہ اوسوقت تھا کہ دیکھا تمنے مجکو کہ آگے بڑھا یہانتک کہ کھڑا ہوا مین اپنی جگہہ کھڑی ہونیکی مین
مدت يدي وأنا أريد أن أتناول من ثمرتها لتنظروا إليه ثم
دراز کیا میںنے اپنا ہاتھہ اپنا حال آنکہ ارادہ رکھتا تھا مین یہ کہ لونمین میوہ اوسکے سے تاکہ دیکھو تم طرف اوسکی پھر
بدا لي أن لا أفعل رواه مسلم وعن قتادة قال سمعت أنسا يقول
عقل مین آیا میرے یہ کہ نہ کرونمین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا سنا میںنے انس سے کہ کہتے
كان فزع بالمدينة فاستعار النبي صلى الله عليه وسلم فرسا من أبي طلحة
تھے مدینہ مین گھبراہٹ تھی پس عاریۃً مانگا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا ابو طلحہ سے
يقال له المندوب فركب فلما رجع قال ما رأينا من شئ وإن وجدناه
کہا جاتا تھا اوس گھوڑے کو مندوب پس سوار ہوا وہ حضرت ۴ اور نکلی مدینہ سے تحقیق خبر کوئی پس جبکہ پھرے فرمایا نہین دیکھی ہم
لبحرا متفق عليه الفصل الثاني عن سعيد بن زيد عن النبي صلى
کشادہ قدم متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے سعید بن زید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ
عليه وسلم أنه قال من أحيى أرضا ميتة فهي له وليس لعرق ظالم حق
علیہ وسلم سے یہ کہ فرمایا جو شخص کہ زندہ کرے زمین مردہ کو پس وہ واسطے اوسکے ہے اور نہین واسطے رگ ظالم کے حق
رواه أحمد والترمذي وأبو داود ورواه مالك عن عروة مرسلا
نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کی مالک نے عروہ سے بطریق ارسال کے
وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن أبي حرة الرقاشي
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی حرہ رقاشی سے
عن عمه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا لا تظلموا ألا لا يحل
کہ نقل کی اپنے چچا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار رہو نہ ظلم کرو۔ خبردار رہو نہین حلال

مَالُ امْرِءٍ اِلَّا بِطِيْبِ نَفْسٍ مِّنْهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ

مال کسی شخص کا مگر ساتھ خوشی اوسکی کے نقل کیا یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور

الدَّارَقُطْنِيُّ فِي الْمُجْتَبٰى وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ

دارقطنی نے مجتبیٰ میں۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ

قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ وَمَنِ انْتُهِبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ

کہا اسنے نہیں ہے جلب اور نہ جنب اور نہیں ہے شغار اسلام میں اور جو شخص کہ لوٹے لوٹنا پس نہیں ہے

مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہم میں سے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَا يَاْخُذْ اَحَدُكُمْ عَصَا اَخِيْهِ لَاعِبًا جَادًّا فَمَنْ اَخَذَ عَصَا اَخِيْهِ

فرمایا کہ نہ لیوے ایک تمہارا لاٹھی اپنے بھائی کی ہنسی کھیلتے ہوئے قصد کرنیوالا پس جو شخص کہ لیوے لاٹھی اپنے بھائی کی

فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرِوَايَتُهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ جَادًّا

پس چاہیے کہ پھیر دیوے اوسکو طرف اوسکی نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ابوداؤد کی لفظ جاداً تک ہے

وَعَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ

اور روایت ہے سمرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ پاوے بعینہٖ اپنا مال نزد ایک کسیکے

فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ وَيَتْبَعُ الْبَيْعَ مَنْ بَاعَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

پس وہ سزاوار ہے ساتھ اوسکے اور پیچھا کرے بیچنیوالا اوس شخص کا کہ بیچا ہے اوسکو نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ عَلٰى لَيِدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَ

اور روایت ہے سمرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اوپر ہاتھ کے ہے وہ چیز کہ لے یہانتک کہ ادا کرے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حرام بیٹے سعد بیٹے

مُحَيِّصَةَ اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا فَاَفْسَدَتْ فَقَضٰى

محیصہ کے سے یہ کہ اونٹنی براء بن عازب کی گھس گئی ایک باغ میں اور خراب کیا پس حکم دیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلٰى اَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَاَنَّ مَا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ باغ والوں پر ہے نگہبانی باغوں کی دنکو اور تحقیق وہ باغ کہ

أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ

خراب کر جاوے مواشی رات کو ضامن ہے بدلا دینا آتا ہے مواشی کے مالک پر نقل کی یہ مالک اور ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّجْلُ جُبَارٌ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پاؤں جو ہی ہدر ہے

وَقَالَ النَّارُ جُبَارٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور فرمایا آگ بھی معاف ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حسن سے کہ نقل کی سمرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَاشِيَةٍ فَإِنْ كَانَ فِيهَا صَاحِبُهَا فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِنْ

فرمایا جس وقت کہ آوے کوئی تم میں سے مواشی پر پس اگر ہو انمیں مالک اونکا پس پروانگی مانگے اوس سے اور اگر

لَمْ يَكُنْ فِيهَا فَلْيُصَوِّتْ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ أَحَدٌ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِنْ لَمْ

نہو مالک پاس اوسکے پس چاہیے کہ آواز کرے تین بار پس اگر جواب دیا اوسکو کسی نے پس پوچھ لے اوس سے اور اگر نہ

يُجِبْهُ أَحَدٌ فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيَشْرَبْ وَلَا يَحْمِلْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

جواب دیا اوسکو کسی نے پس دوہ دودھ اور پی لے اور نہ اوٹھا کر لیجاوے اوسمیں سے کچھ نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ حَائِطًا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً رَوَاهُ

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ جاوے کسی باغ میں پس چاہیے کہ کھاوے اور نہ لے جھولی میں نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ أَدْرَاعَهُ

امیہ بیٹے صفوان کے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے عاریت لیں اوس سے کتنی ایک زرہیں

يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَغَصْبٌ يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ رَوَاهُ

دن جنگ حنین کے پس کہا صفوان نے کہ آیا چھیننے کی راہ لیتے ہو اے محمدؐ پس اوسنے کہا بلکہ عاریت لیتا ہوں ضمان کے کہ پھیر دیجاویں گی نقل کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے عاریت

مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ادا کیجاوے اور دودھ پھیری جاوے اور قرض ادا کیا جاوے اور ضامن ضمان بھرنے والا ہے نقل کی یہ ترمذی

الغصب والعاریۃ

وَابُوْدَاوٗدَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا اَرْمِيْ نَخْلَ

اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے رافع بن عمرو غفاری سے کہا تھا میں لڑکا پھینکتا پتھر درخت کھجور کو

الْاَنْصَارِ فَاُتِيَ بِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قُلْتُ اٰكُلُ قَالَ

انصار کے پس لایا گیا مجھکو روبرو نبی صلعم کے اور فرمایا کہ اے لڑکے کیوں پھینکتا ہے پتھر کھجور کو میں کہا میں کھاتا ہوں

فَلَا تَرْمِ وَكُلْ مِمَّا سَقَطَ فِيْ اَسْفَلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

پس نہ پھینک پتھر اور کہا جو گرا پڑا ہو نیچے اوسکے پھر ہاتھ پھیرا میرے سر پر اور کہا یا الٰہی بھر تو

بَطْنَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ

پیٹ اسکا نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فِيْ بَابِ اللُّقَطَةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عمرو بن شعیب کی بیچ باب لقطہ کے اگر چاہیگا اللہ تعالے فصل تیسری

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ مِنَ الْاَرْضِ

روایت ہے سالم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لے زمین سے

شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ خُسِفَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى سَبْعِ اَرَضِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کچھ ناحق سے دھنسا یا جاویگا اوسکو دن قیامت کے سات زمینوں تک نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ

اور روایت ہے یعلے بن مرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ لے

اَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كُلِّفَ اَنْ يَّحْمِلَ تُرَابَهَا اِلَى الْمَحْشَرِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْهُ

زمین ناحق تکلیف دیا جاویگا یہ کہ اوٹھاوے مٹی اوسکے سر پہ محشر میں نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے اوہیں سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ

کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ لیوے ازراہ ظلم کے بالشت بھر زمین سے

كَلَّفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّحْفِرَهٗ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰخِرَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ ثُمَّ يُطَوَّقَهٗ

تکلیف دیویگا اوسکو اللہ غالب بزرگ یہ کہ کھودی اوسکو یہانتک کہ پہنچے آخر ساتوں زمین تک پھر طوق کرکے ڈالا جاویگا وہ زمین

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ الشَّفَاعَةِ

قیامت تک یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان لوگوں کے نقل کی یہ احمد نے باب ہے بیچ بیان شفاعت کے

الفصل الاول وعن جابر قال قضى النبى صلى الله عليه وسلم بالشفعة

فصل پہلی روایت ہے جابر رضی سے کہا حکم کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ثابت ہونے شفعہ کے

فی کل ما لم یقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة

ہیچم ہر چیز کے کہ نہ بانٹی گئی ہو پس جبوقت کہ واقع ہوں حدیں اور پھیر بجاویں راہیں پس نہیں شفعہ

رواہ البخاری وعنه قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالشفعة فى

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ شفعہ کے ہیچم

کل شرکة لم تقسم ربعة او حائط لا يحل له ان يبيع حتى يؤذن

ہر زمین مشترک کو کہ نہ تقسیم کی گئی ہو گھر ہو یا باغ ہو نہیں حلال ہے مالک کو بیچنا یہاں تک کہ خبر کرے

شريكه فان شاء اخذ وان شاء ترك فاذا باع ولم يؤذنه فهو

اپنے شریک کو پس اگر چاہے لے اور اگر چاہے چھوڑ دے پس جبوقت کہ بیچا اور نہ خبر کی اوسکو پس وہ

احق به رواه مسلم وعن ابى رافع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لائق تر ہے ساتھ اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الجار احق بسقبه رواه البخارى وعن ابى هريرة قال قال رسول

ہمسایہ سزاوار تر ہے بسبب نزدیک ہونے اپنے کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبة فى جداره متفق

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے ہمسایہ ہمسایہ کو گاڑنے لکڑی کے سے دیوار اپنی کے متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اختلفتم فى الطريق

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ اختلاف کرو تم بیچ راہ کے

فجعل عرضه سبعة اذرع رواه مسلم الفصل الثانى عن سعيد

تو ٹھیرایا جاوے چوڑاؤ اوسکا سات ہاتھ کا نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے سعید

ابن حريث قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع منكم دارا

بن حریث سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ بیچے تم میں سے گھر

او عقارا فمن ان لا يبارك له الا ان يجعله فى مثله رواه ابن ماجة

یا زمین سے لائق ہے یہ کہ نہ برکت دیجاوے واسطے اوسکے مگر یہ کہ گردانے اوسکو بیچ مانند اوسکے نقل کی یہ ابن ماجہ

وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ اَحَقُّ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمسایہ لائق تر ہے

بِشُفْعَتِہٖ یُنْتَظَرُ بِھَا وَاِنْ کَانَ غَائِبًا اِذَا کَانَ طَرِیْقُھُمَا وَاحِدًا رَوَاہُ

ساتھ شفعہ اپنے کے انتظار کیا جاوے اوسکا بسبب شفعہ کے اگرچہ ہووے غائب ملے جبکہ وقت کہ ہو راہ اون دونوں کی ایک نقل کی ہے

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ رض اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلشَّرِیْکُ شَفِیْعٌ وَالشُّفْعَۃُ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ

عباس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شریک شفیع ہے اور شفعہ ملے ہیچ ہر چیز کے ہے

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ قَالَ وَقَدْ رُوِیَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ ترمذی نے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

مُرْسَلًا وَھُوَ اَصَحُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حُبَیْشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بطریق ارسال کے اور وہ صحیح تر ہے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن حبیش سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَطَعَ سِدْرَۃً صَوَّبَ اللّٰہُ رَاْسَہٗ فِی النَّارِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ ھٰذَا

جو شخص کہ کاٹے درخت بیری کا اوندھا ڈالیگا اللہ تعالیٰ سر اوسکا دوزخ مین نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے یہہ

اَلْحَدِیْثُ مُخْتَصَرٌ یَعْنِیْ مَنْ قَطَعَ سِدْرَۃً فِیْ فَلَاۃٍ یَسْتَظِلُّ بِھَا ابْنُ

حدیث مختصر ہے یعنی جو شخص کہ کاٹے بیری کو جنگل مین کہ سایہ پکڑتے ہین ساتھ اوسکے

السَّبِیْلِ وَالْبَھَائِمُ عُشْمًا وَّظُلْمًا بِغَیْرِ حَقٍّ یَکُوْنُ لَہٗ فِیْھَا صَوَّبَ اللّٰہُ

مسافر اور جانور ازراہ ظلم و زیادتی کے ساتھ غیر حق کے کہ ہووے واسطے اوسکے اوس درخت مین تو اوندھا ڈالیگا اللہ

رَاْسَہٗ فِی النَّارِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ اِذَا وَقَعَتِ

سر اوسکا آگ مین فصل تیسری روایت ہے عثمان بن عفان سے کہ کہا جبکہ واقع ہووے

الْحُدُوْدُ فِی الْاَرْضِ فَلَا شُفْعَۃَ فِیْھَا وَلَا شُفْعَۃَ فِیْ بِئْرٍ وَّلَا فَحْلِ النَّخْلِ

حدیں زمین مین پس نہین شفعہ اوسمین اور نہ شفعہ ہے ہیچ کوئین کے اور نہ ہیچ درخت کھجور کے

رَوَاہُ مَالِکٌ بَابُ الْمُسَاقَاتِ وَالْمُزَارَعَۃِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

نقل کی یہ مالک نے۔ باب ہے ہیچ بیان ملے مساقات کے اور مزارعت کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلَى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَ
روایت ہی عبد اللہ بن عمر سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیئے یہود خیبر کو درخت کہجور خیبر کے اور

اَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَّعْتَمِلُوْهَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ
زمین اوسکی اس شرط پر کہ محنت کریں اوسمین اپنے مالوں سے اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے ہو آدہا

ثَمَرِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى
میوہ اوسکا نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت بخاری کے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیا

خَيْبَرَ الْيَهُوْدَ اَنْ يَّعْمَلُوْهَا وَيَزْرَعُوْهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ
خیبر یہود کو اس شرط پر کہ محنت کریں اوسمین اور کہیتی کریں اوسمین اور ہو واسطے یہود کے لیے آدہا اوس چیز کا کہ نکلے اوس سے اور

عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ
روایت ہی عبد اللہ سے کہا تہے ہم مخابرت کرتے اور نہ دیکہتے اوسکا مضائقہ یہانتک کہ کہا رافع بن خدیج نے یہہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا فَتَرَكْنَاهَا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اس سے لیس چہوڑ دیا ہمنے مخابرت کو اس سبب سے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمَّايَ اَنَّهُمْ كَانُوْا
حنظلہ بن قیس سے کہ نقل کی رافع بن خدیج سے کہ کہا خبر دی مجہکو دو چچا اون میرے نے یہ کہ صحابہ

يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْاَرْبِعَاءِ اَوْ
کرایہ کو دیتے تہے زمین بیچ عہد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتہ اوس چیز کے کہ پیدا ہو نالیوں پر یا

شَيْءٍ يَّسْتَثْنِيْهِ صَاحِبُ الْاَرْضِ فَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ
ساتہ اوس چیز کے جدا کرے اوسکو مالک زمین کا پس منع کیا ہمکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے

فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَاْسٌ وَ
کہا حنظلہ نے پس کہا میں نے واسطے رافع کے پس کیا حکم ہے مزارعت کا بدلے درہموں اور دیناروں کے پس کہا نہیں ساتہ اسکے مضائقہ اور

كَاَنَّ الَّذِيْ نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ مَا لَوْ نَظَرَ فِيْهِ ذُو الْفَهْمِ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ
گویا کہ تہا وہ چیز کہ منع کیا گیا ہے اوس سے وہ چیز ہے کہ اگر دیکہے اوسمین صاحب فہم کا ساتہ حلال اور حرام کے

لَمْ يُجِيْزُوْهُ لِمَا فِيْهِ مِنَ الْمُخَاطَرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ
تو نہ جائز رکہے اوسکو واسطے اوس چیز کے کہ اوسمین ہی مخاطرہ سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہی رافع بن خدیج سے

قَالَ كُنَّا أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَقْلًا وَكَانَ أَحَدُنَا يُكْرِي أَرْضَهُ فَيَقُولُ

کہا تھا ہم اکثر مدینہ والوں میں کھیتی کرتے اور تھا ایک ہمارا کرائے کو دیتا تھا زمین اپنی اور کہتا تھا

هٰذِهِ الْقِطْعَةُ لِي وَهٰذِهِ لَكَ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ هٰذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ هٰذِهِ

اسقدر ٹکڑا زمین کا واسطے میرے ہو اور یہ واسطے تیرے پس اکثر نکلتی کھیتی اس قطعہ زمین میں اور نہ نکلتی اور قطعہ میں

فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ

پس منع فرمایا انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن دینار تابعی سے کہا کہا میں نے واسطے طاؤس تابعی کے

لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ قَالَ

اگر چھوڑ دیتا تو مزارعت کو تو بہتر تھا اسلیئے کہ کہتے ہیں علماء یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اوس سے کہا طاؤس نے

أَيْ عَمْرُو إِنِّي أُعْطِيهِمْ وَأُعِينُهُمْ وَإِنَّ أَعْلَمَهُمْ أَخْبَرَنِي يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ

اے عمرو تحقیق میں دیتا ہوں زمین لوگوں کو اور مدد کرتا ہوں میں اونکی اور تحقیق بڑے عالم اونکے نے یعنی ابن عباس نے خبر دی مجھکو

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلٰكِنْ قَالَ أَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں منع فرمایا اس سے ولیکن یہ فرمایا ہے کہ دیوے ایک تمہارے کا زمین کو اپنے بھائی کو تبرعاً

خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِ خَرْجًا مَعْلُومًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

بہتر ہے واسطے اوسکے اس سے کہ لیوے اوسپر کرایہ معین کر کر متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے زمین پس چاہیے کہ کھیتی کرے اوسمیں یا

لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبٰى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ

دیوے اپنے بھائی کو عاریت پس اگر نہ مانے مالک دونوں باتیں پس چاہیے کہ رکھے اپنے پاس زمین اپنی متفق علیہ۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے

وَرَأٰى سِكَّةً وَشَيْئًا مِنْ آلَةِ الْحَرْثِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس حال میں کہ دیکھا اونہوں نے ہل اور کچھ اسباب کھیتی کا پس کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ لَا يَدْخُلُ هٰذَا بَيْتَ قَوْمٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ الذُّلَّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ فرماتے تھے نہیں داخل ہوتا یہ کسیکے گھر میں مگر کہ داخل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوس گھر میں ذلت کو نقل کی بخاری نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

مَنْ زَرَعَ فِی اَرْضِ قَوْمٍ بِغَیْرِ اِذْنِهِمْ فَلَیْسَ لَهٗ مِنَ الزَّرْعِ شَیْءٌ وَّلَهٗ نَفَقَتُهٗ

جو شخص کہ کھیتی کرے کسی قوم کی زمین میں بغیر اذن اونکے پس نہیں واسطے اوسکے کھیتی میں کچھ اور واسطے اوسکے ہے خرچ اوسکا

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ قَالَ مَا بِالْمَدِیْنَةِ

فصل تیسری روایت ہے قیس بن مسلم سے کہ نقل کی ہے ابی جعفر سے کہ کہا نہیں مدینہ میں کوئی

اَهْلُ بَیْتِ هِجْرَةٍ اِلَّا یَزْرَعُوْنَ عَلَی الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَزَارَعَ عَلِیٌّ وَّسَعْدٌ

اہل بیت ہجرت کے مگر کہ زراعت کرتے تہائی اور چوتھائی پر اور زراعت کی حضرت علی اور سعد

اِبْنُ مَالِكٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ وَالْقَاسِمُ وَ

بن مالک نے اور عبداللہ بن مسعود اور عمر بن عبدالعزیز اور قاسم اور

عُرْوَةُ وَاٰلُ اَبِیْ بَكْرٍ وَّاٰلُ عُمَرَ وَاٰلُ عَلِیٍّ وَّابْنُ سِیْرِیْنَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

عروہ اور اولاد ابی بکر اور اولاد عمر اور اولاد علی اور ابن سیرین نے اور کہا عبدالرحمان

اِبْنُ الْاَسْوَدِ كُنْتُ شَارِكَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ فِی الزَّرْعِ وَعَامَلَ عُمَرُ

بن اسود تابعی نے کہ تھا میں شراکت کرتا عبدالرحمن بن یزید سے مزارعت میں اور معاملہ کیا حضرت عمر نے

النَّاسَ عَلٰی اِنْ جَاءَ عُمَرُ بِالْبَذْرِ مِنْ عِنْدِهٖ فَلَهُ الشَّطْرُ وَاِنْ جَاؤُوْا

لوگوں سے اس شرط پر کہ اگر لاوے عمر بیج اپنے پاس سے پس واسطے اوسکے آدھا اور اگر لاویں لوگ

بِالْبَذْرِ فَلَهُمْ كَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ بَابُ الْاِجَارَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

بیج پس واسطے اونکے اتنا نقل کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان میں اجارہ کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ زَعَمَ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ اَنَّ رَسُوْلَ

روایت ہے عبداللہ بن مغفل سے کہ کہا کہا ثابت بن ضحاک نے یہہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَاَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَاْسَ بِهَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مزارعت سے اور حکم کیا ساتھ اجارے کے اور کہا نہیں مضائقہ ساتھ اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ فَاَعْطَی الْحَجَّامَ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پچھنی ہوئی سینگی کچھوائی پس دی

اجرہ واستعط متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مزدوری اوسکی اور ناک مین دوا ڈالی متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال ما بعث اللہ نبیا الا رعی الغنم فقال اصحابہ وانت فقال

کہ فرمایا نہین بھیجا اللہ نے کوئی نبی مگر یہ کہ چرائی ہین بکریان پس کہا اونکے صحابیون نے اور آپنے بھی چرائی ہین فرمایا

نعم کنت ارعی علی قراریط لاہل مکۃ رواہ البخاری وعنہ قال

ہان تہا مین چراتا اوپر اجرت کے چند قیراط کے واسطے اہل مکہ کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی ثلثۃ انا خصمہم یوم القیمۃ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے تین شخص ہین کہ مین جھگڑونگا اونسے دن قیامت کے

رجل اعطی بی ثم غدر ورجل باع حرا فاکل ثمنہ ورجل استاجر

ایک وہ کہ دیا عہد ساتھ نام میرے کے پھر توڑ ڈالا اور دوسرا وہ شخص کہ بیچا اوسنے ایک آزاد کو پھر کہایا مول اوسکا اور تیسرا وہ شخص کہ

اجیرا فاستوفی منہ ولم یعطہ اجرہ رواہ البخاری وعن ابن عباس

ایک مزدور پھر کام لیا اوس سے پورا اور نہ دی اوسکو مزدوری اوسکی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابن عباس سے

ان نفرا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم مروا بماء فیہم لدیغ او سلیم

یہہ کہ ایک جماعت صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی گذری ایک گانون پر کہ اوسمین تہا ایک لدیغ یا سلیم

فعرض لہم رجل من اہل الماء فقال ہل فیکم من راق ان فی الماء

پس نمودار ہوا اونکے ایک شخص بستی والونمین سے پس کہا کیا ہے تم مین کوئی منتر پڑہنے والا تحقیق بستی مین

رجلا لدیغا او سلیما فانطلق رجل منہم فقرأ بفاتحۃ الکتاب علی شاء

ایک شخص کاٹا ہوا بچھو کا یا ڈسا ہوا سانپ کا پس گیا ایک شخص اونمین سے اور پڑہی سورہ فاتحہ اوپر لینے بکریون کے

فبرأ فجاء بالشاء الی اصحابہ فکرہوا ذلک وقالوا اخذت علی کتاب

پس وہ راضی ہوئی پھر اونہونے بڑہی فاتحہ پس اچھا ہوگیا وہ پھر لایا بکریان اپنے یارونکے پاس پس برا جانا یارون نے اس لیے اوسنے کہا اور کہا

اللہ اجرا حتی قدموا المدینۃ فقالوا یا رسول اللہ اخذ علی کتاب

اللہ پر مزدوری یہان تک کہ آئے وہ مدینہ مین اور کہا یا رسول اللہ لی فلانے شخص نے کتاب

اللہ اجرا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان احق ما اخذتم علیہ اجرا

اللہ پر مزدوری پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سے لائق ترین اوسچیز کے کہ لوتم اوسپر مزدوری

كِتَابُ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ اَصَبْتُمْ اِقْسِمُوا وَاضْرِبُوْا لِيْ مَعَكُمْ

کتاب اللہ کی ہے نقل کی یہ بخاری نے اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا آنحضرت صلے نے کہ اچھا کیا تمنے تقسیم کرو اور حصہ لگاؤ

سَهْمًا اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَقْبَلْنَا

فصل دوسری روایت ہے خارجہ بیٹے صلت کے سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہا چلے ہم

مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْنَا عَلٰى حَيٍّ مِّنَ الْعَرَبِ فَقَالُوْا اِنَّا

اپنے وطن کو حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سے پس گذرے ہم ایک قوم پر عرب مین سے پس کہا اوس قوم نے ہم

اُنْبِئْنَا اَنَّكُمْ قَدْ جِئْتُمْ مِّنْ عِنْدِ هٰذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ دَوَاءٍ

خبر دیئے گئے ہین کہ تحقیق تم لائے ہو اوس شخص کے پاس سے بھلائی پس کیا ہے تمہارے پاس کوئی دواء

اَوْ رُقْيَةٍ فَاِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوْهًا فِي الْقُيُوْدِ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ

یا منتر پس تحقیق ہمارے پاس ہے ایک دیوانہ بیڑیون مین پس کہا ہمنے کہ ہان ہمارے پاس ہے پس لائے تم اوسکو

فِي الْقُيُوْدِ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ غُدْوَةً وَّعَشِيَّةً

بیڑیون مین پس پڑھی مینے اوسپر سورہ فاتحہ تین دن صبح اور شام

اَجْمَعُ بُزَاقِيْ ثُمَّ اَتْفُلُ قَالَ فَكَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَاَعْطَوْنِيْ جُعْلًا

اسحالیئے کہ جمع کرتا مین تھوک اپنا پھر تھوکتا مین اوسپر پس گویا کہ کھولا گیا وہ رسی بندہی ہوئی سے پھر دی انھونے مجھکو مزدوری

فَقُلْتُ لَا حَتّٰى اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلْ فَلَعَمْرِيْ لَمَنْ اَكَلَ بِرُقْيَةٍ

پس کہا ہمنے کہ نہین یہانتک کہ مین پوچھون نبی صلعم سے پس فرمایا حضرت نے پس قسم ہے زندگانی اوسکی کہ البتہ

بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

باطل کے تحقیق کہایا تونے ساتھ منتر حق کے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ

بن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو مزدور کو مزدوری اوسکی قبل اسکے کہ پسینے خشک ہو

عَرَقُهٗ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

پسینے اوسکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حسین بن علی رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَّاِنْ جَاءَ عَلٰى فَرَسٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ

علیہ وسلم نے واسطے مانگنے والے کے حق ہے اگرچہ آوے گھوڑے پر نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور

المصابیح مرسل والفصل الثالث عن عتبة بن المنذر قال کنا عند
مصابیح میں کہا کہ حدیث مرسل ہے۔ فصل تیسری روایت ہے عتبہ بن منذر سے کہ کہا ہم نے نزد یک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقرأ طسم حتی بلغ قصة موسی قال ان موسی
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پڑھی طسم یہانتک کہ پہنچے قصہ حضرت موسیٰ کا تک فرمایا تحقیق موسے
علیہ السلام اجر نفسه ثمان سنین او عشرا علی عفة فرجه وطعام
علیہ السلام نے مزدوری میں دیا ذات اپنی کو آٹھ برس یا دس برس اوپر سے بچانے شرمگاہ اپنی کو اور طعام
بطنه رواه احمد وابن ماجة وعن عبادة بن الصامت قال قلت
پیٹ اپنے کے نقل کی ہے احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا کہا میں نے
یارسول الله رجل اهدی الی قوسا ممن کنت اعلمه الکتاب و
یا رسول اللہ ایک شخص نے بطریق تحفہ کے بھیجی طرف میری کمان اوس شخص میں سے کہ تھا سکھلاتا اوسکو کتاب اور
القرآن ولیست بمال فارمی علیها فی سبیل الله قال ان کنت تحب ان
قرآن اور نہیں ہے کمان مال پس تیر اندازی کر وگے میں اوس سے بھیجے راہ خدا کے فرمایا اگر تو دوست رکھتا ہے یہ کہ
تطوق طوقا من نار فاقبلها رواه ابوداود وابن ماجة باب احیاء
طوق پہنایا جاوے طوق آگ کا سے پس قبول کر اوسکو نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ باب ہے بھیجے بیان آباد کرنے
الموات والشرب الفصل الاول عن عائشة عن النبی
زمین خراب کے سے اور پانی کے بارے میں فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہ نقل کی ہے
صلی الله علیه وسلم قال من عمر ارضا لیست لاحد فهو احق قال عروة قضی به
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ آباد کرے زمین کو کہ نہیں کسی کی پس وہ لائق تر ہے ساتھ اوسکے کہا عروہ نے کہ حکم
عمر فی خلافته رواه البخاری وعن ابن عباس ان الصعب بن جثامة
حضرت عمر نے بیچ خلافت اپنی کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ صعب بن جثامہ نے
قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا حمی الا لله ورسوله رواه
کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں ہے روندنا گرد اسطے اللہ کے اور رسول اوسکے
البخاری وعن عروة قال خاصم الزبیر رجلا من الانصار فی شراج
بخاری نے۔ اور روایت ہے عروہ سے کہ کہا جھگڑا کیا زبیر نے اور ایک شخص نے انصار میں سے ایک نالی کی پانی میں

مِنَ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْقِ یَا زُبَیْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰی جَارِكَ

سے حرہ سو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سے پانی دے اے زبیر پھر چھوڑ دے پانی طرف زراعت ہمسایہ اپنے کو

فَقَالَ الْاَنْصَارِیُّ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهٗ ثُمَّ قَالَ اسْقِ یَا

پس کہا انصاری نے کہ یہ حکم اس لیے کرتے ہو کہ ابن زبیر بیٹے پھوپھی تمہاری کے پس متغیر ہوا چہرہ حضرت صلعم کا پھر فرمایا پانی دے اے

زُبَیْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَی الْجَدْرِ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰی جَارِكَ فَاسْتَوْعَی

زبیر پھر روک رکھ پانی سے یہانتک کہ پہنچے منڈیر تک پھر چھوڑ دے پانی طرف ہمسایہ اپنے کو پس پورا دلوایا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَیْرِ حَقَّهٗ فِیْ صَرِیْحِ الْحُكْمِ حِیْنَ اَحْفَظَهُ الْاَنْصَارِیُّ وَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو حق اونکا بیچ صریح حکم کے اوسوقت کہ غصہ دلایا حضرت صلعم کو انصاری نے اور

كَانَ اَشَارَ عَلَیْهِمَا بِاَمْرٍ لَهُمَا فِیْهِ سَعَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

تھی حضرت صلعم کہ مشورہ دیا تھا ان دونوں کو پہلے مرتبہ ایک امر کا کہ واسطے ان دونوں کے تھی اوسمیں فراخی متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوْا بِهٖ فَضْلَ الْكَلَاءِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو تم زیادہ پانی کو سے تاکہ منع کرو بسبب اوسکے زیادہ گھاس کو

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّا یُكَلِّمُهُمُ

متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہ بولیگا اوسکے

اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰی سِلْعَةٍ لَقَدْ اُعْطِیَ بِهَا

اللہ دن قیامت کے اور نہ دیکھیگا طرف اونکے ایک وہ شخص کہ قسم کھاتا ہے اوپر سودے کے کہ تحقیق دیا جاتا تھا وہ

اَكْثَرَ مِمَّا اُعْطِیَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

زیادہ اوسچیز سے کہ دیا گیا اور وہ شخص ہے کہ جھوٹا اور دوسرا وہ شخص کہ قسم کھائی ایک چیز پر قسم جھوٹی سے پیچھے نماز عصر کے

لِیَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَّنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ الْیَوْمَ

تاکہ کھوے بسبب اوس قسم کے مال مرد مسلمان کا اور تیسرا وہ شخص کہ منع کیا اوسنے زیادہ پانی کو پس فرماویگا اللہ تعالیٰ آجکے دن

اَمْنَعُكَ فَضْلِیْ كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ یَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَذَكَرَ

منع کرونگا میں تجکو فضل اپنے سے جیسا کہ منع کیا تونے زیادہ پانی سے کہ نہیں سے نکالا تھا تونے ہاتھوں تیرے نے متفق علیہ اور ذکر کیا

حَدِیْثَ جَابِرٍ فِیْ بَابِ الْمَنْهِیِّ عَنْهَا مِنَ الْبُیُوْعِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

حدیث سے جابر کی بیچ باب المنہی عنہا من البیوع کے فصل دوسری

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى الْاَرْضِ

روایت ہے حسن بصری سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ اوسنے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو شخص کہ گھیرے دیوار زمین پر

فَهُوَ لَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس وہ واسطے اوسکے ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی ابی بکر کی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ نَخْلًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم نے جاگیر کردی واسطے زبیر کے درخت کھجور ون کے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ حُضْرَ فَرَسِهٖ فَاَجْرٰى فَرَسَهٗ حَتّٰى قَامَ ثُمَّ رَمٰى

علیہ وسلم نے جاگیر کردی زبیر کو بقدر دوڑنے گھوڑے اوسکے پس دوڑایا زبیر نے گھوڑا اپنا یہانتک کہ کھڑا ہوا پھر پھینکا

بِسَوْطِهٖ فَقَالَ اَعْطُوْهُ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلْقَمَةَ

کوڑا اپنا پس فرمایا حضرت نے دو زبیر کو اسجاگہ تک کہ پہنچا ہے کوڑا نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت کی علقمہ

ابْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهٗ اَرْضًا بِحَضْرَمَوْتَ قَالَ

بن وائل نے اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جاگیر کردی اوسکو ایک زمین حضرموت سے مین کہا واسطے نے

فَاَرْسَلَ مَعِيَ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَعْطِهَا اِيَّاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

کہ بھیجا حضرت نے ساتھ میرے معاویہ کو تا کہ ماپ دیوین وہ زمین مجکو فرمایا حضرت نے معاویہ کو دیدو اوسکو وہ زمین وائل کو نقل کیا یہ ترمذی اور

اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ الْمَاْرِبِيِّ اَنَّهٗ وَفَدَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاسْتَقْطَعَهٗ

ابیض بن حمال ماربی سے کہ وہ آیا پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس سوال کیا حضرت سے یہ کہ جاگیر

الْمِلْحَ الَّذِيْ بِمَاْرِبَ فَاَقْطَعَهٗ اِيَّاهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا

کان نمک کی وہ کہ تھی مارب مین پس جاگیر دی حضرت نے کان نمک اوسکو پس جبکہ پھرا ابیض کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ سوا اسکے نہین کہ

اَقْطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ قَالَ فَرَجَعَهٗ مِنْهُ قَالَ وَسَاَلَهٗ مَاذَا يَحْمِيْ مِنَ الْاَرَاكِ

دیا آپنے اوسکو پانی تیار کہا راوی نے کہ پھیر لیا حضرت نے اوسکو ابیض سے کہا راوی نے اور سوال کیا اوس شخص نے

قَالَ مَا لَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

فرمایا وہ کہ نہ پہنچین سکے اوسکو پانوں اونٹون کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُوْنَ شُرَكَاءُ فِيْ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب مسلمان شریک ہین

ثَلٰثٌ فِی الْمَآءِ وَالْکَلَاُ وَالنَّارُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ

تین چیزوں میں لوگ پانی اور گھاس اور آگ میں نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اسمر بن مضرس سے

قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَبَایَعْتُہٗ فَقَالَ مَنْ سَبَقَ اِلٰی مَالَمْ یَسْبِقْہُ اِلَیْہِ

کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بیعت کی میں نے حضرت سے پس فرمایا جو شخص کہ سبقت کرے طرف اوسچیز کے کہ نہ پہنچا

مُسْلِمٌ فَھُوَ لَہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ طَاؤُسٍ مُرْسَلًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

کوئی مسلمان پس وہ واسطے اوسکے ہے نقل کیا یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے طاؤس سے بطریق ارسال کے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْیٰی مَوَاتًا مِنَ الْاَرْضِ فَھُوَ لَہٗ وَعَادِیُّ الْاَرْضِ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ آباد کرے زمین خراب کو پس وہ واسطے اوسکے ہے اور زمین قدیم زمین واسطے اللہ کے اور رسول اوسکے

ثُمَّ ھِیَ لَکُمْ مِنِّیْ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَرُوِیَ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پھر واسطے تمہارے وہی میری طرف سے نقل کی یہ شافعی نے اور روایت کی گئی شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَقْطَعَ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الدُّوْرَ بِالْمَدِیْنَۃِ وَھِیَ بَیْنَ ظَھْرَانَیْ عِمَارَۃَ

دیہو واسطے عبداللہ بن مسعود کے گھر مدینہ میں اور وہ گھر تھے درمیان آبادی

الْاَنْصَارِ مِنَ الْمَنَازِلِ وَالنَّخْلِ فَقَالَ بَنُوْ عَبْدِ بْنِ زُھْرَۃَ نَکِبُ عَنَّا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ

انصار کے (یعنے درمیان مکانوں اور کھجوروں انکی) پس کہا بیٹوں عبد بن زہرہ کے نے کہ دور رکھو ہمسے ہمارے عبد کے بیٹے کو

فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلِمَ ابْتَغَتْنِیَ اللّٰہُ اِذًا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُقَدِّسُ

پس فرمایا واسطے اونکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کیوں بھیجا ہے مجکو اللہ نے اسوقت تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں پاک کرتا

اُمَّۃً لَا یُؤْخَذُ لِلضَّعِیْفِ فِیْھِمْ حَقُّہٗ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ

اوس امت کو کہ نہ لیا جاوے واسطے ضعیف کے اونمیں حق اوسکا۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوراوسنے

جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَضٰی فِی السَّیْلِ الْمَھْزُوْرِ اَنْ یُّمْسَکَ حَتّٰی

اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا پہنچ پانی مہزور کے لئے یہ کہ بند کیا جاوے یہاں تک کہ

یَبْلُغَ الْکَعْبَیْنِ ثُمَّ یُرْسَلُ الْاَعْلٰی عَلَی الْاَسْفَلِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ

پہنچے ٹخنوں تک پھر چھوڑ دے اوپر والا نیچے والے پر نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّہٗ کَانَتْ لَہٗ عَضُدٌ مِّنْ نَخْلٍ فِیْ حَائِطٍ

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ تھا اوسکے لئے ایک درخت کھجوروں کے بیچ باغ

رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَمَعَ الرَّجُلِ اَهْلُهٗ فَكَانَ سَمُرَةُ يَدْخُلُ عَلَيْهِ فَيُتَاذَّى

ایک شخص کے انصار میں سے اور ساتھ اوس شخص کے اہل اوسکے تو پس تھا سمرہ کہ آتے تھے ہاں پس ایذا پاتا تھا انصاری

بِهٖ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَطَلَبَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بسبب اوسکے پھر آیا انصاری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ امر اوسکو حضرت نے پس بلایا سمرہ کو حضرت نے اپنے پاس

لِيَبِيْعَهٗ فَاَبٰى فَطَلَبَ اَنْ يُّنَاقِلَهٗ فَاَبٰى قَالَ فَهَبْهُ لَهٗ وَلَكَ كَذَا اَمْرًا

کہ تا کہ بیچ انصاری کے باغ تو دے مانا پر آپنے چاہا کہ عوض بدل میں دیوے اسکو تو نہ مانا فرمایا تو بخشدے یہ درخت اسکو اور تجھکو اسقدر ثواب ہے یہ کام تھا

رَغِّبَهٗ فِيْهِ فَاَبٰى فَقَالَ اَنْتَ مُضَارٌّ فَقَالَ لِلْاَنْصَارِيِّ اذْهَبْ فَاقْطَعْ

رغبت دلائی اسکو اسکی پس نہ مانا سمرہ نے پھر فرمایا حضرت نے سمرہ کو تو تو ضرر پہنچانیوالا ہے پس فرمایا انصاری کو تو جا اور کاٹ ڈال

نَخْلَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذَكَرَ حَدِيْثَ جَابِرٍ مَنْ اَحْيٰى اَرْضًا فِيْ بَابِ الْغَصْبِ

اور کر درخت کھجور اوسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ ابتدا اوسکا یہ ہے من احیی ارضا باب غصب کے بیان

بِرِوَايَةِ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اِلٰى صِرْمَةَ مَنْ ضَارَّ اَضَرَّ

ساتھ روایت سعید بن زید کے اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی صرمہ کی کہ ابتدا اوسکا یہ ہے من ضار اضر

اللّٰهُ بِهٖ فِيْ بَابِ مَا يُنْهٰى مِنَ التَّهَاجُرِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ

اللہ بہ پیچھے باب مایہی من التہاجر کے فصل تیسری روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ الْمَاءُ وَالْمِلْحُ

یہ کہ اوسنہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ہے کہ نہیں درست ہے نہ دینا اوسکا فرمایا پانی اور نمک

وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَ

اور آگ کہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے یا رسول اللہ یہ پانی تحقیق جانا ہمنے اوسکو پس کیا ہے حال نمک اور

النَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ اَعْطٰى نَارًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا اَنْضَجَتْ

آگ کا فرمایا اے حمیرا جو شخص کہ دیوے آگ کسیکو پس گویا کہ تصدق کیا تمام اوسچیز کو کہ پکایا

تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ اَعْطٰى مِلْحًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا طَيَّبَتْ تِلْكَ الْمِلْحُ

اوس آگ نے اور جس شخص نے کہ دیا نمک پس گویا کہ تصدق کیا تمام اوسچیز کو کہ اچھا کر دیا اوس نمک نے

وَمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّاءٍ حَيْثُ يُوْجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً

اور جسنے پانی پلایا مسلمانکو ایکبار پلانا اوسجگہ کہ پایا جاتا ہے پانی پس گویا کہ آزاد کیا ایک بندہ

وَمَنْ سَقٰی مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّاءٍ حَیْثُ لَا یُوْجَدُ الْمَاءُ فَکَاَنَّمَا اَحْیَاهَا

اور جسنے پلایا کسی مسلمان کو پانی ایکبار پلانا اوسکا جہاں کہ نہیں پایا جاتا پانی پس گویا کہ زندہ کیا اوسکو

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ بَابُ الْعَطَایَا اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے یہ بیچ بیان بخششوں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ

عُمَرَ اَصَابَ اَرْضًا بِخَیْبَرَ فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَصَبْتُ

حضرت عمر نے پائی ایک زمین خیبر میں پس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے پائی ہے

اَرْضًا بِخَیْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ اَنْفَسَ عِنْدِیْ مِنْهُ فَمَا تَاْمُرُنِیْ بِهٖ قَالَ اِنْ

ایک زمین خیبر میں کہ نہیں پایا میں نے کوئی مال کبھی کہ بہت نفیس ہو نزدیک میرے اوس زمین سے پس کیا حکم کرتے ہو مجھکو اوسمیں

شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ اَنَّهٗ لَا

چاہے تو وقف کر اصل اوس زمین کو اور تصدق کر حاصل اوسکا پس تصدق کیا اوس زمین کو حضرت عمر نے اس شرط پر کہ

یُبَاعُ اَصْلُهَا وَلَا یُوْهَبُ وَلَا یُوْرَثُ وَتَصَدَّقَ بِهَا فِی الْفُقَرَاءِ وَفِی

بیچی جاوے اصل اوسکی اور نہ ہبہ کیجاوے اور نہ میراث کیجاوے اور تصدق کیا حاصل اوسکا فقیروں میں اور

الْقُرْبٰی وَفِی الرِّقَابِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَالضَّیْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰی

قرابتیوں میں اور بیچ رہا کرنے گردنوں کے اور بیچ راہ خدا کے اور بیچ مسافروں کے اور بیچ مہمانوں کے نہیں گناہ

مَنْ وَلِیَهَا اَنْ یَّاْکُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ یُطْعِمَ غَیْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ ابْنُ سِیْرِیْنَ

اوس شخص پر کہ متولی ہو اوس زمین کا یہ کہ کھاوے اوسمیں سے موافق عرف کے یا کھلاوے اوسکو جو مالدار نہ ہو مال کو اوسکے

غَیْرَ مُتَاَثِّلٍ مَالًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کرنے جمع کرنیوالا ہو مال متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

اَلْعُمْرٰی جَائِزَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعُمْرٰی

عمری جائز ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق عمری

مِیْرَاثٌ لِاَهْلِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

میراث ہوتا ہے واسطے اہل اوسکے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَیُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ عُمْرٰی لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِیْ اُعْطِیَهَا لَا یَرْجِعُ اِلَی الَّذِیْ

اَعْطَاهَا لِاَنَّهٗ اَعْطٰی عَطَآءً وَقَعَتْ فِیْهِ الْمَوَارِیْثُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ

دینے والے کے اسواسطے کہ دینے والے نے عطا دیا کہ واقع ہوئی ہے اس میں میراث متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ اِنَّمَا الْعُمْرٰی الَّتِیْ اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّقُوْلَ هِیَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ

کہا نہیں ہے عمری کہ جائز رکھا اوسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مگر یہ کہ کہے مالک کہ یہ عمری تیرے لیے ہے اور تیرے دارثوں

فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِیَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا تَرْجِعُ اِلٰی صَاحِبِهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

پس جسوقت کہ مطلق کہدے کہ یہ عمری تیرے لیے ہے جب تک کہ جیتا رہے تو پس تحقیق وہ عمری پھر آتا ہے طرف دینے والے کی متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

فصل دوسری

عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوْا وَلَا

روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اسنے نہ رقبی کرو اور نہ

تُعْمِرُوْا فَمَنْ اُرْقِبَ شَیْئًا اَوْ اُعْمِرَ فَهِیَ لِوَرَثَتِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ

عمری پس جو کہ رقبے کیا گیا کچھ یا عمری کیا گیا پس وہ عمری اور رقبی واسطے وارثوں اوسکے ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا وَالرُّقْبٰی جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا رَوَاهُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا عمری جائز ہے واسطے عمرے والوں کے اور رقبی جائز ہے واسطے رقبہ والوں کے نقل کی یہ

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكُوْا اَمْوَالَكُمْ عَلَیْكُمْ لَا تُفْسِدُوْهَا فَاِنَّهٗ مَنْ اَعْمَرَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھو تم اپنے مالوں کو اپنے پاس نہ خراب کرو اونکو پس تحقیق شان یہ ہے جو تعمیر کر دیتا

عُمْرٰی فَهِیَ لِلَّذِیْ اُعْمِرَ حَیًّا وَّمَیِّتًا وَّلِعَقِبِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْفَصْلِ

بطریق عمرے کے پس وہ عمری واسطے اوس شخص کے ہے کہ عمری کیا گیا واسطے اوسکے حالت زندگیمین اور حالت موتمین اور واسطے اولاد اوسکی نقل کی یہ

الْاَوَّلُ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَیْهِ

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیا جاوے

رَیْحَانٌ فَلَا یَرُدَّهٗ فَاِنَّهٗ خَفِیْفُ الْمَحْمِلِ طَیِّبُ الرِّیْحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پھول خوشبودار پس نہ پھیرے اوسکو اسلیے کہ وہ تحفہ سبکبار ہے اور اچھی ہے بو اوسکی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا یَرُدُّ الطِّیْبَ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ

انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پھیرتے تھے خوشبو کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پھر نیوالا اپنے ہبہ میں مانند چاٹنے کے ہے کہ چاٹتا ہے
قیئہ لیس لنا مثل السوء رواہ البخاری وعن النعمان بن بشیر ان اباہ
قے اپنی نہیں لائق ہمکو مثل بری نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے یہ کہ باپ اوسکا
اتی بہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی نحلت ابنی ھذا غلاما فقال اکل
لایا اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق بخشا میںنے اس بیٹے اپنے کو ایک غلام پس فرمایا حضرت نے کیا
ولدک نحلت مثلہ قال لا قال فارجعہ وفی روایۃ انہ قال ایسرک ان
اپنے سب فرزندونکو دیا ہے تو نے مانند اس بیٹے کی کہا کہ نہیں فرمایا پس پھیر لے اوسکو اور ایک روایت میں ہے یہ کہ فرمایا حضرت نے کیا
یکونوا الیک فی البر سواء قال بلی قال فلا اذا وفی روایۃ انہ قال لعطائہ
ہووینں سب فرزند طرف تیری نیکی کرنے میں برابر کہا ہاں فرمایا تب پس نہیں ہے اوسوقت اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے کہا کہ دی ہمکو
ابی عطیۃ فقالت عمرۃ بنت رواحۃ لا ارضی حتی تشہد رسول اللہ صلی اللہ
باپ میرے نے ایک چیز پس کہا عمرہ بیٹی رواحہ کی نے کہ بیوی تھی بشیر کی نہیں راضی ہوتی میں یہانتک کہ گواہ کرے تو رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم فاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی اعطیت ابنی من عمرۃ بنت رواحۃ
علیہ وسلم کو پس آیا بشیر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق دی میںنے اپنی بیٹی کو کہ عمرہ بنت رواحہ سے ہے
عطیۃ فامرتنی ان اشہد لک یا رسول اللہ قال اعطیت سائر ولدک مثل
ایک چیز پس کہا ممکو عمرہ نے یہ کہ گواہ کر تو میں اپکو یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ دیا تو نے اپنے سارے فرزندون کو مانند
ھذا قال لا قال فاتقوا اللہ واعدلوا بین اولادکم قال فرجع فرد عطیتہ
اس بیٹے کے کہا کہ نہیں فرمایا حضرت نے پس ڈرو اللہ سے اور کرو انصاف اولاد اپنی کے درمیان کہا نعمان نے پس پھر آیا بشیر اور پھیر لی
وفی روایۃ انہ قال لا اشہد علی جور متفق علیہ الفصل الثانی
اور ایک روایت میں ہے یہ کہ فرمایا حضرت نے نہیں گواہ ہوتا میں ظلم پر۔ متفق علیہ۔ فصل دوسری
عن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرجع احدکم
روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ رجوع کرے کوئی
فی ھبتہ الا الوالد من ولدہ رواہ النسائی وابن ماجۃ وعن ابن عمرو
ہبہ اپنے میں مگر باپ۔ بیٹے اپنے سے نقل کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر اور

ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال واسطے آدمی کے کہ دیوے کچھ پھر رجوع کرے

ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال واسطے آدمی کے کہ دیوے کچھ پھر رجوع کرے

فیہا الا الوالد فیما یعطی ولدہ ومثل الذی یعطی العطیۃ ثم یرجع

اوسمیں مگر باپ کو رجوع کرنا درست ہے اوسچیز میں کہ دے بیٹے اپنے کو اور مثل اوس شخص کی ہے جو دیتا ہے کچھ پھر رجوع کرتا ہے

فیہا کمثل الکلب اکل حتی اذا شبع قاء ثم عاد فی قیئہ رواہ ابوداود

اوسمیں مانند مثل کتے کی ہے کہ کھایا یہانتک کہ جسوقت پیٹ بھرا قے کر ڈالے پھر جاکے کھانے لگا اپنی قے کی یہ ابوداؤد

والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وصححہ الترمذی وعن ابی ہریرۃ

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کیا ہے اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

ان اعرابیا اہدی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکرۃ فعوضہ منہا ستۃ بکرات

یہ کہ ایک گنوار تحفہ لایا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک اونٹنی جوان پس بدلے اوس اونٹنی کے دین حضرت اوسکو

فتسخط فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان

پھر بھی خفا رہا وہ گنوار پس پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اوسپر پھر فرمایا کہ تحقیق

فلانا اہدی الی ناقۃ فعوضتہ منہا ستۃ بکرات فظل ساخطا لقد

فلانا شخص تحفہ لایا تھا طرف میری ایک اونٹنی پس اوسکے بدلے مین دین مینے اوسکو چھ اونٹنیان جوان پھر بھی وہ خفا رہا تحقیق

ہممت ان لا اقبل ہدیۃ الا من قرشی او انصاری او ثقفی او دوسی

قصد کیا مینے یہ کہ نہ قبول کرونگا مین کوئی تحفہ مگر قریشی کا یا انصاری کا یا ثقفی کا یا دوسی کا

رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وعن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال من اعطی عطاء فوجد فلیجز بہ ومن لم یجد فلیثن فان من اثنی

فرمایا جو شخص کہ دیا جاوے کوئی چیز پس پاوے مقدور بدلے کا پس چاہیے کہ بدلہ دے اوسکا اور جو شخص کہ نہ پاوے مقدور پس چاہیے کہ تعریف

فقد شکر ومن کتم فقد کفر ومن تحلی بما لم یعط کان کلابس ثوبی

پس تحقیق شکر ادا کیا اور جسنے چھپایا احسان کسیکا پس تحقیق کفران نعمت کیا اور جو شخص کہ آراستہ کرے اپنے کو ساتھ اوسچیز کے کہ نہیں دیا گیا

زور رواہ الترمذی وابوداود وعن اسامۃ بن زید قال قال رسول

جھوٹ کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ اِلَیْہِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِہٖ جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا فَقَدْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کیا جاوے طرف اوسکے احسان پس کہوے واسطے احسان کرنیوالے کے کہ بدلہ دے ترے کو اللہ تعالیٰ بہتر پس تحقیق

اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

لے نہایت کامل کی اوسنے تعریف نقل کی ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہیں شکر کرتا ہے لوگون کا نہیں شکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ اَتَاہُ الْمُھَاجِرُوْنَ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا جب آیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں حاضر ہوئے حضرت کے پاس مہاجر

فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا رَاَیْنَا قَوْمًا اَبْذَلَ مِنْ کَثِیْرٍ وَّلَا اَحْسَنَ مُوَاسَاۃً

اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہیں دیکھا ہمنے کسی قوم کو بہت خرچ کرنیوالا مال بہت سے اور نہ نیک تر مدد کرنے میں

مِنْ قَلِیْلٍ مِّنْ قَوْمٍ نَزَلْنَا بَیْنَ اَظْھُرِھِمْ لَقَدْ کَفَوْنَا الْمُؤْنَۃَ وَاَشْرَکُوْنَا فِیْ

مال تھوڑے سے اوس قوم سے کہ اوترے ہم درمیان اونکے تحقیق کفایت کیا ہمکو محنت سے اور شریک کیا ہمکو

الْمَھْنَإِ حَتّٰی لَقَدْ خِفْنَا اَنْ یَّذْھَبُوْا بِالْاَجْرِ کُلِّہٖ فَقَالَ لَا مَا دَعَوْتُمُ اللّٰہَ

منفعت میں یہاں تک کہ تحقیق ڈرے ہم یہ کہ لیجاویں وہ تمام ثواب سے پس فرمایا نہیں جب تک کہ دعا کروگے تم اللہ سے

لَھُمْ وَاَثْنَیْتُمْ عَلَیْھِمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَہٗ وَعَنْ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ

اونکے لیے اور تعریف کروگے تم اونپر نقل کیا یہ ترمذی نے اور صحیح کیا اسحدیث کو۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نقل کی نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَھَادَوْا فَاِنَّ الْھَدِیَّۃَ تُذْھِبُ الضَّغَائِنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحفہ بھیجا کرو آپسمیں اس لیے کہ تحفہ بھیجنا دور کرتا ہے کینون کو نقل کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَھَادَوْا فَاِنَّ الْھَدِیَّۃَ تُذْھِبُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحفہ بھیجا کرو آپسمیں اسلیے کہ تحفہ دور کرتا ہے

وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَۃٌ لِّجَارَتِھَا وَلَوْ شِقَّ فِرْسِنِ شَاۃٍ رَوَاہُ

کدورت سینے کی اور نہ حقیر جانے ہمسائے واسطے ہمسائی اپنی کے گو اگرچہ ایک ٹکڑا بکری کے کھر کا بھیجے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا تُرَدُّ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نہیں کہ رد کیجاویں

الوسائد والدهن واللبن رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وقیل

تکیہ اور تیل اور دودھ نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا کہ

اراد بالدهن الطیب وعن ابی عثمان النهدی قال قال رسول الله

ارادہ کی حضرت نے ساتھ تیل کی خوشبوئی۔ اور روایت ہے ابی عثمان نہدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم اذا عطی احدکم الریحان فلا یردّه فانه خرج من الجنة رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیا جاوے کسکو تم میں سے ایک تمہارا پھول خوشبودار پس نہ پھیر دے اوسکو اسلیے کہ تحقیق وہ نکلا ہے بہشت سے نقل کیا یہ

الترمذی مرسلا الفصل الثالث عن جابر قال قالت امرأة

ترمذی نے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا کہا عورت بشیر کی نے

بشیر انحل ابنی غلامک واشهد لی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاتی رسول

بشیر کو کہ بخش تو بیٹے میرے کو اپنا غلام اور گواہ کر واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس آیا بشیر رسول

الله صلی الله علیه وسلم فقال ان ابنة فلان سألتنی ان انحل ابنها غلامی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس اور کہا کہ تحقیق بیٹی ۱۲ فلانے کی نے سوال کیا مجہ سے یہ کہ بخشوں میں اوسکی بیٹی کو غلام اپنا

وقالت اشهد لی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال له اخوة قال نعم قال افکلهم

اور کہا کہ گواہ کر واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا حضرت نے کہ کیا ہیں واسطے اوس بیٹی کے بھائی کہا کہ ہاں

اعطیتهم مثل ما اعطیته قال لا قال فلیس یصلح هذا وانی لا اشهد

دیا ہے تو نے مانند اوسکے کہ دیا تو نے اس بیٹی کو کہا کہ نہیں فرمایا پس نہیں لائق ہے یہ اور تحقیق میں نہیں گواہ ہوتا

الا علی حق رواه مسلم وعن ابی هریرة قال رایت رسول الله صلی

مگر حق پر نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

علیه وسلم اذا اتی بباکورة الفالهة وضعها علی عینیه وعلی شفتیه

علیہ وسلم کو اوسوقت کہ دیئے گئے نیا پھل رکھا اوسکو اپنی آنکھوں پر اور اپنے ہونٹوں پر

وقال اللهم کما اریتنا اوله فارنا اخره ثم یعطیها من یکون عنده

اور کہا یا الٰہی جیسا دکھلایا تو نے ہمکو اول اسکا پس دکھا ہمکو آخر اسکا پھر دیتے میوہ اوسکو کہ ہوتا پاس حضرت کے

من الصبیان رواه البیهقی فی الدعوات الکبیر باب اللقطة

لڑکوں میں سے نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ باب ہے بیچ بیان لقطہ کے

باب اللقطة

اور ابو حنیفہ کے نزدیک یہ مکروہ ہے اور حرام نہیں ہے اور یہ صحیح ہے اور طاؤس اور عروہ اور حماد اور ثوری اور احمد اور اسحٰق کے نزدیک یہ حرام ہے اور یہ باطل ہے اسلئے کہ قال النووی فی شرح علی مسلم اور یہی قول ہے الجمہور علیہم الرحمۃ کا

گذرا ۱۲ منہ

لقطہ کے لفظ کہتے ہیں پڑی چیز کو جو راہ میں ملے ۱۲

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

فصل پہلی روایت ہے زید بن خالد سے کہا آیا ایک شخص رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَسَاَلَهٗ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اِعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا حضرت سے احوال لقطہ کا پس فرمایا پہچان رکھ ظرف اوسکا اور پہچان رکھ بند اوسکا پھر

عَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَشَانَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ

تعریف کر سال اوسکی ایک برس پس اگر آوے مالک اوسکا دیدے اوسکو ورنہ تجھ کو اختیار ہے کہا اوس شخص نے کہ گمی ہوئی بکری کا کیا حکم ہے

قَالَ هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْاِبِلِ قَالَ مَالَكَ

فرمایا کہ وہ واسطے تیرے ہے یا واسطے بھائی تیرے کے یا واسطے بھیڑیئے کے کہا اوس گمی ہوئی اونٹ کا کیا حکم ہے فرمایا کیا کام ہے تجھ

وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا

اوس کو اوسکے ساتھ مشک اوسکی ہے اور نعل موزہ اوسکے وارد ہوتا ہے پانی پر اور کھاتا ہے درخت یہاں تک کہ ملے اوسکو

رَبُّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ

مالک اوسکا متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے تعریف کر اوسکی ایک برس تک پھر پہچان رکھ

وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَاِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَاَدِّهَا اِلَيْهِ وَعَنْهُ

سر بند اوسکا اور ظرف اوسکا پھر خرچ کر اوسکو پس اگر آیا مالک اوسکا پس دے اوسکو تئیں اوسکو۔ اور روایت ہے زید سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰوٰى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو شخص کہ ٹھکانا دیوے بھٹکے جانور کو پس وہ گمراہ ہے جبتک کہ تعریف

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان تیمی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

علیہ وسلم نے منع کیا حاجیوں کے لقطہ لینے سے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ سُئِلَ

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ آپ

عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَنْ اَصَابَ مِنْهُ مِنْ ذِيْ حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ

سے پوچھے ہوئے سے پس فرمایا حضرت نے کہ جو شخص پہنچے اوس سے حاجتوالا اسمیں کہ نہ بھر نیوالا ہو

جنبۃ فلا شیء علیہ ومن خرج بشیء منہ فعلیہ غرامۃ مثلیہ والعقوبۃ

جو لیکر پس نہیں کچھ گناہ اوسپر اور جو شخص کہ نکالے کچھ میوہ سے پس اوسپر ہے اوسکا دونبل اور سزا

ومن سرق منہ شیئا بعد ان یؤویہ الجرین فبلغ ثمن المجن فعلیہ القطع

اور جو شخص کہ چرا وے میوہ مین سے کچھ بعد اسکے کہ ٹھکانا دیا ہوا وسکو کھلیان نے پس پہنچے بہ سبب اوسکے مول کو پس اوسپر ہے ہاتھ کاٹنا

وذکر فی ضالۃ الابل والغنم کما ذکر غیرہ قال وسئل عن اللقطۃ فقال

اور ذکر کیا راوی نے بیچ گم ہوئے اونٹ اور بکری کے جیسا ذکر کیا اور راویون نے کہا راوی نے اور سوال کیا گیا حضرت صلعم سے حکم لقطہ کا سو پس فرمایا

ما کان منہا فی الطریق المیتاء والقریۃ الجامعۃ فعرفہا سنۃ فان

کہ جو لقطہ ہو بیچ راہ آمد و رفت کے اور گانون آباد کے کہ لوگ وہان رہتے ہون پس تعریف کرا وسکو برس بھر تک

جاء صاحبہا فادفعہا الیہ وان لم یات فہو لک وما کان فی الخراب

آوے مالک اوسکا حوالہ کر لقطہ کو طرف اوسکے اور اگر نہ آیا پس وہ واسطے تیرے ہے اور وہ لقطہ کہ ہو بیچ ویرانہ

العادی ففیہ وفی الرکاز الخمس رواہ النسائی وروی ابو داود عنہ

قدیم کے پس اوسمین اور مال گڑے ہوئے مین پانچوان حصہ خدا کی راہ مین ہے نقل کی یہ نسائی نے اور روایت کی ابو داؤد نے

من قولہ وسئل عن اللقطۃ الی آخرہ وعن ابی سعید الخدری ان

قول اوسکے سے وسئل عن اللقطۃ آخر تک۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ

علی بن ابی طالب وجد دینارا فاتی بہ فاطمۃ فسأل عنہ رسول اللہ صلی

علی بن ابی طالب رضی نے پایا ایک دینار پس لائے اوسکو حضرت علی رضی فاطمہ رضی کے پاس پھر پوچھا حضرت علی نے حکم اسکا

علیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہذا رزق اللہ فاکل منہ رسول اللہ

علیہ وسلم سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ رزق ہے اللہ کا تعلیٰ پس کہا یا اوس سے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم واکل علی وفاطمۃ فلما کان بعد ذلک اتت امراۃ تنشد

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہا یا علی اور فاطمہ رضی نے پس جبکہ ہوا بعد اسکے آئی ایک عورت ڈھونڈتی ہوئی

الدینار فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی ادّ الدینار رواہ ابو داود

دینار کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی دے تو دینار۔ نقل کی یہ ابو داؤد نے۔

وعن الجارود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضالۃ المسلم حرق

اور روایت ہے جارود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گم ہوئی چیز مسلمان کی مثل شعلہ آگ

النار رواہ الترمذی وعن عیاض بن حمار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وجد

آگ کا نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عیاض بن حمار سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے

لقطۃ فلیشہد ذا عدل او ذوی عدل ولا یکتم ولا یغیب فان وجد

لقطہ پس چاہیے کہ لے گواہ کرے صاحب عدل کو یا کہا دو صاحب عدل کو اور نہ چھپاوے لقطہ کو اور نہ غائب کرے اور اگر پھر آوے

صاحبہا فلیردہا علیہ والا فھو مال اللہ یؤتیہ من یشاء رواہ احمد

اوسکے مالک کو پس پھیر دے لقطہ کو مالک پر اور اگر نہ پایا مالک کو پس وہ مال ہے اللہ کا دیتا ہے وہ جسکو چاہتا ہے نقل کی یہ احمد

وابو داود والدارمی وعن جابر قال رخص لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا رخصت دی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

فی العصا والسوط والحبل واشباہہ یلتقطہ الرجل ینتفع بہ رواہ

لاٹھی میں اور کوڑے میں اور رسی میں اور مانند انکی میں اوٹھالیوے اوسکو آدمی کہ فائدہ لے اوس سے نقل کی یہ

ابو داود وذکر حدیث المقدام بن معدیکرب الا لا یحل فی باب

ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث مقدام بن معدیکرب کی کہ سنو اوسکا یہ ہے الا لا یحل یہ ہے باب

الاعتصام باب الفرائض الفصل الاول عن ابی ہریرۃ

الاعتصام بالکتاب والسنۃ کے۔ باب ہے یہ بیان فرائض کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا اولی بالمؤمنین من انفسہم فمن مات

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا میں نزدیک تر ہوں ساتھ مسلمانوں کے جانوں اونکی سے پس جو شخص کہ مرے

وعلیہ دین ولم یترک وفاء فعلی قضاؤہ ومن ترک مالا فلورثتہ

اور اوسپر ہو دین اور نہ چھوڑ گیا ہو اتنا مال کہ دین اوس سے ادا ہو سکے پس میرے ہے ادا کرنا اوسکے دین کا اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے مال پس وہ واسطے

وفی روایۃ من ترک دینا او ضیاعا فلیأتنی فانا مولاہ وفی روایۃ من

اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص چھوڑ جاوے قرض یا عیال پس آوے میرے پاس پس میں ہوں کارساز اوسکا اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص

ترک مالا فلورثتہ ومن ترک کلا فالینا متفق علیہ وعن ابن عباس

چھوڑ جاوے مال پس اوسکے وارثوں کے لیے ہے اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے عیال پس وہ آویں طرف میری متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحقوا الفرائض باہلہا فما بقی فھو

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حصے کرو میراث کے حصے والوں کو پھر جو کچھ بچے پس وہ

لِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

واسطے اوس شخص کے ہے کہ بہت نزدیک ہو میت کے مرد ہونیں سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَرِثُ الْمُسْلِمُ الْکَافِرَ وَلَا الْکَافِرُ الْمُسْلِمَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وارث ہوتا مسلمان کافر کا اور نہ کافر مسلمان کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَی الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تھا مولی قوم کا اوس قوم میں سے ہے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِبْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا بھانجا قوم کا اوانہیں میں سے ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

ذُکِرَ حَدِیْثُ عَائِشَةَ اِنَّمَا الْوَلَاءُ فِیْ بَابِ قَبْلَ بَابِ السَّلَمِ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ

ذکر کی گئی حدیث حضرت عائشہ کی کہ سرا اوسکا انما الولاء کہ ہیچ باب کے کہ پہلے باب سلم سے ہے اور ذکر کرینگے ہم حدیث

اَلْبَرَاءِ اَلْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ فِیْ بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِیْرِ وَحِضَانَتِهٖ اِنْ شَاءَ

براء کی کہ سرا اوسکا یہ ہے الخالۃ بمنزلۃ الام ہیچ باب بلوغ الصغیر وحضانتہ کے اگر چاہے گا

اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ تعالی۔ فصل دوسری روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَیْنِ شَتّٰی رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں وارث ہوتی ہے درمیان تھ دو دین والوں مختلف کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَرَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور نقل کی ترمذی نے جابر سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَاتِلُ لَا یَرِثُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ بُرَیْدَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنیوالا نہیں وارث تھ ہوتا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّةِ السُّدُسَ اِذَا لَمْ تَکُنْ دُوْنَهَا اُمٌّ رَوَاهُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ٹھہرایا واسطے دادہ کے چھٹا حصہ تھ جبوقت کہ نہو حاجب اوسکو ان نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِیُّ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ آواز کرے لڑکا

۳۵۹ اور نہ کافر مسلمان کا ۱۲ کافر کے مال کا وارث نہیں ہوتا ۱۲ مسلمان باپ کا کافر بیٹا ۱۲ حصہ پاوے اور یہی مذہب ۱۲ چاروں اماموں کا اس ۱۲ قوم میں سے ہے یعنی قریب ہے ۱۲ حدیث متفق کی کوئی وارث ۱۲ اگر کسی متفق کا وارث نہ ہو تو اوسکا مال بیت المال میں جاوے ۱۲ تو وارث اسکا جو بیت المال ہے ۱۲ کیا یہ حکم ہے اور اوسکے خلاف ۱۲ کیا یہ حکم ہے اور اوسکے خلاف ۱۲ تین وہ کہ مسلمان ہوکر مرتد ہوگیا ۱۲ آزاد کیا ہوا غلام ۱۲ ہم کہتے ہیں جمہور کا یہ کہنا ۱۲ ہیچ باب میں سے اور حضرت ۱۲ ہیچ باب میں سے آزاد کیا ہوا غلام ۱۲ نہ خود غلام کسی سے آزاد کیا ہوا ۱۲ اور اسی سے آزاد کیا ہوا ۱۲ چنانچہ اسی باب کے دوسرے فصل کی انیسویں حدیث میں ۱۲ بروایت ابن عباس کے ۱۲ یہ اوپر گذرا کہ ایک شخص حضرت صلعم کے زمانہ میں مرگیا اور اسنے کوئی وارث نہیں چھوڑا مگر ایک غلام جسکو اسنے آزاد کیا تھا تو آپنے اسکی میراث اسی کو دلائی اب ان دونوں حدیثوں سے صاف نکلا کہ جسنے آزاد کیا ہو وہی وارث ہے آزاد کردہ غلام کا اس سے آزاد کردہ غلام کا کوئی وارث نہیں ۱۲ مخالف کہتے ہیں کہ ۱۲ بھانجا نہیں لیتے جب تک ۱۲ قریب وارث نہ ہو تک ۱۲ بھانجا اپنے ماموں کا وارث ہوتا ہے اور ماموں ۱۲ درمیان دو دین والوں کے توارث نہیں ۱۲ مسلمان کا ۱۲ وارث ہوتے ہیں ۱۲ جبوقت کہ قتل کرے ۱۲ وارث ہوتے ہیں ۱۲ جبوقت کہ نہو حاجب ۱۲ السکو ان لیتے ہیں ۱۲ اگر ان ۱۲ ہیت کی ۱۲ م جیتی ہو گی ۱۲ محروم کر ۱۲ عصبہ سے مراد عام ہے دادی ۱۲ ہو خواہ

صُلْبِ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نماز پڑھی جاوے اور سپرد کیا جاوے نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے کثیر بن عبد اللہ سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَ

کہ نقل کی اپنے باپ سے اور انہوں نے نقل کی دادا کثیر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مولی قوم کا اور اسی قوم میں سے ہے اور

حَلِيفُ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْمِقْدَامِ

حلیف قوم کا اوس قوم میں سے ہے اور بھانجا قوم کا اوس قوم میں سے ہے نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے مقدام سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَإِلَيَّ وَمَنْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں لائق ترہوں ساتھ ہر مومن کے جان اوسکی سے پس جو شخص کہ چھوڑ جاوے دین یا ضائع یا عیال

تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ أَرِثُ مَالَهُ وَأَفُكُّ عَانَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ

چھوڑ جاوے مال پس وارثوں اوسکے وارثوں اوسکے ہے اور میں کارساز اوسکا ہوں کہ نہیں کوئی کارساز اوسکا اور ہوں وارث ہر اوسکا جو نہ ہو اوسکا وارث اور چھڑاتا ہوں اوسکا

مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَفُكُّ عَانَهُ وَفِي رِوَايَةٍ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ

اوس شخص کا ہے کہ نہیں کوئی وارث اوسکا وارث ہوتا ہے اوسکے مال کا اور چھڑاتا ہے قید اوسکی کو اور ایک روایت میں ہے کہ میں وارث ہوں اوسکا کہ نہیں کوئی

وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

اور ماموں وارث ہے اوسکا کہ نہیں کوئی وارث اوسکا خون بہا بھرتا ہے اوسکے طرف سے اور وارث ہوتا ہے اوسکا نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے

وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحُوزُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ

واثلہ بن اسقع سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لیتی ہے عورت تین شخصوں کی میراث

عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اپنے آزاد کیے ہوئے کی اور اپنے پائے ہوئے کی اور بچے اپنی کی کہ لعان کرے اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ پیغمبر خدا صلعم نے

قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ بِحُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ زِنًا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

فرمایا جو شخص کہ زنا کرے ساتھ عورت آزاد کے یا لونڈی کے پس فرزند کہ پیدا ہوا اوس سے ولد الزنا ہوتا ہے نہ وارث ہوتا ہے اوسکا اور نہ میراث

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَتَرَكَ

نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ غلام آزاد کیا ہوا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مرگیا اور چھوڑ گیا

شَيْئًا وَلَمْ يَدَعْ رَحِيمًا وَلَا وَلَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا مِيرَاثَهُ

کچھ مال اور نہ چھوڑا کوئی نا تیدار اور نہ فرزند پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلہ دو میراث اسکی

رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ قَرْيَتِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ مَاتَ

ایک شخص کو اوسکی بستی والوں میں سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا مر گیا

رَجُلٌ مِّنْ خُزَاعَةَ فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهٖ فَقَالَ الْتَمِسُوْا لَهٗ وَارِثًا اَوْ

ایک شخص خزاعہ میں کہ پس لائی گئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس میراث اوسکی پس فرمایا کہ تلاش کرو واسطے اوسکے وارث کو یا

ذَا رَحِمٍ فَلَمْ يُوْجَدْ وَلَهٗ وَارِثًا وَّلَا ذَا رَحِمٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْهُ

ذی رحم کو پس نہ پایا اوسکا وارث اور نہ ذی رحم پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سلہ دو میراث اوسکی

اَكْبَرَ مِنْ خُزَاعَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ انْظُرُوْا اَكْبَرَ رَجُلٍ مِّنْ

بڑے کو خزاعہ میں سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے دیکھو بڑی شخص کو

خُزَاعَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ

خزاعہ میں سے۔ اور روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہا تحقیق تم پڑھتے ہو اس آیت کو مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ

بِهَا اَوْ دَيْنٍ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَ

بِهَا اَوْ دَيْنٍ اور تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ ادا کرنے دین کے پہلے وصیت کے اور

اَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ الرَّجُلُ يَرِثُ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ

حکم کیا حضرت نے کہ سلہ حقیقی بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے آدمی وارث ہوتا ہے اپنے سگے بھائی کا

وَاُمِّهٖ دُوْنَ اَخِيْهِ لِاَبِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ

و سوتیلی بہائی کا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت دارمی کی میں یوں ہے

قَالَ الْاُخْوَةُ مِنَ الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ

کہ فرمایا حضرت علی رضہ نے سگے بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے

اِلٰى اٰخِرِهٖ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةُ سَعْدِ

تا آخر حدیث کہ مذکور ہوئی۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا لائی عورت سعد

ابْنِ الرَّبِيْعِ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ اِلَى رَسُوْلِ

بن ربیع کی اپنی دونوں بیٹیوں کو کہ سعد بن ربیع سے تھیں پاس رسول

ولہ میراث اسکے
حالانکہ یہ میراث حضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
نہیں ہوتے ہیں ان کا
وارث ہوتا ہے
اسلئے آپ نے میراث نہ دی
اور بیت المال میں ملانے کے لئے
میراث رکھنے کے لئے
اور ہر کوئی جانتا ہے کہ
بیت المال سب کے لئے ہے
بعض والے لے لیتے ہیں
فائدہ اٹھانے میں ہرج

باب الفرائض

دو میراث اسکے
خزانچیوں سے کہ
ایسی میراث رکھنے کا بیت
المال میں امام کو اختیار ہے
لیکن حضرت صلی اللہ علیہ و
سلم نے یہاں بھی اس قبیلہ
کے بڑے آدمی کو دینا نہ چاہا
سمجھا ہوگا
سلہ حقیقی
بھائی وارث ہوتے ہیں نہ
سوتیلے صدیث کا مطلب
یہ ہے کہ جب سگے اور سوتیلے
دونوں طرح کے بھائی موجود
ہوں تو سگے وارث
ہوں گے اور سوتیلے وارث
نہ ہوں گے ۱۲

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ھاتان ابنتا سعد بن الربیع

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ یہ دو نو بیٹیاں سعد بن ربیع کی ہیں

قتل ابوھما معک یوم احد شھیدا وان عمھما اخذ مالھما ولم یدع

مارا گیا باپ انکا آپکے ساتھ دن احد کے شہید اور تحقیق چچا انکے نے لیا مال انکا اور نہ چھوڑا

لھما مالا ولا تنکحان الا ولھما مال قال یقضی اللہ فی ذلک فنزلت

انکے لیے مال اور نکاح نہیں کیجاتیں یہ مگر اسکہ ہو واسطے انکے مال فرمایا حضرت نے حکم کریگا اللہ تم پر متعلق اس کے پس اوتری

آیۃ المیراث فبعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی عمھما فقال اعط لابنتی سعد

آیت میراث کی پس بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسیکو انکے چچا کے پاس اور فرمایا کہ دے سعد کی دو نو بیٹیوں کو

الثلثین واعط امھما الثمن وما بقی فھو لک رواہ احمد والترمذی

دو تہائی اور دے انکی ماں کو آٹھواں حصہ اور جو کچھ کہ بچ رہے پس واسطے تیرے ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابو داود وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب وعن

اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے

ھزیل بن شرحبیل قال سئل ابو موسی عن ابنۃ وبنت بن واخت فقال

ہزیل بیٹے شرحبیل کے سے کہا سوال کئے گیے ابو موسی اس مسئلہ سے کہ ایک بیٹی ہو اور ایک بہن پس جواب دیا ابو موسی نے

للبنت النصف وللاخت النصف وائت ابن مسعود فسیتابعنی فسئل ابن مسعود واخبر

کہ بیٹی کو آدھا اور بہن کو آدھا اور جا عبد اللہ بن مسعود کے پاس پس موافقت کریگا میری پس سوال کئے گیے ابن مسعود اور

بقول ابی موسی فقال لقد ضللت اذا وما انا من المھتدین اقضی فیھا

ساتھ جواب ابو موسی کے پس کہا ابن مسعود نے کہ تحقیق میں گمراہ ہوں اسوقت اور نہ ہوں میں راہ پانیوالوں سے حکم کرونگا میں اس مسئلہ میں

بما قضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم للبنت النصف ولابنۃ الابن السدس تکملۃ

موافق اسکے کہ حکم کیا رسول خدا صلعم نے کہ وہ یہہ بیٹی کو آدھا اور پوتی کو چھٹا حصہ واسطے پورا کرنے

الثلثین وما بقی فللاخت فاتینا ابا موسی فاخبرناہ بقول ابن مسعود

دو تہائی کے اور جو باقی رہے پس واسطے بہن کے ہے پس آئے ہم ابو موسی کے پاس اور خبر دی ہمنے اوسکو ساتھ کہنے ابن مسعود کے

فقال لا تسالونی مادام ھذا الحبر فیکم رواہ البخاری وعن عمران

پس کہا ابو موسی نے کہ نہ پوچھا کرو مجھسے جبتک کہ یہ عالم ہے بیچ تمہارے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمران

ابن حصین قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان ابن ابنی مات
بن حصین سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق پوتا میرا مرگیا
فما لی من میراثہ قال لک السدس فلما ولی دعاہ قال لک سدس آخر
پس کیا پہنچتا ہے مجکو میراث اوسکی سے فرمایا اوسطی تیری ہے چھٹا حصہ پس جب پھرا وہ بلایا اوسکو حضرت نے اور فرمایا اوسطی تیرے
فلما ولی دعاہ قال ان السدس الآخر طعمۃ لک رواہ احمد والترمذی
پس جب پشت پھیری بلایا اوسکو فرمایا تحقیق چھٹا حصہ اخیر کا روزی ہے اوسطی تیری نقل کی یہ احمد اور ترمذی
وابوداود وقال الترمذی ھذا حدیث حسن وعن قبیصۃ بن
اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے قبیصہ بیٹے
ذویب قال جاءت الجدۃ الی ابی بکر تسالہ میراثھا فقال لھا مالک فی
ذویب سے کہ کہا آئی نانی پاس ابی بکر صدیق کے اسحالمین کہ مانگتی تھی اوسسے میراث اپنی پس کہا اوسطو اوسکو
کتاب اللہ شیء وما لک فی سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیء فارجعی حتی
کتاب اللہ کے کچھ اور نہیں واسطے تیرے بیچ سنت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کچھ پس پھر جا یہانتک کہ
اسال الناس فسال فقال المغیرۃ ابن شعبۃ حضرت رسول اللہ صلی اللہ
پوچھوں لوگونسے پھر پوچھا ابوبکر لوگونسے پس کہا مغیرہ بن شعبہ نے کہ حاضر ہوا تھا میں رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم اعطاھا السدس فقال ابوبکر ھل معک غیرک فقال محمد بن مسلمۃ
علیہ وسلم کے پاس دلوایا نانی کو چھٹا حصہ پس کہا ابوبکر رضہ نے مغیرہ کو کہ آیا ہے ساتھ تیرے کوئی سوا تیرے پس کہا محمد بن مسلمہ نے
مثل ما قال المغیرۃ فانفذہ لھا ابوبکر ثم جاءت الجدۃ الاخری الی
مانند اوسچیز کے کہ کہا تھا مغیرہ نے پس جاری کیا اوس حکم کو واسطے اوسنانی کے حضرت ابوبکر نے پھر آئی دادی دوسری پاس
عمر تسالہ میراثھا فقال ھو ذلک السدس فان اجتمعتما فھو بینکما
حضرت عمر کے اسحالمین کہ طلب کرتی تھی اوسسے میراث اپنی پس کہا حضرت عمر نے وہی چھٹا حصہ ہے پس اگر جمع ہوتم دونو پس وہ چھٹا حصہ
وایتکما خلت بہ فھو لھا رواہ مالک واحمد والترمذی وابوداود
اور جونسی تم دونونسے کہ تنہا ہو ساتھ اوس چھٹے حصہ کے پس وہ چھٹا حصہ اوسکو لئے ہے نقل کی یہ مالک اور احمد اور ترمذی اور ابوداؤد
والدارمی وابن ماجۃ وعن ابن مسعود قال فی الجدۃ مع ابنھا
اور دارمی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا بیچ مسئلہ جدہ کے ساتھ بیٹے اوسکے کہ

إِنَّهَا أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدُسًا مَعَ ابْنِهَا وَابْنِهَا حَيٌّ

یہ بات کہ دادا دادی جدہ تھی سے کہ دیا ایسا تھا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھٹا حصہ ساتھ بیٹے اوسکے کہ اور بیٹا اوسکا زندہ ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ ضَعَّفَهُ وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ

نقل کی ترمذی اور داری نے اور ترمذی نے ضعیف کہا ہے اس حدیث کو۔ اور روایت ہے ضحاک بن سفیان سے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ وَرِّثِ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا طرف اوسکی یہ کہ میراث دے اشیم ضبابی کی عورت کو

دِيَةِ زَوْجِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ

خون بہا خاوند اوسکے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے تمیم داری سے کہ کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا حکم ہے

السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ

شرع کا بیچ شخص مشرک کے کہ اسلام لایا ہاتھ پر ایک شخص مسلمان کے پس فرمایا

هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَ

وہ شخص لائق تر ہے ساتھ زندگی اوسکی کے اور مرنے اوسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلَّا غُلَامًا كَانَ أَعْتَقَهُ

روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ایک شخص مر گیا اور نہ چھوڑا کوئی وارث مگر ایک غلام کہ آزاد کیا تھا اوسکو

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَهُ أَحَدٌ قَالُوا لَا إِلَّا غُلَامٌ لَهُ كَانَ أَعْتَقَهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آیا ہے واسطے اوسکے کوئی وارث عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں کوئی وارث مگر ایک غلام کہ آزاد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ لَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو

صلے اللہ علیہ وسلم نے میراث اوس میت کی اوس غلام آزاد کو نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو

ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ يَرِثُ

بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وارث ہوتا ہے ولاء کا جو وارث ہوتا ہے

الْمَالَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ الْفَصْلُ

مال کا نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اسناد اسکی نہیں قوی فصل

الثالث عن عبد الله بن عمران رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما كان
تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمر سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
من ميراث قسم في الجاهلية فهو على قسمة الجاهلية وما كان من
میراث کہ بانٹی گئی جاہلیت مین سے پس وہ اوپر بانٹے جاہلیت کے ہے اور جو
ميراث ادركه الاسلام فهو على قسمة الاسلام رواه ابن ماجة و
میراث کہ پایا اوسکو اسلام نے پس وہ اوپر بانٹے اسلام کے ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور
عن محمد بن ابي بكر بن حزم انه سمع اباه يذكر يقول كان عمر بن الخطاب
روایت ہے محمد بن ابی بکر بن حزم سے یہ کہ اوسنے سنا اپنے باپ سے کہ اکثر کہتے تھے کہ تھے حضرت عمر بن الخطاب
يقول عجبا للعمة تورث ولا تورث رواه مالك وعن عمر قال تعلموا
فرماتے کہ تعجب ہے واسطے پھپھی کے کہ وارث ہووے اور نہین وارث ہوتی وہ بھتیجی کی نقل کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے عمر رضی
الفرائض وزاد ابن مسعود والطلاق والحج قالا فانه من دينكم رواه
احکام فرائض کے اور زیادہ کیا ابن مسعود نے یہ کہ سیکھو احکام طلاق اور حج کے کہا عمر نے اور ابن مسعود نے اسلئے کہ یہ علم ضروریات دین
الدارمي باب الوصايا الفصل الاول عن ابن عمر قال
دارمی نے۔ باب ہے بیچ بیان وصیتون کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حق امرئ مسلم له شئ يوصي فيه يبيت
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین لائق مرد مسلمان کو کہ واسطے اوسکو ایک چیز ہو کہ صلاحیت وصیت کی رکھتی ہو کہ
ليلتين الا ووصيته مكتوبة عنده متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص
دو راتین مگر کہ وصیت اوسکی لکھی ہو اوسکے پاس متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے
قال مرضت عام الفتح مرضا اشفيت على الموت فاتاني رسول الله صلى
کہ کہا بیمار ہوا مین اوس سال کہ فتح ہوا مکہ ایسا بیمار کہ پہنچا مین کنارہ موت پر پس آئے میرے پاس رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم يعودني فقلت يا رسول الله ان لي مالا كثيرا وليس يرثني الا
علیہ وسلم میری عیادت کو پس کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق واسطے میرے مال ہے بہت اور نہین وارث میرا مگر
ابنتي افاوصي بمالي كله قال لا قلت فثلثي مالي قال لا قلت فالشطر
بیٹی میری کیا پس وصیت کرو مین ساتہ تمام مال اپنے کی فرمایا کہ نہین کہا مینے پس دو تہائی مال اپنے کی وصیت کرو مین فرمایا کہ نہین کہا مینے

قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ

فرمایا کہ نہیں کہا میں نے پس تہائی کی وصیت کر دیجیے فرمایا کہ تہائی کی کر اور تہائی بھی بہت ہے سچ تحقیق تو کہ چھوڑ کر جائے اپنے وارثوں کو

أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ

غنی بہتر ہے اس سے کہ چھوڑے ان کو محتاج لوگوں سے مانگتے پھریں لوگوں کے ہاتھ پھیلا دیں آگے لوگوں کے مانگنے کے لئے اور تحقیق تو ہرگز خرچ کرے گا

نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةُ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي

کوئی مال کہ طلب کرے تو ساتھ اوس خرچ کرنیکے رضامندی اللہ تعالیٰ کی مگر تو اب دیا جاویگا تو بسبب اوسکے یہانتک کہ لقمہ کو اوٹھاوے تو اپنے منہ کی طرف

امْرَأَتِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ

عورت بیوی اپنی کے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا

عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ أَوَصَّيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ

خبر پوچھنے کو میری آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں تہا بیمار پس فرمایا کیا ارادہ وصیت کا کیا ہے تو نے کہا میں نے ہاں فرمایا کتنے کی

قُلْتُ بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمْ أَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ

کہا میں نے اپنے سارے مال کی وصیت کرتا ہوں کیا ارادہ ہے تیرے اللہ کی راہ میں فرمایا پس کیا چھوڑا تو نے واسطے اولاد اپنی کے کہا میں نے وہ غنی ہیں

فَقَالَ أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زِلْتُ أُنَاقِصُهُ حَتَّى قَالَ أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ

پس فرمایا وصیت کر دسویں حصہ کی پس ہمیشہ رہا میں کم کرتا تھا اوسچیز کو کہ فرماتے تھے حضرت ہم یہانتک کہ فرمایا وصیت کر تو ساتھ تہائی کے

كَثِيرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بہت ہے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ

کہ فرماتے تھے بیچ خطبہ اپنے کے سال حجۃ الوداع میں کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے دیا ہر صاحب حق کو حق اوسکا

فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ الْوَلَدُ

پس نہیں وصیت واسطے وارث کے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے کہ فرزند

لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ وَيُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ

واسطے صاحب فراش کے ہے اور واسطے زنا کرنے والے کے محرومی ہے اور حساب انکا اللہ پر ہے اور روایت کی گئی ہے ابن عباس سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ مُنْقَطِعٌ هَذَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں وصیت واسطے وارث کے مگر یہ کہ چاہیں وارث یہ حدیث منقطع ہے

لفظ المصابیح وفی روایۃ الدارقطنی قال لا تجوز وصیۃ لوارث الا ان

لفظ مصابیح کے ہیں اور بیچ روایت دارقطنی کے یہ الفاظ ہیں کہ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہوتی وصیت وارث کے

یشاء الورثۃ وعن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الرجل

چاہیں وارث ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق مرد اور عورت

لیعمل والمرأۃ بطاعۃ اللہ ستین سنۃ ثم یحضرھما الموت فیضاران فی

البتہ بندگی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی ساٹھ برس پھر آتی ہے اونکو موت پس ضرر پہنچاتے ہیں

الوصیۃ فتجب لھما النار ثم قرأ ابوھریرۃ من بعد وصیۃ یوصی بھا

وصیت کر نیمیں پس واجب ہوتی ہے اونکے لئے دوزخ پھر پڑھی ابوہریرہ نے یہ آیت میراث لینی پیچھے وصیت کے کہ وصیت کیا جاوے

او دین غیر مضار الی قولہ وذلک الفوز العظیم رواہ احمد والترمذی

یا پیچھے دین کے درحالیکہ نہ ضرر پہنچانیوالا ہو پڑھی آیت اس قول تک اور یہ ہے مراد بڑی نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وابوداود وابن ماجۃ الفصل الثالث عن جابر قال قال رسول

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات علی وصیۃ مات علی سبیل وسنۃ ومات

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرا وصیت پر ۔ مرا طریق مستقیم پر اور طریقہ پسندیدہ پر اور مرا

علی تقی وشہادۃ ومات مغفورا لہ رواہ ابن ماجۃ وعن عمرو

تقویٰ پر اور شہادت پر اور مرا حالت میں کہ بخشش کی گئی اوسکے لیے نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو

ابن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان العاص بن وائل اوصی ان یعتق عنہ

بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ عاص بن وائل نے وصیت کی یہ کہ آزاد کئے جاویں ہم طرف سے

مائۃ رقبۃ فاعتق ابنہ ھشام خمسین رقبۃ فاراد ابنہ عمرو ان

سو بردے پس آزاد کئے اوسکے بیٹے ہشام نے پچاس بردے پھر ارادہ کیا بیٹے اوسکے عمرو نے یہ کہ

یعتق عنہ الخمسین الباقیۃ فقال حتی اسأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتی

آزاد کرے اوسکی طرف سے پچاس بردے باقی پھر کہا عمرو نے نہیں آزاد کرتا میں یہانتک کہ پوچھوں رسول خدا صلعم سے پس آیا عمرو

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان ابی اوصی ان یعتق عنہ مائۃ رقبۃ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق باپ میرے نے وصیت کی تھی یہ کہ آزاد کئے جاویں اوسکی طرف سے

وَاِنَّ هِشَامًا اَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِيْنَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُوْنَ رَقَبَةً اَفَاَعْتِقُ عَنْهُ

اور تحقیق ہشام نے آزاد کئے اوسکی طرف سے پچاس برسے اور باقی رہے اوسپر پچاس برسے کیا پس برسے آزاد کروں میں اوسکی طرف سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَاَعْتَقْتُمْ عَنْهُ اَوْ تَصَدَّقْتُمْ

پس فرمایا رسول خدا صلعم نے یہ کہ وہ اگر مسلمان ہوتا اور آزاد کرتے تم اوسکی طرف سے یا صدقہ دیتے

عَنْهُ اَوْ حَجَجْتُمْ عَنْهُ بَلَغَهٗ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اوسکی طرف سے یا حج کرتے اوسکی طرف سے پہنچتا اوسکو یہ نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيْرَاثَ وَارِثِهٖ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کاٹے میراث اپنے وارث کی کاٹیگا اللہ تعالیٰ میراث اوسکی بہشت سے دن

الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

قیامت کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں ابی ہریرہ سے۔

كِتَابُ النِّكَاحِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

کتاب ہے بیچ بیان نکاح کے فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ جوانوں کی جو کوئی طاقت رکھے تم میں سے اسباب جماع کی

فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ

پس چاہیے کہ نکاح کرے پس تحقیق نکاح کرنا بہت ڈھانکتا ہے نظر کو اور بہت محفوظ رکھتا ہے ستر کو اور جو شخص کہ نہ طاقت رکھے پس

بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ

روزے رکھنے پس تحقیق روزہ رکھنا اوسکے لئے خصی کرنا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا رد کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهٗ لَاخْتَصَيْنَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون پر نکاح ترک کرنیکو اور اگر اذن دیتا اوسکو البتہ خصی ہوتے ہم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیجاتی ہے عورت

لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

بسبب چار چیزوں کے بسبب مال اوسکے اور بسبب حسب اوسکی کے اور بسبب جمال اوسکے اور بسبب دین اوسکے پس طلب پا یہ دار

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا

متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا

كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

تمام متاع ہے اور سب سے بہتر متاع دنیا کی عورت نیکبخت ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سب سے بہتر ین عورتو نکی کہ سوار ہوتی ہین اونٹون پر نیکبخت عورتین قریش کی

اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ مُتَّفَقٌ

بہت شفیق ہوتی ہین جنس عورتو نسے اولاد پر بیچ چھوٹی عمر اونکی کہ اور بہت حفاظت کرتی ہین جنس عورتو نسے خاوند پر بیچ مال اوسکے

عَلَيْهِ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ

علیہ ۔ اور روایت ہی اسامہ بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین چھوڑا مینے

بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

پیچھو اپنے کوئی فتنہ کہ زیادہ ضرر کرتا ہو مردونون کو عورتونسے متفق علیہ ۔ اور روایت ہی ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ

خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا شیرین سبز ہے اور تحقیق اللہ

مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَاِنَّ

خلیفہ کرنیوالا ہے تمکو دنیا مین پس دیکھتا ہے کہ کسطرح عمل کرتے ہو پس بچو دنیا سے اور بچو عورتون سے پس تحقیق

اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

اول فتنہ بنی اسرائیل کا تھا بسبب عورتون کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشُّؤْمُ فِي الْمَرْاَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ مُتَّفَقٌ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نحوست عورت مین اور گھر مین اور گھوڑے مین ہوتی ہی متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلشُّؤْمُ فِيْ ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالدَّابَّةِ وَعَنْ

علیہ اور ایک روایت مین یون ہی کہ نحوست تین چیزون مین ہوتی ہی عورت مین اور مکان مین اور جانور مین ۔ اور روایت ہی

جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيْبًا مِنَ الْمَدِيْنَةِ

جابر سے کہا تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جہاد مین پس جبکہ پھری ہم پھرنی ہم نزدیک مدینہ کے

کتاب النکاح

اور ہین بڑی بھاری ہوئی باتون سے ان عہدہ تسے ہین قاضی ہی ہین کہ سکتی تھی حضرت نے یہ حدیث وقاضی اور تمام قریش کی عورتون کی تعریف کی اور امر قاضی کا عہدہ پسند کیا معلوم ہوا کہ عورت مین بڑی بڑی خوبیان ہین کہ درد والی ہو اور بڑائی کو اچھی جانے پاوے اور اپنے خاوند کے مال کو ضائع نہونے دے

۵ اول فتنہ بنی اسرائیل کا تھا بسبب عورتون کے یعنے دنیا کی محبت اور عورتون کے حق مین عورتون کے برابر کوئی بلا اور فتنہ نہین

۳ بہترین عورتین ایسی ہین جو سوار ہوتی ہین اونٹون پر یعنے عرب کی عورتین بہترین عورتین ہین اس لیے کہ یہ عورتین بہت شفیق ہوتی ہین اپنی اولاد پر اور بہت حفاظت کرتی ہین اپنے خاوند کے مال کی

۴ یہ حدیث اگرچہ مطلق ہے لیکن اس سے مراد بعض عورتین ہین یعنے بعض عورتون کی نحوست بیان کی ہے

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ

کہا میں نے یا رسول اللہ — تحقیق میں — نیا بیاہا ہوا ہوں — فرمایا حضرت ﷺ نے نکاح کیا ہے تو نے کہا ہاں میں نے نکاح

قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

فرمایا کنواری ہے وہ یا خاوند کر چکی ہوئی ہے کہا میں نے بلکہ خاوند کر چکی ہوئی ہے فرمایا کیوں نہ نکاح کیا تو نے کنواری کو کہ کھیلتا تو اس سے

فَلَمَّا قَفَلْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً

پس جب آئے ہم ارادہ کیا ہم نے کہ داخل ہوں ہم گھر میں فرمایا حضرت ﷺ نے ٹھہرے جاؤ تاکہ داخل ہوویں ہم رات کو

لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ لِلنَّسَائِيِّ

تاکہ کنگھی کرے عورت پراگندہ بالوں والی اور بال زیر ناف کرلیوے وہ عورت کہ غائب ہے خاوند اس کا متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ حق لازم ہے اللہ تعالیٰ پر

عَوْنُهُمُ الْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَ

مدد اونکی ایک تو مکاتب وہ جو ارادہ کرتا ہے ادا کرنے بدل کتابت کا اور دوسرا وہ نکاح کرنیوالا جو ارادہ رکھتا ہو بچنے کا

الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ

تیسرا جہاد کرنیوالا خدا کی راہ میں — نقل کی یہ ترمذی — اور نسائی اور ابن ماجہ نے — اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ إِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ

کہا فرمایا — رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پیغام بھیجے نکاح کا طرف تمہاری وہ شخص کہ راضی ہو تم دین اسکے

فَزَوِّجُوهُ إِنْ لَا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ رَوَاهُ

پس نکاح کردو اس سے اگر نہ کروگے تم نکاح تو ہوگا فتنہ زمین میں — اور فساد بڑا — نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا

ترمذی نے — اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکاح کرو

الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

کہ دوست رکھو خاوند کو اور بہت جننے والی ہو اس لیے کہ تحقیق میں فخر کرونگا بسبب بہتایت تمہارے اور امتوں پر نقل کی یہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ

روایت ہے عبد الرحمن — بیٹے سالم بیٹے عتبہ بیٹے عویم بیٹے ساعدہ — انصاری کے سے کہ

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِالْاَبْکَارِ فَاِنَّہُنَّ

نقل کی اپنے باپ سے اونہون نے نقل کی دادا عبد الرحمن کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے لازم ہو تمکو نکاح کرنا ساتھ کنوار یونکو

اَعْذَبُ اَفْوَاھًا وَّاَنْتَقُ اَرْحَامًا وَّاَرْضٰی بِالْیَسِیْرِ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ مُرْسَلًا

شیرین ہوتی ہین ازروی منہ کے اور بہت سے بچے جنتی ہین اور بہت تھوڑا راضی ہوتی ہین ساتھ تھوڑے کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَمْ یُرَ لِلْمُتَحَابَّیْنِ مِثْلُ النِّکَاحِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نہین دیکھا گیا علاقہ دو محبت کرنیوالونکے لیے بہتر نکاح سے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّلْقَی اللّٰہَ طَاھِرًا مُّطَھَّرًا فَلْیَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ

جو شخص کہ ارادہ کرے یہ کہ ملاقات کرے اللہ سے پاک اور پاکیزہ کیا گیا پس چاہیے کہ نکاح کرے آزاد بیبیونسے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ یَقُوْلُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَی اللّٰہِ خَیْرًا

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ نہین حاصل کی مومن نے بعد تقوی خدا تعالی کے کوئی چیز بہتر

لَہٗ مِنْ زَوْجَۃٍ صَالِحَۃٍ اِنْ اَمَرَھَا اَطَاعَتْہُ وَاِنْ نَظَرَ اِلَیْھَا سَرَّتْہُ وَاِنْ

واسطے اپنے بیوی نیکبخت سے کہ اگر حکم کرے اوسکو فرمانبرداری کرے اوسکی اور اگر دیکھے طرف اوسکی خوش کرے اوسکو اور اگر

اَقْسَمَ عَلَیْھَا اَبَرَّتْہُ وَاِنْ غَابَ عَنْھَا نَصَحَتْہُ فِیْ نَفْسِھَا وَمَالِہٖ رَوَی ابْنُ

قسم دے اوسکو پورا کرے اوسکو اور اگر غائب ہو خاوند اوس سے خیر خواہی کرے اوسکی واسطے اپنے نفس اپنے کے اور واسطے مال خاوند کے

مَاجَۃَ الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَۃَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا

ماجہ نے یہ تینون حدیثین۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

تَزَوَّجَ الْعَبْدُ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ نِصْفَ الدِّیْنِ فَلْیَتَّقِ اللّٰہَ فِی النِّصْفِ الْبَاقِیْ

کہ نکاح کیا بندے نے پس تحقیق پورا کیا آدھا دین اپنا پس چاہیے کہ تقوی کرے اللہ سے بیچ آدھی باقی کے

وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النِّکَاحِ بَرَکَۃً

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بڑی برکت والا نکاح وہ ہے کہ

اَیْسَرُہٗ مُؤْنَۃً رَوَاھُمَا الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ النَّظَرِ

آسان ہو محنت مین نقل کین یہ دو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے بیچ بیان نظر کرنے کے

إلى المخطوبة وبيان العورات الفصل الأول

طرف سے مخطوبہ کے اور بیچ بیان اوسچیز کے واجب ہے چھپانا اوسکا۔ فصل پہلی

عن أبي هريرة قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني تزوجت

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کیا ایک شخص طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا میں ارادہ رکھتا ہوں نکاح کرنے

امرأة من الأنصار قال فانظر إليها فإن في أعين الأنصار شيئا

ایک عورت کا انصار میں سے فرمایا دیکھ لے تو طرف اوسکی بواسطے کہ انصار کی آنکھوں میں کچھ خلل ہوتا ہے

رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تباشر

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ بدن لگاوے

المرأة المرأة فتنعتها لزوجها كأنه ينظر إليها متفق عليه وعن

عورت عورت سے پھر بیان کرے اوس عورت کا حال روبرو خاوند اپنے کے گویا کہ دیکھتا ہے خاوند اوس عورت کو متفق علیہ اور روایت ہے

أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينظر الرجل إلى عورة الرجل

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھے مرد طرف ستر مرد کے

ولا المرأة إلى عورة المرأة ولا يفضي الرجل إلى الرجل في ثوب واحد ولا

اور نہ دیکھے عورت طرف ستر عورت کے اور نہ جمع ہو مرد ساتھ مرد کے بستر ایک پر اوڑھے ہو کر ایک کپڑے میں اور نہ

تفضي المرأة إلى المرأة في ثوب واحد رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه

جمع ہو عورت ساتھ عورت کے بستر ایک پر اوڑھے ہو کر ایک کپڑے میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے

ألا لا يبيتن رجل عند امرأة ثيب إلا أن يكون ناكحا أو ذا محرم رواه مسلم وعن

خبردار ہو کہ نہ شب گذارے مرد نزدیک عورت ثیب کے مگر یہ کہ ہو نکاح کرنیوالا یا ذی محرم۔ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إياكم والدخول على

عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم داخل ہونے سے

النساء فقال رجل يا رسول الله أرأيت الحمو قال الحمو الموت متفق

عورتوں پر پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو داخل ہونے دیور جیٹھ کے سے عورتوں پر فرمایا کہ دیور جیٹھ

عليه وعن جابر أن أم سلمة استأذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ ام سلمہ نے پردہ داری مانگی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَخَاهَا مِنَ

سینگی کچھنے کی پس حکم کیا ابو طیبہ کو یہ کہ سینگی کھینچے ام سلمہ کی کہا جابر نے کہ میں گمان کرتا ہوں میں یہ کہ ابو طیبہ بھائی تھا ام سلمہ کے

الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

دودھ شریک یا لڑکے تھے نابالغ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے

قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ

کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حکم نظر ناگہان کا پس حکم کیا مجھکو یہ کہ پھیر دیں

بَصَرِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

نظر اپنی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا أَحَدُكُمْ

عورت آتی ہے پیچھے صورت شیطان کے اور جاتی ہے پیچھے صورت شیطان کے جبوقت کہ دیکھے تم میں سے

أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ

خوش لگے ایک عورت پس آوے محبت اوسکی ہمچو دل اوسکے پس چاہیے کہ قصد کرے طرف عورت اپنی کے پس صحبت کرے اس سے

يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

دور کردیگا اوسچیز کو کہ اوسکے دل میں ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ الْمَرْأَةَ فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب چاہے ایک تمہارا کہ پیغام نکاح کا بھیجے طرف ایک عورت کے پس اگر کرسکے یہ کہ نظر کرے

إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ

طرف اوسچیز کے کہ باعث ہووے اوسکو طرف نکاح اوسکے پس چاہیے کہ کرے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے مغیرہ

ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ

بن شعبہ سے کہ کہا ارادہ کیا میں نے منگنی کا ایک عورت سے پس کہا واسطے میرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا دیکھا تو نے

إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا رَوَاهُ

طرف اوس عورت کے کہا میں نے نہیں فرمایا پس دیکھ تو طرف اوسکے پس تحقیق دیکھنا لائق تر ہے ساتھ اسکے کہ ہووے الفت درمیان تمہارے

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے

قَالَ رَأَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَأَتَى سَوْدَةَ وَهِيَ تَصْنَعُ

کہا نظر پڑی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر پس سلہ خوش لگی وہ حضرت ؐ کو پس آئے حضرت ؐ سودہ کے پاس

طِيْبًا وَعِنْدَهَا نِسَاءٌ فَأَخْلَيْنَهُ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ رَأَى امْرَأَةً

خوشبوئی اور انکے پاس تھیں عورتیں پس تنہائی کردی عورتوں نے انکی پس پوری کی حضرت نے حاجت اپنی پھر فرمایا حضرت نے جو شخص دیکھے کسی عورت کو

تُعْجِبُهُ فَلْيَقُمْ إِلَى أَهْلِهِ فَإِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِي مَعَهَا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ

کہ خوش لگے اوسکو پس چاہیے کہ آوے طرف بیوی اپنی کے اسلیے کہ تحقیق ساتھ بیوی اوسکی کے ہے مانند اوسکے جو ساتھ اوس عورت کے ہے روایت کی

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ عورت ستر ہے پس جبکہ نکلتی ہے اچھا کر دکھاتا ہے اوسکو شیطان

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ

نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی کے

يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ

اے علی نہ ڈال نظر پیچھے نظر کے اسلئے کہ سلہ صاف ہے واسطے تیرے پہلی نظر اور جائز نہیں تیرے لیے دیکھنا دوسری بار

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جبکہ نکاح کردے ایک تمہارا

عَبْدَهُ أَمَتَهُ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى عَوْرَتِهَا وَفِي رِوَايَةٍ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى مَا دُوْنَ

اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے پس نہ دیکھے طرف ستر لونڈی کے اور ایک روایت میں ہے کہ پس نہ دیکھے طرف اوسکے کہ

السُّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ جَرْهَدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نیچے ناف کے اور اوپر زانو کے ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جرہد سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ

فرمایا کیا نہیں جانا تو نے کہ تحقیق کہ ران ستر ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عَلِيُّ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى

حضرت علی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے علی کے اے علی نہ کھول اپنی ران کو اور نہ دیکھ طرف

فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ

زندے کی ران کے اور نہ مردے کی ران کی نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے محمد بن جحش سے کہ کہا گذرے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَعْمَرٍ وَفَخِذَاهُ مَكْشُوفَتَانِ فَقَالَ يَا مَعْمَرُ غَطِّ فَخِذَيْكَ فَإِنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم معمر پر اس حال میں کہ دونوں رانیں اس کی کھلی ہوئی تھیں فرمایا اے معمر ڈھانک اپنی رانوں کو اس لیے کہ تحقیق

الْفَخِذَيْنِ عَوْرَةٌ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

رانیں ستر ہے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعَرِّيَ فَإِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ إِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم ننگے ہونے سے اس لیے کہ تحقیق ساتھ تمہارے وہ ہیں کہ نہیں جدا ہوتے تم سے مگر وقت پاخانہ کے

وَحِينَ يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَحْيُوهُمْ وَأَكْرِمُوهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور اوس وقت کہ صحبت کرے مرد بیوی اپنی سے پس حیا کرو اوسے اور تعظیم کرو اوسکی نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُونَةَ إِذْ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ وہ اور میمونہ تھیں پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہاں

أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبَا

آئے ابن ام مکتوم رضہ پھر آئے وہ حضرت کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اون دونو بیبیوں کو

مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَيْسَ هُوَ أَعْمَى لَا يُبْصِرُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اس سے ام سلمہ کہتی ہیں پس کہا میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں وہ اندھا کہ نہیں دیکھتا ہمکو پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پس اندھی ہو تم دونو کیا نہیں دیکھتیں تم دونو نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور حکیم نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا اوسنے کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈھانک تو ستر اپنے کو مگر اپنی بیوی سے یا لونڈی سے

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ خَالِيًا قَالَ فَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ

کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو جسوقت کہ ہو آدمی تنہا پس فرمایا اللہ تم لائق تر ہے کہ

يُسْتَحْيَى مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ

سلہ شرم کیجاوے اوس سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمر سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں خلوت میں جمع ہوتا کوئی مرد ساتھ عورت اجنبیہ کے مگر ہوتا ہے تیسرا اوسکا شیطان نقل کیا یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلِجُوا عَلَى الْمُغِيبَاتِ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ داخل ہو تم اون عورتوں پر کہ اونکے خاوند

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ قُلْنَا وَمِنْكَ يَا رَسُولَ

اسلیے کہ شیطان سلہ جاری ہوتا ہے بیچ ایک تمہارے کے جگہ جاری ہونے خون کے کہا ہمنے اور آپ میں بھی جاری ہوتا ہے اے رسول

اللّٰهِ قَالَ وَمِنِّي وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

فرمایا اور مجھ میں بھی جاری ہوتا ہے ولیکن اللہ نے مدد کی ہے میری شیطان پر پس سلامت رہتا ہوں نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى فَاطِمَةَ بِعَبْدٍ قَدْ وَهَبَتْهُ لَهَا وَعَلَى

روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے حضرت فاطمہ کے پاس آج العین کہ اونکے پاس غلام تھا کہ بخشا تھا غلام حضرت

فَاطِمَةَ ثَوْبٌ إِذَا قَنَّعَتْ بِهِ رَأْسَهَا لَمْ يَبْلُغْ رِجْلَيْهَا وَإِذَا غَطَّتْ بِهِ رِجْلَيْهَا

اور حضرت فاطمہ پر کپڑا تھا جو وقت کہ ڈھانکتیں اوس سے سر اپنا تو نہ پہنچتا اونکے پاؤں تک اور جو وقت کہ ڈھانکتیں ساتھ اوسکے پاؤں اپنے

لَمْ يَبْلُغْ رَأْسَهَا فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلْقَى قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكِ

نہ پہنچتا اونکے سر تک پس جب دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس مشقت کو کہ پاتی ہیں فاطمہ فرمایا تحقیق نہیں ہے تجھ پر

بَأْسٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُوكِ وَغُلَامُكِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

مضائقہ سوائے اسکے نہیں کہ وہ باپ تیرا ہے سلہ اور غلام تیرا نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ فصل تیسری

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثٌ وَ

روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اونکے پاس اور گھر میں ایک مخنث تھا

فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ إِنْ فَتَحَ اللّٰهُ

پس کہا اوس نے واسطے عبد اللہ بن ابی امیہ کے کہ بھائی تھا ام سلمہ کا اے عبد اللہ اگر فتح کیا اللہ نے

لَكُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ

واسطے تمہارے کل کو طائف پس تحقیق میں بتلاؤنگا تجھکو غیلان کی بیٹی کو پس تحقیق وہ سلہ آتی ہے ساتھ چار کے

وَتُدْبِرِ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هٰؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور جاتی ہو ساتھ آٹھ کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ داخل ہوا کریں تمہپر یہ مخنث نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ حَمَلْتُ حَجَرًا ثَقِيلًا فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَقَطَ

اور روایت ہو مسور بن مخرمہ سے کہ کہا اوٹھایا میںنے ایک پتھر بھاری پتھر پس اوسوقت میں جلتا تہا گرا میری

عَنِّي ثَوْبِي فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَخْذَهُ فَرَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي خُذْ

بدن سے کپڑا میرا پس نہ پکڑ سکا میں اوسکو پس دیکھا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا مجکو لے

عَلَيْكَ ثَوْبَكَ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ

اپنے اوپر کپڑا اپنا اور نہ چلا کرو تم ننگے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہو عائشہ سے کہ کہا نہیں نظر کی میںنے

أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یا کہا نہیں دیکھا میںنے ستر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کبھی نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہو ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَحَاسِنِ امْرَأَةٍ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ نظر جا پڑے اوسکی طرف حسن ایک عورت کے پہلی بار پھر

يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اللّٰهُ لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ

پھیر لے اوس سے نگاہ اپنی مگر کہ پیدا کریگا اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے ایک عبادت کہ پاویگا مزا اوسکا نقل کی یہ احمد نے

وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ

اور روایت ہو حسن بصری سے بطریق ارسال کے کہ کہا پہنچی مجکو یہ حدیث کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ

النَّاظِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْوَلِيِّ

دیکھنے والے کو اور اوسکو کہ دیکھا گیا طرف اوسکی نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے ولی کا

فِي النِّكَاحِ وَاسْتِئْذَانِ الْمَرْأَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

نکاح میں ۔ث اور پیروانگی مانگنے عورت کا فصل پہلی روایت ہو

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کیجاوے عورت بیوہ یہانتک کہ طلب کیا جاوے امر اوسکا اور

لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ

نہ نکاح کیجاوے عورت کواری یہانتک کہ طلب اذن کیجاوے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کس طرح ہو اذن اوسکا فرمایا یہ کہ

تَسْكُتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاَيِّمُ

پہلی سے نکل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت بیوہ

اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا

لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے اپنے ولی سے اور لڑکی کواری طلب اذن کیجاوے بیچ ذات اپنی کے اور اذن اسکا چپ رہنا ہو

وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْمَرُ وَاِذْنُهَا

اور ایک روایت میں ہے فرمایا عورت بیوہ لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے ولی اپنے سے اور لڑکی کواری طلب اذن کیجاوے اور اذن

سُكُوْتُهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ

چپ رہنا اسکا ہو اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا عورت بیوہ لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے ولی اپنے سے اور عورت کواری سے

اَبُوْهَا فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ

باپ اسکا بیچ نکاح کرنے اسکے اور اذن اسکا چپ رہنا اسکا ہو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے خنساء بنت خذام کی سے

اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ کہ باپ اسکے نے نکاح کر دیا اسکا بحالیکہ وہ بیوہ تھی پس مکروہ جانا اوسنے اوس عقد کو پھر آئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَرَدَّ نِكَاحَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ نِكَاحُ اَبِيْهَا وَعَنْ

پس پھیر دیا اسکے نکاح اسکا نقل کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت ابن ماجہ کے یوں ہے کہ رد کیا نکاح کیا ہوا باپ اسکے کا سے اور روایت

عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَزُفَّتْ اِلَيْهِ

عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اوسسے بحالیکہ وہ سات برس کی تھیں اور بھیجی گئیں وہ حضرت کے

وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ

پاس بحالیکہ وہ نو برس کی تھیں اور کھیلنے کے ساتھ اوسکے تھے اور وفات ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بحالیکہ عائشہ رضہ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابو موسی سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

فرمایا کہ نہیں نکاح بغیر ولی کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا اِمْرَاَةٍ نَكَحَتْ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کرے اپنا

نفسها بغیر اذن ولیها فنکاحها باطل فنکاحها باطل فنکاحها باطل فان

بے اذن ولی اپنے کے پس نکاح اوسکا باطل ہی پس نکاح اوسکا باطل ہی پس نکاح اوسکا باطل ہے پھر اگر

دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فان اشتجروا فالسلطان ولی

صحبت کی ساتھ اوس عورت کے پس واسطے اوسکے ہی مہر بسبب اوسچیز کے کہ فائدہ اوٹھایا شرمگاہ اوسکی سے پھر اگر جھگڑا کریں ولی

من لا ولی له رواه احمد والترمذی وابوداود وابن ماجة والدارمی

کہ نہیں اوسکا کوئی ولی نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

وعن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال البغایا التی ینکحن انفسهن

اور روایت ہی ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سے زنا کرنیوالی ہیں وہ عورتیں کہ نکاح کرتی ہیں اپنا

بغیر بینة والاصح انه موقوف علی ابن عباس رواه الترمذی وعن

بے شاہدوں کے اور صحیح تر یہ ہی کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن عباس پر نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی

ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الیتیمة تستامر فی نفسها فان صمتت

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کواری پوچھی جاوے بیچھ نکاح اپنے کے پھر اگر چپ رہی

فهو اذنها وان ابت فلا جواز علیها رواه الترمذی وابوداود والنسائی ورواه الدارمی عن ابی موسی

پس وہی ہی اذن اوسکا اور اگر انکار کیا پس نہیں جبر اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور نقل کی دارمی نے ابی موسی سے

وعن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایما عبد تزوج بغیر اذن سیده

اور روایت ہی جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو غلام کہ نکاح کرے بغیر اذن مالک اپنے کے

فهو عاهر رواه الترمذی وابوداود والدارمی الفصل الثالث

سے پس وہ زانی ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ فصل تیسری

عن ابن عباس قال ان جاریة بکرا اتت رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکرت

روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا تحقیق ایک لڑکی کواری آئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا

ان اباها زوجها وهی کارهة فخیرها النبی صلی الله علیه وسلم رواه ابوداود

یہ کہ باپ اوسکے نے نکاح کر دیا اوسکا اور وہ تھی ناراض پس اختیار دیا اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تزوج المرأة المرأة

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے عورت کسی عورت کا

وَلَا تُزَوِّجِ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور نہ نکاح کرے عورت اپنا اسلیے کہ تحقیق زنا کرنیوالی وہ ہے کہ نکاح کرتی ہے اپنا آپ نقل کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وُلِدَ

اور روایت ہے ابی سعید اور ابن عباس سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیدا کیا گیا

لَهُ وَلَدٌ فَلْيُحْسِنِ اسْمَهُ وَأَدَبَهُ فَإِذَا بَلَغَ فَلْيُزَوِّجْهُ فَإِنْ بَلَغَ وَلَمْ يُزَوِّجْهُ

واسطے اوسکے لڑکا پس چاہیے کہ اچھا رکھے نام اوسکا اور ادب سکھاوے اوسکو پھر جب بالغ ہو پس چاہیے کہ نکاح کرے

فَأَصَابَ إِثْمًا فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى أَبِيهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

پس پہنچے لڑکا گناہ کو پس سوا اسکے نہیں کہ گناہ اوسکا اوپر باپ اوسکے کی ہے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے اور انس بن مالک سے

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّوْرَاةِ مَكْتُوبٌ مَنْ بَلَغَتِ ابْنَتُهُ

کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا توریت میں لکھا ہوا ہے جو شخص کہ پہونچی بیٹی اوسکی

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَلَمْ يُزَوِّجْهَا فَأَصَابَتْ إِثْمًا فَإِنَّمَا ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُمَا

بارہ برس کو اور نہ نکاح کرے وہ اوسکا پھر پہنچی وہ بیٹی گناہ کو پس گناہ اوسکا اوپر باپ اوسکے ہے نقل کیا ان

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ إِعْلَانِ النِّكَاحِ وَالْخُطْبَةِ

بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے یہ بیان اشکارا کرنے نکاح کے اور بیان خطبہ نکاح کے

وَالشَّرْطِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ

اور بیان شرط نکاح کے۔ فصل پہلی روایت ہے ربیع بیٹی معوذ بیٹے عفراء کے

قَالَتْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حِينَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ

کہا آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس داخل ہوئے اوسوقت کہ لائی گئی میں خاوند کے گھر میں پھر بیٹھے میرے بچھونے پر

مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي

بیٹھنا میرا پس شروع کیا چھوکریوں ہماری نے بجانا دف کا اور بیان کرنا شجاعت اوسکا کہ ماری گئی تھی ہمارے باپ دادوں میں سے

يَوْمَ بَدْرٍ إِذْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ دَعِي هٰذَا

دن بدر کے کہ ناگہان کہا ایک چھوکری نے اور ہم میں ہمارے نبی ہیں کہ جانتے ہیں اوسچیز کو کہ ہونیوالی ہے کل کو پس فرمایا حضرت نے

وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور کہہ وہ چیز کہ تھی کہتی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا

زُفَّتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مَعَكُمْ

لائی گئی بعد بیاہ کے ایک عورت طرف ایک شخص کے کہ تھا انصار میں سو پس فرمایا نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں تھا ساتھ تمہارے

لَهْوٌ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُعْجِبُهُمُ اللَّهْوُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي

کھیل پس تحقیق انصار خوش لگتا ہے ان کو گانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا نکاح کیا مجھ سے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پہنچ مہینے شوال کے اور گھر میں لائے مجھکو پہنچ مہینے شوال کے پس کون عورتوں رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی تھی بہت نصیبہ ور نزدیک حضرت کے مجھ سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لائق ترین شرطوں کے کہ وفا کرو تم ان کو وہ شرط ہے کہ حلال کیں تم نے ساتھ اوسکے

الْفُرُوجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

شرمگاہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ

يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

کہ پیغام بھیجے مرد نکاح کا اوپر پیغام اپنی بھائی کے جبتک کہ نکاح کر دی وہ یا چھوڑ دے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ سوال کرے عورت طلاق دینے بہن اپنی کے تاکہ خالی کرے

صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

پیالہ بہن کا اور تاکہ نکاح کرے اوسکے خاوند سے پس تحقیق واسطے اوسکی ہے جو مقدر کیا گیا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شغار سے اور شغار یہ کہ نکاح کر دے آدمی اپنی بیٹی کا

عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

اس شرط پر کہ نکاح کر دے اس سے وہ دوسرا بیٹی اپنی کا اور نہ ہو اوسمیں کچھ مہر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ہیچ

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

ایک روایت مسلم کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہیں نکاح شغار اسلام میں۔ اور روایت ہے علی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم نے عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ متفق

علیہ وسلم نے منع کر دیا متعہ عورتوں کی سے دن خیبر کے اور منع کیا کھانے گوشت گدھوں شہری کے سے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَامَ

علیہ۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا اجازت دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سال جنگ

أَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهٰى عَنْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي

اوطاس کے متعہ کے تین دن پھر منع کیا اوس سے نقل کیا مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي

روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا سکھلائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تشہد پڑھنی

الصَّلٰوةِ وَالتَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُّدُ فِي الصَّلٰوةِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ

نماز میں اور تشہد پڑھنی حاجت میں کہا (عبداللہ بن مسعود نے) تشہد نماز میں یہ ہے عبادتیں بدنی کی واسطے اللہ کے اور

الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

عبادتیں بدنی اور عبادتیں مالی ہیں واسطے اللہ کے ہیں سلام ہے تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

سلام ہے ہمپر اور اوپر نیکبخت بندوں اللہ کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَالتَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندہ اللہ کے ہیں اور رسول اللہ کے اور تشہد حاجت میں یہ کہ سب تعریف واسطے اللہ کے

نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ

مدد چاہتے ہیں ہم اوس سے اور بخشش چاہتے ہیں ہم اوس سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے برائیوں نفسوں اپنے کے

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس نہیں کوئی ہدایت کرنیوالا اوسکو اور گواہی دیتا ہوں میں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَيَقْرَأُ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور پڑھتے حضرت تین آیتیں اے لوگو جو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ایمان لائے ڈرو اللہ سے حق ڈرنے اوسکے اور نہ مرو مگر حال یہ کہ تم مسلمان ہو اے لوگو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا

کہ ایمان لائے ڈرو اللہ سے ایسا اللہ کہ مانگتے ہو تم آپس میں جو بیلے نام پر اس کے اور ڈرو قطع رحم سے بیشک اللہ ہے تم پر نگہبان

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ

اے لوگو کہ ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہو بات مضبوط درست کریگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور

یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا رَوَاهُ

بخشیگا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور جو کوئی فرمانبرداری کریگا اللہ کی اور رسول اوسکی پس تحقیق مطلب پایا بڑا مطلب پایا ہوا مطلب یاب ہونا

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَفِیْ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

جَامِعِ التِّرْمِذِیِّ فَسَّرَ الْاٰیَاتِ الثَّلٰثَ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ

جامع ترمذی میں ہے کہ بیان کیا ان تینوں آیتوں کو سفیان ثوری نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے

بَعْدَ قَوْلِهٖ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَبَعْدَ قَوْلِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا وَالدَّارِمِیُّ بَعْدَ قَوْلِهٖ

بعد کہنے ان الحمد للہ کے لفظ نحمدہ کا اور زیادہ کیا بعد کہنے من شرور انفسنا کے ومن سیئات اعمالنا کو اور زیادہ کیا دارمی نے بعد کہنے

عَظِیْمًا ثُمَّ یَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهٖ وَرَوٰی فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِیْ

عظیما کے یہ عبارت پھر تکلم کرے ساتھ حاجت اپنی کے اور روایت کی شرح السنہ میں ابن مسعود سے بیچ

خُطْبَةِ الْحَاجَةِ مِنَ النِّكَاحِ وَغَیْرِهٖ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

خطبہ حاجت کے کہ نکاح ہے اور سوائے اوسکے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَیْسَ فِیْهَا تَشَهُّدٌ فَهِیَ كَالْیَدِ الْجَذْمَآءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو خطبہ کہ نہو اوسمیں تشہد پس وہ مانند ہاتھ کٹے ہوئے کے ہے نقل کیا یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَّا یُبْدَاُ فِیْهِ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

علیہ وسلم نے جو کام صاحب شان کہ نہ شروع کیا جاوے اوسمیں ساتھ حمد خدا کے پس وہ کام ملتبے برکت ہے نقل کیا یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْلِنُوْا هٰذَا النِّكَاحَ وَ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ظاہر کیا کرو تم اس نکاح کو اور

کتبہ العبد المذنب

اجعلوه فی المساجد واضربوا علیه بالدفوف رواه الترمذی وقال

سلہ کیا کرو اسکو مسجدوں مین اور بجایا کرو وقت نکاح کے دف نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حدیث غریب وعن محمد بن حاطب الجمحی عن النبی صلی الله علیه وسلم

یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہی محمد بیٹے حاطب جمحی کے سی کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال فصل ما بین الحلال والحرام الصوت والدف فی النکاح رواه احمد

فرمایا فرق درمیان حلال اور حرام کے آواز کرنے اور دف بجانا نکاح مین ہی نقل کی یہ احمد

والترمذی والنسائی وابن ماجة وعن عائشة قالت کانت عندی

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سی کہ کہا تھی نزد مکیہ میرے

جاریة من الانصار زوجتها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا عائشة ألا تغنین

ایک لڑکی انصار مین سی کہ نکاح کر دیا مینے اوسکا پس فرمایا یا رسول خدا صلعم نے اے عائشہ کیا نہین گاتیکو تم ہو

فان هذا الحی من الانصار یحبون الغناء رواه ابن حبان فی صحیحه

اسلیے کہ تحقیق یہ قوم انصار کی دوست رکھتی ہی گانیکو نقل کی یہ ابن حبان نے اپنے صحیح مین۔

وعن ابن عباس قال انکحت عائشة ذات قرابة لها من الانصار

اور روایت ہی ابن عباس سی کہ کہا نکاح کر دیا عائشہ رضہ نے ایک عورت کا اپنی قرابتیون مین سی کہ تھی انصار مین سی

فجاء رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال اهدیتم الفتاة قالوا نعم قال ارسلتم

پس آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا تم نے بھیجا تم نے لڑکیکو کہا گھر والون نے کہ ہان فرمایا کیا تم نے بھیجا تم نے

معها من یغنی قالت لا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الانصار

ساتھ اوسکے اوسکو کہ گاوے کہا عائشہ رضہ نے کہ نہین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق انصار

قوم فیهم غزل فلو بعثتم معها من یقول اتیناکم اتیناکم فحیانا و

ایک قوم ہے کہ اونمین میل ہی طرف گانیکے پس کاش بھیجتے تم ساتھ اوسکے اوس شخص کو کہ کہتا آئے ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس پس

حیاکم رواه ابن ماجة وعن سمرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ایما

تمکو باقی رکھے تمکو نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی سمرہ سی یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

امراة زوجها ولیان فهی لالاول منهما ومن باع بیعا من رجلین

عورت کہ نکاح کر دین اوسکا دو ولی پس وہ عورت واسطے اول کے ہی اون دو نمین سی اور جو کوئی بیچے بیچنا دو آدمیون کا تا

فهو للاول منهما رواه الترمذی وابو داود والنسائی والدارمی الفصل
پس وہ چیز جو بھیجی گئی واسطے پہلے کے ہی ان دونوں میں سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور دارمی نے۔ فصل
الثالث عن ابن مسعود قال کنا نغزو مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس
تیسری روایت ہی ابن مسعود سے کہا ہے ہم جہاد کرتے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ ہوتے
معنا نساء فقلنا الا نختصی فنهانا عن ذلک ثم رخص لنا ان نستمتع
ساتھ ہمارے عورتیں پس کہا ہم نے کیا نہ خصی ہوویں ہم پس منع کیا ہمکو حضرت نے خصی ہونے سے پھر رخصت دی ہمکو متعہ کرنے کی
فکان احدنا ینکح المرأة بالثوب الی اجل ثم قرأ عبد اللہ یا ایها
پس تھا ایک ہمارا کہ نکاح کرتا تھا عورت سے بدلے کپڑے کے ایک مدت تک پھر پڑھی عبد اللہ بن مسعود نے یہ آیت اے وہ
الذین امنوا لا تحرموا طیبت ما احل اللہ لکم متفق علیہ وعن ابن
لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ حرام جانو پاکیزہ چیزوں کو اُن چیزوں سے کہ حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے متفق علیہ اور روایت ہے ابن
عباس قال انما کانت المتعة فی اول الاسلام کان الرجل یقدم البلدة
عباس سے کہا نہ تھا متعہ مگر اول اسلام میں تھا مرد کہ آتا ایک شہر میں
لیس لها معرفة فیتزوج المرأة بقدر ما یری انها تقیم فتحفظ له متاعه
کہ نہ ہوتی واسطے اُس کے اُس شہر میں آشنا سائی پس نکاح کرتا ایک عورت سے مقدار اُس مدت کے جانتا کہ پھر وہ نگاہ اُس شہر میں پس نگہبانی کرتی وہ عورت
وتصلح له شیئه حتی اذا نزلت الایة الا علی ازواجهم او ما ملکت ایمانهم
اور پکاتی اُس کیلیے کھانا اور سکا یہانتک کہ اوتری یہ آیت مگر اوپر بیبیوں اپنی کے یا اوپر لونڈیوں اپنی کے
قال ابن عباس فکل فرج سواهما فهو حرام رواه الترمذی وعن
کہا ابن عباس نے جو شرمگاہ ہی سوا ان دونوں کے پس وہ حرام ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے
عامر بن سعد قال دخلت علی قرظة بن کعب وابی مسعود الانصاری
عامر بن سعد سے کہا داخل ہوا میں اوپر قرظہ بن کعب کے اور ابو مسعود انصاری کے
فی عرس واذا جوار یغنین فقلت ای صاحبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بیچ ایک شادی کے پس ناگہان گنتی ایک چھوکریاں گاتی تھیں پس کہا میں نے اے دو صحابی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے
واهل بدر یفعل هذا عندکم فقالا اجلس ان شئت فاسمع معنا
اور اہل بدر کے کیا جاتا ہے یہ نزدیک تمہارے پس کہا دونوں صحابیوں نے بیٹھ تو اگر چاہے تو پس سن ساتھ ہمارے

وَإِنْ شِئْتَ فَاذْهَبْ فَإِنَّهُ قَدْ رَخَّصَ لَنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْعُرْسِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

اور اگر چاہے تو پس چلا جا پس تحقیق رخصت دی گئی ہے واسطے ہمارے ہیچ گانیکے وقت شادی کے نقل کی یہ نسائی نے

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

باب ہے بیچ بیان اون عورتون کے کہ حرام ہین مرد پر فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا مُتَّفَقٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع کیا جاوے درمیان عورت کے اور پھوپھی اسکیکے اور نہ جمع کیا جاوے درمیان عورت کے اور خالہ اسکیکے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ

علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حرام ہوتی ہے سبب دودھ پینے کے

مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ

وہ چیز کہ حرام ہوتی ہے جنمنے سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا آیا چچا میرا ازدودھ کے نسبتے کا

فَاسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور برواز نگی مانگی میرے پاس آنے کی پس انکار کیا میںنے اذن دینے کا یہان تک کہ پوچھ لیون رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ

پس تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پوچھا میںنے حضرت سے پس فرمایا تحقیق وہ چچا تیرا ہے پس اذن دے اوسکو آئیگا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یارسول اللہ سوا اسکے نہین کہ دودھ پلایا مجھکو عورت نے اور نہین دودھ پلایا مجھکو مرد نے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وہ چچا تیرا ہے پس چاہیے کہ داخل ہو تجھپر اور یہ آنا اوسکا بعد اسکے تھا کہ مقرر کیا گیا ہمپر پردہ کرنا متفق علیہ۔

وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ عَمِّكَ حَمْزَةَ فَإِنَّهَا

اور روایت ہے علی رضہ سے کہ اونہونے کہا یارسول اللہ کیا ہے خواہش آپکو بیچ بیٹی چچا اپنے کی کہ حمزہ ہین پس تحقیق وہ

أَجْمَلُ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَ

خوبصورت ہے جوان عورتون قریش کی ہین پس فرمایا حضرت نے حضرت علی کو کیا نہین جانتا تو کہ تحقیق حمزہ بھائی میرا ہے

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

تحقیق اللہ تعالے نے حرام کی بسبب دودھ پینے کے وہ چیز کہ حرام کی بسبب نسب کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اور یہ بھی ہے کہ عورتون کا جمع کرنا جائز نہین ہے جیسا کہ ان دو عورتون کا جمع کرنا جائز نہین ہے جنمین ایسا رشتہ ہو کہ اگر ایک کو مرد فرض کرین تو دوسری سے نکاح جائز نہو پس اگر جمع کرے مرد ایک عورت میں اور اوسکے باپ کی جورو کو یا ایک عورت میں اور اسکے بیٹے کی جورو کو تو نکاح فاسد نہین ہے کیونکہ انمین کوئی رشتہ نہین ہے جسکے سبب سے

وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ

وہ چیز کہ حرام ہوتی ہے سبب دودھ پینے کے

حرام ہوتی ہے سبب دودھ پینے کے وہ چیز کہ حرام ہوتی ہے سبب نسب کے

دودھ پینے کے سبب سے نکاح نہین ٹوٹتا ہے

دودھ پینے کے سبب سے نکاح ٹوٹتا ہے

دودھ پینے کے سبب سے نکاح نہین ٹوٹتا ہے

دودھ پینے کے سبب سے نکاح ٹوٹتا ہے

دودھ پینے کے سبب سے نکاح نہین ٹوٹتا ہے

دودھ پینے کے سبب سے نکاح ٹوٹتا ہے

دودھ پینے کے سبب سے نکاح نہین ٹوٹتا ہے

دودھ پینے کے سبب سے نکاح ٹوٹتا ہے

اُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ اِنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَۃُ وَالرَّضْعَتَانِ

ام فضل سے کہ کہا تحقیق نبی صلی اللہ وسلم نے فرمایا کہ نہین حرام کرتا ایک بار دودہ پی لینا یا دو بار دودہ پی لینا

وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَائِشَۃَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّۃُ وَالْمَصَّتَانِ وَفِیْ اُخْرٰی لِاُمِّ الْفَضْلِ

اور بیچ روایت عائشہ کے یون ہے کہ فرمایا حضرت نے نہین حرام کرتا ایک بار چوسنا اور دو بار چوسنا اور اور روایت ام الفضل کی یون آئی ہے

قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْاِمْلَاجَۃُ اَوِ الْاِمْلَاجَتَانِ ھٰذِہٖ رِوَایَاتُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ

کہ فرمایا حضرت نے نہین حرام کرتا ایک بار دودہ داخل کرنا چھاتی کا یا دو بار داخل کرنا یہ روایتین ہین مسلم کی ۔ اور روایت ہے

عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ فِیْمَا اُنْزِلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ یُحَرِّمْنَ

حضرت عائشہ سے کہ کہا تھا یہ چیز اوسچیز کے اتاری گئی قرآن مین یہ کلام کہ دس بار دودہ پینا کہ معلوم ہو وجود اوسکا حرام کرتا ہے

ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُوْمَاتٍ فَتُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھِیَ فِیْمَا یُقْرَأُ

پھر منسوخ ہوا یہ حکم ساتھ پانچ بار دودہ پینے کے کہ معلوم ہو پھر وفات کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور حال انکہ یہ آیت پڑھی جاتی تھی

مِنَ الْقُرْاٰنِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

قرآن مین نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم آئے

عَلَیْھَا وَعِنْدَھَا رَجُلٌ فَکَاَنَّہٗ کَرِہَ ذٰلِکَ فَقَالَتْ اِنَّہٗ اَخِیْ فَقَالَ انْظُرْنَ

اون کے پاس اور نزدیک اونکے تھا ایک شخص بیٹھا پس گویا کہ مکروہ جانا اوسکو حضرت نے پس کہا عائشہ نے کہ تحقیق یہ شخص بھائی

مَنْ اِخْوَانُکُنَّ فَاِنَّمَا الرَّضَاعَۃُ مِنَ الْمَجَاعَۃِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ

کہ کون ہین بھائی تمہارے پس سوا اسکے نہین کہ شیر معتبر دودہ پینا وقت بھوک کے ہر مستفق علیہ ۔ اور روایت ہے عقبہ بیٹے

الْحَارِثِ اَنَّہٗ تَزَوَّجَ اِبْنَۃً لِاَبِیْ اِھَابِ بْنِ عَزِیْزٍ فَاَتَتِ امْرَاَۃٌ فَقَالَتْ قَدْ

حارث کے سے یہ کہ اوسنے نکاح کیا بیٹی ابواہاب بیٹے عزیز کے سو پھر آئی ایک عورت اور کہا کہ تحقیق

اَرْضَعْتُ عُقْبَۃَ وَالَّتِیْ تَزَوَّجَ بِھَا فَقَالَ لَھَا عُقْبَۃُ مَا اَعْلَمُ اَنَّکِ اَرْضَعْتِنِیْ وَلَا اَخْبَرْتِنِیْ

دودہ پلایا مینے عقبہ کو اور اس عورت کو کہ نکاح کیا عقبہ نے اوس سے پس کہا اوسکو عقبہ نے کہ نہین جانتا مین کہ تحقیق تو نے دودہ پلایا

فَاَرْسَلَ اِلٰی اٰلِ اَبِیْ اِھَابٍ فَسَاَلَھُمْ فَقَالُوْا مَا عَلِمْنَا اَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَکِبَ اِلَی النَّبِیِّ

پس بھیجا عقبہ نے ایک شخص کو طرف لوگون ابی الاہاب کے پس پوچھا اوسنے کہ تمہارے لڑکی کو دودہ پلایا ہے اس عورت نے پس کہا انہون نے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَسَاَلَہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ وَقَدْ قِیْلَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی کہ تھے مدینہ مین اور پوچھا حضرت سے حکم اس نکاح کا پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کسطرح اور تحقیق کہا گیا ہے

فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ
پس جدا کر دیا اوس عورت کو عقبہ نے اور نکاح کیا اوس عورت نے اور خاوند سوا اوسکے کہ قتل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ
خدری سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دن حنین کے بھیجا ایک لشکر طرف اوطاس کے

فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا
پس ملے دشمنوں سے اور لڑے دشمنوں سے پس غالب آئے یہ دشمنوں پر اور پائی وسطی اپنے بندی پس گویا کہ بیٹھے آدمیوں نے

مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ
صحابیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پرہیز کیا صحبت کرنے ان لونڈیوں کی سے سبب ہونے خاوندوں ان کے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ
کہ مشرک ہے پس اتاری اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ میں یہ آیت اور حرام کی گئی ہیں تم پر عورتیں خاوند والیاں مگر وہ عورتیں کہ مالک ہوئی ہیں

أَيْمَانُكُمْ أَيْ فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
ہاتھ تمہارے پس یہ لونڈیاں واسطے تمہارے حلال ہیں جبوقت کہ گذر جاوے عدت اونکی روایت کی یہ مسلم نے۔

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس سے

تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوِ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا وَالْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوِ
کہ نکاح کیجاوے عورت اوپر پھوپی اپنی کے یا پھوپی کے اوپر بھتیجی اپنی کے اور منع فرمایا اس سے کہ نکاح کی جاوے عورت اپنی خالہ پر یا

الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا لَا تُنْكَحُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلَا الْكُبْرَى عَلَى
خالہ اپنی بھانجی پر نہ نکاح کی جاوے چھوٹے نانے والی بڑے نانے والی پر اور نہ بڑے نانے والی

الصُّغْرَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرِوَايَتُهُ
چھوٹے نانے والی پر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت نسائی کے لفظ

إِلَى قَوْلِهِ بِنْتِ أُخْتِهَا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِي خَالِي أَبُو بُرْدَةَ
بنت اختہا تک ہیں۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا گذرا مجھپر ماموں میرا ابو بردہ

ابْنُ نِيَارٍ وَمَعَهُ لِوَاءٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تَذْهَبُ فَقَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بن نیار رضہ اور تھا ساتھ اوسکے نشان پس کہا میں نے کہاں جاتے ہو پس کہا بھیجا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَبِيهِ بِرَأْسِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَ

طرف ایک شخص کی کہ نکاح کیا ہی اوسنے اپنے باپ کی بیوی سے ۵ لاوین حضرت ہم کو پاس سر اوسکا روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور

فِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ

ایک روایت ابو داؤد کی مین اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کی روایت مین یون آیا ہی کہ پس حکم کیا مجکو حضرت صلعم نے کہ مارو مین

وَآخُذَ مَالَهُ وَفِي هٰذِهِ الرِّوَايَةِ قَالَ عَمِّي بَدَلَ خَالِي وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اور لے آؤن مال اوسکا اور اس روایت مین کہا چچا میرا بدلے ماموں میرے کی - اور روایت ہی ام سلمہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ فِي

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حرام کرتی دودہ پینے سے کوئی قسم اوسکی مگر وہ قسم کہ پہونچے انتڑیونکو پہونچے

الثَّدْيِ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْأَسْلَمِيِّ

پینے چھاتی کے اور ہو وے پہلے وقت دودہ چھڑانیکے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہی حجاج بیٹے حجاج اسلمی کے سے

عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَالَ

کہ روایت کی اوسنے اپنے باپ سے تحقیق اوسنے کہا یا رسول اللہ کیا چیز دور کرتی ہے مجھ سے حق دودہ کو پس فرمایا

غُرَّةُ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

سیاہ بردہ غلام ہو یا لونڈی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے - اور روایت ہی

أَبِي الطُّفَيْلِ الْغَنَوِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ

ابی طفیل غنوی سے کہا تھا مین بیٹھا ہوا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہان

أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ فَبَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ حَتَّى قَعَدَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا

آئی ایک عورت پس ۵ بچھادی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر اپنی یہانتک کہ بیٹھ گئی وہ چادر پر پس جب

ذَهَبَتْ قِيلَ هٰذِهِ أَرْضَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ

چلی گئی کہا گیا کہ اس عورت نے دودہ پلایا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہی ابن

عُمَرَ أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

عمر رضہ سے یہہ کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا اسحالمین کہ اوسکی تھین دس عورتین جاہلیت مین

فَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ

پس عورتین بھی مسلمان ہوئین ساتھ اوسکے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھہ لو تجہ عورتون کو اور جدا کر تو باقیون کو

۱ آنحضرت صلعم کے لیے خاص ہے کہ ایک شخص نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا تھا اور آپ نے اسکے قتل کا حکم دیا
۲ نسب کی طرح رضاعت سے بھی حرمت ہوتی ہے
۳ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دودہ کی ماں بھی نسبی ماں کی طرح تعظیم کرنے کے لیے اس
۴ اور ہوسکتا ہے کہ اس عورت نے دودہ چھڑانے کے وقت دودہ چھڑانے کے لیے کچھ دوا لگائی ہو
۵ یہ بات حضرت صلعم کے کمال علم کی دلیل ہے اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دودہ کی ماں نسبی ماں کی طرح تعظیم کرنے کے لائق ہے

رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن نوفل بن معاویۃ قال اسلمت

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے نوفل بن معاویہ سے کہا مسلمان ہوا میں

وتحتی خمس نسوۃ فسألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال فارق واحدۃ وامسک

اور تہ میں نکاح میرے میں پانچ عورتیں پس پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا چھوڑ دے ایک کو اور رکھ

اربعا فعمدت الی اقدمہن صحبۃ عندی عاقر منذ ستین سنۃ

چار کو پس قصد کیا میں نے طرف پہلی نکاحی بانجھ کے کہ سب سے پہلے تھی صحبت میں نزدیک میرے ساٹھ برس سے

ففارقتہا رواہ فی شرح السنۃ وعن الضحاک بن فیروز الدیلمی عن ابیہ

پس جدا کر دیا میں نے اوسکو نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ضحاک بیٹے فیروز دیلمی کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قال قلت یا رسول اللہ انی اسلمت وتحتی اختان قال اختر ایتہما

کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں مسلمان ہوا اور نکاح میرے میں دو بہنیں ہیں فرمایا تم نے اختیار کر لے اون دونو

شئت رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال

جسکو چاہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

اسلمت امرأۃ فتزوجت فجاء زوجہا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول

مسلمان ہوئی ایک عورت تھے پھر نکاح کیا پھر آیا پہلا خاوند اوسکا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ

اللہ انی قد اسلمت وعلمت باسلامی فانتزعہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

تحقیق میں مسلمان ہوا تھا تھے اور جانتا تھا اسنے اسلام میرا پس نکالا اس عورت کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من زوجہا الآخر وردہا الی زوجہا الاول وفی روایۃ انہ قال

دوسرے خاوند کے نکاح سے اور حوالہ کیا اوس عورت کو طرف خاوند پہلا اوسکے اور ایک روایت میں یہ ہے کہ اور پہلے خاوند

انہا اسلمت معی فردہا علیہ رواہ ابوداود وروی فی شرح السنۃ

کو وہ عورت مسلمان ہوئی ساتھ میرے پس حوالہ کی حضرت نے وہ عورت اوسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی گئی شرح السنہ میں

ان جماعۃ من النساء ردہن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالنکاح الاول علی ازواجہن

کہ تحقیق کتنی ہی عورتوں کو پھیر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب پہلے نکاح اونکے خاوندوں پر

عند اجتماع الاسلامین بعد اختلاف الدین والدار منہن بنت الولید

نزدیک جمع ہونے اسلام خاوند اور بی بی کے پیچھے مختلف ہونے دین کے اور ملک کے اونمیں سے بیٹی ولید

ابن مغیرۃ کانت تحت صفوان بن امیۃ فاسلمت یوم الفتح
بیٹے مغیرہ کی تھی نکاح صفوان بیٹے امیہ کے میں پس اسلام لائی وہ دن فتح مکہ کے

وھرب زوجھا من الاسلام فبعثت الیہ ابن عمھا وھب بن عمیر برداء
اور بھاگ گیا خاوند اوسکا اسلام لانے سے پس بھیجا حضرت نے طرف اوسکی بیٹے چچا اوسکے کو نام اوسکا وہب بن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امانا لصفوان فلما قدم جعل لہ رسول اللہ صلی اللہ
اپنے کے رحمت ہو اللہ کی اوپر اور سلام واسطے اللہ ان دینے صفوان کے پس جب آیا واسطے اوسکے رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم تسیر اربعۃ اشھر حتی اسلم فاستقرت عندہ واسلمت ام حکیم
علیہ وسلم نے سیر کرنا چار مہینے کا یہاں تک کہ شہ مسلمان ہوا صفوان پس ٹھیری بیٹی رہی کہ بیوی اوسکی تھی اوسکے نکاح

بنت الحارث بن ھشام امرأۃ عکرمۃ بن ابی جھل یوم الفتح بمکۃ وھرب
بیٹی حارث بیٹے ہشام کی عورت عکرمہ بیٹے ابوجہل کے دن فتح مکہ کے مکہ میں اور بھاگا

زوجھا من الاسلام حتی قدم الیمن فارتحلت ام حکیم حتی قدمت
شہ خاوند اوسکا اسلام لانے سے یہاں تک کہ آیا یمن میں اور شہ چلی ام حکیم یہاں تک کہ آئی

علیہ الیمن فدعتہ الی الاسلام فاسلم فثبتا علی نکاحھما رواہ مالک
خاوند کے پاس یمن میں پس بلایا خاوند کو طرف اسلام کی پس مسلمان ہوا پس رہے دونو اپنے نکاح پر نقل کی یہ مالک نے

عن ابن شھاب مرسلا الفصل الثالث عن ابن عباس قال حرم من
ابن شہاب سے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا حرام ہوتی ہیں

النسب سبع ومن الصھر سبع ثم قرأ حرمت علیکم امھتکم الآیۃ رواہ
نسب سے شہ سات عورتیں اور شہ مصاہرت سے سات پھر پڑھی یہ آیت حرام کی گئیں تم پر مائیں تمہاری آخر آیہ تک نقل کی یہ

البخاری وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ
بخاری نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم قال ایما رجل نکح امرأۃ فدخل بھا فلا یحل لہ نکاح ابنتھا وان
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نکاح کرے کسی عورت سے پھر صحبت کرے اوس سے پس نہیں درست اوسکو نکاح کرنا اوسکی بیٹی سے اور اگر

لم یدخل بھا فلینکح ابنتھا وایما رجل نکح امرأۃ فلا یحل لہ ان ینکح
نہیں صحبت کی اوس سے پس جائز ہے نکاح بیٹی اوسکی سے اور جو شخص کہ نکاح کرے کسی عورت سے پس نہیں حلال ہے نکاح کرنا

امّها دخل بها اولم یدخل رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث لا یصح
ہان اوسکی سہی صحبت کی ہو اوس عورت سے یا نہ صحبت کی ہو اوس سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ سلہ حدیث نہیں صحیح

من قبل اسنادہ انما رواہ ابن لھیعۃ والمثنی ابن الصباح عن عمرو بن
بسبب اسنادہ کے سوا اسکے نہیں کہ روایت کیا اسکو ابن لہیعہ نے اور مثنی بیٹے صباح کے نے عمرو بن

شعیب وھما یضعفان فی الحدیث باب المباشرۃ الفصل الاول عن
شعیب سے اور وہ دونوں منسوب طرف ضعیف کی کیے جاتے ہین پیچھے روایت کرنے حدیث کی باب ہے یہ بیان صحبت کرنیکے عورتون سے فصل اول روایت ہے

جابر قال کانت الیھود تقول اذا اتی الرجل امراتہ من دبرھا فی قبلھا
جابر سے کہ کہا تھے یہود کہتے جسوقت صحبت کرے مرد اپنی عورت سے پیچھے کیطرف سے اوسکی اگلی جانب مین

کان الولد احول فنزلت نساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم
ہوتا ہے لڑکا کانا بھینگا پس اوتری یہ آیت کہ عورتین تمہاری کھیتی ہین تمہاری پس آؤ تم اپنی کھیتی مین جس طور سے چاہو

متفق علیہ وعنہ قال کنا نعزل والقرآن ینزل متفق علیہ و
متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے ہم عزل کرتے اوسحالمین کہ قرآن اوترتا تھا اور نہی نہ آئی روایت کی بخاری اور مسلم نے اور

زاد مسلم فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم ینھنا وعنہ قال ان
زیادہ کیا مسلم نے پس پہونچی خبر اوسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس منع کیا ہمکو۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تحقیق

رجلا اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان لی جاریۃ ھی خادمتنا وانا
ایک شخص آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق میرے پاس ایک لونڈی ہے کہ وہ خدمت کرتی ہے ہماری اور میں

اطوف علیھا واکرہ ان تحمل فقال اعزل عنھا ان شئت فانہ سیاتیھا
صحبت کرتا ہون اوس سے اور مکروہ جانتا ہون کہ حاملہ ہو پس فرمایا حضرت صلعم نے عزل کر اوس سے اگر چاہے تو پس تحقیق پیدا ہوگی اوس سے

ما قدر لھا فلبث الرجل ثم اتاہ فقال ان الجاریۃ قد حبلت فقال
وہ چیز کہ مقدر ہے اوسکے لیے پس دیر تک رہا وہ شخص پھر آیا حضرت صلعم کے پاس اور کہا کہ تحقیق وہ لونڈی حاملہ ہوگئی پس فرمایا

قد اخبرتک انہ سیاتیھا ما قدر لھا رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری
تحقیق خبر دی تھی میں تجکو کہ تحقیق پیدا ہوگی اوس سے وہ چیز کہ مقدر ہے اوسکے لیے اوسکو نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ بنی المصطلق فاصبنا سبیا
کہ کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ غزوے بنی المصطلق کے پس پائی ہم نے بندی

اگرچہ قرآن میں موجود ہے لیکن یہ حکم منسوخ ہے
کہ ایک شخص کو دو دو لونڈیان ہون
آدمی کو نہین رہتا اور کسی وجہ سے جہان بچہ ڈالنے کو
جہان بچہ ضائع ہو
ذکر عورت کے ساتھ ہے یا نہ ہو عزل جائز ہے
کراہیت کے ساتھ اوسکی اجازت ہے اور آزاد عورت
باب المباشرۃ
سے عزل کرنیکی اجازت سے اور عزل کرنیکی
اجازت سے اور عزل کی حدیثین
راوی کے عزل کرنے سے حضرت
صلعم کے منع کرنے
عزل کرنے سے اجازت ہے اور
ابن جابر کی فصل ثانی میں
اسکی بحث آئیگی انشاء اللہ تعالیٰ
حاملہ ہوگئی لونڈی
عزل کرنے سے منع کرنا ہے وجوب
عزل سے منع نہیں کیا
لونڈی غلام

مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَاَحْبَبْنَا

بندے عرب کے سے پس سلہ رغبت کی ہمنے عورتون کی اور سخت مشکل ہوا ہمپر مجرد رہنا سلہ اور چاہا ہمنے

الْعَزْلَ فَاَرَدْنَا اَنْ نَّعْزِلَ وَقُلْنَا نَعْزِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا

عزل کرنا پس ارادہ کیا ہمنے عزل کرنیکا اور سلہ کہا ہمنے عزل کرین ہم اسحالمین کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم درمیان ہمارے ہین

قَبْلَ اَنْ نَّسْاَلَهٗ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا مَا

پہلے اس سے کہ سلہ پوچھین ہم اوسسے پھر پوچھا ہمنے اوسسے حکم اسکا پس فرمایا نہین نقصان حکمو پر کہ نہ کرو عزل کو نہین

مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

کوئی جان پیدا ہونیوالی قیامت تک سلہ مگر کرہ ہونے والی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی سعید خدری کی

قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُوْنُ

کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حکم عزل کرنے کے سے پس فرمایا نہین ہوتا ہر آب سے

الْوَلَدُ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَّمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعْدٍ

فرزند اور جسوقت کہ ارادہ کرتا ہی اللہ تعالیٰ پیدا کرنے کسی چیز کا تو نہین باز رکھتی اوسکو کوئی چیز نقل کی ایسلم نے۔ اور روایت ہی سعد

ابْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَعْزِلُ

بن ابی وقاص سے یہہ کہ ایک شخص آیا طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق مین عزل کرتا ہون

عَنِ امْرَاَتِيْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اَشْفَقُ

عورت اپنی سے پس کہا واسطے اوسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیون کرتا ہی تو یہ پس کہا اوس شخص نے کہ سلہ ڈرتا ہون مین

عَلٰى وَلَدِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذٰلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ

اوپر لڑکے اوسکے کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر سلہ یہ ضرر کرتا تو ضرر کرتا فارس

وَالرُّوْمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ

اور روم کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جدامہ بیٹی وہب کی سے کہ حاضر ہوئی مین رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُنَاسٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ گنتے لوگونکی اسحالمین کہ وہ فرماتے تھے تحقیق قصد کیا مینے یہ کہ سلہ منع کرون مین غیلہ سے

فَنَظَرْتُ فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَاِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ اَوْلَادَهُمْ

پھر دیکھا مینے بیچ حال روم اور فارس کے کہ وہ غیلہ کرتے ہین اپنی اولاد کو پس نہین ضرر کرتا اونکی اولاد کو

ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَاَلُوْهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَاْدُ

یہ کچھ پھر پوچھا لوگوں نے حضرت ﷺ سے حکم عزل کرنیکا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ یہ زندہ گاڑنا

الْخَفِيُّ وَهِيَ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ

پوشیدہ اور یہ خصلت داخل ہے اس آیت میں اور جسوقت جیتے گاڑی ہوئی پوچھی جاوینگی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بڑی امانت نزدیک اللہ تعالیٰ کے دن قیامت کی اور ہے ایک روایت میں

اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلُ يُفْضِيْ اِلٰى اِمْرَاَتِهٖ

تحقیق بدترین لوگوں کا نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے وہ شخص ہے کہ پہنچے طرف عورت اپنی کے

وَتُفْضِيْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ

اور پہنچے عورت طرف اوسکے پھر ظاہر کرے بھید اوسکا نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوْحَى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ

ابن عباس سے کہا وحی کی گئی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں واسطے تمہارے پس آؤ تم اپنی

اَنّٰى شِئْتُمْ وَاَدِيْرُوا وَاتَّقُوا الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

آخر آیت تک اگلی جانب میں اگلی طرف سے اور پچھلی طرف سے اگلی جانب میں اور بچو پرہیز کرو داخل کرنے سے مقعد میں اور حالت حیض میں

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں

يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

حیا کرتا بیان کرنے حق کے سے نہ آؤ تم عورتوں کی پاس مقعدوں انکی میں نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَلْعُوْنٌ مَّنْ اَتٰى اِمْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ

لعنت کیا گیا ہے وہ شخص کہ آئے اپنی عورت کی پاس پیچھے مقعد اوسکی کی نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِيْ يَاْتِيْ اِمْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ شخص کہ آوے عورت کی پاس مقعد اوسکی میں نہیں نظر کرتا اللہ تعالیٰ

اليه رواه في شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى

طرف اوسکی نقل کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا ينظر الله الى رجل اتى رجلا او امراة في الدبر رواه الترمذي

علیہ وسلم نے نہین دیکھتا اللہ تعالی طرف اوس شخص کی کہ آوے مرد کے پاس یا عورت کے پاس متعدد مین نقل کی یہ ترمذی نے

وعن اسماء بنت يزيد قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ

تقتلوا اولادكم سرا فان الغيل يدرك الفارس فيدعثره عن فرسه

مارو تم اولاد اپنی کو پوشیدہ پس بے تحقیق غیل پالیتا ہے سوار کو پس پچھاڑتا اوسکو گھوڑے اوسکے سے

رواه ابو داود الفصل الثالث عن عمر بن الخطاب قال نهى رسول

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمر بن خطاب سے کہ کہا منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان يعزل عن الحرة الا باذنها رواه ابن ماجة باب

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عزل کرنے حرہ کی سے بدون اذن اوسکی کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب

الفصل الاول عن عروة عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه

فصل پہلی روایت ہے عروہ سے کہ نقل کی حضرت عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لها في بريرة خذيها فاعتقيها وكان زوجها عبدا فخيرها

فرمایا واسطے اوسکے پیچھے مقدمہ بریرہ کے کہ لے اوسکو پھر آزاد کر اوسکو اور تھا خاوند بریرہ کا غلام پس مختار کیا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فاختارت نفسها ولو كان حر لم يخيرها متفق

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس اختیار کیا بریرہ نے اپنے نفس کو اور اگر ہوتا خاوند اوسکا آزاد تو نہ اختیار دیتا اوسکو متفق

عليه وعن ابن عباس قال كان زوج بريرة عبدا اسود يقال له مغيث

علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا خاوند بریرہ کا غلام سیاہ کہا جاتا تھا اوسکو مغیث

كاني انظر اليه يطوف خلفها في سكك المدينة يبكي ودموعه تسيل

گویا کہ مین دیکھتا ہون طرف اوسکی پھرتا تھا پیچھے بریرہ کے مدینہ کے کوچون مین روتا اور آنسو اوسکی بہتی

على لحيته فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس يا عباس الا تعجب من حب مغيث

اوسکی داڑھی پر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عباس کے اے عباس کیا نہین تعجب کرتا تو جانے مغیث کے سبب

بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَقَالَتْ

بریرہ کو اور دشمن رکھتی بریرہ کے سے مغیث کو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو کاش تو رجوع کرے تو مغیث سے پس عرض کی بریرہ نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ یا رسول اللہ کیا اللہ حکم فرماتے ہو مجکو فرمایا یا رسول اللہ نہیں کہ سفارش کرتا ہوں نہیں کہا بریرہ نے نہیں حاجت مجکو اسکی رجوع کرنیں بخاری نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ مَمْلُوكَيْنِ

روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ انہوں نے ارادہ کیا آزاد کرنے دو مملوک اپنی کا کہ

لَهَا زَوْجٌ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَأَمَرَهَا أَنْ تَبْدَأَ بِالزَّوْجِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ

انہیں تھا خاوند بیوی پھر پوچھا عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس حکم فرمایا عائشہ رضہ کو یہ کہ آزاد کرنیں مرد کو پہلے عورت کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا أَنَّ بَرِيرَةَ عَتَقَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُغِيثٍ

نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ بریرہ آزاد ہوئی حالانکہ بریرہ مغیث کے

فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا إِنْ قَرِبَكِ فَلَا خِيَارَ لَكِ رَوَاهُ

پس اختیار دیا بریرہ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اوسکو اگر نزدیکی کریگا تجھسے رضہ پس نہیں تجھکو اختیار رہیگا واللہ اعلم

أَبُو دَاوُدَ وَبَابُ الصَّدَاقِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَهْلِ بْنِ

ابو داؤد نے۔ باب ہے مہر بیان مہر کے فصل پہلی روایت ہے سہل سے

سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

سعد کے سہیل کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی ایک عورت اور کہا اوسنے یا رسول اللہ

إِنِّي وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ طَوِيلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تحقیق بخشے میں نے جان اپنی واسطے آپکے اور کھڑی رہی دیر تک پس کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ

زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ

نکاح کر دے میرا اس سے اگر نہیں ہے تجکو اوسمیں کچھ حاجت پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا ہے تیرے پاس کچھ چیز

تُصْدِقُهَا فَقَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي هَذَا قَالَ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ

کہ مہر میں دیوے تو اوسکو کہا اوس شخص نے کہ نہیں میرے پاس کچھ مگر تہبند میرا یہ فرمایا حضرت صلعم نے پس ڈھونڈ لا اگرچہ ہو ایک انگوٹھی

حَدِيدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ هَلْ مَعَكَ

لوہے کی پس ڈھونڈا اوسنے اور نہ پائی کوئی چیز پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے ساتھ تیرے

مِنَ الْقُرْاٰنِ شَیْءٌ قَالَ نَعَمْ سُوْرَۃُ کَذَا وَسُوْرَۃُ کَذَا فَقَالَ قَدْ زَوَّجْتُکَھَا

قرآن سے کچھ کہا اور اس شخص نے کہا ان سورہ فلانی اور سورہ فلانی پس فرمایا نکاح کر دیا میں نے تیرا اس سے

بِمَا مَعَکَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُکَھَا فَعَلِّمْھَا

بسبب اس چیز کے کہ ساتھ تیرے ہے قرآن سے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا جا پس تحقیق نکاح کر دیا میں نے تیرا اس سے پس سکھلا اس کو

مِنَ الْقُرْاٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ کَمْ کَانَ

قرآن سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہا پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کتنا تھا

صَدَاقُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ کَانَ صَدَاقُہٗ لِاَزْوَاجِہٖ ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ

مہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا حضرت عائشہ نے کہ تھا مہر حضرتؐ کا واسطے بیویوں اونکی کے بارہ

اُوْقِیَّۃً وَنَشٌّ قَالَتْ اَتَدْرِیْ مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ اُوْقِیَّۃٍ

اوقیہ اور ایک نش کہا حضرت عائشہ نے کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے نش کہا میں نے نہیں کہا حضرت عائشہ نے آدھا اوقیہ

فَتِلْکَ خَمْسُ مِائَۃِ دِرْھَمٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَنَشٌّ بِالرَّفْعِ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ

پس یہ ہوئی پانسو درہم نقل کی یہ مسلم نے اور لفظ نش ساتھ دو پیشوں کے ہے شرح السنہ میں

وَفِیْ جَمِیْعِ الْاُصُوْلِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اَلَا لَا

اور یہ ہے سب کتابوں اصول کے۔ فصل دوسری روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا خبردار رہو

تُغَالُوْا صُدُقَۃَ النِّسَاءِ فَاِنَّھَا لَوْ کَانَتْ مَکْرُمَۃً فِی الدُّنْیَا وَتَقْوٰی

بھاری مہر باندھو عورتوں کا پس تحقیق بھاری مہر باندھنا اگر ہوتا سبب بزرگی کا دنیا میں اور موجب تقوی کا

عِنْدَ اللّٰہِ لَکَانَ اَوْلَاکُمْ بِھَا نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

نزدیک اللہ تعالیٰ کے تو البتہ لائق تر ہوتے ساتھ اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتا میں رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَکَحَ شَیْئًا مِّنْ نِّسَائِہٖ وَلَا اَنْکَحَ شَیْئًا مِّنْ بَنَاتِہٖ عَلٰی اَکْثَرَ مِنْ اِثْنَتَیْ

علیہ وسلم کہ نکاح کیا ہو کسی سے عورتوں اپنی میں سے اور نہ نکاح کر دیا کسی کا بیٹیوں اپنی سے زیادہ بارہ

عَشْرَۃَ اُوْقِیَّۃً رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ

اوقیہ سے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن

مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْطٰی

ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا

فِی صَدَاقِ امْرَأَۃٍ مِلْءَ کَفِّہٖ سَوِیْقًا اَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

بیچ مہر عورت اپنی کے بھر کر دونو ہاتھ ستو یا کھجور سے پس تحقیق حلال کیا اوسنے اوس عورت کو نقل کی یہ ابوداؤد

وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَۃَ اَنَّ امْرَأَۃً مِّنْ بَنِیْ فَزَارَۃَ تَزَوَّجَتْ عَلٰی نَعْلَیْنِ

اور روایت ہے عامر بیٹے ربیعہ کے سے یہ کہ ایک عورت نے بنی فزارہ میں سے نکاح کیا اوپر دو جوتیوں کے

فَقَالَ لَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَضِیْتِ مِنْ نَّفْسِکِ وَمَالِکِ بِنَعْلَیْنِ

پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا راضی ہوئی تو بدلے نفس اور مال کے اوپر دو جوتیوں کے

قَالَتْ نَعَمْ فَاَجَازَہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَلْقَمَۃَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّہٗ

کہا ہاں پس روا رکھا اوسکو آنحضرت صلعم نے اور نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علقمہ سے کہ نقل کی ابن مسعود سے یہ کہ وہ

سُئِلَ عَنْ رَّجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَۃً وَّلَمْ یَفْرِضْ لَھَا شَیْئًا وَّلَمْ یَدْخُلْ بِھَا حَتّٰی

پوچھے گئے حکم ایک شخص کے سے کہ نکاح کیا ایک عورت سے اور نہ معین کیا واسطے اوسکے کچھ مہر اور نہ دخول کیا ساتھ اوسکے یہاں تک کہ

مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَھَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِھَا لَا وَکْسَ وَلَا شَطَطَ

مر گیا پس کہا ابن مسعود نے واسطے اوس عورت کے ہے مانند مہر عورتوں اوسکے کے نہ کم اور نہ زیادہ

وَعَلَیْھَا الْعِدَّۃُ وَلَھَا الْمِیْرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِیُّ فَقَالَ

اور اوسپر ہے عدت اور واسطے اوسکے میراث بھی ہے پس کھڑے ہوئے معقل بن سنان اشجعی اور کہا کہ

قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ بُرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَأَۃٍ مِّنَّا بِمِثْلِ مَا قَضَیْتَ

حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق بروع بیٹی واشق کے کہ ایک عورت تھی ہم میں سے مانند اوسکے جو حکم کیا تو نے

فَفَرِحَ بِھَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ

پس خوش ہوا ساتھ اس بات کے ابن مسعود نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَۃَ اَنَّھَا کَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَحْشٍ

فصل تیسری روایت ہے ام حبیبہ سے یہ کہ وہ تھیں نکاح میں عبداللہ بن جحش کے

فَمَاتَ بِاَرْضِ الْحَبَشَۃِ فَزَوَّجَھَا النَّجَاشِیُّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَمْھَرَھَا

پس مر گئے عبداللہ بیچ زمین حبشہ کے پس نکاح کر دیا اونکا نجاشی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور مہر مقرر کیا نجاشی نے

عَنْہُ اَرْبَعَۃَ الْاٰفٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَرْبَعَۃَ اٰلَافِ دِرْھَمٍ وَبَعَثَ بِھَا اِلٰی رَسُوْلِ

حضرت کی طرف سے چار ہزار اور ایک روایت میں ہے چار ہزار درہم اور بھیجدیا ام حبیبہ کو پیغمبر خدا

اللهِ صلى الله عليه وسلم مع شرحبيل ابن حسنة رواه ابو داود والنسائي وعن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ساتھ شرحبیل بیٹے حسنہ کے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے

انس قال تزوج ابو طلحة ام سليم فكان صداق ما بينهما الاسلام اسلمت

انس سے کہا نکاح کیا ابو طلحہ نے ام سلیم سے پس ہوا مہر آپس میں اسلام لانا مسلمان ہوئی تھی

ام سليم قبل ابي طلحة فخطبها فقالت اني قد اسلمت فان اسلمت نكحتك

ام سلیم پہلے ابو طلحہ کے پیر پیغام نکاح کا بھیجا ابو طلحہ نے ام سلیم کو پس کہا ام سلیم نے کہ تحقیق میں مسلمان ہوئی ہوں اگر مسلمان

فاسلم فكان صداق ما بينهما رواه النسائي

باب الوليمة

الفصل الاول

پس مسلمان ہوا ابو طلحہ پس ہوا اسلام لانا ابو طلحہ کا مہر آپس میں نقل کی یہ نسائی نے ۔ باب ہے بیچ بیان ولیمہ کے ۔ فصل پہلی

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم راى على عبد الرحمن بن عوف

روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عبد الرحمن بن عوف پر

اثر صفرة فقال ما هذا قال اني تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب

نشان زردی کا پس فرمایا کیا ہے یہ کہا عبد الرحمن نے تحقیق میں نے نکاح کیا ایک عورت سے اوپر ہم وزن نواۃ کی سونے سے

قال بارك الله لك اولم ولو بشاة متفق عليه وعنه قال ما اولم

فرمایا حضرت نے برکت کرے اللہ تعالی واسطے تیرے ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے کہا نہیں ولیمہ کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم على احد من نسائه ما اولم على زينب اولم بشاة

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر کسی کے اپنی عورتوں میں سے اس قدر کہ ولیمہ کیا زینب کے نکاح میں ولیمہ کیا انکا ساتھ بکری کے

متفق عليه وعنه قال اولم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بنى بزينب

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا ولیمہ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تصرف میں لائے زینب

بنت جحش فاشبع الناس خبزا ولحما رواه البخاري وعنه قال ان

بیٹی جحش کی کو پس پیٹ بھر دیا لوگوں کو روٹی اور گوشت سے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق صفية وتزوجها وجعل عتقها صداقها

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور نکاح کیا ان سے اور ٹھہرائی آزادی انکی مہر انکا

واولم عليها بحيس متفق عليه وعنه قال اقام النبي صلى الله عليه وسلم

اور ولیمہ کیا انکے نکاح میں ساتھ حیس کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا ٹھہرے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب الولیمۃ

بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ يُبْنٰى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِيْنَ

درمیان خیبر اور مدینہ کے تین رات لائی گئی حضرت ہو کے پاس صفیہ پس بلایا میں نے مسلمانوں کو

اِلٰى وَلِيْمَتِهٖ وَمَا كَانَ فِيْهَا مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيْهَا اِلَّا اَنْ اَمَرَ

طرف ولیمہ اوسکی اور نہ تھی اوسمیں روٹی اور نہ گوشت اور نہ تھا اوسمیں مگر یہ کہ حکم کیا حضرت نے

بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْاَقِطُ وَالسَّمْنُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ساتھ بچھانے دسترخوان چمڑے کے پس بچھائے گئے دسترخوان اور ڈالی گئیں اوسپر کھجوریں اور پنیر اور گھی انکو بخاری نے

وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ

اور روایت ہے صفیہ بیٹی شیبہ کی سے کہا ولیمہ کیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضی اپنی عورتوں کا

بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ساتھ دو سیر جَو کے نقل کیا بخاری نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ بیشک رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَاْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام شادی کے پس چاہیے کہ حاضر ہو اوس طعام شادی میں متفق علیہ

لِمُسْلِمٍ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ اَوْ نَحْوَهُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مسلم کی روایت ہی کہ پس چاہیے کہ قبول کرے دعوت نکاح کی ہو یا مانند اوسکی۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے جبوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام کے پس چاہیے کہ قبول کرے پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے نہ کھاوے نقل کیا

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ

مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بُرا کھانا وہ کھانا

الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰى لَهَا الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ

نکاح کا ہی کہ بلائے جاتے ہیں واسطے اوسکے دولتمند اور چھوڑی جاتے ہیں فقیر اور جو شخص نہ قبول کرے دعوت پس تحقیق

عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ

نافرمانی کی اوسنے اللہ کی اور رسول اوسکی کی متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی مسعود انصاری سے کہا تھا

رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُكْنٰى اَبَا شُعَيْبٍ كَانَ لَهٗ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ اصْنَعْ

ایک شخص انصار میں سے کنیت کیا جاتا تھا ابوشعیب تھا اوسکا غلام بیچتا تھا گوشت پس کہا اوسنے شخص نے غلام کو

---

۱ ساتھ دو ۲

۲ کہ ولیمہ کی اوسی طرح چاہیے
بہت جگہ مقصود اور
جسکی خصوصیت ہو اتنا کھانا
طیار کرنا چاہیے ۱۲

۳ پس چاہیے کہ قبول کرے
بعض علماء کے نزدیک
ولیمہ میں جانا واجب ہے
بخاری تو کہتا ہے
لیکن کہا ناضروریں نے
عذر ہو تو نہ جاوے ۱۲

۴ اور جو روکے جاوے
بین فریقین اوسکو قرار دینا

باب الولیمۃ

ولیمہ کی کیا کہنے
ہے کہ اپنا اور اپنی اور
بین سوائے برادری اور
مالداروں کے ساتھ جوں کو
نہیں بلکہ حضرت اسکو
برا فرمایا کہ اگر کوئی بھی
بھی دعوت دیوے
ہو اور دعوت کیلئے
کرنے کو اچھا سمجھے
خدا اور رسول کی نافرمانی
کرے مسلمان کو یہ نہیں چاہیے
اور الفت کرنا اور دعوت
کا قبول کرنا سب سے
جسنے زیادہ دعوت قبول نہ کی
اوسنے خدا اور اوسکے رسول کی
نافرمانی کی ۱۲

لِی طَعَامًا یَکْفِی خَمْسَۃً لَعَلِّی اَدْعُوا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَۃٍ فَصَنَعَ

بمو جب کہنے میرے کے کہا نا کہ کفایت کرے پانچ آدمیوں کو تا کہ بلاؤں میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو آنحضرت ہم پانچویں ہوں تا پانچویں ہی

لَہٗ طَعَامًا ثُمَّ اَتَاہُ فَدَعَاہُ فَتَبِعَھُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا شُعَیْبٍ

کہنے اوسکو کہ تمہارے اسکا کھانا پھر آیا وہ شخص آنحضرت ہم کے پاس اور دعوت کی حضرت نے اوس پر ساتھ ہو لیا اوسکے ایک شخص پس فرمایا نبی صلعم نے اے ابو شعیب

اِنَّ رَجُلًا تَبِعَنَا فَاِنْ شِئْتَ اَذِنْتَ لَہٗ وَاِنْ شِئْتَ تَرَکْتَہٗ قَالَ لَا بَلْ اَذِنْتُ

ساتھ ہو لیا ہے ہمارے ایک شخص پس اگر چاہے تو اذن دے اوسکو اوسکا اور اگر چاہے تو چھوڑ دے اوسکو کہا ابو شعیب نے نہیں بلکہ اذن

لَہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اوسکو متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت انس رضہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَوْلَمَ عَلٰی صَفِیَّۃَ بِسَوِیْقٍ وَّتَمْرٍ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ

ولیمہ کیا وقت نکاح صفیہ کے ساتھ ستو اور کھجور کے نقل کی یا احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن

مَاجَۃَ وَعَنْ سَفِیْنَۃَ اَنَّ رَجُلًا ضَافَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فَصَنَعَ لَہٗ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے سفینہ سے یہ کہ ایک شخص مہمان آیا حضرت علی رضہ بن ابی طالب کے پاس پس تیار کیا علی رضہ اوسکے لیے

طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَۃُ لَوْ دَعَوْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَکَلَ مَعَنَا فَدَعَوْہُ

کھانا اور کہا حضرت فاطمہ نے اگر بلاویں ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اور کھاویں وہ ہمارے ساتھ تو بہتر ہو پس بلایا

فَجَاءَ فَوَضَعَ یَدَیْہِ عَلٰی عِضَادَتَیِ الْبَابِ فَرَاٰی الْقِرَامَ قَدْ ضُرِبَ فِیْ

اور آئے حضرت ہم اور رکھے دونو ہاتھ اپنے اوپر دونو بازوؤں دروازے کے پس دیکھا پردہ پڑا ہوا نے میں

نَاحِیَۃِ الْبَیْتِ فَرَجَعَ قَالَتْ فَاطِمَۃُ فَتَبِعَتْہُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا رَدَّکَ

کونے گھر کے پس پھر گئے حضرت ہم کہا حضرت فاطمہ نے پس پیچھے پیچھے گئی میں حضرت اسکے اور کہا میں نے اے رسول خدا کے کس چیز نے

قَالَ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ اَوْ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّدْخُلَ بَیْتًا مُزَوَّقًا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَۃَ

فرمایا کہ نہیں واسطے میرے یا واسطے کسی نبی کے یہ کہ داخل ہو گھر زینت کیے ہوئے میں نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِیَ فَلَمْ یُجِبْ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دعوت کیا جاوے پھر نہ قبول کرے

فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَمَنْ دَخَلَ عَلٰی غَیْرِ دَعْوَۃٍ دَخَلَ سَارِقًا وَّخَرَجَ

پس بے شک نافرمانی کی اللہ اور رسول اوسکی کی اور جو آدمی آیا مجلس کہانے کے میں بن بلائے آیا چور اور نکلا

مغیرا رواہ ابوداؤد وعن رجل من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول

لوث کر نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ایک شخص سے کہ تھا صحابیوں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کر سے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا جمع الداعیان فاجب اقربھما بابا وان سبق

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبوقت اکٹھے ہو جاویں دو دعوت کرنیوالے پس قبول کر دعوت اسکی کہ بہت نزدیک ہو ان

احدھما فاجب الذی سبق رواہ احمد وابوداؤد وعن ابن مسعود قال

ایک سے ان دو میں سے پس قبول کر دعوت اسکی جسنے پہلے کی نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعام اول یوم حق وطعام یوم الثانی سنۃ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانا پہلے دن کا حق ہے اور کھانا دوسرے دن کا سنت ہے

وطعام یوم الثالث سمعۃ ومن سمع سمع اللہ بہ رواہ الترمذی و

اور کھانا تیسرے دن کا سنا ہوا ہے اور جو کوئی سنا دیگا سنا دیگا اللہ تعالیٰ اسکو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور

عن عکرمۃ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن طعام المتباریین

روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے طعام دو تحصیل فخر

ان یوکل رواہ ابوداؤد وقال محی السنۃ والصحیح انہ عن عکرمۃ

کرنیوالوں سے آپسمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے کہ صحیح یہ ہے کہ عکرمہ نے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرسلا الفصل الثالث عن ابی ھریرۃ قال

نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال کے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتباریان لا یجابان ولا یوکل طعامھما قال

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو شخص فخر کرنے والوں کی دعوت قبول نہ کیجاوے اور کھانا اونکا نہ کھایا جاوے کہا

الامام احمد یعنی المتعارضین بالضیافۃ فخرا ورئاء وعن عمران بن

امام احمد نے مراد حضرت ؐ کی متبارین ہیں یہ ہے کہ دو شخص بطریق مقابلہ ضیافت کریں ازراہ فخر اور ریا۔ اور روایت ہے عمران

حصین قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اجابۃ طعام الفسقین

حصین سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول کرنے دعوت فاسقین کے سے۔

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل احدکم

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ آوے ایک تمہارا

عَلٰی اَخِیْہِ الْمُسْلِمِ فَلْیَاْکُلْ مِنْ طَعَامِہٖ وَلَا یَسْاَلْ وَیَشْرَبْ مِنْ شَرَابِہٖ وَلَا

بھائی مسلمان کے پاس پس چاہیے کہ کھاوے کھانے اوسکے سے اور نہ پوچھے اور پیوے پانی اوسکا سے اور نہ

یَسْاَلْ رَوَی الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَۃَ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ ھٰذَا اِنْ

پوچھے روایت کیں تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے یہ حدیث اگر

صَحَّ فَاِنَّ الظَّاھِرَ اَنَّ الْمُسْلِمَ لَا یُطْعِمُہٗ وَلَا یَسْقِیْہِ اِلَّا مَا ھُوَ حَلَالٌ عِنْدَہٗ

صحیح ہو تو وجہ اوسکی یہ ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ مسلمان نہیں کھلاتا مسلمان کو اور نہیں پلاتا اوسکو مگر وہ کہ حلال ہوتا ہے نزدیک اوسکے

بَابُ الْقَسْمِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

باب ہے بیچ بیان حکم تقسیم کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَۃٍ وَکَانَ یَقْسِمُ مِنْہُنَّ لِثَمَانٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

صلے اللہ علیہ وسلم وفات کئے گئے نو بیویاں چھوڑ کر اور تقسیم کرتے تھے اونمیں سے واسطے آٹھ کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ سَوْدَۃَ لَمَّا کَبِرَتْ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ جَعَلْتُ یَوْمِیْ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ سودہ جبکہ بوڑھی ہوئیں تو کہا یا رسول اللہ تحقیق گردانا میں نے دن اپنا اور

مِنْکَ لِعَائِشَۃَ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ لِعَائِشَۃَ یَوْمَیْنِ یَوْمَھَا

واسطے عائشہ کے پس تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نوبت کرتے واسطے عائشہ رضہ کے دو دن ایک دن تو اوسکی نوبت کا

وَیَوْمَ سَوْدَۃَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْاَلُ

اور ایک دن سودہ رضہ کی نوبت کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھتے

فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ مَاتَ فِیْہِ اَیْنَ اَنَا غَدًا اَیْنَ اَنَا غَدًا یُرِیْدُ یَوْمَ عَائِشَۃَ

اپنی بیماری میں کہ جسمیں وفات ہوئی کہاں ہونگا میں کل کو کہاں ہونگا میں کل کو ارادہ کرتے تھے دن نوبت عائشہ کا

فَاَذِنَّ لَہٗ اَزْوَاجُہٗ یَکُوْنُ حَیْثُ شَاءَ فَکَانَ فِیْ بَیْتِ عَائِشَۃَ حَتّٰی مَاتَ عِنْدَھَا

پس اذن دیا حضرت کو اوکی بیبیوں نے کہ رہیں جہاں چاہیں پس تھے حضرت ملے پیچ گھر حضرت عائشہ کے یہانتک کہ وفات ہوئی اونکی

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہتے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے سفر کا

اَقْرَعَ بَیْنَ نِسَآئِہٖ فَاَیَّتُھُنَّ خَرَجَ سَھْمُھَا خَرَجَ بِھَا مَعَہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ

قرعہ ڈالتے درمیان بیویوں اپنی کے پس جس کسیکا اونمیں سے نکلتا حصہ لیجاتے اوسکو ساتھ اپنے سفر میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ

ابی قلابہ سے کہ نقل کی انس سے کہ کہا سنت ہے جو شوہر کہ نکاح کرے مرد عورت باکرہ سے شیب پر ہو

عِنْدَهَا سَبْعًا وَقَسَمَ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ

باکرہ کے پاس سات رات پھر تقسیم کرے اور جو شوہر کہ نکاح کرے شیب سے رہے اوسکے پاس تین رات پھر تقسیم کرے

قَالَ أَبُو قِلَابَةَ وَلَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ إِنَّ أَنَسًا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا ابو قلابہ نے اگر چاہتا میں کہتا میں کہ انس نے پہنچایا یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی بکر بیٹے عبد الرحمن کی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ

جس وقت کہ نکاح کیا ام سلمہ سے اور صبح کی ام سلمہ نے حضرت کے پاس فرمایا اونکو کہ نہیں ہے سبب تیرے اوپر اہل تیرے

هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ وَإِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ

ذلت اگر چاہے تو سات رات رہوں میں تیرے پاس اور سات سات رات ہوں اور سب بیویوں کے پاس اور اگر چاہے تو

عِنْدَكِ وَدُرْتُ قَالَتْ ثَلِّثْ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ لَهَا لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ

تیرے پاس اور دورہ کروں میں کہا ام سلمہ نے کہ تین رات رہو میرے پاس اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا اونکو ام سلمہ کے

ثَلَاثٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

تین رات روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ وَيَقُولُ اللّٰهُمَّ هٰذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ

علیہ وسلم تھے تقسیم کرتے درمیان بیویوں اپنی کے اور عدل کرتے اور کہتے تھے یا الٰہی یہ تقسیم کرنا میرا کہ جو میرا مقدور ہے

فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

پس ملامت کر مجھکو پیچھے اوسچیز کے کہ مالک ہے تو اور نہیں مالک میں نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ

كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ سَاقِطٌ

ہوں نزدیک ایک شخص کے اور نہ برابر کرے درمیان اونکے یعنی انصاف کرے درمیان اونکے آویگا دن قیامت کے اوسحالت میں کہ شق آدھا اوسکا گرا ہوا

رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجۃ والدارمی

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

الفصل الثالث

عن عطاء قال حضرنا مع ابن عباس جنازۃ

فصل تیسری روایت ہے عطاء بن رباح تابعی سے کہا حاضر ہوئے ہم ساتھ ابن عباس کے

میمونۃ بسرف فقال ھذہ زوجۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذا رفعتم

میمونہ کے جنازہ پر ملک مقام سرف میں پس کہا ابن عباس نے یہ ہیں بی بی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پس جس وقت کہ اوٹھاؤ تم انکا

نعشھا فلا تزعزعوھا ولا تزلزلوھا وارفقوا بھا فانہ کان عند

جنازہ پس بہت ہلاؤ اوسکو اور نہ جنبش دو اوسکو اور اوٹھاؤ اوسکو سہج سہج اور تعظیم کرو اوسکی کیونکہ تحقیق تھیں نزدیک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسع نسوۃ کان یقسم منھن لثمان ولا یقسم لواحدۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نو عورتیں تھے حضرت ہر ایک تقسیم کرتے اونمیں سے واسطے آٹھ کے اور نہ تقسیم کرتے تھے واسطے ایک کے

قال عطاء التی کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقسم لھا بلغنا انھا

کہا عطاء نے وہ عورت کہ نہ تقسیم کرتے تھے واسطے اوسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پہنچی ہمکو خبر یہ کہ وہ تھیں

صفیۃ وکانت اخرھن موتا ماتت بالمدینۃ متفق علیہ وقال مرزین

صفیہ اور تھیں صفیہ آخر سب عورتوں کے مرنے میں کہ مری تھیں مدینہ میں نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور کہا مرزین نے

قال غیر عطاء ھی سودۃ وھو اصح وھبت یومھا لعائشۃ حین اراد

کہا غیر عطاء نے کہ وہ عورت کہ نہ تقسیم کرتے تھے واسطے اوسکے لیے سودہ تھیں اور یہی بہت صحیح ہے کہ بخشدیا تھا اونہوں نے دن اپنا واسطے عائشہ کے جس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طلاقھا فقالت لہ اتمسکنی وقد وھبت یومی

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اونکی طلاق کا پس کہا اونہوں نے واسطے حضرت کے کہ رہنے دو مجھکو اپنے نکاح میں اور تحقیق بخشدیا میں نے

لعائشۃ لعلی ان اکون من نسائک فی الجنۃ باب عشرۃ النساء

واسطے عائشہ کے باعث اسکے کہ ہوں میں تمہاری بیویوں سے بہشت میں یہ باب ہے بیان اون حدیثوں کا کہ اوپر ہوئی ہیں ہمبستری

ومالکل واحدۃ من الحقوق الفصل الاول عن

اور بیان حقوق ہر ایک عورت کے فصل پہلی روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استوصوا بالنساء خیرا فانھن

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول کرو وصیت بیچ عورتوں کے بھلائی کی اس لیے کہ تحقیق

خلق من ضلع وان اعوج شئ في الضلع اعلاه فان ذهبت تقيمه

پیدا کی گئی ہیں پسلی سے اور تحقیق اعوج بہت ٹیڑھی چیز پسلی میں اوپر کی پسلی ہے پس اگر ارادہ کرے تو سیدھا کرے اسکو

کسرته وان تركته لم يزل اعوج فاستوصوا بالنساء متفق عليه وعنه

توڑ دیگا اور اگر چھوڑے تو پسلی کو اپنی حال پر ہمیشہ رہیگی ٹیڑھی ہی پس قبول کرو وصیت بیچ حق عورتوں کے متفق علیہ اور

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المرأة خلقت من ضلع لن تستقيم

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق عورت پیدا کی گئی ہے پسلی سے ہرگز نہ سیدھی ہوگی

لك على طريقة فان استمتعت بها استمتعت بها وبها عوج وان

واسطے تیرے اوپر ایک راہ کے پس اگر چاہے تو کر فائدہ اوٹھاوے تو ساتھ اوسکے فائدہ اوٹھاوے تو ساتھ اوسکے اوسحالیں کہ ہو اوسمیں کجی اور اگر

ذهبت تقيمها كسرتها وكسرها طلاقها رواه مسلم وعنه قال

چاہے تو سیدھا کرنا اوسکا توڑ دیگا تو اوسکو اور توڑنا اوسکا طلاق دینا اوسکا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفرك مؤمن مؤمنة ان كره منها خلقا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ بغض رکھے مرد مسلمان عورت مسلمان سے اگر ناخوش رکھے گا اوسکو ایک فعل کو تو

رضي منها آخر رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خوش رکھیگا اوسکو فعل دوسرے کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لولا بنو اسرائيل لم يخنز اللحم ولولا حواء لم تخن انثى زوجها الدهر

اگر نہ ہوتے بنی اسرائیل نہ سڑتا گوشت اور اگر نہ ہوتی حوا نہ خیانت کرتی کوئی عورت اپنے خاوند کی کبھی

متفق عليه وعن عبد الله بن زمعة قال قال رسول الله صلى الله عليه

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن زمعہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا يجلد احدكم امرأته جلد العبد ثم يجامعها في آخر اليوم وفي

نہ مارے ایک تمہارا بیوی اپنی کو مارنا غلام کا سا پھر صحبت کریگا اوس سے آخر دن میں اور ایک

رواية يتعمد احدكم فيجلد امرأته جلد العبد فلعله يضاجعها

روایت میں ہے قصد کرتا ہے ایک تمہارا پس مارتا ہے عورت اپنی کو مارنا غلام کا سا پس شاید کہ وہ ہمخواب ہو اوس سے

في آخر يومه ثم وعظهم في ضحكهم من الضرطة فقال

بیچ آخر دن مارنے کے پھر نصیحت فرمائی حضرت نے صحابہ کو بیچ ہنسنے اوسکے کے ریح نکلنے پر بہر فرمایا

لِيَضْحَكَ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ

کیوں ہنستا ہو ایک تمہارا اور چیز سے کہ آپ بھی کرتا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہ کہا تھی میں کھیلتی

بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي فَكَانَ رَسُولُ

ساتھ گڑیوں کے نزدیک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھیں میری ہمجولیاں کھیلتیں ساتھ میرے اور تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَنْقَمِعْنَ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي مُتَّفَقٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت تشریف لاتے چھپ جاتیں ہمجولیاں میری حضرت سے پس بھیجتے اوکو طرف میری پس کھیلتیں

عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ

علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا قسم ہے اللہ کی تحقیق دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کھڑے ہوئے اوپر دروازے

حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حجرے میرے کہ اور حبشی کھیلتے تھے ساتھ برچھیوں کے مسجد میں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ بَيْنَ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ

پردہ کرتے تھے میرا ساتھ چادر اپنی کے تاکہ دیکھوں طرف کھیل اوکی کے درمیان کانوں اور مونڈھوں حضرت کے سے پھر کھڑے ہوتے

أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ

واسطے خاطر میرے پھر تک کہ یہاں تک ہوتی میں وہ کہ پھیرتی میں آپ پس حد اندازہ کرو زمانہ سے مقدار کھڑی رہنے لڑکی کے کہ صغیر سن

الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

حرص کرنیوالے کھیل پر ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا مجھکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں البتہ جانتا ہوں جس وقت کہ ہوتی ہے تو مجھ سے خوش اور جس وقت کہ ہوتی ہے تو مجھ پر خفا پس کہا میں نے

مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ فَقَالَ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَ

کاہی سے پہچانتے ہو یہ فرمایا جس وقت کہ ہوتی ہے تو مجھ سے راضی پس تحقیق تو کہتی ہے نہیں ہے اس طرح قسم ہے

رَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ

پروردگار محمد کی اور جس وقت کہ ہوتی ہے تو مجھ پر خفا کہتی ہے نہیں ہی اس طرح قسم ہے پروردگار ابراہیم کے کہا عائشہ رضی نے کہا میں نے

أَجَلْ وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہ ہاں قسم ہے اللہ کی اے رسول خدا کے نہیں چھوڑتی میں مگر نام تمہارا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذَا دَعَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ بلاوے کوئی مرد اپنی عورت کو طرف بچھونے اپنے کے پس انکار کرے وہ

فَبَاتَ غَضْبَانَ لَعَنَتْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور گذارے خاوند رات غصے میں لعنت کرتے ہیں فرشتے عورت کو صبح تک نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت

لَهُمَا قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ رَجُلٍ يَّدْعُوْ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهٖ

بخاری اور مسلم کی ہیں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری ہے ہاتھ اس کے نہیں کوئی شخص بلاوے کسی عورت کو طرف بچھونے

فَتَأْبٰى عَلَيْهِ إِلَّا كَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا وَعَنْ

پس انکار کرے اوس پر مگر ہوتا ہے وہ کہ آسمان میں ہے خفا اوس پر یہاں تک کہ راضی ہووے اوس سے۔ اور روایت ہے

اَسْمَآءَ اَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لِيْ ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ

اسماء سے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق میرے ہے ایک سوکن پس کیا ہے مجھ پر گناہ اگر

تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِيْ غَيْرَ الَّذِيْ يُعْطِيْنِيْ فَقَالَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ

اظہار کروں میں اپنے خاوند کی طرف سے غیر اوس چیز کا کہ دیتا ہے مجھکو پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اظہار کرنیوالا ساتھ اوس چیز کے کہ نہیں دیا گیا

ثَوْبَيْ زُوْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو کپڑے جھوٹ کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا سے ایلا کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ نِّسَآئِهٖ شَهْرًا وَكَانَتِ انْفَكَّتْ رِجْلُهٗ فَاَقَامَ فِيْ مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَّ

اپنی بیویوں سے ایک مہینے کا اور تھی کہ موچ آئی تھی حضرت صلعم کے پاؤں میں پس ٹھہرے رہے بالاخانہ میں انتیس

عِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ اِنَّ الشَّهْرَ

راتیں پھر اترے پس عرض کیا لوگوں نے اے رسول خدا کے ایلا کیا تھا نے ایک مہینے کا پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ مہینہ

يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ

ہوتا ہے انتیس دن کا بھی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا آئے ابوبکر

يَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوْسًا بِبَابِهٖ لَمْ يُؤْذَنْ

طلب کرتے رخصت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پس پایا ابوبکر نے لوگوں کو بیٹھے حضرت صلعم کے دروازے پر کہ نہیں

لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ قَالَ فَاُذِنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ اَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ فَاُذِنَ

کسیکو ان میں سے اجازت ہوئی کسی کو جابر نے پس اجازت ہوئی واسطے ابوبکر صدیق کے پس داخل ہوئے پھر آئے حضرت عمر اور پروانگی طلب کی

لہ فوجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم جالسا حولہ نساؤہ واجما ساکتا قال فقال

اوسکو پس پایا عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھے آسحال ہین کہ گرد حضرت کے تہین عورتین اونکی اور حضرت تہے خموش خاموش کہا جابر نے

لاقولن شیئا اضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ لو رایت بنت

البتہ کہونگا کچہ کہ ہنساؤن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس کہا عمر نے یا رسول اللہ اگر دیکہو تم سے خارجہ کی بیٹی کو

خارجۃ سالتنی النفقۃ فقمت الیہا فوجأت عنقہا فضحک رسول

طلب کرے مجہسے خرچ تو کہڑا ہوا ہونگا طرف اوسکے اور کوٹون اوسکی گردن پس ہنسے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال ہن حولی کما ترٰی یسالنی النفقۃ فقام ابوبکر الی

خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا یہ عورتین کہ گرد میرے ہین جیسا کہ دیکہتا ہی تو مجہسے طلب کرتی ہین خرچ پس کہڑی ہوئی ابوبکر طرف

عائشۃ یجأ عنقہا وقام عمر الی حفصۃ یجأ عنقہا کلاہما یقول تسألین

عائشہ کے کوٹنے لگے گردن عائشہ کی اور کہڑے ہوئے عمر طرف حفصہ کے کوٹنے لگے گردن حفصہ کی دونو کہتے تہے کہ طلب کرتی ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مالیس عندہ فقلن واللہ لا نسأل رسول اللہ صلی

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اوسچیز کو کہ نہین حضرت کے پاس پس کہا عورتون نے قسم ہے خدا کی نہین مانگینگی ہم رسول خدا صلے اللہ

اللہ علیہ وسلم شیئا ابدا لیس عندہ ثم اعتزلہن شہرا او تسعا وعشرین

علیہ وسلم سے کچہ کبہی کہ نہ ہو اون کے پاس پہر الگ ہوئے حضرت صہ بیویون سے ایک مہینا یا اونتیس دن

ثم نزلت ہذہ الآیۃ یا ایہا النبی قل لازواجک حتی بلغ للمحسنت

پہر اتری یہہ آیت اے نبی کہہ اپنی عورتون سے یہان تک کہ پہنچی للمحسنت

منکن اجرا عظیما قال فبدأ بعائشۃ فقال یا عائشۃ انی ارید ان

منکن اجرا عظیما تک کہا جابر نے پس شروع ہوئے کہنا ہسات کا تک حضرت عائشہ رضہ سے پس فرمایا اے عائشہ

اعرض علیک امرا احب ان لا تعجلی فیہ حتی تستشیری ابویک قالت

بیان کرون روبرو تیرے ایک بات کہ چاہتا ہون کہ نہ جلدی کرے تو اوسمین یہان تک کہ مشورہ کرے تو ماں باپ اپنے سے کہا عائشہ نے

وما ہو یا رسول اللہ فتلا علیہا الآیۃ قالت افیک یا رسول اللہ استشیر

کیا ہے وہ اے رسول خدا کے پس پڑہی حضرت نے روبرو عائشہ کے آیت مذکورہ کہا عائشہ نے کیا تجہ کے مقدمہ ہین اے رسول خدا

ابوی بل اختار اللہ ورسولہ والدار الاخرۃ واسالک ان لا تخبر

اپنے ماں باپ سے بلکہ اختیار کیا میںنے اللہ کو اور رسول اوسکو اور گہر آخرت کو اور سوال کرتی ہون میں آپ سے یہہ کہ نہ خبر دو

امرأة من نسائك بالذی قلت قال لا تسألنی امرأة منهن الا اخبرتها

کسی عورت کو اپنی عورتوں میں سے ساتھ اوپر بھیجنے کے کہا ہے نے فرمایا حضرت نے نہیں پوچھی گی مجھ سے کوئی عورت ان میں سے علاوہ کر خبر

ان الله لم یبعثنی معنتا ولا متعنتا ولکن بعثنی معلما میسرا رواه مسلم وعن

تحقیق اللہ تعالیٰ نے نہیں بھیجا مجھکو کسی کے رنج دینے کو اور نہ خواہ مخواہ کسی کو تکلیف دینے کو ولیکن بھیجا ہے مجھکو معلم اور آسانی کرنیوالا

عائشة قالت کنت اغار علی التی وهبن انفسهن لرسول الله صلی الله علیه وسلم

حضرت عائشہ رضہ سے کہا تھی میں عیب کرتی ان عورتوں پر کہ بخشیں نفس اپنے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فقلت اتهب المرأة نفسها فلما انزل الله تعالی ترجی من تشاء منهن و

پس کہتی میں کہ کیا بخشتی ہے عورت نفس اپنا پس جب اتاری اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کہ الگ کر تو جسکو چاہے ان میں سے اور

تؤوی الیک من تشاء وممن ابتغیت ممن عزلت فلا جناح علیک قلت

محل کنا دے اپنی طرف جسکو چاہے اور جسکو طلب کرے تو ان عورتوں میں سے کہ الگ کیا تو نے پس نہیں گناہ تجھپر کہتی میں عائشہ

ما اری ربک الا یسارع فی هواک متفق علیه وحدیث جابر اتقوا الله

نہیں دیکھتی میں پروردگار تیرا مگر کہ جلدی کرتا ہے بیچ خواہش تیری کے متفق علیہ اور حدیث جابر کی اتقوا اللہ

فی النساء ذکر فی قصة حجة الوداع الفصل الثانی عن عائشة انها

فی النساء ذکر کی گئی یہ بیچ قصہ حجۃ الوداع کے فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے بیشک وہ

کانت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سفر قالت فسابقته فسبقته علی

تھیں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر میں کہا عائشہ نے پس دوڑی میں ساتھ حضرت کے اپنے پاؤں پر پس آگے نکل گئی میں

رجلی فلما حملت اللحم سابقته فسبقنی قال هذه بتلک السبقة

پس جب فربہ ہوئی میں دوڑی میں حضرت کے ساتھ تک پس آگے نکل گئے حضرت مجھسے فرمایا یہ بدلہ جانا اس بدلے کا ہے

رواه ابوداود وعنها قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خیرکم خیرکم

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین تمہارا بہترین تمہارا ہے

لاهله وانا خیرکم لاهلی واذا مات صاحبکم فدعوه رواه الترمذی

واسطے اہل اپنے کے اور میں بہترین تمہارا ہوں واسطے اہل اپنے کے اور جبوقت کہ مر جاوے صاحب تمہارا پس چھوڑ دو اسکو نقل کی یہ ترمذی

والدارمی ورواه ابن ماجة عن ابن عباس الی قوله لاهلی وعن

اور دارمی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے ابن عباس سے لفظ لاہلی تک۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ المرأۃ اذا صلت خمسہا وصامت

انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ عورت جبوقت پڑھے پانچوں نماز ہیں اور روزہ رکھے

شہرہا واحصنت فرجہا واطاعت بعلہا فلتدخل من ای ابواب

ماہ رمضان کے اور نگاہ رکھے شرمگاہ اپنی کو سے اور فرمانبرداری کرے اپنے خاوند کی پس چاہیے کہ داخل ہو جس دروازے

الجنۃ شاءت رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول

بہشت کے سے چاہے نقل کی یہ ابو نعیم نے حلیۃ الابرار میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ لو کنت امرا احدا ان یسجد لاحد لامرت المرءۃ ان تسجد

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر حکم کرتا میں کسیکو یہ کہ سجدہ کرے واسطے کسیکے تو البتہ حکم کرتا عورت کو کہ سجدہ کرے

لزوجہا رواہ الترمذی وعن ام سلمۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ

اپنے خاوند کو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ ایما امرأۃ ماتت وزوجہا عنہا راض دخلت الجنۃ رواہ الترمذی

علیہ وسلم نے جو عورت کہ مرے اسحالمیں کہ خاوند اوسکا اوسے راضی ہو داخل ہو گی جنت میں نقل کی یہ ترمذی نے

وعن طلق بن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ اذا الرجل دعا زوجتہ

اور روایت ہے طلق بن علی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جبوقت کوئی شخص بلاوے اپنی بیوی کو

لحاجتہ فلتاتہ وان کانت علی التنور رواہ الترمذی وعن معاذ

اپنی حاجت کے لیئے پس چاہیے کہ حاضر ہو اگرچہ ہو تنور پر سے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے معاذ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ قال لا تؤذی امرأۃ زوجہا فی الدنیا الا قالت

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ایذا دیتی عورت اپنے خاوند کو دنیا میں مگر کہتی ہے

زوجتہ من الحور العین لا تؤذیہ قاتلک اللہ فانما ہو عندک دخیل

بیوی اوسکی حور بڑی آنکھوں والی نہ ایذا دے اسکو مارے تجکو اللہ پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ نزدیک ہے تیرے مہمان ہے

یوشک ان یفارقک الینا رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی

قریب ہے کہ وہ جدا ہو گا تجسے اور آویگا طرف ہماری نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

ہذا حدیث غریب وعن حکیم بن معاویۃ القشیری عن ابیہ

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے حکیم بن معاویہ قشیری سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

۱ پانچوں نمازیں اپنے پاکیزہ وقت میں ۲ روزہ رکھے ۳ شرمگاہ اور فرمانبرداری کرے اپنے خاوند کی ۴ یعنی اسکی فرمانبرداری کرنی چاہیئے ۵ یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو مطلق سجدہ عبادت کا نہ چاہیئے نہ بسبب ۶ تنگدستی کے یا بیماری کے ۷ اور اگر جبکہ اسی حکم کے بجا لانے میں ۸ ترک کرے ۹ یعنی اسکی فرمانبرداری کرنی چاہیئے

باب عشرۃ النساء وما لکل واحد من الحقوق

یہ اوپر تو ذکر تھا حقوق خاوند کی اطاعت کرے کہ خاوند کی اطاعت یہ ہے سواری پر ہو یا کھانا پکاتی ہو اگرچہ خاوند اسوقت بھی صحبت کرنا چاہے تو انکار نہ کرے چاہیئے اگر جسم کی شہوت بدن میں حرکت کرتی ہو اور نکلتی ہو بدن کو ضعف ہوتا ہے اسکے دل اور ضعیف بصر ہی فارغ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی توفیق دوستے اور شر دشمن کی

۱۰ وہ نزدیک ہے ۱۱ مہمان ہے اپنے گھر ۱۲ دنیا کی ولایت اور آسائش سب چند روزہ ہے حقیقت میں ہماری نہیں ہے جو اللہ نے ۱۳ اور بیماری کا مسافر کو ستانا دو نوحماقت ہے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ اَنْ تُطْعِمَهَا
کہا کہا میں نے یارسول اللہ کیا حق ہے بیوی ایک ہماری کا اوسکے خاوند پر فرمایا یہ کہ کھلاوے تو اوسکو

اِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا اِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا
جسوقت کہ کھاوے تو اور پہناوے اوسکو جسوقت کہ پہنے تو اور نہ مار منہ پر اور نہ کہہ برا اور نہ

تَهْجُرْ اِلَّا فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ
چھوڑ مگر گھر میں نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے لقیط بن

صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ اِمْرَاَةً وَفِيْ لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبَذَاءَ
صبرہ سے کہا کہا میں نے یارسول اللہ تحقیق میری ایک عورت ہے اور اوسکی زبان میں سے کچھ یعنی زبان درازی ہے

قَالَ طَلِّقْهَا قُلْتُ اِنَّ لِيْ مِنْهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ فَمُرْهَا يَعِظْهَا
فرمایا طلاق دے اوسکو کہا میں نے تحقیق واسطے میرے اوس سے اولاد ہے اور واسطے اوسکے صحبت ہے فرمایا پس امر کر اوسکو واسطے اوس کے کہ نصیحت

فَاِنْ يَكُ فِيْهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ وَلَا تَضْرِبْ ظَعِيْنَتَكَ ضَرْبَكَ اَمَتَكَ
پس اگر ہوگی اوسمیں کچھ بھلائی تو قبول کریگی نصیحت کو اور نہ مار اپنی بی بی کو مارنا لونڈی کا سا

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ایاس بن عبداللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ فَجَاءَ عُمَرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَئِرْنَ
علیہ وسلم نے نہ مارو تم خدا کی لونڈیوں کو پس آیا عمر رضہ پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ شوخ ہو گئیں

النِّسَاءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ فَرَخَّصَ فِيْ ضَرْبِهِنَّ فَاَطَافَ بِاٰلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
عورتیں اپنے خاوندوں پر پس رخصت دی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکی مارنے کی پھر تو گرد ہو گئیں رسول خدا صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں اس حال میں کہ شکوہ کرتی تھیں اپنے خاوندوں کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ طَافَ بِاٰلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ اُولٰئِكَ بِخِيَارِكُمْ
کہ تحقیق جمع ہوئیں محمد کی بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں شکایت کرتی ہیں اپنے خاوندوں کی نہیں ہیں یہ لوگ بہتر تم میں

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من خبب امرأۃ علی زوجہا او عبدا علی سیدہ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہمارے تابعداروں میں سے وہ شخص کہ بدراہ کرے کسی عورت کو اوسکے خاوند پر یا غلام کو اوسکے مالک پر

رواہ ابوداؤد وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اکمل المؤمنین ایمانا احسنہم خلقا والطفہم باہلہ رواہ الترمذی

سے کامل ترین مسلمین کا ایمان میں وہ ہے کہ بہت اچھا ہو خلق میں اور بہت مہربان ہو اپنے اہل و عیال پر نقل کی یہ ترمذی نے

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل ترین مسلمانوں کا ایمان میں وہ ہے کہ

احسنہم خلقا وخیارکم خیارکم لنسائہم رواہ الترمذی وقال ہذا

بہت اچھا ہو اونمیں از راہ خلق کے اور بہتر تمہارے وہ ہیں کہ بہتر ہوں واسطے عورتوں اپنی کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حدیث حسن صحیح ورواہ ابوداؤد الی قولہ خلقا وعن عائشۃ

حدیث حسن صحیح ہے اور نقل کی یہ ابوداؤد نے لفظ خلقا تک۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قالت قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غزوۃ تبوک او حنین وفی سہوتہا

کہ کہا تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے یا حنین سے اور عائشہ کے گھر کے طرف میں

ستر فہبت ریح فکشفت ناحیۃ الستر عن بنات لعائشۃ لعب فقال

پردہ پڑا ہوا تھا پس چلی ہوا اور کھول دیا کونا پردے کا گڑیوں پر سے کہ تھیں عائشہ کے کھیلنے کی پس فرمایا حضرت نے

ما ہذا یا عائشۃ قالت بناتی ورای بینہن فرسا لہ جناحان من رقاع

کیا ہے یہ اے عائشہ کہا عائشہ نے یہ گڑیاں ہیں میری اور دیکھا حضرت نے درمیان گڑیوں کے ایک گھوڑا کہ اوسکے ہیں دو پر کپڑے کے

فقال ما ہذا الذی اری وسطہن قالت فرس قال وما ہذا الذی

پھر فرمایا حضرت نے کیا ہے یہ وہ چیز کہ دیکھتا ہوں میں درمیان گڑیوں کے کہا عائشہ نے یہ گھوڑا ہے فرمایا حضرت نے اور کیا ہے وہ

علیہ قالت جناحان قال فرس لہ جناحان قالت اما سمعت ان

جو اسپر ہے عرض کی یہ دو پر ہیں فرمایا کہ کیا گھوڑے کے دو پر کہا عائشہ نے کیا نہیں سنا آپ نے

لسلیمان خیلا لہا اجنحۃ قالت فضحک حتی رایت نواجذہ رواہ

کہ واسطے سلیمان کے گھوڑے تھے کہ اونکے پر تھے کہا عائشہ نے پس ہنسے حضرت یہاں تک کہ دیکھیں میں نے گچھلیاں حضرت کی

ابوداود الفصل الثالث عن قیس بن سعد قال اتیت الحیرة

ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے قیس بن سعد سے کہا آیا میں حیرہ میں

فرایتھم یسجدون لمرزبان لھم فقلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احق

پس دیکھا میں نے وہاں لوگوں کو کہ سجدہ کرتے ہیں وہ اپنے سردار کے واسطے پس کہا میں نے کہ البتہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

ان یسجد لہ فاتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت انی اتیت الحیرة

سزا وار اسکے کہ سجدہ کیا جاوے اوسکو پھر آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا میں نے کہ تحقیق میں گیا تھا حیرہ میں

فرایتھم یسجدون لمرزبان لھم فانت احق بان یسجد لک فقال

پس دیکھا میں نے وہاں کے لوگوں کو کہ سجدہ کرتے ہیں اپنے سردار کو پس آپ لائق تر ہیں اسکے کہ سجدہ کیا جاوے واسطے آپکے پس فرمایا حضرت نے

ارایت لو مررت بقبری اکنت تسجد لہ فقلت لا فقال لا تفعلوا

مجکو کہ خبر دی مجکو اگر گذرے تو میری قبر پر کیا سجدہ کرے تو قبر کو پس کہا میں نے نہیں پس فرمایا مت کرو

لو کنت امرا احدا ان یسجد لاحد لامرت النساء ان یسجدن

اگر میں حکم کرتا کسیکو کہ سجدہ کرے واسطے کسیکے تو حکم کرتا عورتوں کو کہ سجدہ کریں

لازواجھن لما جعل اللہ لھم علیھن من حق رواہ ابوداود ورواہ

اپنے خاوندوں کو بسبب اسکے کہ مقرر کیا اللہ نے مردوں کا عورتوں پر حق نقل کی یہ ابوداؤد نے اور نقل کی یہ

احمد عن معاذ بن جبل وعن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یسال

احمد نے معاذ بن جبل سے۔ اور روایت ہے عمر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں سوال کیا جاتا

الرجل فیما ضرب امرأتہ علیہ رواہ ابوداود وابن ماجة وعن

مرد یہ بیچ اوسچیز کے کہ مارا اپنی عورت کو اوسچیز پر نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابی سعید الخدری قال جاءت امرأة الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن

ابی سعید خدری سے کہا آئی ایک عورت پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اوسحال میں کہ ہم

عندہ فقالت زوجی صفوان بن المعطل یضربنی اذا صلیت و

پاس حضرت صلعم کے تھے پس کہا اوس عورت نے کہ خاوند میرا صفوان بن معطل مارتا ہے مجکو جبکہ نماز پڑھتی ہوں اور

یفطرنی اذا صمت ولا یصلی الفجر حتی تطلع الشمس قال وصفوان

عِنْدَهٗ قَالَ فَسَأَلَهٗ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِيْ إِذَا

پاس حضرت ﷺ کے کہا راوی نے پس پوچھا حضرت نے صفوان سے اور سچ پوچھنے سے کہ کہا عورت اور کی نے پس کہا صفوان نے اے رسول خدا کے کہتا اور مکا کہ مارتی

صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُوْرَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا قَالَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نماز پڑھتی ہوں پس بیشک وہ پڑھتی ہے دو سورتیں حالانکہ میں نے منع کیا ہے اسکو اس سے کہا راوی نے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ سُوْرَةً وَّاحِدَةً لَكَفَتِ النَّاسَ قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی سلہ ایک سورت تو البتہ کفایت کرتی لوگوں کو کہا صفوان نے اور کہنا اوس عورت کا

يُفْطِرُنِيْ إِذَا صُمْتُ فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ تَصُوْمُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ

کہ فطار کرواتا ہے مجکو جب روزہ رکھتی ہوں پس بیشک وہ روزہ رکھتی چلی جاتی ہے اور میں ہوں مرد جوان پس نہیں سکتا صبر کر سکتا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَأَمَّا

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے کوئی عورت مگر باذن خاوند اپنے کے اور

قَوْلُهَا إِنِّيْ لَا أُصَلِّيْ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ

کہنا اور عورت کا کہ میں نماز نہیں پڑھتا یہانتک کہ نکلتا ہے سورج پس سبب اسکا یہ ہے کہ ہے ہمکو اور ہمارے میں تحقیق پہچانی گئی ہے

لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ

واسطے ہمارے یہ کہ نہیں جاگتے ہم یہانتک کہ نکلتا ہے سورج فرمایا حضرت نے پس جب تو جاگے تو

يَا صَفْوَانُ فَصَلِّ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ

اے صفوان سلہ پس پڑھ نماز نفل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ نَفَرٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيْرٌ فَسَجَدَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے ساتھ ایک جماعت کے مہاجرین اور انصار میں سے پس آیا ایک اونٹ سلہ اور سجدہ کیا

لَهٗ فَقَالَ أَصْحَابُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ

حضرت کو پس عرض کیا حضرت کے یاروں نے اے رسول خدا کے سجدہ کرتے ہیں آپکو چارپائے اور درخت پس ہم

أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوْا أَخَاكُمْ وَلَوْ كُنْتُ

لائق تر ہیں یہ کہ سجدہ کریں آپکو پس فرمایا عبادت کرو اپنے رب کو اور عزت دو اپنے بھائی کو اور اگر میں

آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَّسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ

حکم کرتا کسیکو یہ کہ سجدہ کرے کسیکو تو البتہ حکم کرتا عورت کو یہ کہ سجدہ کرے اپنے خاوند کو اور اگر حکم کرے خاوند اوسکو یہ کہ

مِنْ جَبَلِ صُفَرَ اِلٰی جَبَلِ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلِ اَسْوَدَ اِلٰی جَبَلِ اَبْیَضَ کَانَ

پتھر پہاڑ زرد سے طرف پہاڑ سیاہ کے اور پہاڑ سیاہ سے طرف پہاڑ سفید کے تو

یَنْبَغِیْ لَهَا اَنْ تَفْعَلَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

لائق ہے اوس عورت کو کہ بجالاوے حکم اوسکا نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلٰوةٌ وَلَا تَصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةٌ اَلْعَبْدُ

علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کیجاتی واسطے اونکے کوئی نماز اور نہیں چڑھتی واسطے اونکے کوئی نیکی ایک غلام

اَلْاٰبِقُ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوَالِیْهِ فَیَضَعَ یَدَهٗ فِیْ اَیْدِیْهِمْ وَالْمَرْاَةُ السَّاخِطُ

بھاگا ہوا یہاں تک کہ پھر آوے طرف مالکون اپنے کے پس رکھے ہاتھ اپنا بیچ ہاتھ اونکے اور دوسری وہ عورت کہ خفا ہو

عَلَیْهَا زَوْجُهَا وَالسَّکْرَانُ حَتّٰی یَصْحُوَ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

اوپر خاوند اوسکا اور تیسرا نشے والا یہانتک کہ ہوشیار ہووے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ النِّسَاءِ خَیْرٌ قَالَ الَّتِیْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا عرض کیا گیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ کونسی عورت بہتر ہے فرمایا وہ عورت

تَسُرُّهٗ اِذَا نَظَرَ وَتُطِیْعُهٗ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهٗ فِیْ نَفْسِهَا وَلَا فِیْ مَالِهَا بِمَا

کہ خوش کرے اپنے خاوند کو جسوقت کہ دیکھے خاوند طرف اوسکی اور بجالاوے حکم اوسکا جسوقت کہ کہے کچھ فرماوے اور نہ خلاف کرے اوسکا بیچ ذات

یَکْرَهُ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض

کے ناخوش رکھے مرد اوسکو نقل کی یہ نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مَنْ اُعْطِیَهُنَّ فَقَدْ اُعْطِیَ خَیْرَ الدُّنْیَا

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں ہیں جو شخص دیا گیا وہ چار چیزیں پس تحقیق دیا گیا بھلائی دنیا

وَالْاٰخِرَةِ قَلْبٌ شَاکِرٌ وَلِسَانٌ ذَاکِرٌ وَبَدَنٌ عَلَی الْبَلَاءِ صَابِرٌ وَزَوْجَةٌ

اور آخرت کی دل شکر کرنیوالا اور زبان یاد کرنیوالی اور بدن بلاؤں پر صبر کرنیوالا اور عورت کہ

لَا تَبْغِیْهِ خَوْنًا فِیْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهٖ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بِاب

نہ ڈھونڈے مرد واسطے خاوند کے خیانت بیچ ذات اپنی کے اور نہ بیچ مال خاوند کے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب بیچ

اَلْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةَ

بیان کے خلع اور طلاق کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ عورت

ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ

ثابت بن قیس کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے رسول خدا کے ثابت بن قیس پر

مَا اَعْتِبُ عَلَيْهِ فِيْ خُلُقٍ وَّلَا دِيْنٍ وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ

نہیں غصہ ہوتی میں اور نہیں عیب لگاتی اوسکو خلق میں اور نہ دین میں ولیکن میں ناخوش جانتی ہوں کفر کو اسلام میں پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهٗ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پھیر دیگی تو اوسکا باغ اوسکا کہا اوسنی کہ ہاں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ثابت کو

وَسَلَّمَ اقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

کہ لیلے تو باغ اپنا اور سے طلاق دے اوسکو ایک طلاق نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

عُمَرَ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَةً لَّهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر سے یہ کہ اونہون نے طلاق دی اپنی بیوی کو حالت حیض میں پس ذکر کیا یہ حضرت عمر نے روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَتَغَيَّظَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتّٰى

پس غصہ ہوئے بسبب اس کلام کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کہ رجوع کرے عبد اللہ ساتھ اوس عورت کے پھر رکھے اوس عورت کو اپنے

تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ فَتَطْهُرَ فَاِنْ بَدَا لَهٗ اَنْ يُّطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا

پاک ہووے پھر حائضہ ہو اور پاک ہو حیض دوسری سے پھر اگر چاہے طلاق دینا اوسکا پس طلاق دے اوسکو حالت پاکی میں

قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ وَفِيْ

پہلے اس سے کہ صحبت کرے اوس سے پس یہ ہے وہ عدت کہ حکم فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ طلاق دیجاوین وقت اوس عدت کے عورتیں اور

رِوَايَةٍ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا اَوْ حَامِلًا مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک روایت میں اسطرح پر ہے کہ فرمایا حضرت نے عمر کو کہ حکم کرے اسکو عبد اللہ کہ رجوع کرے ساتھ اوسکے پھر طلاق دے اوسکو حالت پاکی کی حالت میں

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا مختار کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس اختیار کیا ہمنے اللہ اور رسول کو ہمکیو

فَلَمْ يَعُدَّ ذٰلِكَ عَلَيْنَا شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْحَرَامِ

پس نہ شمار کیا آنحضرت صلے اسکو ہمپر کچھ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا حرام کرنے کی

يُكَفِّرُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

کفارہ دے البتہ تحقیق ہے تمکو اسمین رسول خدا صلی اللہ کی پیروی اچھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَمْکُثُ عِنْدَ زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَیَشْرَبُ

حضرت عائشہ رضہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھتے تو وقف فرماتے نزد زینب بیٹی جحش کی کہ پیتی تھیں حضرت ہم کی

عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَیْتُ اَنَا وَحَفْصَةُ اَنَّ اَیَّتَنَا دَخَلَ عَلَیْهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

نزد وہ یک اوڈکہ شہد پس ٹھہرایا آپسمین ہینے اور حفصہ نے کہ جس کسیکی پاس ہم مین سے تشریف لاوین نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَلْتَقُلْ اِنِّیْ اَجِدُ مِنْكَ رِیْحَ مَغَافِیْرَ اَکَلْتَ مَغَافِیْرَ فَدَخَلَ عَلٰی اَحَدِهِمَا

پس البتہ کہے کہ تحقیق مین پاتی ہون تم مین سے بو مغافیر کی کیا کہایا ہے آپنے مغافیر پھر تشریف لائین حضرت ہم اکیسکے پاس اون مین سے

فَقَالَتْ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا بَاْسَ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ

پس کہا اس نے واسطے حضرت ہم کے یہ پس فرمایا حضرت نے کچھ مضائقہ نہین پیا ہے مین نے شہد نزد یک زینب بیٹی جحش کے

فَلَنْ اَعُوْدَ لَهٗ وَقَدْ حَلَفْتُ لَا تُخْبِرِیْ بِذٰلِكِ اَحَدًا یَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِ

پس گز مین پھیر پھیرونگا اسکے کا شہد اور تحقیق مین نے قسم کہائی ہے نہ خبر کرنا ساتھ اسکے کسیکو چاہتے تم حضرت ہم خوشی اپنی بیویون کی

فَنَزَلَتْ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰہُ لَكَ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ

پس اوتری یہ آیت اے نبی کیون حرام کرتا ہے اوسچیز کو کہ حلال کی اللہ نے واسطے تیرے چاہتا ہے تو خوشی اپنی بیویون کی

اَلْاٰیَةَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

آخر آیت تک متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ثوبان سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا امْرَاَةٍ سَاَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِیْ غَیْرِ مَا بَاْسٍ فَحَرَامٌ عَلَیْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

علیہ وسلم نے جو عورت کہ مانگے اپنے خاوند سے طلاق بلا ضرورت پس حرام ہے اوسپر بو جنت کی نقل کی احمد اور

التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَی اللّٰہِ الطَّلَاقُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَلِیٍّ عَنِ

فرمایا کہ سب مبغوض ترین مباح مین طرف اللہ کے طلاق ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ نقل کی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَّلَا عِتَاقَ اِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ وَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین طلاق پہلے نکاح سے اور نہین آزاد کرنا غلام کا مگر پیچھے مالک ہونے کے اور

لَا وِصَالَ فِیْ صِیَامٍ وَّلَا یُتْمَ بَعْدَ اِحْتِلَامٍ وَّلَا رَضَاعَ بَعْدَ فِطَامٍ وَّ

نہین جائز ملانے کے روزے رکھنے اور نہین یتیم ہونا بعد بالغ ہونے کے اور نہین شیر خوارگی بعد مدت دودھ چھڑانے کے

الحلال والحرام

أَصُمْتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

سے نہیں جائز چپ رہنا دن کو رات تک نقل کی یہ شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا

اور شعیب نے نقل کی اپنی دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں صحیح ہوتی نذر واسطے ابن آدم کے اوس چیز میں کہ نہیں مالک اوسکا اور نہیں

عِتْقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ وَلَا بَيْعَ إِلَّا فِيمَا

آزاد کرنا اوس چیز میں کہ نہیں مالک اور نہیں طلاق اوس چیز میں کہ نہیں مالک نقل کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور نہیں بیچنا مگر اوس چیز میں کہ

يَمْلِكُ وَعَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ

مالک ہے ۔ اور روایت ہے رکانہ بیٹے عبد یزید کیسے کہ اوس نے طلاق دی اپنی عورت سہیمہ کو طلاق بتہ

فَأُخْبِرَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً

پس خبر دی رکانہ نے ساتھ اسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کہا قسم ہے اللہ کی نہیں ارادہ کیا میں نے مگر ایک طلاق کا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتَ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رُكَانَةُ

پس پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے خدا کی نہیں ارادہ کیا تو نے مگر ایک کا پس کہا رکانہ نے

وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا

قسم ہے خدا کی نہیں ارادہ کیا میں نے مگر ایک کا پس پھیر دی وہ عورت طرف اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر دوسری طلاق دی

الثَّانِيَةَ فِي زَمَانِ عُمَرَ وَالثَّالِثَةَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بیچ عہد حضرت عمر رض کے اور تیسری طلاق دی بیچ عہد حضرت عثمان کے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ إِلَّا أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا الثَّانِيَةَ

اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مگر ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے نہیں ذکر کیا دوسری

وَالثَّالِثَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ جِدُّهُنَّ

اور تیسری کا ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں ہیں کہ قصد کرنا اونکا

جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بھی قصد ہے اور ہنسی کی راہ سے کہنا بھی قصد ہے نکاح کرنا اور طلاق دینا اور رجعت نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِيْ

عائشہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلاق اور نہیں آزادی ہیچ حالت

إِغْلَاقٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ قِيْلَ مَعْنَى الْإِغْلَاقِ الْإِكْرَاهُ وَعَنْ

زبردستی کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے کہا گیا کہ معنی اغلاق کے ہیں اکراہ۔ اور روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ إِلَّا طَلَاقَ

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر طلاق واقع ہوتی ہے مگر طلاق

الْمَعْتُوْهِ وَالْمَغْلُوْبِ عَلَى عَقْلِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

بے عقل کی اور مغلوب العقل کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ الرَّاوِيْ ضَعِيْفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيْثِ وَ

غریب ہے اور عطاء بن عجلان راوی ضعیف ہے نہیں یاد رکھنے والا حدیث کا۔ اور

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ

روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوٹھایا گیا قلم تکلیف کا تین شخصوں سے

عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَبْلُغَ وَعَنِ الْمَعْتُوْهِ

ایک تو سونے والا سے یہاں تک کہ جاگے اور دوسرے لڑکے سے یہاں تک کہ بالغ ہو اور تیسرے بیعقل سے

حَتّٰى يَعْقِلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

یہاں تک کہ عاقل ہو نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور نقل کی دارمی نے حضرت عائشہ رضہ سے

وَابْنُ مَاجَةَ عَنْهُمَا وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور ابن ماجہ نے حضرت علی اور عائشہ رضہ سے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

طلاق لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور عدت اسکی دو حیضیں ہیں نقل کی یہ ترمذی اور

أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ

ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکلنے والیاں اور خلع طلب کرنیوالیاں وہ ہیں

الْمُنَافِقَاتُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ

منافق نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ روایت کی ایک عورت آزاد کی ہوئی صفیہ بنت

اَبِیْ عُبَیْدٍ اَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَیْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ

ابی عبید کی سے یہ کہ صفیہ نے خلع کیا اپنے خاوند سے بدلے ہر چیز کے کہ تھی اوسکو پاس پس نہ انکار کیا اسکا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ قَالَ اُخْبِرَ رَسُوْلُ

عبداللہ بیٹے حضرت عمر کے نے نقل کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے محمود بیٹے لبید کے کہ کہا خبر دیگئی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلٰثَ تَطْلِيْقَاتٍ جَمِيْعًا فَقَامَ غَضْبَانًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم حال ایک شخص کے سے کہ طلاق دی اپنی بیوی کو تین طلاقیں اکٹھی پس کھڑے ہوئے حضرت غصہ

ثُمَّ قَالَ اَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَاَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ حَتّٰى قَامَ

پھر فرمایا کیا کھیلا جاتا ہے ساتھ کتاب اللہ عزوجل کے حال آنکہ میں درمیان تمہارے ہوں یہاں تک کہ کھڑا ہوا

رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَقْتُلُهٗ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهٗ

ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ کیا نہ قتل کروں میں اوسکو نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے مالک سے پہنچی اوسکو

اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اِنِّيْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِيْ مِائَةَ تَطْلِيْقَةٍ

یہ بات کہ ایک شخص نے کہا عبداللہ بن عباس کے روبرو کہ تحقیق میں نے طلاق دی اپنی بیوی کو سو طلاقیں

فَمَاذَا تَرٰى عَلَيَّ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ رض طَلُقَتْ مِنْكَ بِثَلَاثٍ وَسَبْعٌ وَّتِسْعُوْنَ

پس کیا دیکھتے ہو مجھ پر پس کہا ابن عباس نے کہ تجھ سے جدی ہوئی وہ عورت تجھ سے ساتھ تین طلاقوں کے اور ستانوے طلاقیں

اتَّخَذْتَ بِهَا اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّاِ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

پکڑا تو نے ساتھ اونکے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ٹھٹھا نقل کی یہ موطا میں۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے

قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَا مُعَاذُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا عَلٰى وَجْهِ

کہا کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے معاذ نہیں پیدا کی اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز روئے

الْاَرْضِ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الْعِتَاقِ وَلَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ

زمین پر کہ بہت پیاری ہو طرف اوسکے آزاد کرنے سے اور نہیں پیدا کی اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز روئے زمین پر

اَبْغَضَ اِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بَابُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا

کہ بہت بری ہو طرف اوسکے طلاق سے دینے سے نقل کی یہ دار قطنی نے۔ باب ہے بیان اوس عورت کے کہ دیگئی تین طلاقیں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ

فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آئی عورت رفاعہ قرظی

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ

کی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا تحقیق میں تھی نزدیک رفاعہ کے پس طلاق دی مجکو پس تین

طَلَاقِيْ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهٗ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَمَا مَعَهٗ اِلَّا مِثْلُ هُدْبَةٍ

طلاقیں پس نکاح کیا میں نے بعد از رفاعہ کے عبد الرحمن بن زبیر سے اور نہیں ساتھ اوسکے مگر مانند سر کے

الثَّوْبِ فَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَا حَتّٰى

کپڑے کے پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا ارادہ رکھتی ہو تو پھر جانیکا طرف رفاعہ کے کہا کہ ہاں فرمایا حضرت صلعم نے نہ رجوع کرے طرف

تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهٗ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

جبکہ تو مزا اوسکا اور چکھے وہ مزا تیرا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے محلل کو اور محلل

لَهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ

لہ کو نقل کیا یہ دارمی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے حضرت علی رضہ اور ابن عباس رضہ اور عقبہ بن

عَامِرٍ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ

عامر سے۔ اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہا پایا میں نے دس اور کتنے ایک صحابیوں

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَقُوْلُ يُوْقَفُ الْمُوْلِيْ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ سب کہتے تھے کہ ٹھہرایا جاوے ایلا کرنیوالا نقل کی یہ شرح السنہ میں۔

وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صَخْرٍ وَيُقَالُ لَهٗ سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِيُّ

اور روایت ہے ابی سلمہ سے یہ کہ سلیمان بن صخر نے اور کہا جاتا تھا اوسکو سلمہ بن صخر بیاضی

جَعَلَ اِمْرَاَتَهٗ عَلَيْهِ كَظَهْرِ اُمِّهٖ حَتّٰى يَمْضِيَ رَمَضَانُ فَلَمَّا مَضٰى نِصْفٌ

کردانا اپنی عورت کو اپنے پر جیسے مانند پیٹھ ماں اپنی کے یہاں تک کہ گذرے رمضان پس جبکہ گذرا آدھا مہینا

مِنْ رَمَضَانَ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيْلًا فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ

رمضان کا مگر اسلمان اوسپر ایک رات پھر آیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو

لَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا اَجِدُهَا قَالَ

حضرت سے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آزاد کر ایک بردہ کہا مسلمان نے نہیں پاتا میں اوسکو فرمایا

فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا اَسْتَطِيْعُ قَالَ اَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

پس روزے رکھ دو مہینے کے پے در پے کہا نہیں طاقت رکھتا میں فرمایا کھلا ساٹھ مسکینوں کو

قَالَ لَا اَجِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو اَعْطِهٖ ذٰلِكَ

کہا نہیں پاتا میں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے فروہ بن عمرو صحابی کے کہ دے اوسکو وہ

الْعَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَاْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا اَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا

عرق کھجور کا اور عرق ایک ٹوکرا ہوتا ہے کھجور کا کہ سماتی ہیں اوسمیں کھجوریں پندرہ چوسیری یا سولہ چوسیری

لِيُطْعِمَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

تاکہ کھلاوے ساٹھ مسکینوں کو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ اور

الدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ نَحْوَهٗ قَالَ كُنْتُ امْرَاً

دارمی نے سلیمان بن یسار سے کہ اوسنے نقل کی سلمہ بن صخر سے مانند اسکے کہا تھا میں ایک شخص کہ

اُصِيْبُ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَا يُصِيْبُ غَيْرِيْ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا اَعْنِيْ اَبَا دَاوٗدَ وَ

پہنچتا تھا عورتوں کو اسقدر کہ نہیں پہنچتا غیر میرا اور بیچ روایت ان دونوں کے یعنے ابو داؤد اور

الدَّارِمِيَّ فَاَطْعِمْ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا وَعَنْ سُلَيْمَانَ

دارمی کے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے پس کھلا ایک وسق کھجور کا ساٹھ مسکینوں کو۔ اور روایت ہے سلیمان

ابْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ

بن یسار سے کہ نقل کی سلمہ بن صخر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ حق ظہار کرنیوالے کے کہ صحبت کرے پہلے

اَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَّاحِدَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ وَ

کفارہ دینے سے فرمایا کفارہ ایک ہی آتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ

تیسری روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے یہ کہ ایک شخص نے ظہار کیا اپنی عورت سے

فَغَشِيَهَا قَبْلَ اَنْ يُّكَفِّرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ

پھر صحبت کی اوس سے پہلے کفارہ دینے سے پھر آیا وہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو حضرت کے پس فرمایا

عَلٰی ذٰلِكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ حَجْلِهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ

اسپر عرض کیا اوسنے یارسول اللہ مین دیکھی مینے سفیدی پازیب اوسکیکی چاندنی مین پس نہ روک سکا مین

نَفْسِيْ أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَقْرَبَهَا

نفس اپنے کو صحبت کرنے اوسکے سے پس ہنسے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور حکم کیا اوسکو کہ نہ صحبت کرے اوس سے پھر

حَتّٰى يُكَفِّرَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

یہان تک کہ کفارہ دے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی ترمذی نے مانند اسکے اور کہا یہہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَرَوَى أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ مُسْنَدًا وَمُرْسَلًا

حسن صحیح غریب ہے اور نقل کی ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکے مسند اور مرسل

وَقَالَ النَّسَائِيُّ الْمُرْسَلُ أَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنَ الْمُسْنَدِ بَابُ الْفَصْلِ

اور کہا نسائی نے مرسل نزدیک تر ہے ساتھ صحت کے مسند سے یہ باب ہے متعلق پہلے باب کے۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

پہلی روایت ہے معاویہ بن الحکم سے کہا آیا مین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا مینے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ جَارِيَةً كَانَتْ لِيْ تَرْعٰى غَنَمًا لِيْ فَجِئْتُهَا وَقَدْ فَقَدْتُ

یارسول اللہ تحقیق ایک لونڈی میری چراتی تھی ریوڑ میرا پس آیا مین اوسکے پاس اس حال مین کہ نہ پائی مینے

شَاةً مِّنَ الْغَنَمِ فَسَأَلْتُهَا عَنْهَا فَقَالَتْ أَكَلَهَا الذِّئْبُ فَآسِفْتُ عَلَيْهَا

ایک بکری ریوڑ مین سے پس پوچھا مینے اوس سے حال بکری کا کیا ہوئی پس کہا اوسنے کہا گیا اوسکو بھیڑیا پس غصہ ہوا مین اوپر

وَكُنْتُ مِنْ بَنِيْ آدَمَ فَلَطَمْتُ وَجْهَهَا وَعَلَيَّ رَقَبَةٌ أَفَأُعْتِقُهَا فَقَالَ

اور ہوں مین بنی آدم مین سے پس مارا مینے طمانچہ اوسکے مونہہ پر اور واجب ہے مجھپر آزاد کرنا بردی کا کیا آزاد کرون مین اوسکو

لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ اللّٰهُ فَقَالَتْ فِي السَّمَاءِ فَقَالَ مَنْ أَنَا فَقَالَتْ

اوس لونڈی سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہان ہے اللہ پس کہا اوسنے آسمان مین پھر فرمایا حضرت صلعم نے مین کون ہون مین

أَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِيْ

تم ہو رسول خدا کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر اسکو نقل کی یہ مالک نے اور

رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ كَانَتْ لِيْ جَارِيَةٌ تَرْعٰى غَنَمًا لِيْ قِبَلَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ

مسلم کی روایت مین یون ہے کہ کہا معاویہ نے میری لونڈی چراتی تھی ریوڑ میرا جانب پہاڑ احد اور جوانیہ کے

فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِّنْ غَنَمِنَا وَأَنَا

پس دیکھا میںنے ایک دن تو بھیڑ لے گیا تھا ایک بکری میرے ریوڑ میں سے اور میں ہوں

رَجُلٌ مِّنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لَكِنْ صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ

مرد اولاد آدم میں سے غصہ ہوتا ہوں جیسے غصہ ہوتی ہیں اولاد آدم کی لیکن مار دیا میںنے اوسکو ایک تمانچہ پھر آیا میں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بڑا جانا یہ امر مجھپر اور فرمایا کہ تو نے بڑا گناہ کیا پس کہا میںنے یا رسول اللہ کیا نہ آزاد کروں میں اوسکو پس فرمایا

ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللّٰهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا

بلا لا میرے پاس اوسکو پس لایا میں حضرت ہکے پاس اوسکو پس فرمایا اوسکو کہاں ہے اللہ کہا اوسنے آسمان میں فرمایا کون ہوں میں

قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ **بَابُ اللِّعَانِ**

کہا اوسنے تم ہو رسول خدا کے فرمایا آزاد کر اوسکو اس لیے کہ یہ مسلمان ہے۔ ؎ لعان کا بیان

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ إِنَّ عُوَيْمِرًا

فصل پہلی روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ کہا تحقیق عویمر

الْعَجْلَانِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا

عجلانی صحابی نے کہا یا رسول اللہ خبر دو مجکو حکم اوس شخص کے بارے میں کہ پاوے ساتھ عورت اپنی کے ایک شخص اجنبی کو

أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ

کیا قتل کرے اوسکو پس قتل کرینگے وارث مقتول کے اوسکا قاتل کو یا کیا کرے پس فرمایا یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا

وحی اتاری گئی بیچ قصیہ تیرے کے اور عورت تیری کے پس جا اور بلا لا عورت اپنی کو کہا سہل نے پس لعان کی دونوں نے

فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ

مسجد میں اور میں تہا ساتھ لوگوں کے نزد یک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جب فارغ ہوئے دونو لعان سے کہا عویمر نے

كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ

جھوٹ بولا میںنے اوسپر یا رسول اللہ اگر رکھوں میں اوسکو ؎ پھر طلاق دی اوسکو تین بار پھر فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھو اگر لاوے یہ عورت بچے کو سیاہ رنگ اور بہت کالی ہوں آنکھیں اوسکی اور بڑے ہوں

الْأَلْيَتَيْنِ خَدِلَ السَّاقَيْنِ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا

کولے اور بھرا ہوا ہو گوشت دونوں پنڈلیوں میں پس نہیں گمان کرتا میں عویمر کو مگر یہ کہ سچ کہا اس نے اسپر

وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ كَذَبَ

اور اگر لائی بچہ سرخ رنگ گویا کہ وہ وحرہ ہے پس نہیں گمان کرتا عویمر کو مگر کہ جھوٹ بولا

عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

اوسپر پس لائی بچہ کو اوس صفت پر کہ بیان کیا تھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

تَصْدِيقِ عُوَيْمِرٍ فَكَانَ بَعْدُ يُنْسَبُ إِلَى أُمِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

سچے کرنے عویمر کے سے پس تھا لڑکا پیچھے اسکے نسبت کیا جاتا تھا طرف ماں اپنی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ فَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا

ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا لعان کا درمیان ایک شخص کے اور بیوی اوسکی کے تب پس اوہرا اوسنے

فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي حَدِيثِهِ لَهُمَا

اور جدائی کی حضرت نے درمیان مرد و عورت کے اور ملا دیا لڑکے کو ساتھ عورت کے متفق علیہ اور ہیں حدیث ابن عمر کے کہ بخاری اور مسلم میں

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ

یہ ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کی اوس شخص کو اور یاد دلایا اوسکو عذاب آخرت کا اور خبر دی اوسکو عذاب دنیا کا سہل ہے

عَذَابِ الْآخِرَةِ ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ

عذاب آخرت کے سے پھر بلایا عورت کو اور نصیحت کی اوسکو اور یاد دلایا اوسکو عذاب آخرت کا اور خبر دی اوسکو یہ کہ عذاب

الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دنیا کا سہل ہے عذاب آخرۃ کے سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ

فرمایا واسطے مرد و عورت لعان کرنیوالوں کے کہ حساب تمہارا اللہ پر ہے شک ایک تم دونوں میں سے جھوٹا ہے نہیں راہ واسطے تیرے

عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا

اسپر عرض کیا یا رسول اللہ مال میرا فرمایا نہیں تیرے لئے مال واسطے تیرے اگر سچ بولتا ہے تو اوسپر

فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ

پس وہ مال بدلے شرمگاہ اوسکے ہے کہ حلال کی تو نے اور اگر تو جھوٹ بولتا ہے اوسپر تو پہر لینا مہر کا اوس سے بہت دور

وَابْعُدْ لَكَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ هِلَالَ ابْنَ اُمَيَّةَ

اور بہت دور ہو واسطے تیرے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ہلال بن امیہ نے

قَذَفَ امْرَأَتَهٗ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ

تہمت زنا کی اپنی عورت کو روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک سلہ بن سحماء کے پس سلہ فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ اَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا رَاٰى اَحَدُنَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گواہ لا یا سزا صد ماری جاویگی تیری پیٹھ پر پس عرض کیا ہلال نے یا رسول اللہ جبوقت کہ دیکھے ایک ہمارا

عَلٰى امْرَأَتِهٖ رَجُلًا يَنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اپنی عورت پر کسی شخص کو سلہ کیا جاوے کہ ڈھونڈے گواہ پس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

الْبَيِّنَةَ وَاِلَّا حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنِّي

سلہ گواہ قائم کر وگرنہ حد لگیگی تیری پیٹھ پر پس کہا ہلال نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا آپکو ساتھ حق کے تحقیق میں

لَصَادِقٌ فَلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنَ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرَئِيلُ وَاَنْزَلَ

سچا ہوں پس البتہ اوتاریگا اللہ تعالیٰ ایسا حکم سلہ کہ پاک کرے پیٹھ میری کو مدت سے پس اوتری جبرئیل اور اوتارے

عَلَيْهِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ اَزْوَاجَهُمْ فَقَرَاَ حَتّٰى بَلَغَ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِينَ

حضرت ہم پر یہ آیتیں اور وہ لوگ کہ تہمت کرتے ہیں اپنی بیویوں پر پس پڑھیں آیتیں یہاں تک کہ پہنچے ان کا ان میں الصادقین تک

فَجَاءَ هِلَالٌ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا

پس آیا ہلال سلہ اور گواہی دی اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بیشک اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ایک تم میں سے

كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ

جھوٹا ہے پس کیا ہے تم میں سے کوئی توبہ کرنیوالا پھر کھڑی ہوئی عورت ہلال کی اور لعان کیا پس جب پہنچی نزدیک

الْخَامِسَةِ وَقَفُوهَا وَقَالُوا اِنَّهَا مُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّاَتْ

پانچویں گواہی کے روکا اوسکو اور کہا تحقیق یہ پانچویں گواہی سلہ واجب کرنیوالی ہے کہا ابن عباس نے پس ٹھیری کئی ہے عورت

وَنَكَصَتْ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهَا تَرْجِعُ ثُمَّ قَالَتْ لَا اَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ

اور ہٹی یہاں تک کہ گمان کیا ہمنے کہ سلہ وہ پھر جاویگی پھر کہا اوس عورت نے کہ نہیں فضیحت کرتی میں اپنی قوم کو سارا دن

فَمَضَتْ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصِرُوهَا فَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ

پھر گذری اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو اس عورت کو پس اگر لائی لڑکا سرمہ گیں آنکھوں کا

ساتھ شریک بن کر کہا اس شخص کی

بیوی سے ۱۲

واسطے تیرے ۱۲

فرمایا لینے ہلال سے ۱۲

جاوے ۱۲

لینے تہمت کی ۱۲

لینے جاوے اپنے

وقت کہ ان میں سے کوئی اوس

گواہ کرے کسی کو

گواہ کرے زنا کی

گواہ قائم کرے

گواہ قائم کرے یا لینے

پیٹھ پر اپنی

حد لگے تیری پیٹھ پر بحجت

حکم شرعی ہیں ۱۲

یا حاکم ہے ۱۲

لعان

کہ ہلال نے

حد لگے تیری پیٹھ پر لینے

اوسکے یعنے گواہی

لعان کیا ۱۲

والی ہے یعنے الزام کرنے

اور دروغ کو اگر عورت جھوٹی ہے

اپنی گواہی سے

اقرار کرے کی ۱۲

فضیحت کرتی ہیں

کو ۱۲ افسوس ہے

والوں کی دنیا کی دولت

کا سخت عذاب قبول

لیا ۱۲

سَابِغَ الْاَلْيَتَيْنِ خَدِلَّ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ

بھاری سرینوں کا سوتی پنڈلیوں کا پس وہ شریک بن سحماء کا ہے پس لائی وہ عورت لڑکا

كَذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضٰى مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا

اسطرح کہا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہوتا حکم کہ گذرا کتاب اللہ سے البتہ ہوتا واسطے میرے اور واسطے اس عورت کے

شَانٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ

ایک کام نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا کہا سعد بن عبادہ نے

لَوْ وَجَدْتُ مَعَ اَهْلِي رَجُلًا لَمْ اَمَسَّهُ حَتّٰى اٰتِيَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ

اگر پاؤں میں ساتھ اپنے عورت کے کسیکو نہ ہاتھ لگاؤں اوس شخص کو یہانتک کہ لاؤں میں چار گواہ کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنْ كُنْتُ لَاُعَاجِلُهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں کہا سعد نے یوں نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہی ایکو ساتھ حق کے البتہ میں

بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا اِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ

ساتھ تلوار کے پہلے اسکے کہ شاہد لاؤں فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنو طرف اوسکے کہ کہتا ہی سردار تمہارا

اِنَّهُ لَغَيُوْرٌ وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ

تحقیق وہ البتہ غیرت مند ہی اور میں زیادہ غیرت مند ہوں اوس سی اور اللہ زیادہ غیرت مند ہی مجھسے نقل کی ہی مسلم نے۔ اور روایت ہی مغیرہ سے

قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَاَيْتُ رَجُلًا مَعَ اِمْرَاَتِيْ لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ

کہا کہا سعد بن عبادہ نے اگر دیکھوں میں کسی شخص کو ساتھ بیوی اپنی کے البتہ مارونگا میں اوسکو ساتھ تلوار سیدھی کے

فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَاللّٰهِ

پس پہنچی یہ خبر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا کیا تعجب کرتے ہو تم کمال غیرت سعد کی سے قسم ہے

لَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ وَمِنْ اَجْلِ غَيْرَةِ اللّٰهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ

اللہ کی البتہ میں زیادہ غیرت مند ہوں اوس سی اور اللہ بہت غیرت مند ہی مجھسے اور بسبب غیرت اللہ تعالی کے حرام کیے اللہ نے گناہ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا اَحَدٌ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ

جو ظاہر ہیں اونمیں سی اور جو پوشیدہ ہیں اونمیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اوسکو عذر کرنا اللہ تعالی سے اسی لیے

ذٰلِكَ بَعَثَ الْمُنْذِرِيْنَ وَالْمُبَشِّرِيْنَ وَلَا اَحَدٌ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ

بھیجا ڈرانیوالوں کو اور خوشخبری دینے والوں کو اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اوسکو تعریف کرنے

اللہ وَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ وَعَدَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اللہ تعالےٰ سے اور اسی سبب سے کہ اسی کے واسطے وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے بہشت کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَغَارُ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ غیرت کرتا ہے اور تحقیق مومن غیرت کرتا ہے اور

غَيْرَةُ اللّٰهِ اَنْ يَّاْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ

مقتضا غیرت اللہ کا یہ ہے کہ نہ کرے مومن اوس چیز کو کہ حرام کی اللہ تعالیٰ نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

اَعْرَابِيًّا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا

ایک اعرابی آیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق عورت میری جنی ہے ایک لڑکا

اَسْوَدَ وَاِنِّيْ اَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ

کالا اور تحقیق میں نے انکار کیا اوسکا پس فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا ہیں واسطے تیرے کچھ اونٹ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ

کہا ہاں فرمایا کیا ہیں رنگ اونکے کہا سرخ فرمایا کیا ہے اونمیں کوئی اونٹ خاکستری رنگ کا کہا

اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا قَالَ فَاَنّٰى تُرٰى ذٰلِكَ جَاءَهَا قَالَ عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ

تحقیق اونمیں البتہ خاکستری رنگ کے ہیں فرمایا کہاں سے گمان رکھتا ہے تو کہ یہ آیا اونمیں کہا کوئی رگ ہے کہ کھینچ لیا اونکو فرمایا

فَلَعَلَّ هٰذَا عِرْقٌ نَزَعَهُ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس شاید کہ یہ لڑکا کالا بسبب اس کے ہوا کہ کھینچ لیا اوسکو اور رخصت نہ دی آنحضرت صلعم نے اوس اعرابی کو ہیچ نفی کرنے لڑکے کو اپنے سے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَهِدَ اِلٰى اَخِيْهِ سَعْدٍ

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا تھا عتبہ بن ابی وقاص وصیت کی تھی اوسنے طرف بھائی اپنے سعد

اَنْ ابْنَ لِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ ابْنَ وَلِيْدَةِ زَمْعَةَ مِنِّيْ فَاقْبِضْهُ اِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ

بن ابی وقاص کے یہ کہ بیٹا لونڈی زمعہ کا مجھسے ہے پس لے لینا اوسکو طرف اپنی پس جبکہ ہوا

عَامُ الْفَتْحِ اَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ اِنَّهُ ابْنُ اَخِيْ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ

سال فتح مکہ کا لیا اوسکو سعد نے اور کہا کہ تحقیق یہ بھتیجا میرا ہے اور کہا عبد بن زمعہ نے

اَخِيْ فَتَسَاوَقَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ

یہ بھائی میرا ہے پس گئے دونو پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا سعد نے یا رسول اللہ تحقیق

أَخِي كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ

بھائی میرے نے وصیت کی تھی مجکو۔ پیچھے حق اس لڑکے کا تو لیوا اوسکو اور کہا عبد بن زمعہ نے کہ بھائی میرا ہے اور بیٹا ہے

أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ

میرے باپ کی لونڈی کا پیدا کیا گیا ہو اوسکے فرش پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ واسطے تیرے ہے اے عبد

ابْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ

بن زمعہ لڑکا واسطے صاحب بچھونے کے ہو اور واسطے زانی کے ہے محرومی پھر فرمایا حضرت نے واسطے سودہ بیٹی زمعہ کے

احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللهَ وَفِي

پردہ کر تو اوس سے بسبب اوس چیز کے کہ دیکھی مشابہت اوسکی ساتھ عتبہ کے پس نہ دیکھا اوس لڑکے نے سودہ کو یہاں تک کہ

رِوَايَةٍ قَالَ هُوَ أَخُوكِ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى

ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ وہ بھائی تیرا ہے ای عبد بن زمعہ بسبب اسکے کہ وہ پیدا کیا گیا ہے اوپر

فِرَاشِ أَبِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

بچھونے باپ اوسکے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا داخل ہوئے میرے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَسْرُورٌ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ

علیہ وسلم اکیدن استحال بین کہ وہ خوش تھے پس فرمایا اے عائشہ کیا نہیں جانا تو نے یہہ کہ

مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ فَلَمَّا رَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ

مجزز مدلجی آیا پس جب دیکھا اسامہ اور زید کو استحالین کہ اوڑھے ہوئے تھے وہ دونو چادر

وَقَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ

اور ڈھانکے ہوئے تھے سر اپنا اور ظاہر تھے قدم اون کے پس کہا مجزز نے کہ تحقیق یہہ قدم

بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَ

بعض اونکا بعض سے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص اور

أَبِي بَكْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی بکرہ سے کہا دونو نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ

جو شخص کہ نسبت کرے اپنے تئین طرف غیر باپ اپنے کے حال آنکہ وہ جانتا ہو کہ یہ میرا باپ نہیں پس بہشت اوسپر

حرام ہے

حرام متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

حرام ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لا ترغبوا عن اٰبائکم فمن رغب عن

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اعراض کرو اپنے باپوں سے پس جس شخص نے اعراض کیا

ابیہ فقد کفر متفق علیہ وذکر حدیث

اپنے باپ سے پس تحقیق کفران نعمت کیا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث

عائشۃ ما من احد اغیر من اللہ فی باب صلوۃ الخسوف الفصل

عائشہ رضی کی نہیں احد اغیر من اللہ باب صلوۃ الخسوف میں۔ فصل

الثانی عن ابی ہریرۃ انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لما نزلت ایۃ

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ انہوں نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جب اتری آیت

الملاعنۃ ایما امراۃ ادخلت علی قوم من لیس منہم فلیست من اللہ

لعان کی جو عورت کہ داخل کرے ایک مجہول پر اوسکو کہ نہیں انمیں سے پس نہیں وہ عورت داخل ہیگی

فی شیء ولن یدخلہا اللہ جنتہ وایما رجل جحد ولدہ وہو ینظر

اور ہرگز وہ داخل کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ اپنی بہشت میں اور جو شخص کہ انکار کرے اپنے بیٹے کا حال آنکہ وہ دیکھتا ہے

الیہ احتجب اللہ منہ وفضحہ علی رؤس الخلائق فی الاولین و

طرف اوسکی پردہ کریگا اللہ تعالیٰ اوس سے اور رسوا کریگا اوسکو روبرو خلائق کے اگلی اور

الاٰخرین رواہ ابوداؤد والنسائی والدارمی وعن ابن عباس رض

پچھلوں میں نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے

قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان لی امراۃ لا ترد ید

کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق واسطے میرے ایک عورت ہے کہ نہیں پھیرتی

لامس فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم طلقہا فقال انی احبہا قال فامسکہا

چھونے والے کے ہاتھ کو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ طلاق دیدے اوسکو پھر کہا اوسنے کہ میں محبت رکھتا ہوں اوس سے فرمایا

اذا رواہ ابوداؤد والنسائی وقال النسائی رفعہ احد الرواۃ

اسوقت نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا نسائی نے کہ پہنچایا اوسکو ایک نے راویوں میں سے

إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَ أَحَدُهُمْ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ وَهٰذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ وَعَنْ

ابن عباس تک اور وصل کیا ہے اسکو اور ایک نے راویوں میں سے نہیں پہنچایا اسکو اور وصل نہیں کیا کہا ابن مدینی نے یہ حدیث نہیں ثابت

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے دادا اپنے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جو فرزند کرلاحق

اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ فَقَضَى أَنَّ مَنْ

کیا گیا بعد مرنے باپ اوسکے کے وہ باپ کہ نسبت کیا گیا یہ فرزند طرف اوسکے کہ دعوی کیا اوسکا وارثوں باپ اوسکے نے

كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتُلْحِقَهُ وَلَيْسَ لَهُ

فرزند ہووے ایسی لونڈی سے کہ مالک تھا اوسکا باپ فرزند کا اوسدن کہ صحبت کی تھی اوس سے پس تحقیق مل گیا نسب میں ساتھ اوسکے

مِمَّا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ

اور میراث میں سے کہ تقسیم کی گئی پہلے ملانیکے اور وہ چیز کہ پائی اوسنے میراث سے کہ نہیں تقسیم کی گئی پس واسطے اوس کے لاحق کئے گئے کے

نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ فَإِنْ كَانَ مِنْ

حصہ اوسکا ہے اور نہیں لاحق ہوتا وہ لڑکا جبکہ ہو باپ اوسکا کہ نسبت کیا جاتا ہو طرف اوسکے اوسنے انکار کرتا تھا اوسکا پس اگر ہو

أَمَةٍ لَمْ يَمْلِكْهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَإِنْ كَانَ

اوس لونڈی سے کہ نہیں مالک تھا اوسکا یا پیدا ہوا حرہ سے کہ زنا کیا تھا اوس سے پس تحقیق وہ لڑکا کہ نہیں لاحق ہوگا اور نہ

الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ الَّذِي ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنْيَةٍ مِنْ حُرَّةٍ كَانَ

وہ شخص کہ نسبت کیا جاتا ہو طرف اوسکے خود دعوی کیا اوسنے پس وہ ہے بچہ زنا کا ہے حرہ سے ہو

أَوْ أَمَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا لونڈی سے نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے جابر بن عتیک سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ فَأَمَّا الَّتِي يُحِبُّهَا

فرمایا کہ بعضی غیرت وہ ہے کہ دوست رکھتا ہے اوسکو اللہ اور بعضی غیرت وہ ہے کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ پس وہ غیرت کہ دوست

اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ

اللہ وہ غیرت ہے کہ ہووے مقام شک میں اور وہ غیرت کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ پس غیرت کرنی غیر مقام شک میں ہے

وَإِنَّ مِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُحِبُّ اللّٰهُ فَأَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي

اور تحقیق بعضا تکبر وہ ہے کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ تعالی اور بعضا تکبر وہ ہے کہ دوست رکھتا ہے اوسکو اللہ پس وہ تکبر کہ

يُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَاخْتِيَالُهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ

دوست رکھتا ہے اوسکو اللہ پس تکبر کرنا آدمی کا ہے وقت لڑائی کے اور تکبر کرنا اوسکا تردیک خیرات دینے کے

وَاَمَّا الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُهُ فِي الْفَخْرِ وَفِي رِوَايَةٍ فِي الْبَغْيِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

اور وہ تکبر کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ پس تکبر کرنا اوسکا بیچ فخر کرنے کے اور ایک روایت مین بجای فی الفخر کے فی البغی آیا ہے نقل کیا

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فُلَانًا

کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ تحقیق فلانا

ابْنِيْ عَاهَرْتُ بِاُمِّهٖ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دَعْوَةَ

بیٹا میرا ہے زنا کیا ہا مینے اوسکی ماں سے زمانے جاہلیت مین فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین دعوی کرنا

فِي الْاِسْلَامِ ذَهَبَ اَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ رَوَاهُ

اسلام مین گئی بات جاہلیت کی بچہ واسطے صاحب فراش کے ہے اور زنا کرنیوالیکے لیے ہے محرومی نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مِّنَ النِّسَاءِ لَا

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار قسم کی عورتین ہین کہ نہین

مُلَاعَنَةَ بَيْنَهُنَّ اَلنَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُوْدِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ

لعان درمیان اونکے ایک تو عورت نصرانیہ کہ مسلمان کے نکاح مین ہو اور دوسرے عورت یہودیہ کہ مسلمان کے نکاح مین ہو

وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوْكِ وَالْمَمْلُوْكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور تیسری عورت آزاد کہ غلام کے نکاح مین ہو اور چوتھی لونڈی کہ آزاد کے نکاح مین ہو نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَمَرَ رَجُلًا حِيْنَ اَمَرَ

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ایک شخص کو اوسوقت کہ حکم فرمایا

الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَنْ يَّتَلَاعَنَا اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلٰى فِيْهِ

دو لعان کرنیوالونکو لعان کرنے کا یہ کہ رکھدے ہاتھ اپنا تردیک پانچوین گواہی کے اوسکے مونہ پر

وَقَالَ اِنَّهَا مُوْجِبَةٌ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

اور فرمایا تحقیق پانچوین گواہی واجب کرنیوالی ہے نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ رسول

---

۱ وقت لڑائی کے یعنی جب کفار سے مقابلہ ہو تو اپنی شجاعت بیان کرے اور کفار کی تحقیر کرے ۱۲

۲ تردیک خیرات دینے کے یعنی خیرات دینے کے وقت اپنی دولتمندی ظاہر کرے اور دل سے خوش ہو کہ مال دیکر ثواب پایا ۱۲

۳ جس کے باپ کا پتہ نہ ہو اوسکی ماں سے زنا کرنیوالے کا دعوی نہ کرے یعنی جو شخص زنا سے پیدا ہوا ہو اسکا دعوی نہ کرے کہ میرا بیٹا ہے اسلام مین یہ بات نہین ہے ۱۲

۴ یہ لعان درست ۱۲

۵ نہین لعان درمیان ان کے یعنی اگرچہ خاوند انکو زنا کی تہمت لگاوے

۵ تیسری عورت آزاد غلام کے نکاح مین ہو اس صورت مین غلام کو حد قذف پڑیگی اور باقی تینون صورتون مین لعان پڑیگا ۱۲ منہ

۶ لعان کی غرض یہ ہے کہ عورت کو حد قذف سے بچاوے اور یہ لعان موجبہ اور آزاد عورت کی تہمت سے اگر عورت کافرہ ہو تو لعان نہ ہوگا

۶ چوتھی گواہی کے وقت (فتح دونون) یعنی یہ تہمت لگانیوالا کہدے کہ میں نے جو کہا سچ کہا ۱۲ منہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج من عندھا لیلا قالت فغرت علیہ فجاء فرای
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے اوسکے پاس سے ایک رات کہا عائشہ نے پس غیرت کی میںنے حضرت پر پھر آئے حضرت اور
ما اصنع فقال مالک یا عائشۃ اغرت فقلت ومالی لا یغار مثلی
او سچیز کو کہ کرتی تھی مین پس فرمایا کیا ہوا تجھکو اے عائشہ کیا غیرت کی تو نے پس کہا میںنے کیا ہوا اسطے میرے کہ نہ غیرت کرے مجھ جیسی
علی مثلک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد جاءک شیطانک قالت
تم جیسے پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق صلہ آیا تیرے پاس شیطان تیرا کہا عائشہ نے
یا رسول اللہ امعی شیطان قال نعم قلت ومعک یا رسول اللہ قال
یا رسول اللہ کیا میرے ساتھ شیطان ہے فرمایا کہ ہان کہا میںنے اور آپکے ساتھ بھی ہے یا رسول اللہ فرمایا کہ
نعم ولکن اعاننی اللہ علیہ حتی اسلم رواہ مسلم باب العدۃ
ہان ولیکن مدد دی ہے اللہ نے مجکو اوسپر یہان تک کہ سلامت ہوا ہون مین نقل کی ہے مسلم نے۔ باب ہے بیہ بیان عدت کے
الفصل الاول عن ابی سلمۃ عن فاطمۃ بنت قیس ان
فصل پہلی روایت ہے ابی سلمہ سے کہ نقل کی فاطمہ بنت قیس سے بیشک
ابا عمرو بن حفص طلقھا البتۃ وھو غائب فارسل الیھا وکیلہ
ابو عمرو بن حفص نے تین طلاقین دین فاطمہ بنت قیس کو اور ابو عمرو تہا غائب پس بہیجی طرف فاطمہ کے وکیل ابو عمرو کے
الشعیر فسخطتہ فقال واللہ مالک علینا من شیء فجاءت رسول
جو تو ناراض ہوئی اوسنے پس کہا وکیل نے قسم ہے اللہ کی کہ نہین تیرا اوپر کچھ حق پہر آئی فاطمہ پاس رسول خدا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لہ فقال لیس لک نفقۃ فامرھا
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ذکر کیا یہ ماجرا حضرت صلے پس فرمایا حضرت نے کہ نہین واسطے تیرے کچھ نفقہ اور حکم فرمایا
ان تعتد فی بیت ام شریک ثم قال تلک امرأۃ یغشاھا اصحابی
یہ کہ عدت بیٹھے پہر کہا ام شریک کے پہر فرمایا حضرت نے کہ وہ ایک عورت ہے کہ آمد و رفت رکھتے ہین اوپر
اعتدی عند ابن ام مکتوم فانہ رجل اعمی تضعین ثیابک فاذا
عدت بیٹھہ نزد یک ابن ام مکتوم کے اسلیے کہ تحقیق وہ شخص ہے اندہا رکھیگی تو کپڑے اپنے پس جسوقت
حللت فاذنینی قالت فلما حللت ذکرت لہ ان معاویۃ بن
نکلے تو عدت سے خبر کرنا مجھکو کہا فاطمہ نے پس جبکہ حلال ہوئی مین ذکر کیا میںنے حضرت کے روبرو کہ معاویہ بن

ابی سفیان وابا جہم خطبانی فقال اما ابو الجہم فلا یضع عصاہ عن عاتقہ واما معاویۃ

ابی سفیان اور ابو جہم نے پیغام نکاح کا بھیجا ہے مجھ سے پس فرمایا حضرت نے ابو جہم نہیں رکھتا لاٹھی اپنی کندھے اپنے سے اور معاویہ

فصعلوک لا مال لہ انکحی اسامۃ بن زید فکرہتہ ثم قال انکحی اسامۃ فنکحتہ

پس مفلس ہے نہیں مال واسطے اوسکے نکاح کر اسامہ بن زید سے پس کہا فاطمہ نے کراہت کی میں نے اوسکو پھر فرمایا حضرت نے

فجعل اللہ فیہ خیرا واغتبطت وفی روایۃ عنہا قال فاما ابو جہم

پس کر دی اللہ نے اوسمیں بھلائی اور رشک کی گئی میں اور ایک روایت میں فاطمہ سے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ابو جہم

فرجل ضراب للنساء رواہ مسلم وفی روایۃ ان زوجہا طلقہا

مرد ہے بہت مارنیوالا عورتوں کو نقل کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ فاطمہ کے خاوند نے

ثلاثا فاتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا نفقۃ لک الا ان تکونی

تین طلاقیں دیں تھیں اوسکو پس آئی وہ نبی صلعم کے پاس پس فرمایا حضرت نے نہیں نفقہ واسطے تیرے مگر یہ کہ ہو تو

حاملا وعن عائشۃ قالت ان فاطمۃ کانت فی مکان وحش

حاملہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تحقیق فاطمہ بنت قیس تھی بیچ مکان ویران کے

فخیف علی ناحیتہا فلذلک رخص لہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم تعنی فی

پس خوف کیا گیا اوسپر پس اسلیئے رخصت دی اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یعنے بیچ

النقلۃ وفی روایۃ قالت مالفاطمۃ الا تتقی اللہ تعنی فی قولہا

اوٹھ جانے کے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت عائشہ رضہ نے کیا ہے فاطمہ کو کہ نہیں ڈرتی اللہ سے مراد کہتی ہیں عائشہ بیچ کہنے

لا سکنی ولا نفقۃ رواہ البخاری وعن سعید بن المسیب قال

کہ نہیں ہے سکنی اور نہ نفقہ۔ نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ کہا

انما نقمت فاطمۃ لطول لسانہا علی احمائہا رواہ فی شرح

سوا اسکے نہیں کرتے اوٹھائی گئی تھی فاطمہ بسبب زبان درازی اپنی کے اہل خاوند کی قرابتیوں پر نقل کی یہ شرح

السنۃ وعن جابر قال طلقت خالتی ثلاثا فارادت ان تجد

السنہ میں۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تین طلاقیں دی گئی خالہ میری پس ارادہ کیا یہ کہ جاوے واسطے کاٹنے

نخلہا فزجرہا رجل ان تخرج فاتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال

میوہ کھجور کے درخت کی پس منع کیا اوسکو ایک شخص نے نکلنے سے پس آئی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے

بلی فجدّی نخلکِ فانّه عسیٰ ان تصدّقی او تفعلی معروفًا رواہ

کہ ہاں سے نکل اور کاٹ میوہ درخت کھجور اپنی کا پس تحقیق شاید کہ صدقہ دے تو یا کرے نیکو احسان نقل کی یہ

مسلم وعن المسور بن مخرمة ان سبیعة الاسلمیة نفست

مسلم نے۔ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے یہ کہ سبیعہ اسلمیہ جنے

بعد وفات زوجها بلیال فجاءت النبی صلی الله علیه وسلم

پیچھے مرنے خاوند اپنے کے کتنے دنوں بعد پھر آئی وہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فاستاذنته ان تنکح فاذن لها فنکحت رواہ البخاری وعن

اور پروانگی طلب کی حضرت سے نکاح کرنے کی پس اذن دیا حضرت نے اوسکو پس نکاح کیا اوسنے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور اور سے

ام سلمة قالت جاءت امراة الی النبی صلی الله علیه وسلم فقالت یا

ام سلمہ سے کہ کہا آئی ایک عورت پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا

رسول الله ان ابنتی توفی عنها زوجها وقد اشتکت عینها

رسول اللہ تحقیق بیٹی میری کا مرگیا خاوند اور تحقیق دکھتی ہیں انکہیں اوسکی

افنکحلها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا مرتین او ثلاثا کل ذلک

کیا سرمہ لگاؤں میں اوسکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ دوبار پوچھا یا تین بار ہر بار

یقول لا ثم قال انما هی اربعة اشهر وعشر وقد کانت

فرماتے تھے نہ پھر فرمایا سوا اسکے نہیں کہ عدت چار مہینے اور دس دن ہے اور تحقیق تھی

احدکن فی الجاهلیة ترمی بالبعرة علی راس الحول متفق

ایک تمہاری جاہلیت میں پھینکتی مینگنیاں برس روز پر متفق

علیه وعن ام حبیبة وزینب بنت جحش عن رسول الله

علیہ۔ اور روایت ہے ام حبیبہ اور زینب بنت جحش سے کہ نقل کی پیغمبر خدا

صلی الله علیه وسلم قال لا یحل لامراة تؤمن بالله والیوم الاخر ان تحد

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں درست کسی عورت کو کہ ایمان رکھتی ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ سوگ رکھے

علی میت فوق ثلاث لیال الا علی زوج اربعة اشهر وعشرا

کسی مردہ پر زیادہ تین روز سے مگر اپنے خاوند پر چار مہینے اور دس دن سوگ کرنا چاہیے

---

۱ پس نکاح کیا اسنے آنحضرت سے معلوم ہوا کہ حاملہ عورت کا اگر خاوند مرجاوے تو اسکی عدت جننے کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے جیتے ہی نکاح کر سکتی ہے اور یہی حکم ہے اس حاملہ کا جو مطلقہ ہو اور سورۂ طلاق میں یہی حکم مذکور ہے

۲ ایک تمہاری جاہلیت میں دستور تھا کہ جب عورت کا خاوند مرتا تو عورت سال بھر تک ایک چھوٹی سی کوٹھری میں رہتی تھی اور بدترین کپڑے پہنتی تھی اور کوئی خوشبو اور زینت نہیں کرتی تھی سال بھر بعد باہر آتی تھی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مطلب یہ ہے کہ جاہلیت کے سخت طریقے اب چھوڑ دو

۳ اور تحقیق تھی ایسی تکلیف میں ایک مہینہ دس دن عدت کی

۴ یہ حدیث ہم معلوم کرا چکے ہیں

متفق علیہ وعن ام عطیۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تحد

متفق علیہ۔ اور روایت ام عطیہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ سوگ رکھے

امرأۃ علی میت فوق ثلث الا علی زوج اربعۃ اشہر وعشرا

کوئی عورت کسی مردہ پر زیادہ تین دن سوائے مگر خاوند پر چار مہینے دس دن

ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب ولا تکتحل ولا تمس طیبا

اور نہ پہنے کپڑا رنگین مگر رنگین بنا ہوا اور نہ سرمہ لگاوے اور نہ خوشبوئی لگاوے

الا اذا طہرت نبذۃ من قسط او اظفار متفق علیہ وزاد ابوداود

مگر جبوقت کہ پاک ہووے حیض سے کچھ استعمال کرنا قسط کا یا اظفار کا درست ہے متفق علیہ اور زیادہ کیا ابوداؤد نے

ولا تختضب الفصل الثانی عن زینب بنت کعب ان

اور نہ مہندی لگاوے۔ فصل دوسری روایت ہے زینب بیٹی کعب کی سے یہ کہ

الفریعۃ بنت مالک بن سنان وہی اخت ابی سعید الخدری

فریعہ بیٹی مالک بن سنان کی نے اور وہ ہے بہن ابی سعید خدری کی

اخبرتہا انہا جاءت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسألہ ان ترجع

خبر دی اوسکو یہ کہ فریعہ آئی حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحالمین کہ پوچھتی تھی حضرت سے یہ کہ

الی اہلہا فی بنی خدرۃ فان زوجہا خرج فی طلب اعبد لہ ابقوا

طرف کنبہ اپنی کے متصلہ بنی خدرہ مین تھی اسواسطے کہ خاوند اوسکا نکلا تھا واسطے ڈھونڈنے غلامون اپنے کہ بہاگ گئے تھے ان دو

فقتلوہ وقالت فسألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ارجع الی اہلی

پس مار ڈالا غلامون نے اوسکو کہا فریعہ نے پس پوچھا مینے رسول خدا صلعم سے یہ کہ پھر جاؤن مین طرف کنبے اپنے کے

فان زوجی لم یترکنی فی منزل یملکہ ولا نفقۃ فقالت قال رسول

اسواسطے کہ میرے خاوند نے نہین چھوڑا مجھکو مکان مین کہ مالک ہووے اوسکا اور نہ نفقہ ہے میرے پاس پس کہا فریعہ نے کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم فانصرفت حتی اذا کنت فی الحجرۃ او فی المسجد

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہان چلی جا اپنے کنبے مین پس پھری مین یہانتک کہ جب پہنچی مین حجرہ مین یا مسجد مین

دعانی فقال امکثی فی بیتک حتی یبلغ الکتاب اجلہ قالت فاعتددت

بلایا مجھکو حضرت نے اور فرمایا ٹھیری رہو تو اپنے گھر مین یہانتک کہ پہنچے کتاب اپنی مدت تک کہا فریعہ نے پس عدت بیٹھی مین

فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ
اوس گھر مین چار مہینے اور دس دن نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور
النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ
نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا
عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَيَّ
میرے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوسوقت کہ وفات کیر گئے ابو سلمہ احمال مین کہ لگایا تھا مین اپنے اوپر
صَبِرًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ لَيْسَ فِيهِ
ایلوا پس فرمایا حضرت نے کیا ہے یہ ای ام سلمہ کہا مینے نہین ہے یہ مگر ایلوا نہین اسمین
طِيبٌ فَقَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِينَهُ
خوشبو پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق یہ روشن کرتا ہے چہرہ کو پس نہ لگا اسکو مگر رات کو اور چھڑا ڈال اسکو
بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِأَيِّ
دن کو اور نہ کنگھی کرساتھ خوشبوی کے اور نہ کنگھی کرساتھ مہندی کے اسلیے کہ وہ مہندی کا رنگا ہے کہا مینے ساتھ
شَيْءٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ رَوَاهُ
چیز کے کنگھی کرون مین یا رسول اللہ فرمایا کنگھی کرساتھ بیری کے پیتون کے ساتھ غلاف کرتو ساتھ اوسکے اپنے سر کو نقل کی
أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ الْمُتَوَفَّى
ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو عورت کہ مر جاوے
عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ
خاوند اوسکا نہ پہنے کپڑا کسنبہ کا رنگا ہوا اور نہ رنگا ہوا گیرو کا اور نہ پہنے زیور
وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ
اور نہ رنگے بال اور نہ توپانون مہندی کے اور نہ سرمہ لگاوے کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الْأَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ
روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ احوص مرگیا تھا شام مین اوسوقت کہ داخل ہوئی عورت اوسکی بیچ خون تیسری حیض کے
وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ
اور تحقیق طلاق دی تھی اوسکو احوص نے پس لکھا معاویہ بن ابی سفیان نے طرف زید بن ثابت کی پوچھتے تھے زید سے مسئلہ پس لکھا طرف

الطهر غفر لكتبه

زید انها اذا دخلت فی الدم من الحیضۃ الثالثۃ فقد برئت منہ وبرئ منہا الا تزیہا رواہ مالک

زید نے یہ کہ تحقیق وہ عورت جسوقت کہ داخل ہوئی ہیچ خون کی تیسری حیض سے پس تحقیق وہ الگ ہو گئی خاوند سے اور الگ ہوا وہ اوس سے

وعن سعید بن المسیب قال قال عمر بن الخطاب ایما امرأۃ طلقت فحاضت حیضۃ

اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہا فرمایا عمر بن خطاب نے کہ جو عورت طلاق دی گئی پھر آیا اوسکو ایک حیض

او حیضتین ثم رفعتہا حیضتہا فانہا تنتظر تسعۃ اشہر فان بان

یا دو حیض پھر موقوف ہو گیا حیض اوسکا پس تحقیق انتظار کرے وہ عورت نو مہینے پھر اگر ظاہر ہوا

بہا حمل فذلک والا اعتدت بعد التسعۃ الاشہر ثلثۃ اشہر

اوسکو حمل پس حلال اوسکا ظاہر ہے اور اگر نہ ظاہر ہوا حمل عدۃ کو بیچ بعد نو مہینے کے تین مہینے

ثم حلت رواہ مالک باب الاستبراء الفصل الاول

پھر حلال ہو نقل کی یہ مالک نے ۔ باب ہے بیچ بیان رسم استبرا کے فصل پہلی

عن ابی الدرداء قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بامرأۃ بفسطاط فسأل عنہا

روایت ہے ابی درداء سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر کہ قریب خیمہ کے پس پوچھا احوال اوسکا

فقالوا امۃ لفلان قال ایلم بہا قالوا نعم قال لقد ہممت ان

پس کہا صحابہ نے کہ لونڈی ہے فلانی کی فرمایا کیا صحبت کرتا ہے وہ اوس سے عرض کیا صحابہ نے کہ ہاں فرمایا کہ تحقیق قصد کیا تھا میں

العنہ لعنا یدخل معہ فی قبرہ کیف یستخدمہ وہو لا یحل لہ

لعنت کرو میں اوسکو ایسی لعنت کہ داخل ہو ساتھ اوسکے اوسکی قبر میں کیسطرح خدمت کرے گا وہ فرزند اپنے کا تیئں حال آنکہ حلال نہیں

ام کیف یورثہ وہو لا یحل لہ رواہ مسلم الفصل الثانی

یا کیسطرح سے وارث گردانیگا فرزند غیر کو تیئں حال آنکہ یہ حلال نہیں اوسکو نقل کی مسلم نے ۔ فصل دوسری

عن ابی سعید الخدری رفعہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی سبایا

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ پہنچایا اوسکو طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ فرمایا اوسنے بیچ قید ہونے لونڈیوں کے

اوطاس لا توطأ حامل حتی تضع ولا غیر ذات حمل حتی تحیض حیضۃ

اوطاس کے تئیں کہ نہ صحبت کیجائے کوئی عورت حاملہ یہانتک کہ جنے اور نہ صحبت کیجاوے بیچ حمل والی یہانتک کہ آوے ایک حیض

رواہ احمد وابو داود والدارمی وعن رویفع بن ثابت الانصاری

نقل کی یہ احمد اور ابو داود اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے رویفع بیٹے ثابت انصاری کے سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ حُنَیْنٍ لَا یَحِلُّ لِاِمْرِءٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یعنی حنین کے کہ نہیں درست واسطے کسی شخص کے کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَسْقِیَ مَآءَہٗ زَرْعَ غَیْرِہٖ یَعْنِیْ اِتْیَانَ الْحُبَالٰی وَلَا یَحِلُّ

اور دن قیامت کے یہ کہ سلہ پلاوے اپنا پانی کھیتی غیر اپنے کے یعنی صحبت کرنی عورت حمل والی سے کہ حمل غیر اوس کا ہو اور نہیں

لِاِمْرِءٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّقَعَ عَلٰی اِمْرَاَۃٍ مِّنَ السَّبْیِ حَتّٰی

واسطے اوس شخص کے کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ صحبت کرے عورت بندی پکڑی ہوئی سے یہاں تک

یَسْتَبْرِئَھَا وَلَا یَحِلُّ لِاِمْرِءٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّبِیْعَ مَغْنَمًا

استبرا کرے اوسکو اور نہیں درست واسطے اوس شخص کے کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ بیچے غنیمت کی چیز کو

حَتّٰی یُقْسَمَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ اِلٰی قَوْلِہٖ زَرْعَ غَیْرِہٖ

یہاں تک کہ بٹ نہ لے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور نقل کی ترمذی نے قول زرع غیرہ تک۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ مَالِکٍ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

فصل تیسری روایت ہے مالک سے کہا پہنچا مجھکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْمُرُ بِاسْتِبْرَاءِ الْاِمَآءِ بِحَیْضَۃٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ تَحِیْضُ وَثَلٰثَۃِ

علیہ وسلم فرماتے تھے ساتھ پاک کرنے لونڈیوں کے ساتھ ایک حیض کے اگر ہو حیض والی اور ساتھ تین

اَشْھُرٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ لَّا تَحِیْضُ وَیَنْھٰی عَنْ سَقْیِ مَآءِ الْغَیْرِ وَعَنِ ابْنِ

مہینے کے اگر ہو ان عورتوں میں سے کہ نہیں حیض والیاں اور منع کیا پانی پلانے غیر کے سے اور روایت ہے ابن

عُمَرَ اَنَّہٗ قَالَ اِذَا وُھِبَتِ الْوَلِیْدَۃُ الَّتِیْ تُوْطَأُ اَوْ بِیْعَتْ اَوْ اُعْتِقَتْ

عمر سے یہ کہ انہوں نے کہا جسوقت کہ بخشش کیجاوے لونڈی کہ صحبت کیجاتی تھی یا بیچی جاوے یا آزاد کیجاوے

فَلْتَسْتَبْرِئْ رَحِمَھَا بِحَیْضَۃٍ وَّلَا تَسْتَبْرِئُ الْعَذْرَاءُ وَاَحْمَدُ رَزِیْنٌ بِاَبٍ

پس چاہیے کہ پاک کرے رحم اپنے کو ساتھ ایک حیض کے اور نہ پاک کرے کواری نقل کیں یہ دو نو حدیثیں رزین نے۔ باب ہے

النَّفَقَاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوْکِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَۃَ

پہچان نفقوں کے اور لونڈی غلام کے حق میں فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے

اَنَّ ھِنْدَ بِنْتَ عُتْبَۃَ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اَبَا سُفْیَانَ رَجُلٌ شَحِیْحٌ

یہ کہ ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ابوسفیان مرد بخیل حریص ہے

وَلَيْسَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

اور نہین دیتا مجکو اسقدر کہ کفایت کرے مجکو اور میری اولاد کو مگر وہ چیز کہ لوں مین مال اوسکے سے اوسکے نہ جانے

فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پس کہا فرمایا لے اوسقدر کہ کفایت کرے تجکو اور تیری اولاد کو بموجب شرع کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْطَى اللّٰهُ أَحَدَكُمْ

جابر بن سمرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ دیوے اللہ تعالی ایک تمہارے کو

خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مال پس چاہیے کہ شروع اول اپنے پر خرچ کرے اور اپنے گھر کے لوگون پر نقل کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے بردی کے روٹی کپڑا اور سکا ہے اور نہ تکلیف دیا جاوے

مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کام سے مگر اسقدر کہ طاقت رکھے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ أَخَاهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بردی تمہارے بھائی تمہارے ہین اور ماتحت تمہارے کیا ہے اونکو اللہ تعالی نے زیر دست تمہارے پس جو شخص کہ کرے اللہ

تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفُهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا

زیر دست اوسکا پس چاہیے کہ کھلاوے اوسکو اوسچیز سے کہ آپ کھاوے اور پہناوے اوسکو اوسچیز سے کہ آپ پہنے اور نہ تکلیف دے اوس

يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَجَاءَهُ

ہوسکو اوس سے پھر اگر تکلیف دے اوسکو اوسکام کی کہ نہین ہوسکتا اوس سے تو چاہیے کہ مدد کرے اوسکی اوسکام پر متفق علیہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے

قَهْرَمَانٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَعْطَيْتَ الرَّقِيقَ قُوتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ

مختار اوسکا پس کہا عبداللہ نے اوسکو دیا تو نے غلام لونڈیون کو قوت اونکا کہا اوسنے کہ نہین کہا عبداللہ نے پس چار

فَأَعْطِهِمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَى بِالرَّجُلِ إِثْمًا أَنْ يَحْبِسَ

اور دے اونکو قوت اونکا پس تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا کفایت کرتا ہے آدمی کو گناہ ہونے مین یہ کہ روکے

عَمَّنْ يَمْلِكُ قُوتَهُ وَفِي رِوَايَةٍ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ

اپنے مملوک کو قوت اوسکا اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے کفایت کرتا ہے آدمی کو گناہ ہونے مین یہ کہ ضائع کرے قوت

رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ

صنع لاحدکم خادمہ طعامہ ثم جاءہ بہ وقد ولی حرہ ودخانہ

کر تیار کرے واسطے ایک تمہارے کے خادم اوسکا کھانا اوسکا پھر لاوے اوسکے پاس کھانا حال آنکہ اوٹھائی ہو اوسنے گرمی اور اوسکا دھواں

فلیقعدہ معہ فلیاکل فان کان الطعام مشفوہا قلیلا فلیضع

پس چاہیے کہ بٹھاوے اوسکو اپنے ساتھ اور کھاوے پس اگر ہو کھانا کہ اسکے کھانے والا بہت ہوں اور تھوڑا ہو پس چاہیے کہ رکھ دے

فی یدہ منہ اکلۃ او اکلتین رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن عمر

اوسکے ہاتھ میں اوس کے ایک لقمہ یا دو لقمہ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان العبد اذا نصح لسیدہ واحسن

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق غلام جبوقت کہ خیر خواہی کرتا ہے اپنے مالک کی اور اچھی کرتا ہے

عبادۃ اللہ فلہ اجرہ مرتین متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال

بندگی اللہ کی تو پس اوسکے لیے ہے ثواب اوسکا دوہرا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعما للمملوک ان یتوفاہ اللہ بحسن

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھا ہے واسطے مملوک کے یہ کہ وفات دے اوسکو اللہ ساتھ اچھی کرنے

عبادۃ ربہ وطاعۃ سیدہ نعما لہ متفق علیہ وعن جریر قال

عبادت پروردگار اپنے کی اور فرمانبرداری مالک اپنے کی تو اچھا ہے مملوک کے لیے یہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے جریر سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ابق العبد لم تقبل لہ صلوۃ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ بھاگتا ہے غلام نہیں قبول کیجاتی واسطے اوسکے کوئی نماز اور

فی روایۃ عنہ قال ایما عبد ابق فقد برئت منہ الذمۃ وفی

ایک روایت میں جریر سے یوں ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے جو غلام کہ بھاگا بری ہوا ہے اوس سے ذمہ اور ایک

روایۃ عنہ قال ایما عبد ابق من موالیہ فقد کفر حتی یرجع

روایت میں جریر سے یوں آیا ہے کہ جو غلام کہ بھاگا اپنے مالکوں سے پس تحقیق کافر ہوا یہانتک کہ پھر آوے

الیہم رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال سمعت ابا القاسم

طرف اونکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے ابی

صلی اللہ علیہ وسلم یقول من قذف مملوکہ وھو بریء مما قال جلد یوم القیمۃ
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی تہمت زنا کی کرے اپنے بردست پر اور وہ ہو پاک اوس چیز سے کہ کہا اوسنے ماری جاویگی کوڑے قیامت کے
الا ان یکون کما قال متفق علیہ وعن ابن عمر قال سمعت رسول
مگر یہ کہ ہو غلام جیسیکہ کہا اوسنے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا سنا میںنے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ضرب غلاما لہ حدا لم یاتہ او لطمہ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص مارے اپنے غلام کو حد کو نہیں کام کیا حد کا یا طمانچہ اوسے
فان کفارتہ ان یعتقہ رواہ مسلم وعن ابی مسعود الانصاری
پس تحقیق کفارہ اوسکا یہ ہے کہ آزاد کرے اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے
قال کنت اضرب غلاما لی فسمعت من خلفی صوتا اعلم
کہ کہا تھا میں مارتا اپنے غلام کو۔ پس سنی میںنے اپنے پیچھے سے آواز خبردار ہو
ابا مسعود للہ اقدر علیک منک علیہ فالتفت فاذا ھو
ابا مسعود سے اللہ تعالی زیادہ قادر ہے تجھپر تجھسے غلام پر پس دیکھا میںنے پیچھے اپنے پس ناگہان وہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ ھو حر لوجہ اللہ فقال
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے پس کہا میںنے یارسول اللہ یہ آزاد ہے للہ پس فرمایا
اما لو لم تفعل للفحتک النار او لمستک النار رواہ مسلم
آگاہ ہو اگر نہ آزاد کرتا تو البتہ جلاتی تجکو آگ دوزخ کی یا فرمایا لگتی تجھکو آگ نقل کی یہ مسلم نے۔
الفصل الثانی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ
فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے
ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان لی مالا وان والدی
یہ کہ ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کہ تحقیق میرے پاس مال ہے اور تحقیق باپ میرا
یحتاج الی مالی قال انت ومالک لوالدک ان اولادکم من اطیب
محتاج ہے طرف مال میرے کے فرمایا تو اور مال تیرا واسطے باپ تیرے کے ہے ہوا سطے کہ اولاد تمہاری بہترین
کسبکم کلوا من کسب اولادکم رواہ ابوداود وابن ماجۃ
کمائی تمہاری سے ہے تحقیق کہا تو کھاؤ کمائی اولاد اپنی کے سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْهُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اپنے دادا سے کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ

اِنِّیْ فَقِیْرٌ وَلَیْسَ لِیْ شَیْءٌ وَلِیْ یَتِیْمٌ فَقَالَ کُلْ مِنْ مَالِ یَتِیْمِکَ غَیْرَ

تحقیق میں ہوں فقیر نہیں میرے پاس کچھ اور میری پرورش میں ہے ایک یتیم پس فرمایا کھا اپنے یتیم کے مال سے اسحالیکہ نہ کرنے

مُسْرِفٍ وَّلَا مُبَادِرٍ وَّلَا مُتَاَثِّلٍ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

اسراف کرنیوالا ہو اور نہ برباد کرنیوالا اور نہ جمع کرنیوالا مال کا نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ مَرَضِہٖ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے وہ فرماتے اپنی مرض الموت میں کہ لازم پکڑو

اَلصَّلٰوۃَ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

نماز کو اور ادا کرو حق اس کا کہ مالک ہوئے ہیں تمہارے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور

رَوٰی اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ عَنْ عَلِیٍّ نَحْوَہٗ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ

نقل کی احمد اور ابوداؤد نے حضرت علی سے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضہ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ سَیِّءُ الْمَلَکَۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں داخل ہوگا بہشت میں برائی کرنیوالا اپنے مملوک سے نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ مَکِیْثٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے رافع بن مکیث سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش خلقی کرنا

الْمَلَکَۃِ یُمْنٌ وَسُوْءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَلَمْ اَرَ فِیْ غَیْرِ

مملوکوں سے باعث برکت ہے اور بدخلقی مملوکوں سے کرنی سبب ہے بے برکتی کا نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا مشکوٰۃ کے مصنف نے

الْمَصَابِیْحِ مَا زَادَ عَلَیْہِ فِیْہِ مِنْ قَوْلِہٖ وَالصَّدَقَۃُ تَمْنَعُ مِیْتَۃَ السُّوْءِ

مصابیح میں وہ چیز کہ زیادتی کی صاحب مصابیح نے اس حدیث پر مصابیح میں یہ ہے قول اس کا اور صدقہ دینا باز رکھتا ہے

وَالْبِرُّ زِیَادَۃٌ فِی الْعُمُرِ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اور نیکی کرنی سبب زیادتی کی ہے عمر میں۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُکُمْ خَادِمَہٗ فَذَکَرَ اللّٰہَ فَارْفَعُوْا اَیْدِیَکُمْ رَوَاہُ

علیہ وسلم نے جب مارے ایک تمہارا اپنے خادم کو پس شے یاد کرے وہ اللہ کو پس اٹھاؤ تم ہاتھ اپنے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ لٰکِنْ عِنْدَهٗ فَلْیُمْسِكْ

ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں لیکن نزدیک بیہقی کے لفظ فلیمسک ہے

بَدَلَ فَارْفَعُوْا اَیْدِیَکُمْ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

بدلے فارفعوا ایدیکم کے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَیْنَهٗ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جو شخص کہ جدائی ڈالے درمیان ماں اور بیٹے کے اگیگے جدائی ڈالیگا اللہ درمیان اوسکے

وَبَیْنَ اَحِبَّتِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

اور درمیان محبوبوں اوسکے کے دن قیامت کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے

عَلِیٍّ قَالَ وَهَبَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَیْنِ اَخَوَیْنِ فَقُلْتُ

حضرت علی رضؓ سے کہا بخشے مجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو غلام کہ بھائی تھے آپس میں پس بیچا میں نے

اَحَدَهُمَا فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا عَلِیُّ مَا فَعَلَ غُلَامُكَ

ایک کو اونہیں سے پس فرمایا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے علی کیا ہوا غلام تیرا

فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ رُدَّهٗ رُدَّهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ

سلہ پس خبر دی میں نے حضرت ؐ کو پس فرمایا پھیر لے اوسکو سلہ پھیر لے اوسکو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے علی رضؓ سے

اَنَّهٗ فَرَّقَ بَیْنَ جَارِیَةٍ وَوَلَدِهَا فَنَهَاهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

یہ کہ انہون نے جدائی کی درمیان ایک لونڈی کے اور بیٹے اوسکے کے پس منع فرمایا اونکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے

فَرَدَّ الْبَیْعَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ مُنْقَطِعًا وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

سلہ پس فسخ کیا انہون نے بیع کو نقل کی یہ ابوداؤد نے بطریق انقطاع کے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیْهِ یَسَّرَ اللّٰهُ حِسَابَهٗ وَاَدْخَلَهُ

علیہ وسلم سے فرمایا تین چیزیں ہیں جس شخص میں ہوں وہ آسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مرنے اوسکے کو اور داخل کریگا اوسکو

جَنَّتَهٗ رِفْقٌ بِالضَّعِیْفِ وَشَفَقَةٌ عَلَی الْوَالِدَیْنِ وَاِحْسَانٌ اِلَی الْمَمْلُوْكِ

بہشت اپنی ہیں نرمی کرنی سلہ ساتھ ضعیف کے اور شفقت کرنی ماں باپ پر اور سلہ احسان کرنا طرف مملوک کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَهَبَ لِعَلِيٍّ غُلَامًا فَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بخشا دا سطے علی کو ایک غلام اور فرمایا کہ سکو نہ مارنا اسکو اسواسطے کہ میں

نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلٰوةِ وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ

منع کیا گیا ہوں سکہ مارنے نمازیوں کے سے اور دیکھا ہے میں نے اوسکو نماز پڑھتے سکہ یہ لفظ مصابیح کے ہیں

وَفِي الْمُجْتَبٰى لِلدَّارَقُطْنِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لَهُمَا نَاسُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور کتاب مجتبیٰ میں کہ تصنیف دارقطنی کی ہے کہ عمر بن الخطاب نے کہا کہ منع کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

علیہ وسلم نے مارنے نمازیوں کے سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضہ سے کہا آیا ایک شخص

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمْ نَعْفُو عَنِ الْخَادِمِ

طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ کتنی بار درگذر کریں ہم تقصیرات لونڈی غلام اپنی کی کہا

فَسَكَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ قَالَ

سکہ پس چپکے رہے حضرت ۲ پھر عرض کیا حضرت ۲ سے کلام مذکور پس چپ رہے پھر جب تیسری بار پوچھا تو فرمایا

اعْفُوا عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

معاف کرو اوس سے ہر روز ستر بار نقل کی یہ ابوداؤد نے اور نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن عمرو سے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ مِنْ مَمْلُوكِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُ مِمَّا تَلْبَسُونَ

جو کوئی الطاعت کرے تمہاری لونڈی غلاموں تمہارے سے پس کھلاؤ اوسکو اوسمیں سے کہ جو آپ کھاتے ہو اور پہناؤ اوسکو اوسمیں سے

وَمَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ مِنْهُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

اور جو کہ نہ موافق ہو تمہاری لونڈی غلاموں میں سے پس بیچ ڈالو اوسکو اور نہ عذاب دو مخلوق خدا کو نقل کی یہ احمد اور

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ سے کہ کہا گذرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهِ فَقَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ

الْمُجَمَّةَ فَارْكَبُوهَا صَالِحَةً وَاتْرُكُوهَا صَالِحَةً رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ

بے زبان کے پس سوار ہو واو نیز احوال مین کہ قابل سواری کے ہون اور چھوڑ دو اونکو احوال مین کہ اچھے ہون نقل کی یہ ابوداؤد نے

اَلثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ

تیسری روایت ہی ابن عباس رض سے کہ کہا جب اترا قول اللہ تعالی کا اور نہ نزدیک ہو مال

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

یتیم کے مگر ساتھ اوس خصلت کے کہ وہ نیک تر ہے اور اترا قول اللہ تعالی کا تحقیق وہ لوگ کہ کھاتے ہین مال

الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اَلْاٰيَةَ اِنْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ يَتِيْمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهٗ

یتیمون کا از راہ ظلم کے آخر آیۃ تک شروع کیا اون لوگون نے کہ تھے نزدیک اونکے یتیم پس الگ کردیا کھانا اونکا

مِنْ طَعَامِهٖ وَشَرَابَهٗ مِنْ شَرَابِهٖ فَاِذَا فَضَلَ مِنْ طَعَامِ الْيَتِيْمِ

کھانے اپنے سے اور پینا اونکا پینے اپنے سے پس جب بچ رہتا کھانے یتیم کے سے

وَشَرَابِهٖ شَيْءٌ حُبِسَ لَهٗ حَتّٰى يَاْكُلَهٗ اَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ

اور پینے اوسکے سے کچھ رکھہ چھوڑتے واسطے اوسکے یہانتک کہ کھاتا اوسکو یتیم یا بگڑ جاتا پس دشوار ہوا یہ یتیم کے

فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَسْاَلُوْنَكَ

پھر ذکر کیا اونہون نے یہ روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اوتاری اللہ تعالی نے یہ آیت اور پوچھتے ہین تجھسے

عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

حال یتیمون کے سے کہہ درستی کرنی واسطے یتیمونکے بہتر ہی اور اگر ملا لو اونکے مال کو اپنے مال مین پس بھائی تمہارے ہین

فَخَلَطُوْا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس ملا دیا پرورش کرنیوالون نے کھانا اونکا ساتھ کھانے اپنے کے اور پینا اونکا ساتھ پینے اپنے کے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ابی موسی سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو کہ

فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهٖ وَبَيْنَ الْاَخِ وَبَيْنَ اَخِيْهِ رَوَاهُ ابْنُ

جدائی ڈالے درمیان باپ اور اوسکے بیٹے کے اور درمیان دو بھائیون کے نقل کی یہ ابن

مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

ماجہ اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے نبی

باب الحضانۃ

کیونکہ یہ امین انکو تکلیف ہوگی ایک دوسرے کی جدائی سے اور حنیفہ نے کہا کہ صغیر کو اسکے محرم سے جدا کرنا مکروہ ہے اور کبیر کو جدا کرنا چاہیے اور شافعی کے نزدیک صغیر کے اور حنیفہ کے نزدیک سات برس تک اور امام احمد نے حدیث کے موافق کہا کہ بچہ اور اسکی ماں نہین کبھی تفریق جائز نہین ہے اگر بچہ بڑا اور بالغ ہو جائے (کلمات ۱۲)

صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتی بالشیء اعطی اھل البیت جمیعا کراھیۃ ان یفرق
صلے اللہ علیہ وسلم جب لائے جاتے تھے پہلے سے دیتے تھے ایک ہمارے کو سارا گھر کا گھر واسطے مکروہ رکھنے اسکے کہ جدا جدا کیجئے

بینھم رواہ ابن ماجۃ وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
درمیان اونکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال الا انبئکم بشراركم الذی یاکل وحدہ ویجلد عبدہ ویمنع
فرمایا کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتہ برون کے تم مین سے وہ ہے کہ کہاوے تنہا اور مارے اپنے غلام کو اور منع

رفدہ رواہ رزین وعن ابی بکر الصدیق قال قال رسول اللہ
بخشش اپنی نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ سیئ الملکۃ قالوا یا رسول اللہ الیس اخبرتنا
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین داخل ہوگا بہشت مین برائی کرنیوالا اپنے غلام لونڈی سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا نہیں خبر دی

ان ھذہ الامۃ اکثر الامم مملوکین ویتامی قال نعم فاکرموھم
یہہ کہ تمنے یہ امت اگلی امتون سے باعتبار لونڈی غلام اور یتیمون کے فرمایا ہان پس عزیز رکھو اونکو

ککرامۃ اولادکم واطعموھم مما تاکلون قالوا فما تنفعنا الدنیا
مانند عزیز رکھنے اولاد اپنی کے اور کھلاؤ اونکو اوسچیز سے کہ کہاتے ہو تم کہا صحابہ نے پس کونسی چیز نفع کرتی ہے ہمکو

قال فرس ترتبطہ تقاتل علیہ فی سبیل اللہ ومملوک یکفیک
فرمایا ایک گھوڑا کہ باندہ رکھے تو اوسکو لڑا کرے تو اوسپر اللہ کی راہ مین اور ایک مملوک کہ کفایت کرے تجھکو

فاذا صلی فھو اخوک رواہ ابن ماجۃ باب بلوغ الصغیر و
پس جب نماز پڑہے مملوک تیرا پس وہ بہائی تیرا ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان بالغ ہونے چھوٹے لڑکے اور

حضانتہ فی الصغر الفصل الاول عن ابن عمر قال
بیچ بیان پرورش اوسکی کے صغر سن مین۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا

عرضت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام احد وانا ابن اربع عشرۃ سنۃ
روبرو کیا گیا مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سال جنگ احد کے اور تہا مین چودہ برس کا

فردنی ثم عرضت علیہ عام الخندق وانا ابن خمس عشرۃ سنۃ
پس لے گئے مجھکو پھر روبرو کیا گیا مین حضرت ص کے سال جنگ خندق کے اور مین پندرہ برس کا تہا

فاجازنی فقال عمر بن عبد العزیز هذا فرق ما بین المقاتلة و

پس اجازت دی مجھکو پس کہا عمر بن عبد العزیز نے کہ یہ عمر فرق کرنیوالی ہے درمیان لڑنے والوں کے اور

الذریة متفق علیه وعن البراء بن عازب قال صالح النبی صلی الله

لڑکوں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا صلح کی نبی صلے اللہ

علیه وسلم یوم الحدیبیة علی ثلثة اشیاء علی ان من اتاه من المشرکین

علیہ وسلم نے دن حدیبیہ کے تین چیزوں پر اسپر کہ جو آجاوے حضرت ہم کے پاس مشرکین سے

ردده الیهم ومن اتاهم من المسلمین لم یردوه وعلی ان یدخلها

پھیر دیں اوسکو اونکی طرف اور جو آوے مشرکوں ہمکو پاس مسلمانوں میں سے نہ پھیر دیں مشرکوں اوسکو اور صلح کی اسپر کہ آوین حضرت

من قابل ویقیم بها ثلثة ایام فلما دخلها ومضی الاجل خرج

ہمکو اگلے سال اور ٹھہریں اوسمیں تین دن پس جب داخل ہوئے حضرت اسمیں اور ہو چکی مدت معینہ نکل آئے

فتبعته ابنة حمزة تنادی یا عم یا عم فتناولها علی فاخذ بیدها

پس لگے اونکے پیچھے بیٹی حمزہ کے پکارتے ہوئے اے چچا میرے اے چچا میرے پس اراده کیا پکڑنے اوسکا حضرت علی نے پس پکڑ لیا

فاختصم فیها علی وزید وجعفر فقال علی انا اخذتها وهی بنت عمی وقال

پس جھگڑے بیچ پرورش کرنے بیٹی حمزہ کے علی اور زید اور جعفر پس کہا حضرت علی نے میں نے پہلے لیا ہے اوسکو اور وہ ہے بیٹی چچا میری

جعفر بنت عمی وخالتها تحتی وقال زید بنت اخی فقضی بها النبی

حضرت جعفر نے کہ یہ بیٹی ہے چچا میرے کی اور خالہ اوسکی میری نکاح میں ہے اور کہا زید نے بھتیجی میری ہے پس حکم فرمایا ساتھ لینے بیٹی حمزہ کی

صلی الله علیه وسلم لخالتها وقال الخالة بمنزلة الام وقال لعلی انت منی

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے خالہ اوسکی کے اور فرمایا کہ خالہ بمنزلہ ماں کے ہے اور فرمایا واسطے حضرت علی کے کہ تو مجھ سے ہے

وانا منک وقال لجعفر اشبهت خلقی وخلقی وقال لزید انت اخونا

اور میں تجھ سے ہوں اور فرمایا واسطے جعفر کے کہ مشابہ ہے تو پیدائش میری میں اور خلق میرے میں اور فرمایا زید کو کہ تو بھائی ہمارا ہے

ومولانا متفق علیه الفصل الثانی عن عمرو بن شعیب عن ابیه

اور محب ہمارا ہے متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے

عن جده عبد الله بن عمرو ان امراة قالت یا رسول الله ان ابنی

اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یعنے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق بیٹا میرا

هٰذا کان بطنی له وعاء وثدیی له سقاء وحجری له حواء وان
یہ تھا پیٹ میرا واسطے اوسکے باسن اور تھی چھاتی میری واسطے اوسکے مشک اور گود میری اوسکے لیے رہی ہے گہوارہ اور
اباہ طلقنی وارادان ینزعه منی فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انت
باپ اوسکے نے طلاق دی مجکو اور ارادہ رکھتا ہے جو چھین لیوے اوسکو مجھسے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تو
احق به مالم تنکحی رواه احمد وابوداود وعن ابی هریرة ان
لائق تر ہے ساتھ پرورش کرنے اوسکے جب تک کہ نہ نکاح کرے تو کسی سے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ
رسول الله صلی الله علیه وسلم خیر غلاما بین ابیه وامه رواه الترمذی
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا لڑکے کو درمیان اوسکے باپ کے اور ماں اوسکے کے نقل کی یہ ترمذی نے۔
وعنه قال جاءت امراة الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالت ان
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آئی ایک عورت پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق
زوجی یرید ان یذهب بابنی وقد سقانی ونفعنی فقال النبی
خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے کہ لیجاوے بیٹے میرے کو اور حال یہ ہے کہ پلاتا ہے مجکو اور نفع دیتا ہے مجکو پس فرمایا نبی
صلی الله علیه وسلم هذا ابوک وهذه امک فخذ بید ایهما شئت فاخذ بید
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ باپ تیرا ہے اور یہ ماں تیری ہے پس پکڑ لے ہاتھ ان دونوں میں سے جسکا چاہے پس پکڑا ہاتھ
امه فانطلقت به رواه ابوداود والنسائی والدارمی الفصل
ماں اپنی کا پس لے گئی اوسکو نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ فصل
الثالث عن هلال بن اسامة عن ابی میمونة سلیمان مولی
تیسری روایت ہے ہلال بن اسامہ سے نقل کی ابی میمونہ سے کہ نام اوسکا سلیمان تھا آزاد کیا
لاهل المدینة قال بینما انا جالس مع ابی هریرة جاءته امراة
کسیکا مدینہ والوں میں سے کہا اوسوقت کہ میں بیٹھا ہوا تھا ساتھ ابی ہریرہ کے آئی اوسکے پاس ایک عورت
فارسیة معها ابن لها وقد طلقها زوجها فادعاه فرطنت له
فارس کے رہنے والی اوسکے ساتھ تھا بیٹا اوسکا حال آنکہ طلاق دی تھی اوسکو اوسکے خاوند نے پس دعوی کیا خاوند نے بیٹے کا
تقول یا اباهریرة زوجی یرید ان یذهب بابنی فقال ابوهریرة
کہتی تھی اے ابوہریرہ خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے یہ کہ لیجاوے میرے بیٹے کو پس کہا ابوہریرہ نے

اسْتَهَمَا عَلَيْهِ رَطْنٍ لَهَا بِذٰلِكَ فَجَاءَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُحَاقِّنِي
قرعہ ڈالو اسپر فارسی مین کلام کیا ابو ہریرہ نے اوس عورت سے ساتھ اس مثل کے پھر آیا خاوند اوسکا اور کہا کون جھگڑتا ہے مجھسے
فِي ابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللّٰهُمَّ إِنِّي لَا أَقُولُ هٰذَا إِلَّا أَنِّي كُنْتُ
بیچ متعلق بیٹے میرے کے پس کہا ابو ہریرہ نے یا الٰہی تحقیق مین نہین کہتا یہہ مگر کہ تحقیق تہا مین
قَاعِدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
بیٹھا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس آئی حضرت مہ کر پاس اسکے عورت اور کہا یا رسول اللہ
إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي مِنْ بِئْرِ
تحقیق خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے یہ کہ لیجاوے بیٹے میرے کو حالانکہ نفع دیتا ہے وہ مجکو اور پلاتا ہے مجکو پانی
أَبِي عِنَبَةَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ مِنْ عَذْبِ الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
ابو عنبہ کے کنوئین سے اور کتاب نسائی مین یون ہے کہ پلاتا ہے مجکو میٹھا پانی پس فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ فَقَالَ زَوْجُهَا مَنْ يُحَاقِّنِي فِي وَلَدِي
صلے اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو اسپر پس کہا خاوند اوسکے نے کون ہے جھگڑتا مجھسے میرے لڑکے کے متعلق مین
فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا أَبُوكَ وَهٰذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ
پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ ہے باپ تیرا اور یہہ ہے مان تیری سو پس پکڑ لے ہاتھ
أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ
اُن دونوئین سے جسکا چاہے پس پکڑا اوسنے ہاتھ اپنی مان کا نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے

كِتَابُ الْعِتْقِ

كِتَابُ الْعِتْقِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
کتاب ہے بیچ بیان آزاد کرنے غلام کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے بردہ مسلمان آزاد کرے گا اللہ بدلے ہر
عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتّٰى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ
عضو بردے کے عضو آزاد کرنیوالے کو آگ دوزخ سے یہانتک کہ بدلہ ستر اوسکیکو بدلے ستر اوسکیکے متفق علیہ۔ اور
عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ
روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا پوچھا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کونسا عمل بہتر ہے فرمایا ایمان لانا

باللہ وجہاد فی سبیلہ قال قلت فای الرقاب افضل قال اغلاھا
ساتھ اللہ کے اور جہاد کرنا اوسکی راہ مین کہا ابوذر نے کہا مین نے کونسا بردہ آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا کہ مہنگا ہو
ثمنا وانفسھا عند اھلھا قلت فان لم افعل قال تعین صانعا
مول مین اور رہبت پیارا ہو نزد کیا اوسکے کے کہا مینے اگر نہ کرسکون مین فرمایا مدد کر کام کرنیوالے کی
او تصنع لاخرق قلت فان لم افعل قال تدع الناس من الشر
یا بنا دے واسطے اوسکے کے نہین بنا جانتا کہا مینے پس اگر نہ کرسکون مین فرمایا چھوڑ تو لوگون کو برائی سے
فانھا صدقۃ تصدق بھا علی نفسک متفق علیہ الفصل الثانی
پس تحقیق یہ خصلت خیر ہے کہ خیرات کرتا ہے تو ساتھ اوسکے اپنے نفس پر متفق علیہ ۔ فصل دوسری
عن البراء بن عازب قال جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا آیا ایک گنوار پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
فقال علمنی عملا یدخلنی الجنۃ قال لئن کنت اقصرت الخطبۃ
اور کہا سکھلایئے مجکو کوئی عمل کہ داخل کرے مجکو بہشت مین فرمایا اگر کوتاہی کی تو نے بیان کرنے مین
لقد اعرضت المسئلۃ اعتق النسمۃ وفک الرقبۃ قال اولیسا
تحقیق پھیلاؤ کیا تو نے سوال کو آزاد کر جان کو اور خلاص کر بردے کو کہا اعرابی نے شک کیا نہین ہے ان
واحدا قال لا عتق النسمۃ ان تفرد بعتقھا وفک الرقبۃ ان
ایک فرمایا نہین آزاد کرنا جان کا یہ ہے کہ تنہا ہو دے تو ساتھ آزاد کرنے اوسکے کے اور خلاص کرنا بردے کا یہ ہے کہ
تعین فی ثمنھا والمنحۃ الوکوف والفیء علی ذی الرحم الظالم فان
مدد کرے تو اوسکی مول مین اور دے منحہ شیر دار اور احسان کرنا نے دار ظالم پر پس اگر
لم تطق ذلک فاطعم الجائع واسق الظمان وامر بالمعروف وانہ
نہ کرسکے تو یہ پس کھلا کچھ بھوکے کو اور پلا پیاسے کو اور حکم کر ساتھ اچھی چیز کے اور منع کر
عن المنکر فان لم تطق ذلک فکف لسانک الا من خیر رواہ
بری چیز سے پھر اگر نہ کرسکے تو یہ پس بند کر اپنی زبان کو سوائے بھلائی کے نقل کی یہ
البیھقی فی شعب الایمان وعن عمرو بن عبسۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہ یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَنْ بَنٰی مَسْجِدًا لِیُذْکَرَ اللّٰہُ فِیْہِ بَنٰی لَہٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ وَمَنْ اَعْتَقَ

فرمایا جو شخص کہ بناوے مسجد تاکہ ذکر کیا جاوے اللہ کا اوسمیں بنایا جاتا ہے اوسکے لیے محل بڑا بہشت میں اور جو شخص کہ آزاد کرے

نَفْسًا مُسْلِمَۃً کَانَتْ فِدْیَتَہٗ مِنْ جَھَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَیْبَۃً فِیْ سَبِیْلِ

ایک نفس مسلمان کو تو ہوگا وہ نفس بدلہ اوسکا آگ دوزخ سے اور جو شخص کہ بوڑھا ہو بوڑھا ہونا اللہ کی راہ میں

اللّٰہِ کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ اَلْفَصْلُ

تو ہوگا وہ بڑھاپا اوسکے لیے نور دن قیامت کے نقل کی صاحب مصابیح نے شرح السنہ میں فصل

الثَّالِثُ عَنِ الزَّعِیْفِ بْنِ الدَّیْلَمِیِّ قَالَ اَتَیْنَا وَاثِلَۃَ بْنَ الْاَسْقَعِ

تیسری روایت ہے غریف بیٹے دیلمی کے سے کہ کہا آیا میں واثلہ بیٹے اسقع کے پاس

فَقُلْنَا حَدِّثْنَا حَدِیْثًا لَیْسَ فِیْہِ زِیَادَۃٌ وَّلَا نُقْصَانٌ فَغَضِبَ وَقَالَ

اور کہا ہمنے کہ بیان کر ہمسے ایک حدیث کہ نہو اوسمیں زیادتی اور نہ کمی پس غصے ہوئے واثلہ اور کہا

اِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَقْرَأُ وَمُصْحَفُہٗ مُعَلَّقٌ فِیْ بَیْتِہٖ فَیَزِیْدُ وَیَنْقُصُ فَقُلْنَا

کہ تحقیق ایک تمہارا پڑھتا ہے قرآن اور قرآن اوسکا لٹکا ہوا ہوتا ہے اوسکے گھر میں اور باوجود اسکے زیادتی کمی ہو جاتی ہے

اِنَّمَا اَرَدْنَا حَدِیْثًا سَمِعْتَہٗ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سوا اسکے نہیں کہ ارادہ کیا تھا ہمنے حدیث کا کہ سنا ہو تمنے اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا واثلہ نے کہ آئے ہم رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ صَاحِبٍ لَّنَا اَوْجَبَ یَعْنِی النَّارَ بِالْقَتْلِ فَقَالَ اَعْتِقُوْا عَنْہُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ مقدمہ ایک یار اپنے کے کہ واجب کیا تھا اپنے نفس پر یعنے آگ دوزخ کی کو سبب قتل کرنے کے پس فرمایا حضرت

یُعْتِقِ اللّٰہُ بِکُلِّ عُضْوٍ مِّنْہُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

آزاد کریگا اللہ تعالی بدلے ہر عضو غلام کے عضو اوس قاتل کا آگ سے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَۃِ

سمرہ بن جندب سے رض کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر ین صدقہ کا

اَلشَّفَاعَۃُ بِھَا تَفُکُّ الرَّقَبَۃَ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ

سفارش کرنی ہے کہ سبب اوسکے خلاص کی جاوے گردن نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان

اِعْتَاقِ الْعَبْدِ الْمُشْتَرَکِ وَشِرَاءِ الْقَرِیْبِ وَالْعِتْقِ فِی

آزاد کرنے غلام مشترک کے اور خرید کرنے قرابتی کے اور آزاد کرنے کے

ہوتے ہین تنہائی مین ۱۲

اور نفس سے قوی ہے تقدیر حصہ آزاد ہوا باقی حصون کی قدر غلام رہا اور شریک فقیر اپنے حصون کے غلام کی محنت مزدوری کرواکے اپنی قیمت برابر لیوے اور غلام پر جبر نکرین اور صحت اینده مین صاف بیان ہے آورا حمد اور نسائی نے ابو الملیح سے نکالا انہون نے اپنے باپ سے کہ ایک شخص نے اپنا حصہ غلام مین آزاد کر دیا ہم پر مقدمہ حضرت صلی اللہ علیہ

العبد المشترک باعتاق

اگر آزاد کرنے والا تنگدست ہو تو غلام سے کمائی کرکے اسکے مال مین سے اسکے مالک کو دیوے یہ مذہب ہے ابو حنیفہ اور صاحبین رحمہم اللہ کا اور شافعی کہتے ہین کہ آزاد ہوا اس سے جو آزاد کرنے والا کا ہے

آزاد کرنے سے ایک شخص اپنا حصہ آزاد کرے اگر وہ مالدار ہو تو غلام اسی وقت

بالکل آزاد ہو جاوے گا اور اگر نہ ہو تو غلام کمائی کرکے اپنے مالک کو دیوے یہان تک کہ آزاد ہو جاوے

مالک ہے اگر ایک غلام

کئی مالک ہون ایک

اَلْمَرَضُ الْاَوَّلُ الْفَصْلُ

بیماری کی حالت مین - فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهٗ فِيْ عَبْدٍ وَّكَانَ لَهٗ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے حصہ اپنا غلام مین اور ہو واسطے آزاد کرنیوالے کے مال کہ پہنچتا ہو مول

الْعَبْدِ قُوِّمَ الْعَبْدُ عَلَيْهِ قِيْمَةَ عَدْلٍ فَاُعْطِيَ شُرَكَآؤُهٗ حِصَصَهُمْ

غلام کو قیمت کیا جاوے غلام اوسپر قیمت انصاف کی پس دیجاوین اوسکے شریکون کو حصے اونکے

وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور آزاد ہو اوسپر غلام اور اگر نہین مال اوسکے پاس تحقیق سے آزاد ہوا اوس سے جو کہ آزاد ہوا متفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْتَقَ شِقْصًا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو شخص کہ آزاد کرے حصہ اپنا

فِيْ عَبْدٍ اُعْتِقَ كُلُّهٗ اِنْ كَانَ لَهٗ مَالٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مَالٌ اُسْتُسْعِيَ

غلام مین آزاد کیا گیا کل اوسکا اگر ہو واسطے اوسکے مال پس اگر نہو واسطے اوسکے مال سعی کروایا جاوے

الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوْقٍ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

غلام نہ مشقت ڈالی جاوے اوسپر متفق علیہ - اور روایت ہے عمران بن حصین سے

اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوْكِيْنَ لَهٗ عِنْدَ مَوْتِهٖ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ مَالٌ

یہ کہ ایک شخص نے آزاد کیے چھ غلام اپنے وقت مرنے اپنے کے نہ تھا واسطے اوسکے مال

غَيْرَهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّاَهُمْ اَثْلَاثًا ثُمَّ اَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ

سوا اونکے غلاموں کے پھر بلایا اون غلامون کو رسول خدا صلعم نے اور حصے کیے اونکے تین پھر قرعہ ڈالا درمیان اونکے پس آزاد کیے

اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً وَقَالَ لَهٗ قَوْلًا شَدِيْدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّرَوَاهُ النَّسَائِيُّ

دو اور غلام رکھے چار اور فرمایا آزاد کرنیوالے کے حق مین کلام سخت نقل کی یہ مسلم نے اور نقل کی یہ نسائی نے

عَنْهُ وَذَكَرَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اُصَلِّيَ عَلَيْهِ اَحَدٌ وَقَالَ لَهٗ قَوْلًا شَدِيْدًا

عمران سے اور ذکر کیا اس عبارت کو کہ البتہ تحقیق قصد کیا تھا مینے یہ کہ نہ پڑھون مین نماز جنازہ اوسپر بجای اس عبارت کے وقال لہ قولا

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّاَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ لَوْ شَهِدْتُّهٗ قَبْلَ اَنْ يُّدْفَنَ لَمْ يُدْفَنْ

اور بیچ روایت ابی داؤد کے یون ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے اگر حاضر ہوتا مین اوسکے جنازہ پر پہلے دفن کے تو نہ دفن کیا جاتا

ف اپنے حق سے زیادہ نہ لگاوین ف۲ پس آزاد کیے دو غلام رکھے چار غلام ف۳ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فرض نہین آزاد کرنا غلام مین آزاد کرنے والے کے مال مین سے جبکہ تنہا مالک ہو غلام کا ف۴ یہ حدیث متعلق ہے اوسکے جو کہ آزاد ہوا اس سے پہلے

فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي

مسلمانوں کے مقبرے میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں بدلا دیتا

وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کوئی لڑکا اپنے باپ کے احسان کا مگر اس طرح کہ پاوے اوسکو غلام پس خرید کرے اوسکو اور آزاد کرے اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُ فَبَلَغَ

جابر سے یہ کہ ایک شخص نے انصار میں سے مدبر کیا غلام کو اور نہ تھا اوسکے پاس کچھ مال سوا اس غلام کے پس پہنچی یہ خبر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا کون شخص ہے کہ خریدے اوسکو مجھ سے پس خریدا اوسکو نعیم بن نحام نے بدلے آٹھ

مِائَةِ دِرْهَمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

سو درہم کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے پس خریدا اوسکو نعیم بن عبداللہ

الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ

عدوی نے آٹھ سو درہم کو پس لایا نعیم آٹھ سو درہم اور بر فرمی صلعم کے پس دیے حضرت نے وہ درہم اوس شخص کو

ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ

پھر فرمایا خرچ کر پہلے اپنی جان پر پس ثواب حاصل کر بسبب اوسکے پھر اگر بچ رہے کچھ پس خرچ کر اپنے اہل وعیال پر پس اگر

فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ

بچ رہے اہل وعیال تیرے سے کچھ پس واسطے نا چیدا روں تیرے کے ہے پھر اگر بچ رہے تیرے داروں تیرے سے

شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

کچھ پس اسطرح اور اسطرح یعنی خرچ کر آگے اپنے اور داہنے سے اپنے اور باہنے اپنے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری روایت ہے حسن بصری سے سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ نقل کی سمرہ نے رسول خدا صلعم سے

قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ

فرمایا جو شخص کہ مالک ہووے سے ذی رحم محرم کا پس وہ آزاد ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن

مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَدَتْ أَمَةُ الرَّجُلِ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ جنے لونڈی کسی مرد کی

منه فهي معتقة عن دبر منه او بعده رواه الدارمي وعن جابر

اوس مدبر سے پس وہ لونڈی آزاد ہو جاوے گی یہ بیچنے مرنے اوسکے یا فرمایا بعد مرنے اوسکے اوسکو نقل کیا یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر

قال بعنا امهات الاولاد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر

کہا بیچتے تھے ہم لونڈیوں کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وقت میں

فلما كان عمر نهانا عنه فانتهينا رواه ابو داود وعن ابن عمر قال

پھر جب خلیفہ ہوئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ منع کیا ہمکو بیچنے اونکے سے پس باز رہے ہم نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اعتق عبدا وله مال فمال العبد له

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے غلام کو اور غلام کے پاس ہو مال تو پس مال غلام کا غلام ہی کے

الا ان يشترط السيد رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي المليح

مگر یہ کہ شرط کرلے مالک نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ملیح سے

عن ابيه ان رجلا اعتق شقصا من غلام فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه

کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ ایک شخص نے آزاد کیا ایک حصہ غلام میں سے پس ذکر کیا گیا یہ رو برو نبی صلعم کے

فقال ليس لله شريك فاجاز عتقه رواه ابو داود وعن سفينة قال

پس فرمایا نہیں واسطے خدا کے کوئی شریک تو پس اجازت دی حضرت نے آزاد ہونے اوسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

كنت مملوكا لام سلمة فقالت اعتقك واشترط عليك ان تخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم

تنہا میں مملوک ام سلمہ کے پس کہا ام سلمہ نے کہ آزاد کرتی ہوں تجھکو اور شرط لگاتی ہوں تجھ پر یہ کہ خدمت کرے تو رسول خدا صلعم کی

ما عشت فقلت ان لم تشترطي علي ما فارقت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عشت فاعتقتني

جب تک کہ زندہ رہے پس کہا میں نے اگر نہ شرط کرتی تو مجھپر تو بھی نہ جدا ہوتا میں پیغمبر خدا صلعم سے جب تک کہ جیتا رہتا میں پس آزاد

واشترطت علي رواه ابو داود وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده

اور شرط لگادی مجھپر نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المكاتب عبد ما بقي عليه من مكاتبته درهم رواه

اور اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مکاتب غلام ہی جب تک کہ باقی رہے بدل کتابت اوسکی سے ایک درہم نقل کی یہ

ابو داود وعن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ ہو

عِنْدَ مُكَاتَبٍ اِحْدٰى لَكُنَّ وَفَاءٌ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

نزدیک مکاتب ایکی تمہاری کے اسقدر روپیہ کہ تمام بدل کتابت دی سکے پس چاہیئے کہ پردہ کرے اوس سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهٗ عَلٰى مِائَةٍ اُوْقِيَّةٍ فَاَدَّاهَا اِلَّا عَشَرَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کہ مکاتب کیا اپنے غلام کو سو اوقیہ پر پس ادا کیے اوس سب کو دس

اَوَاقٍ اَوْ قَالَ عَشَرَةَ دَنَانِيْرَ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيْقٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اوقیہ ادا کیے یا کہا دس دینار نہ ادا کیے پھر عاجز ہو گیا اور باقی سے پس وہ مکاتب غلام ہی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَصَابَ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جبکہ وقت کہ مستحق ہو

الْمُكَاتَبُ حَدًّا اَوْ مِيْرَاثًا وَرِثَ بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

مکاتب دیت کا یا میراث کا وارث ہوتا ہے بقدر اوسکے کہ آزاد ہوا اوس سے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا اَدّٰى دِيَةُ

اور ترمذی نے اور ایک روایت ترمذی کی میں یوں ہی کہ فرمایا حضرت صلعم نے دیت دیا جاوے مکاتب بساتھ حصہ اوسکے کہ ادا کیا ہو

حُرٍّ وَمَا بَقِيَ دِيَةُ عَبْدٍ وَضَعَّفَهُ الْفَضْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

آزاد کے اور باقی دیت غلام کی اور ضعیف کہا اسکو ترمذی نے۔ فضل تیسری روایت ہی عبدالرحمن

ابْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ اُمَّهٗ اَرَادَتْ اَنْ تُعْتِقَ فَاَخَّرَتْ ذٰلِكَ

بن ابی عمرہ انصاری سے یہہ کہ اوسکی ماں نے ارادہ کیا بروہ آزاد کرنیکا پھر دیر لگائی آزاد کرنے مین

اِلٰى اَنْ تُصْبِحَ فَمَاتَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

صبح تک پس مر گئے کہا عبدالرحمن نے پس کہا میں نے قاسم بن محمد کو

اَيَنْفَعُهَا اَنْ اُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ اَتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

کہ کیا نفع کریگا میری ماں کو یہ کہ آزاد کروں مین اوسکی طرف سے پس کہا قاسم نے کہ آئے سعد بن عبادہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ اِنَّ اُمِّيْ هَلَكَتْ فَهَلْ يَنْفَعُهَا اَنْ اُعْتِقَ عَنْهَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق ماں میری مر گئی پس کیا نفع کریگا اوسکو یہہ کہ آزاد کروں مین بروہ اوسکی طرف سے

حاشیہ للطحاوی

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں نفع کریگا نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے یحییٰ بن سعید سے

قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ نَوْمَتِهٖ فَاَعْتَقَتْ عَنْهُ عَائِشَةُ

کہا وفات کیا گیا عبدالرحمن بن ابی بکر وقت سونے کے کہ سوتے تھے اوسمیں پس آزاد کیا اوسکی طرف سے عائشہ نے

اُخْتُهٗ رِقَابًا كَثِيْرَةً رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ بہن اوسکی بہت سی برسبب نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰى عَبْدًا فَلَمْ يَشْتَرِطْ مَالَهٗ فَلَا شَيْءَ لَهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے خریدا غلام اور نہ شرط کیا مال اوسکا پس نہیں حق اوسمیں مول لینیوالے کا نقل کی یہ دارمی نے

بَابُ الْاَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

باب ہے بیچ بیان قسموں اور نذروں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ اَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہا اکثر تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم قسم کھاتے یوں نہیں اوسکی قسم ہے پھیرنیوالی دلوں کی نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ منع فرماتا ہے تمکو کہ قسم کھاؤ تم

بِاٰبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اپنے باپوں کی جو شخص ہو قسم کھانیوالا پس چاہیئے کہ قسم کھاوے اللہ کی یا چپ رہے متفق علیہ

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

اور روایت ہے عبدالرحمن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ

تَحْلِفُوْا بِالطَّوَاغِيْ وَلَا بِاٰبَائِكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ

قسم کھاؤ بتوں کی اور نہ اپنے باپوں کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِيْ حَلِفِهٖ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ قسم کھاوے اور کہے اپنی قسم میں کہ قسم ہے تا ہون کی لات و عزیٰ کی

فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

متفق علیہ وعن ثابت بن الضحاک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من حلف علی ملۃ غیر الاسلام کاذبا فھو کما قال ولیس علی ابن

جو شخص کہ قسم کھاوے کسی دین پر کہ سوا اسلام کے ہے جھوٹی تو پس وہ ہوتا ہے جیسا کہا اور نہیں لازم ہوتی ابن

آدم نذر فیما لا یملک ومن قتل نفسہ بشیء فی الدنیا عذب بہ

آدم پر نذر اور چیز میں کہ مالک نہیں اس کا اور جو شخص کہ مار ڈالے اپنے تئیں کسی چیز کے ساتھ دنیا میں عذاب کیا جاوے گا ساتھ

یوم القیامۃ ومن لعن مؤمنا فھو کقتلہ ومن قذف مؤمنا بکفر

دن قیامت کے اور جو شخص کہ لعنت کرے کسی مسلمان کو پس وہ مانند قتل کرنے اوسکے ہے اور جو شخص کہ تہمت کرے کسی مسلمان کو

فھو کقتلہ ومن ادعی دعوی کاذبۃ لیتکثر بھا لم یزدہ اللہ الا

پس وہ مانند قتل اوسکے ہے اور جو شخص کہ کرے دعوی جھوٹا تاکہ حاصل ہو بسبب اوسکے مال بہت نہیں زیادہ کرتا اوسکو اللہ

قلۃ متفق علیہ وعن ابی موسی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کمی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

انی واللہ ان شاء اللہ لا احلف علی یمین فاری غیرھا خیرا منھا

تحقیق میں قسم خدا کی اگر چاہے اللہ تو قسم کھاؤنگا کسی چیز پر پھر دیکھوں میں خلاف اوسکا بہتر اوس سے

الا کفرت عن یمینی واتیت الذی ھو خیر متفق علیہ وعن

مگر کفارہ دوں میں قسم اپنی سے اور کروں میں وہ چیز کہ وہ بہتر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عبد الرحمن بن سمرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد الرحمن

عبد الرحمن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عبد الرحمن

ابن سمرۃ لا تسأل الامارۃ فانک ان اوتیتھا عن مسئلۃ وکلت

بن سمرہ نہ مانگ تو سرداری پس تحقیق تو اگر دیا جاوے گا سرداری مانگنے سے تو سونپا جاوے گا

الیھا وان اوتیتھا عن غیر مسئلۃ اعنت علیھا واذا حلفت

طرف اوسکے اور اگر دیا جاوے گا سرداری بن مانگے مدد دیا جاویگا اوسپر اور جسوقت قسم کھاوے تو

علی یمین فرایت غیرھا خیرا منھا فکفر عن یمینک وات الذی

کسی چیز پر پھر دیکھے تو خلاف اوسکا بہتر اوس سے پس کفارہ دے قسم اپنی کا اور کر تو وہ چیز

هُوَ خَيْرٌ وَفِي رِوَايَةٍ فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ وہ بہتر ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ کر تو وہ چیز کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دے قسم اپنی کا متفق علیہ۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قسم کھاوے کسی چیز پر

فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

پھر دیکھے بہتر اس سے تو چاہیے کہ کفارہ دے اپنی قسم کا اور کرے خلاف اس کا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی البتہ اصرار کرنا ایک تمہارا بیچا اپنی قسم پر در مقدار اہل

أَثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ

گناہ ہیں کہ اللہ کے ہاں زیادہ ہے اوسکو نزدیک اللہ کے قسم توڑنے اور کفارہ دینے اوسکے سے جو کہ اللہ نے فرض کیا اللہ نے اوپر متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم تیری واقع ہوتی ہے اوسپر کہ سچا جانے

عَلَيْهِ صَاحِبُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تجھ کو صاحب تیرا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

قسم ہوتی ہے اوپر نیت قسم دینے والے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا

أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ فِي قَوْلِ

اوتاری گئی یہ آیت نہیں پکڑتا تم کو اللہ ساتھ لغو کے بیچ قسموں تمہاری کے بیچ حکم کہنے

الرَّجُلِ لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ

آدمی کے نہ واللہ اور ہاں واللہ نقل کی یہ بخاری نے اور شرح السنہ میں روایت کی گئی ہے یہ لفظ

الْمَصَابِيحِ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَائِشَةَ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

مصابیح کے اور کہا شرح السنہ میں کہ پہنچایا ہے بعضے راویوں نے حدیث بعضے راویوں نے عائشہ سے حضرت تک۔ فصل دوسری

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ قسم کھاؤ تم اپنے باپوں کی اور نہ

بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوْا بِاللّٰهِ اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ رَوَاهُ

اپنی ماؤں کی اور نہ بتوں کی اور نہ قسم کھاؤ اللہ کی مگر اور سچا لیں کہ ہو تم سچے نقل کیا یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

کہ فرماتے تھے جس نے قسم کھائی سوا غیر اللہ کی پس تحقیق شرک کیا اونسنے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِالْاَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قسم کھاوے سوا امانت کی پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے

اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا

میں بیزار ہوں اسلام سے پس اگر ہووے جھوٹا پس وہ ایسا ہے جیسا اوسنے کہا اور اگر ہووے سچا

فَلَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الْاِسْلَامِ سَالِمًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

پس ہرگز نہ پھریگا طرف اسلام کے ثابت نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت

اجْتَهَدَ فِی الْيَمِيْنِ قَالَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِی الْقَاسِمِ بِيَدِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

مبالغہ کرتے قسم کھانے میں فرماتے نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ جان ابو القاسم کی اوسکے ہاتھ میں ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھی قسم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی جسوقت کہ قسم کھاتے

لَا وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

لا واستغفر اللہ نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قسم کھاوے کسی چیز پر اور کہے ان شاء اللہ تعالیٰ

فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ق

سو پس نہیں ہے حنث اوس پر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور

الدَّارِمِيُّ وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ جَمَاعَةً وَقَفُوهُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

دارمی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت کو کہ ٹھیرایا ہے اوسنوں نے یہ حدیث ابن عمر رضہ پر۔ فصل تیسری

عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

روایت ہے ابی الاحوص عوف بن مالک سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

أَرَأَيْتَ ابْنَ عَمٍّ لِي أَتَيْتُهُ أَسْأَلُهُ فَلَا يُعْطِينِي وَلَا يَصِلُنِي ثُمَّ يَحْتَاجُ

خبر دیجیے مجکو حال چچا کے بیٹے میرے سے آتا ہوں میں اوسکے پاس سوال کرتا ہوں میں اوس سے پس نہیں دیتا اور نہیں صلہ دیتا وہ مجھکو اور محتاج ہوکر

إِلَيَّ فَيَأْتِينِي فَيَسْأَلُنِي وَقَدْ حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ فَأْمُرْنِي

طرف میری اور آتا ہے میری پاس اور مانگتا ہے مجھسے اور تحقیق قسم کھائی میں نے یہ کہ نہ دونگا میں اوسکو اور نہ صلہ نہ سلوک کرونگا میں اوس سے

أَنْ آتِيَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَأُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِي رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

یہ کہ شکر کرونمیں وہ چیز کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دون اپنی قسم کا نقل کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے

وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي ابْنُ عَمِّي فَأَحْلِفُ أَنْ لَا

اور ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ آتا ہے میری پاس بیٹا چچا میرا پس قسم کھاتا ہوں میں کہ

أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ قَالَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ بَابُ فِي النُّذُورِ الْقَصْرِ

دونگا میرا اوسکو اور نہ سلوک کرونگا میرا اوس سے فرمایا تو کفارہ دے قسم اپنی کا۔ باب ہے یہ بیان نذروں کے فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ اور ابن عمر سے کہ کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تَنْذُرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

تم نذر مانو کہ اسلیے کہ نذر نہیں دور کرتی تقدیر سے کسی چیز کو اور سوائے اسکے نہیں کہ وہ نکالا جاتا ہے سبب

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نذر کرے یہ کہ

يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اطاعت کرے اللہ کی پس چاہیے کہ اطاعت کرے اوسکی اور جو شخص کہ نذر کرے اللہ کی گناہ کرنیکی پس نہ گناہ کرے اوسکی نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جائز پورا کرنا نذر کا

مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ

گناہ میں اور نہیں پورا کرنا نذر کا بیچ اوس چیز کے کہ نہیں مالک ہے اوس کا آدمی نقل کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ

اللّٰهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ

اللہ تعالیٰ کے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ نقل کی رسول خدا صلعم سے کہ فرمایا کفارہ نذر کا کفارہ

الْيَمِينِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَخْطُبُ إِذَا

قسم کا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوسوقت کہ پیغمبر خدا صلعم خطبہ پڑھتے تھے ناگہاں

هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا أَبُو إِسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلَا يَقْعُدَ

دیکھا ایک شخص کھڑے ہوئے کو پس پوچھا نام و احوال اوسکا پس کہا لوگوں نے کہ نام اسکا ابو اسرائیل ہے نذر مانی ہے اسنے یہ کہ کھڑا رہے

وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مُرُوهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَ

اور نہ سایہ میں آوے اور نہ بولے اور روزہ رکھے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو اس سے کہ بولے اور

لِيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ

سایہ میں آوے اور بیٹھے اور پورا کرے روزہ اپنا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک بوڑھے کو کہ راہ چلتا ہے درمیان دو بیٹوں اپنے کے پس فرمایا حضرت نے کہ کیا حال ہے اسکا

قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

عرض کیا صحابہ نے کہ نذر مانی ہے اس شخص نے یہ کہ پیادہ پا جاوے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق اللہ تعذیب کرنے اسکے سے اپنی جان کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ

متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں ابو ہریرہ سے یوں آیا ہے

فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ

کہ فرمایا حضرت صلعم نے سوار ہو جا اے بڈھے اسلیے کہ اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے تجھسے اور تیری نذر سے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے یہ کہ سعد بن

عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ

عبادہ نے فتویٰ پوچھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ نذر کے کہ تھی اوسکی ان پر اور وہ مر گئی پہلے

اَنْ تَقْضِيَهُ فَاَفْتَاهُ اَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

ادا کرے اوسکے پس فتوی دیا حضرت نے سعد کو یہ کہ ادا کرے نذر کو اوسکی طرف سے متفق علیہ اور روایت ہے کعب بن

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَالِيْ صَدَقَةً

کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق تمام وکمال توبہ میری سے یہ ہے کہ الگ ہو جاؤں میں ہاری مال اپنے سے اور تصدق کروں

اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ

طرف اللہ کے اور طرف رسول اوسکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رکھ تو کچھ مال اپنا

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَاِنِّيْ اُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس وہ بہتر ہے تیرے لیے کہا میں نے پس تحقیق رکھتا ہوں میں حصہ اپنا جو کہ خیبر میں ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَهٰذَا طَرَفٌ مِّنْ حَدِيْثٍ مُّطَوَّلٍ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَائِشَةَ

اور یہ ٹکڑا ہے حدیث دراز کا۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَّكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں جائز پورا کرنا نذر کا گناہ میں اور کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهٖ فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ مانے نذر غیر معین پس کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص کہ

نَذَرَ نَذْرًا فِيْ مَعْصِيَةٍ فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَّا يُطِيْقُهٗ

مانے نذر گناہ میں تو کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص مانے ایسی نذر کہ نہ طاقت رکھے اوسکو

فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا اَطَاقَهٗ فَلْيَفِ بِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص کہ مانے ایسی نذر کو طاقت رکھے اوسکی پس چاہیے کہ پورا کرے اوسکو نقل کیا یہ

وَابْنُ مَاجَةَ وَوَقَفَهٗ بَعْضُهُمْ عَلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

اور ابن ماجہ نے اور موقوف کیا اسکو بعضوں نے ابن عباس پر۔ اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے

قَالَ نَذَرَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْحَرَ اِبِلًا بِبُوَانَةَ

کہا نذر کی ایک شخص نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہ کہ ذبح کرے اونٹ بوانہ میں

فَاَتَی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ کَانَ

پس آیا وہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تھا

فِیْھَا وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ الْجَاھِلِیَّۃِ یُعْبَدُ قَالُوْا لَا قَالَ فَھَلْ کَانَ فِیْھَا عِیْدٌ

اوسمین کوئی بت بتوں جاہلیت کے سے کہ پوجا جاتا تھا کہا صحابہ نے کہ نہین فرمایا پس کیا تھی اوسمین کوئی عید

مِّنْ اَعْیَادِھِمْ قَالُوْا لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْفِ بِنَذْرِکَ فَاِنَّہٗ لَا

عیدون کفار کی سے کہا کہ نہین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پوری کر نذر اپنی اسلیے کہ تحقیق نہین

وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِیْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ وَلَا فِیْمَا لَا یَمْلِکُ ابْنُ اٰدَمَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

جائز پورا کرنا واسطے نذر کے کہ گناہ مین ہو اور نہین لازم ہوتی نذر اوسچیز مین کہ نہین مالک بیٹا آدم کا نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ امْرَاَۃً قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق مینے

نَذَرْتُ اَنْ اَضْرِبَ عَلٰی رَاْسِکَ بِالدُّفِّ قَالَ اَوْفِیْ بِنَذْرِکِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

نذر مانی ہے یہ کہ بجاؤن مین دف آپکے سر پر فرمایا پوری کر نذر اپنی نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَزَادَ رَزِیْنٌ قَالَتْ وَنَذَرْتُ اَنْ اَذْبَحَ بِمَکَانِ کَذَا وَکَذَا مَکَانٌ یُّذْبَحُ

اور زیادہ کیا رزین نے کہا اوس عورت نے اور نذر مانی ہے میرنے یہ کہ ذبح کرونگی مین بیچ مکان فلانے اور فلانے کے وہ مکان کہ ذبح کرتے تھے

فِیْہِ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ فَقَالَ ھَلْ کَانَ بِذٰلِکَ الْمَکَانِ وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ

اوسمین جاہلیت کے لوگ پس فرمایا کیا تھا اوس مکان مین کوئی بت جاہلیت کے بتون مین سے

الْجَاھِلِیَّۃِ یُعْبَدُ قَالَتْ لَا قَالَ ھَلْ کَانَ فِیْہِ عِیْدٌ مِّنْ اَعْیَادِھِمْ قَالَتْ لَا

کہ پوجا جاتا تھا کہا اوس عورت نے کہ نہین فرمایا کیا تھا اوسمین کوئی میلہ میلون اونکے سے کہا اوسنے کہ نہین

قَالَ اَوْفِیْ بِنَذْرِکِ وَعَنْ اَبِیْ لُبَابَۃَ اَنَّہٗ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِیْ

فرمایا پوری کر تو اپنی نذر۔ اور روایت ہے ابی لبابہ سے یہ کہ اونہون نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق تمام وکمال

اَنْ اَھْجُرَ دَارَ قَوْمِیْ الَّتِیْ اَصَبْتُ فِیْھَا الذَّنْبَ وَاَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِیْ کُلِّہٖ

یہ کہ چھوڑ دونگا مین گھر قوم اپنی کا وہ جو پہنچا مین اوسمین سے گناہ کو اور یہ کہ الگ ہو جاؤنگا مین سارے مال اپنے سے

صَدَقَۃً قَالَ یُجْزِیْ عَنْکَ الثُّلُثُ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

واسطے تصدق کرنے کے فرمایا حضرت نے کفایت کرتا ہے تجھ سے تہائی مال دینا نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے

اَنَّ رَجُلًا قَامَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

یہ کہ ایک شخص کھڑا ہوا دن فتح مکہ کے اور کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے نذر مانی ہے واسطے اللہ عزوجل کی

اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ اَنْ اُصَلِّیَ فِیْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ

اگر فتح کریگا اللہ تجھ پر مکہ یہ کہ نماز پڑھونگا میں بیت المقدس میں دو رکعت فرمایا حضرت نے

صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ شَاْنُكَ

پڑھ نماز اسجگہ پھر دوبارہ وہی بات پوچھی اوسنے حضرت سے پس فرمایا حضرت نے پڑھ نماز اس جگہ پھر دوبارہ وہی بات پوچھی

اِذًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ

اسوقت نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے یہ کہ بہن عقبہ بن

عَامِرٍ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً وَاَنَّهَا لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى

عامر کی نے نذر مانی یہ کہ حج کرے پیادہ اور تحقیق وہ طاقت رکھتی نہیں اسکی پس فرمایا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنْ مَشْیِ اُخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً رَوَاهُ

علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے پیادہ چلنے بہن تیری کے سے پس چاہیے کہ سوار ہو اور ذبح کرے ایک بدنہ نفل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَفِیْ رِوَايَةٍ لِاَبِیْ دَاوٗدَ فَاَمَرَهَا النَّبِیُّ صَلَّى

ابوداؤد اور دارمی نے اور بیہقی ایک روایت ابوداؤد کی میں یوں ہے کہ پس حکم کیا اوسکو نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْكَبَ وَلْتُهْدِ هَدْيًا وَفِیْ رِوَايَةٍ لَهٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے کہ سوار ہو اور ذبح کرے ہدی اور ایک اور روایت ابوداؤد کی میں یوں ہے کہ پس فرمایا نبی صلعم نے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ اُخْتِكَ شَيْئًا فَلْتَرْكَبْ رَاكِبَةً وَلْتُكَفِّرْ يَمِيْنًا وَعَنْ

کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں دیتا ساتھ مشقت بہن تیری کے کچھ پس چاہیے کہ حج کرے سوار ہو اور کفارہ دے ایک قسم کا

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن مالک سے یہ کہ عقبہ بن عامر نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ اُخْتٍ لَّهٗ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ

وسلم سے حال اپنی بہن کا کہ نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے پیادہ ننگے پانو ننگے سر پس فرمایا حضرت نے

مُرُوْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

کہ حکم کرو اوسکو کہ سر ڈھانپے اور سوار ہو اور چاہیے کہ تین روز رکھے تین دن نفل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سعید بن المسیب سے یہ کہ

اَخَوَیْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ کَانَ بَیْنَهُمَا مِیْرَاثٌ فَسَاَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ

دو بھائی انصار میں سے تھے سو اُنکے درمیان میں میراث پس طلب کیا ایک بھائی نے دوسرے بھائی سے

الْقِسْمَةَ فَقَالَ اِنْ عُدْتَّ تَسْاَلُنِی الْقِسْمَةَ فَکُلُّ مَالِیْ فِیْ رِتَاجِ

بانٹنا میراث کا پس کہا دوسرے بھائی نے کہ اگر پھر طلب کریگا تو مجھسے بانٹنا میراث کا تو سارا مال میرا صرف کیا جاویگا

الْکَعْبَةِ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اِنَّ الْکَعْبَةَ غَنِیَّةٌ عَنْ مَّالِکَ کَفِّرْ عَنْ

کعبہ میں پس کہا اوسکو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہ تحقیق کعبہ بے پروا ہے تیرے مال سے کفارہ دے

یَّمِیْنِکَ وَکَلِّمْ اَخَاکَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اپنی قسم کا سے اور بول اپنے بھائی سے پس تحقیق میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

یَقُوْلُ لَا یَمِیْنَ عَلَیْکَ وَلَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةِ الرَّبِّ وَلَا فِیْ قَطِیْعَةِ

کہ فرماتے تھے نہیں ہے واجب تجھپر لازم کرنا اس قسم کا اور نہیں نذر بیچ گناہ پروردگار کے اور نہ بیچ کاٹنے

الرَّحِمِ وَلَا فِیْمَا لَا یَمْلِکُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

ناتے کے اور نہ بیچ اوسچیز کے کہ نہیں مالک اوسکا نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

روایت ہے عمران بیٹے حصین کے سے کہ کہا سنا میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ یَقُوْلُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَنْ کَانَ نَذَرَ فِیْ طَاعَةٍ فَذٰلِکَ

وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ نذر کرنی دو طرح ہے پس جو شخص کہ نذر کرے طاعت میں پس یہ

لِلّٰهِ فِیْهِ الْوَفَاءُ وَمَنْ کَانَ نَذَرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ فَذٰلِکَ لِلشَّیْطَانِ

واسطے اللہ کے ہے اسطرح کی نذر کو پورا کرنا چاہیے اور جو شخص کہ نذر کرے گناہ میں پس یہ نذر واسطے شیطان کے ہے

وَلَا وَفَاءَ فِیْهِ وَیُکَفِّرُهٗ مَا یُکَفِّرُ الْیَمِیْنَ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ

اور نہ پورا کرنا چاہیے اس نذر کو اور کفارہ دے اوسکا جو کہ کفارہ دیتا ہے قسم کا نقل کی یہ نسائی نے۔

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ اِنَّ رَجُلًا نَذَرَ اَنْ یَّنْحَرَ

اور روایت ہے محمد بیٹے منتشر کے سے کہ کہا تحقیق ایک شخص نے نذر مانی یہ کہ ذبح کرے

نفسه ان نجاه الله من عدوه فسأل ابن عباس فقال له
اپنے تئین اگر نجات دی اوسکو اللہ دشمن اوسکے سے پس پوچھا ابن عباس رضہ سے پس کہا اوسکو
سل مسروقا فسأله فقال له لا تخن نفسك فانك ان
پوچھ مسروق سے پس پوچھا اوس سے پس کہا مسروق نے اوسکو نہ ذبح کر تو جان اپنی کو اسلیے کہ تحقیق تو اگر
كنت مؤمنا قتلت نفسا مؤمنة وان كنت كافرا تعجلت
ہے مسلمان قتل کیا تو نے جان مسلمان کو اور اگر ہے تو کافر جلدی کی تو نے
الى النار واشتر كبشا فاذبحه للمساكين فان اسحاق خير
طرف دوزخ کے اور خرید کر تو دنبہ اور ذبح کر اوسکو واسطے مسکینوں کے کیونکہ حضرت اسحاق علیہ السلام بہتر ہے
منك وفدى بكبش فاخبر ابن عباس فقال هكذا كنت
تجھسے اور بدلہ دیئے گئے وہ ساتھ ایک دنبہ کے پس خبر دی اوس شخص نے ابن عباس رضہ کو پس کہا ابن عباس رضہ اسیطرح سے تھا میں
اردت ان افتيك رواه رزين

ارادہ کرتا کہ فتوی دوں تجھکو نقل کی یہ رزین نے۔

تمت

خاتمة الطبع

اللہ عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ دوسرا ربع مشکوٰۃ شریف مترجم اردو کا خاکساران عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کے اہتمام سے غرہ ماہ شعبان ۱۳۱۳ھ میں بہت ہی خوشنمائی کے ساتھ حلیہ طبع سے مزین ہوکر مسلمانوں کے لیے ازدیاد ایمان کا موجب ہوا اللہ جل جلالہ اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور واضح ہو کہ اس کا تیسرا ربع بھی چھپ رہا ہے اور وہ بھی عنقریب چھپ کر انشاء اللہ تعالی شائع ہوگا۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابیں ترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ بر عائت مل سکتی ہیں اور فہرست مفصل چھپی ہوئی ہماری پاس موجود ہے جس صاحبکو خواہش ہو دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کرے۔

المشتہر

عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کٹڑہ مہاں سنگھ مطبع القرآن والسنہ

5257

فہرست ربع ثانی الرحمۃ المہداۃ الی من یرید تراجم المشکوٰۃ

صفحہ	مطالب کتاب
۲	کتاب الزکوٰۃ زکوٰۃ کی کتاب۔
۱۱	باب مایجب فیہ الزکوٰۃ کن مالونمین زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔
۱۹	باب صدقۃ الفطر صدقہ فطر کا بیان۔
۲۱	باب من لاتحل لہ الصدقۃ کس قسم کے لوگون کو زکوٰۃ کا مال لینا حلال نہین۔
۲۵	باب من لاتحل لہ المسئلۃ ومن تحل لہ کس قسم کے لوگونکو سوال کرنا حلال نہین ہے اور کس کو حلال ہے۔
۳۲	باب الانفاق وکراھیۃ الامساک خرچ کرنے کی فضیلت اور بخل کی برائی۔
۴۲	باب فضل الصدقۃ خیرات کرنے کی فضیلت۔
۵۴	باب افضل الصدقۃ کون صدقہ بہتر ہے۔
۵۹	باب عورت اگر خاوند کے مال سے خیرات کرے اور غلام مالک کے مال سے تو کیا حکم ہے
۶۰	باب من لایعود فی الصدقۃ صدقہ دیکر اسکا واپس لینا جائز نہین۔
۶۱	کتاب الصوم روزون کی کتاب۔
۶۵	باب رؤیۃ الھلال چاند دیکھکر رمضان کا روزہ رکھو اور چاند دیکھکر افطار کرے۔
۶۹	باب روزون کے متفرق مسائل کا بیان۔
۷۲	باب تنزیہ الصوم جب روزہ رکھو تو کن چیزون سے پرہیز کرے۔
۷۶	باب صوم المسافر سفر مین فرض روزہ رکھنے اور نہ رکھنے مین آدمی مختار ہے۔
۷۹	باب القضاء کسی عذر سے جو فرض روزے رہجاوین تو انکی قضا لازم ہے۔
۸۰	باب صیام التطوع نفل روزون کا بیان۔
۸۸	باب یہ باب تتمہ ہے پہلے بابون کا۔
۹۱	باب لیلۃ القدر شب قدر کا بیان۔
۹۵	باب الاعتکاف اعتکاف کا بیان۔
۹۷	کتاب فضائل القرآن قرآن مجید کی فضیلتون کا بیان۔
۱۲۰	باب اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین۔
۱۲۶	باب قرآن مجید کی سات قراءتون اور اسکے جمع کرنیکا بیان۔
۱۳۳	کتاب الدعوات دعاؤن کی کتاب
۱۴۰	باب ذکر اللہ عزوجل والتقرب الیہ اللہ عزوجل کو ذکر اور اسکے قرب حاصل کرنے کے بیان مین
۱۵۰	کتاب اسماء اللہ تعالیٰ اسماء حسنے کی فضیلت۔
۱۵۳	باب ثواب التسبیح والتحمید والتھلیل والتکبیر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنے کی فضیلت
۱۶۲	باب الاستغفار والتوبۃ استغفار اور توبہ کا بیان۔
۱۷۴	باب یہ باب سابق باب کے متعلق ہے۔
۱۸۰	باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام صبح اور شام اور سونیکے وقت کی دعاؤنکا بیان۔
۱۹۳	باب الدعوات فی الاوقات مختلف وقتون کی دعاؤن کا بیان۔

صفحہ	مطالب کتاب
۲۰۶	باب الاستعاذة کن چیزون سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی
۲۱۲	باب جامع الدعاء وہ دعائین جو دارین کے فائدون کو شامل ہین۔
۲۲۰	کتاب المناسك افعال حج کا بیان
۲۲۷	باب الاحرام والتلبية احرام باندھنے اور لبیک پکارنے کا بیان۔
۲۳۱	باب قصة حجة الوداع حجۃ الوداع کا بیان۔
۲۴۰	باب دخول مكة والطواف مکہ مین داخل ہونے اور کعبہ کے طواف کرنیکا بیان۔
۲۴۷	باب الوقوف بعرفة عرفات کے میدانمین ٹھہرنے کا بیان۔
۲۵۱	باب الدفع من عرفة والمزدلفة عرفات اور مزدلفہ سے لوٹنے کا بیان۔
۲۵۴	باب رمي الجمار۔ رمی جمار کا بیان۔
۲۵۶	باب الهدي۔ ہدی کا بیان۔
۲۶۰	باب الحلق دسوین ذیحجہ کو قربانی ذبح کرنے کے بعد حلق کا بیان۔
۲۶۲	باب۔ اسمین باب سابق کے متعلق مسائل ہین۔
۲۶۳	باب خطبة يوم النحر ورمي ايام التشريق والتوديع نحر کے دن کے خطبے اور تشریق کے دنونمین کنکریان پھینکنے اور طواف وداع کا بیان۔
۲۶۹	باب مايجتنبه المحرم احرام والا کن چیزون سے پرہیز کرے۔
۲۷۳	باب المحرم يجتنب الصيد احرام والا جنگل کا شکار نہ کرے۔
۲۷۶	باب الاحصار وفوت الحج محرم کے روکے جانے اور حج کے فوت ہونے کا بیان۔
۲۷۸	باب حرم مكة حرسها الله تعالى مکہ معظمہ کی حرمت کا بیان۔
۲۸۱	باب حرم المدينة حرسها الله تعالى مدینہ منورہ کی حرمت کا بیان۔

صفحہ	مطالب کتاب
۲۹۰	كتاب البيوع خرید و فروخت کے مسائل۔
〃	باب الكسب وطلب الحلال کمانے اور حلال طلب کرنے کا بیان۔
۲۹۷	باب المساهلة في المعاملة معاملہ مین نرمی کرنے کا بیان۔
۲۹۹	باب الخيار کن صورتون مین بیع فسخ ہو سکتی ہے۔
۳۰۱	باب الربوٰ سود کا بیان۔
۳۰۷	باب المنهي عنها من البيوع بیوع فاسدہ کا بیان۔
۳۱۵	باب۔ اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین۔
۳۱۸	باب السلم والرهن بیع سلم اور گرو کا بیان۔
۳۱۹	باب الاحتكار لوگون کے تنگ کرنے کے لیے غلہ روکنا حرام ہے۔
۳۲۱	باب الافلاس والانظار افلاس کا اور مفلس کو مہلت دینے کا بیان۔
۳۳۰	باب الشركة والوكالة شرکت اور وکالت کا بیان۔
۳۳۲	باب الغصب والعارية غصب اور عاریت کا بیان۔
۳۳۷	باب الشفعة شفعہ کا بیان۔
۳۳۹	باب المساقات والمزارعة بٹائی پر باغات اور زمین دینے کا بیان۔
۳۴۲	باب الاجارة مزدوری کرنے کا بیان۔
۳۴۵	باب احياء الموات والشرب ویران زمین کے آباد کرنے اور پانی کی باری کا بیان
۳۵۰	باب العطايا۔ بخششون کا بیان اور عمری اور رقبی کا بیان
۳۵۱	باب۔ اسمین باب سابق کے متعلق مسائل ہین

RESEARCH INSTITUTE Prof. Library TONK RAJASTHAN

صفحہ	مطالب کتاب
۳۵۵	باب اللقطۃ - لقطہ کا بیان۔
۳۵۸	باب الفرائض میراث کا بیان۔
۳۶۸	باب الوصایا وصیتون کا بیان۔
۳۶۸	کتاب النکاح نکاح کا بیان
۳۷۱	باب النظر الی المخطوبۃ وبیان العورات مخطوبہ کے دیکھنے اور ستر کا بیان
۳۷۷	باب الولی فی النکاح واستیذان المرأۃ نکاح مین ولی کا شرط ہونا اور عورت سے اجازت لینا
۳۸۰	باب اعلان النکاح والخطبۃ والشرط نکاح کو مشہور کرنا اور نکاح کے خطبہ اور شرط کا بیان
۳۸۶	باب المحرمات جن عورتون سے نکاح کرنا حرام ہے ان کا بیان۔
۳۹۲	باب المباشرۃ عورت سے صحبت کرنے کا بیان۔
۳۹۵	باب - اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین۔
۳۹۶	باب الصداق - مہر کا بیان۔
۳۹۹	باب الولیمۃ - ولیمہ کا بیان۔
۴۰۳	باب القسم - عورتون کی باری کا بیان۔
۴۰۵	باب عشرۃ النساء ومالکل واحدۃ من الحقوق عورتون کو ساتھ حسن معاشرت اور ہر ایک کے حق کا بیان

صفحہ	مطالب کتاب
۴۱۶	باب الخلع والطلاق خلع اور طلاق کا بیان۔
۴۲۱	باب المطلقۃ ثلثا مطلقہ ثلثہ کا بیان۔
۴۲۴	باب - اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین
۴۲۵	باب اللعان - لعان کا بیان۔
۴۳۴	باب العدۃ - عدت کا بیان۔
۴۳۹	باب الاستبراء - استبرار کا بیان۔
۴۴۰	باب النفقات وحق المملوک نفقون اور غلام لونڈی سے عمدہ برتاؤ کا بیان۔
۴۴۸	باب بلوغ الصغیر وحضانتہ فی الصغر بلوغ کی حد اور نابالغ بچون کی پرورش کا بیان۔
۴۵۱	کتاب العتق آزاد کرنے کے مسائل۔
۴۵۳	باب اعتاق العبد المشترک وشری القریب والعتق فی المرض مشترک غلام کے آزاد کرنے اور رشتہ دار کو خرید کر آزاد کرنے اور بیماری مین بردہ آزاد کرنے کے بیان مین۔
۴۵۸	باب الایمان والنذور قسمون اور نذرون کا بیان۔
۴۶۲	باب فی النذور نذرون کا بیان۔

تمت

مختصر فہرست بعضی کتب دینیہ مع قیمت علاوہ محصول کہ نزد عبد الغفور و عبد الاول تاجران کتب شہر امرتسر کٹرہ جہان سنگھ مطبع القرآن والسنۃ موجود اند

قرآنہای مترجم وغیر مترجم		قرآنہای مترجم وغیر مترجم	
قرآن شریف مترجم اردو تحت لفظی مع تفسیر حسینی دہلی	۱ جلد ۱۲	قرآن شریف معری چوصفحہ مطبوعہ مطبع ہاشمی	۱ جلد ۱۲
قرآن شریف مترجم بامحاورہ دہلی انصاری	۱ جلد	قرآن شریف معری بسیار واضح وخوش خط	۱ جلد
ایضاً کاغذ ولایتی تقطیع کلان واضح	۱ جلد	مع سجاوندی مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی	۱ جلد

قرآن شریف سہ ترجمہ مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد ۱۲ے
قرآن شریف چار ترجمہ مطبوعہ مجتبائی دہلی بلا جلد ۱۲ے
قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ واضح جلی قلم مطبوعہ مجتبائی دہلی بلا جلد ۱۲ے

حمائل شریف معری

ولایت کی عکسی اور بمبئی کی طرح بطرح اور دیگر مطابع کی چھپی ہوئی حمائلیں تو لوگوں نے بہت سی دیکھیں ہونگی اب اس حمائل کو بھی دیکھ لیں صحت اور صفائی طبع میں بیحد مبالغہ کرنے کی ضرورت نہیں موجود ہے ملاحظہ کرلو۔ حمائل شریف موصوف بصفات مذکورہ کاغذ سفید بلا جلد ۱۲ے
حمائل شریف مذکور حناشدہ بلا جلد ۱۲ے
ایضاً بکاغذ نیلگون نہایت خوشرنگ مجلد چرمی لفرئی ۱۲ے
مجلد علی گڈھ ۱۲ے
حمائل شریف بسبی بسیار خوشخط مجلد ۱۲ے

حمائل شریف مترجم

حمائل مترجم بدو ترجمہ حنائی مطبوعہ انصاری دہلی بلا جلد ۱۲ے
ایضاً تقطیع کلان سفید بلا جلد ۱۲ے
حمائل شریف ایک ترجمہ کاغذ رسمی مطبوعہ میرٹھ مجلد ۱۲ے
ایضاً کاغذ رسمی مطبوعہ ۱۲ے ایضاً دو ترجمہ کاغذ رسمی مجلد ۱۲ے
حمائل شریف الہ آباد کاغذ ولایتی مجلد ۱۲ے

تفاسیر عربی و اردو

تفسیر بے نظیر ترجمان القرآن اردو تصنیف نواب صدیق حسن صاحب مرحوم اس تفسیر کا مانند شاید کوئی اور اردو تفسیر دنیا میں پیدا ہوگی گویا یہ تفسیر کیمیای سعادت و زاد آخرت ہے عالم سے لیکر سورۂ مریم تک سات جلد اور ایک جلد پارۂ تبارک سے خیر قرآن تک چھپ چکی ہے یہ آٹھ جلد نواب صاحب مرحوم نے بذات خود تصنیف کی ہیں باقی دو جلد اور بھی مولوی محمد صاحب کھنڈوی نے نواب صاحب مرحوم کی طرز پر بنائی ہیں وہ بھی طبع ہوگئی ہیں اور باقی زیر طبع ہے قیمت فی جلد بلا محصول ڈاک ۱۲ے
تفسیر جامع البیان عربی مع چند تفاسیر دیگر بر بھی ۱۲ے
بے مثل تفسیر ہے ۱۲ے
تفسیر جلالین مع منشی مجتبائی نہایت صحیح ہے ۱۲ے
تفسیر مظہری منزل اول ۱۲ے

کتب حدیث مترجم

صحیح مسلم اردو ۔۔ ۱۲ے ترمذی اردو ۱۲ے
ابو داؤد اردو ۱۲ے نسائی اردو ۱۲ے
موطا امام مالک اردو مطبوع حال مع اعراب ۱۲ے
ابن ماجہ اردو ۱۲ے
موطا امام مالک مع الشرحین مصفے و مسوی فارسی ۱۲ے
مشکوۃ مترجم اردو ربع اول ۱۲ے ایضاً مترجم ربع دوم ۱۲ے
ریاض الصالحین مترجم اردو ۱۲ے
تسہیل القاری پارۂ اول بخاری اردو ۱۲ے
ایضاً پارۂ دوم ۱۲ے ایضاً پارۂ سوم ۱۲ے
ایضاً پارۂ چہارم ۱۲ے بلوغ المرام مترجم اردو ۱۲ے
تقویۃ الایمان فاروقی دہلی ۱۲ے
بلاغ المبین ۱۲ے مشارق الانوار بمبئی ۱۲ے

اصل از حضرت مولانا قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی مرحوم و مغفور

RESEARCH INSTITUTE
Ist. Library

السید عبدالجلیل کاہلوی کا ہزار ہزار شکر ہے کہ دوسرا ربع مشکوۃ مترجم اردو کا خاکساران عبدالغفور و عبدالاول غزنویان ساکنان امرتسر کے اہتمام سے غرۂ ماہ شعبان ۱۳۱۱ھ میں بہت خوشنمائی کے ساتھ حلیہ طبع سے مزین ہوکر مسلمانوں کے لیے ازدیاد ایمان کا موجب ہوا اللہ جل جلالہٗ اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور واضح ہو کہ اسکا تیسرا ربع بھی چھپ رہا ہے اور وہ بھی عنقریب چھپ کر انشاء اللہ شائع ہوگا۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابیں مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ بر عایت بہت سستی ہیں اور فہرست مفصل چھپی ہوئی ہمارے پاس موجود ہے جس صاحب کو خواہش ہو دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کرے

المشتہر
عبدالغفور و عبدالاول غزنویان ساکنان امرتسر کٹڑہ مہانسنگھ دفتر مطبع القرآن والسنۃ امرتسر